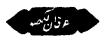


فهرست مصامين .. حصرت بولانا محد خطور نعانی مرظله کیا 🌣 🗅 ير بالنورين ناريخ وحقيفت كرأيني بس (فسطه) ٥-اما دخ عذابِ فبركاعقيدهُ غراسل كالقوام ١- اما دخ عذابِ فبركاعقيدهُ غراسل كالقوام المسترخان مفتاحي ... مولانا محد شعيب الشرخان مفتاحي ... معل (نمبسری فسط) ٣ ـ الفرفان كي داك اگراس دائرہ ہیں ( ) سٹریخ نیٹنان ہے تو اس كامطلب بكرآب كى تت فريدارى تم بوكئ م الراوم آئنده كليك مالانه جبذه فرأإرسال فرأبس باخر بداري كااراده نهمونو مطلع فرأبس حبدوبااطلاع مين كامزنك وصول نهوني كاهورت بالكانتمار بصيغة وي بي دوانك بالطاعكا. ماراتيه بنيجرا بنامه الفرفان منظيرآباد (اس منيا كاؤن مزبي الكفنو ١٦٦٦ الواي الهند) محرتمان نعائی نیٹر ویلیٹرنے اسکائی لائن بنیٹرس سے جیبو اکر دفیزاہنا مرافرقان ۱۳ نیا کاؤں فربی مکھنو گا نے ننائے کی ۔





#### ميالياكا لمبي

# نگاه اولیں

ملاكر

الفرفان کی عمرکے وہ دسال پویے ہوئے اور اس تنارہ سے ، وی جلد کا آغاز ہورہا ہے ۔۔
ہند وننان برباسلام اور سلمانوں براس عرصہ بیں جو صالات گذیے ہیں، اور جن سازنوں اور آزا اُسٹوں کا
انھیمن کسل سامنا ہے ایکے دیکھتے ہوئے وہ نام کوشٹ نیمس جن سے سے کہ ما گرہ ہم جا بو، بلاننہ فابل فدر میں، اور انھیس صلفہ کو دہن، فکری علی، اخلائی کسی بھی جی تنت سے کہ فائدہ بہتجا ہو، بلاننہ فابل فدر میں، اور انھیس جموعی طور براکٹر نفالی کی نوفیق وعنا بیت کا کرشمہ فرار دیا جا سکتا ہے ۔

الغرنان سے بھی اگرانٹر تغالیٰ نے اس سلسلہ کی کچھ تفدمت بی ہے نوبہ بھی اس کا نغنل وکرم اوراسی کی نونین ہے'اوراسی سے نبولیت کی بھی دعاہے'اورعفو و درگذر کی بھی ۔

گذشته جند ما و نسل الفرفان کے پیچودہ حالات کا نذکر و کباگیا تھا، اس کا ایک فائرہ تو بہواکہ
بہت سے نوگوئی اس کیلئے نوبیع اشاعت کی کوشش شروع کردی، کچھ لوگوں نے لاگف عمبری باعطیات کے
فراجہ تعاون کی راہ اختیار کی بہن ایک اورفائدہ بہمواکہ بہائے بہت سے فاڑمین نے بہیں الفرقان کے
مضامین کے بالے بہر اپنے خیالات اور نجو بروس آگاہ کہا۔ اپنی ضاصاً گذارشا کے جواب بہمیں اپنے تعمق
با ذوق قاریب کی صاف صاف با نیر باس کر بہت تعلق ہے آبا، اوران سے بہت فائدہ معی ہوا۔

اس کالم کے تحت ہماری کو شیش نے گئی کو تنگفت مرائل کے طبیع بہلانے فارین کے جو تحقیقت نفطہائے نظرہ اسے مدمنے آنے رہتے ہیں وہ بوری هراحت کے ساتھ اور ملاکم وکاست الفرقان کے بورے طفۃ مک بہنے جائمیں مے مسکنا ہے کہ اس سے اُس شکل کا تفور اسا اندازہ ہمانے فارمن کو ہوجائے حس کا سامنا الفرقان





جیکی رمائے کے در کوکر فاہد نام الفرقان کی ایک مداری تخراج و نبر بی سال دب کی حفاظت می کی وجیسے کے در کا و نام کی کا بیٹ مداری تخراج کی فرد راہ راست دبن برا در نساری عفائدر ٹر ان کی اور اس کا نفاضا مولا ہے کہ اس کا بینا بعض حالات میں دمنوارم وجانا ہے ۔ اہم ہم ہمنی اس کا جبال رفعا جانا ہے کہ اس مسلم کی و تخریری الفر قان مرجھیس ان کا انداز خرجوا این اور ب واہم رواس مراس مراس کی اس کا میں بطعن و تنہ مونے بائے

دوسرى طرف الفرقان ربط لمت كابريون داعى باسے الجدوللة اس كابورا الحماس كار وقت ده بحكم بورى لمت اسلام فنمنوں كے زغيم بحث الجد اسك مفالمين وشنالت كار بادة ترحصر الست في

ننبت ذہنی تربت کے مفصد کیلئے ونف رہنا ہے بہی حال ادارہ الفر فان کی تمام مطبوعات کا ہے۔ ننبت ذہنی تربت کے مفصد کیلئے ونف رہنا ہے بہی حال ادارہ الفر فان کی تمام مطبوعات کا ہے۔

علاوه از برالفرقان میں سبرت بنوی، صحابه و ما بعین اورالشرکے صالح بندوں فی زیرکبوک و افغاً

بھی مین کئے جانے رہتے ہیں، اسکے پڑھنے والوں بر علماء اورطلب بھی ہیں بہذا اس بر علمی و فقی مضامی ہمیں بہتی ہیں۔

کئے جاتے ہیں وقتی سائل اورحالات حاصرہ کے نشاظر میں مفیدا ورعلی معروضات بھی ہیں کئے جاتے ہیں ہے۔

عرص کہ نہا بہت مختلف بلکم تضا و ذہبی و فکری لیس منظر اور مختلف صرور مات رکھنے والے محبت (ع ۵۰۱۵ مرائیا سے کو مخاطب کرنے میں جو شکل میں منظل کا سامنا مشغل طور رہتے ہیں بدیرالفرن ان کور آئیا ہے کا اور نظر سیا ہم ماہ من کے بائے میں قارمین کے بائکل مختلف فی کرنے میں موصوں ہوئے اور نظر سیا ہم ماہ و درائیل فطری بھی ہے اور معنی بہلو و سے نہا بہت مفیدا ور قابل قدر مجھی ۔

رہتے ہیں۔ اور البیا ہو ایا ایکل فطری بھی ہے اور معنی بہلو و اس سے نہا بہت مفیدا ور قابل قدر مجھی ۔

بهرحال بنصر نوکسی اوروفن چیم نام اس وقت نوصرت بیرع حش کرنا می که الفرقان کا دُلاً است و حضا نام که الفرقان کا دارم آنا کخت مح خطوط بنین کے جانے رہی کے انشاء الشراس سے محترم قاربین الفرقان کے مخت خیالات ورحم آنا کا ندازہ براہ راست بونا ہے گا ۔ ہما ہے لئے ہات بالکل کا فی میران سب بظاہر مختلف و متعاداً ا اء کے بیجے اسلام اورامت کی خیرخواہی کے سواکو کی اور جذبہ کا فربا ہمیں ہوئی میں اور جن کے درم بان فدر مِن کی فیلیو کا جو احواز ہملیم و ترمیت ، مجرفوں اور شولیتوں کے اتر سے نشو و نما پانی ہمیں اور جن کے درم بان فدر مِن شرک کو بالینے والای اس احتمال سے ہمرہ ورم و سکتا ہے جس کی نمنا سے کوئی دل خالی ہمیں، بھر بھی وہ ہمنوز اگر مینس نا باب ہمیں نو حبنس کمیا ب مرور ہے ۔۔۔

كل بدعى وملاً بليلى وبيلى لاتفريهم بذالك







ت معتزمولانا محرمنظورنعانی مرطلهٔ

## معارف الحرثيث

كتاب المناقب والفضائل (٢٧)

فضائل المبيت نبوى: ازواج مطهرات اور ذربت طبيه (١)

به ایک حقیقت ہے جس میں سی نشک تنبه کی گنیا کش نہیں کہ" اہل البیبت" کالفظ فرآن مجید مِن إِ رَوَاجِ مَطْهِ إِن ہِي كِيلِيَّ اسْنَعَالَ مِواہِم، سورة الاحرّ اب كے جو تفق ركوع ميں ازواج مطهرا كوكيفاص بدايات دين ك بدفرا الكيام "إنَّما بُونِي الله ليُذَهِبَ عَنَاهُ الرِّجُسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَبُطِهِّرَكُمُ تَطَهِبُرًا" حِن كامطلب بر م كك بما الع بغرك بيولو! تم كوج ببخاص برابنين دى كبيس بي ان سے الله كامفصد تم كوز حمت ومشفت بي بنلاكر مالهبي ے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ادادہ ان ہرابات سے بہے کہ کو موضم کی ظاہری ویا طنی برائی اورگندگی سے مطرِّ اور باک صاف کر د باجاعے " جِنْحَص عربی زبان کی کھیمی وانفیت رکھنا ہے اس کوسورۂ احزاب کے اس بورے رکوع کے بی<u>ڑھنے کے</u> بعداس میں کوئی شک شبہ نہیں ہوگا کہ بهان البيت كانفط رسول الشرصلي الشرعليه وسلم كى ازواي مطهرات بى كے لئے استعمال موا ہے ۔۔۔۔ بیکن ریسی عجیب بات ہے کہ فرائن پرایان رکھنے والے ہم سلمانوں کا حال آج به به كه ابل البيبت "كالفظائش كربها دا ذمهن ازواج مطهرات كي طرت بالكل نهيب جا نا بلكم أتحصن بنصلى الشرعليه وسلم كاصاحبزادى حصرت فاطمه زمراه اوران كيمننو برحصرت على مزتضل اوران دونوں کی ذرّبت (رضی التّرعنهم) ہی کی طرت جا ماہے۔



صلى الشرطير ولم في ابني صاحرًا دى صرن فاطه زبرا، اوران كے دونوں صاحرًا دوں

مصريحن اورخضن يحسين اوران كرما تقان كرننو براورا بينه جإزا دبعائي صفرعلى رنعني

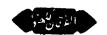
۲





العرص به بات که از واج مطهرات آب کے اہل بہت بین سے نہیں بہ بالکواس افظاکا مصدان صرت آب کی ایک بلی وا ماد ، اور دیو نواسے بہب ، نہ نوزبان کے کا فاسے درست ہے نہ قرآن و صرب سے نابت \_\_\_ بلکہ ایک خاص فرفہ کے فنکاروں کی سازش کے نہیجہ بین اس غلطی نے اُسٹ بین عرب عام کی جنتیت اختیار کر بی ، اوربہاری سا دہ دلی موج سے اس طرح کی بہت سی دوسری غلط بانوں کی طرح اس کو بھی فیوں عام صاصل ہوگیا، اور صبیباکو من کی ایس اس خاص نہ ہوگئی کہ اہل بیت ، کا نقط سن کہا ہے اچھے بیا ھے کھوں کا ذہن کی ازولی مطہرا کی طرف نہیں جانا جو قرآن مجید کی روسے اس نفط کی اولین مصدان ہیں .

اباس عاجز نے نفظ اہل البین کے صحیم فہوم کوامت میں دائج کرنے کی بنت سے اہل بیت ہے اس کے عنوان کے نخت ہی دسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آب کی ذریب طبیبہ دونوں کے فضائل ومنافب لکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مطہرات اور آب کی ذریب طبیبہ دونوں کے فضائل ومنافب لکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کا دلتہ المدی قین کے دھکے المشن تعان ۔



أز واج مطبرات

روو ہی مہروک جباکہ صربت وسبرت کی سنندروابات سے معلوم ہونا ہے رسول الشرطی الشرعلیہ وکم کی ازواج مطہرات جو منکوحہ بوری کی حبثہت سے آب کے ساتھ تھوڑی یا ذیا دہ مدت رہی، وہ کُل گیارہ ہیں، اُن کے اساء گرامی بہ ہیں: -

ا صرب فربج بن فی بلد و ایم بحصرت نوده بنت زمید و ایم حصرت المشه صدیقه است خربی بنت خربی بنت خربی الخطاب ها جمعرت زبیب بنت خربی و حصرت الم سلمه می محرت زبیب بنت خربی و محرت الم سلمه می محرت زبیب بنت خربی بنت آنجاد و محرت زبیب بنت خربی بنت آنجاد و محرت زبیب بنت خربی بنت آنجاد و ارضائهن و ارضائهن و ارضائهن می محرت ضیر بنت خربی بن انحاد و ان بی سے حصرت زبیب بنت خربی نیمون و ارضائهن و ارضائهن محرام بونی الم الله الله محمل و بنو خراید بیم به به دبنی قربی نیمون کے متعلق بھی بعض روایا سے معلوم ہونا ہے کرجب رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے بہود بنی قربط کی غدادی کی وجرسے ان کے مطلع کارروائی کی، اوران کی بقایا گوگرفتار کیا گیا تو اُن میں بدر بجانہ بھی تقییں انفوں نے اسلام فبول کربیا تورسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ان کو آزاد کرکے اپنے نکاح میں لے بیا ایکن بعض دوسری روایات سے معلوم ہونا ہے کہ ان کوصفور کی مناور بوجی بنے کا نشرت ماصل نہیں ہوا، بلکہ بد ایکن کی حضور کی حیات ہی میں وفات باکمیں وفات باکمیا کو باکمیں وفات باکمیں وف

#### زوجبت كانثرف

رسول الشرصلى الشرعليه ولم كار وجبيت كانشرف بجائے خود بفينباً اعلىٰ درج كي خفيلت اور الشرنعانى كي غطيم نربن نعمت ب اور فرق مرانب كه باوجود بينام از واج مطهرات كو كيبان طور برجاعس ب اسى طرح از واج مطهرات كو خصوصى احكام الشرنعائى كي طرف سادين كي في بي كي بي اسى طرح از واج مطهرات كو جفصوصى احكام الشرنعائى كي طرف سادين كي في بي كي بي الم





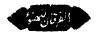
وه بهی کمبال طور بران بھی کیلئے ہیں، قرآن مجدید بین قرآؤ کا ایک اُم اُم اُم اُم اُم اُم اُم اُن کو ما کا اُن کو ما ایس ایس کی ایس فرار دیا گیا ہے۔ اسی بنیا دیر آپ کی وفات کے بعد آپ کے ہرائتی او ر برصاحب ابیان کے لئے ان بیں سے کسی کے ساتھ تکاح کو نا ایڈ الآ یا ذیک اسی طرح حوام فرا ر دید یا گیا ہے جس طرح اپنی حقیقی ماں کے ساتھ تکاح کو نا حوام ہے۔

بہان کک از واج مطہرات کے حرف اساء گرامی تکھے گئے ہیں اور رسول الشرصلی اللہ علیہ سلم کی زوج بنے کے نشر علیہ علیہ مظہرات کے حرف اساء گرامی تکھے گئے ہیں اور رسول الشرطا المؤنین کا بقدر مِن ورت نعار وی فابل ذکر خصوصی احوال واوصاف گان ہی سے ہراکیک کے رسول الشرطی الشرطلیہ وسلم کے نکاح میں آئے کی فصیل اور اس کے خاص اسباب و محرکات نیز ان کی وفیات کا نذکرہ افارین الما مطالد فرا ہیں کے وراث کا نذکرہ افارین المات و شہات کا جواب بھی ان کول جائے گا جواز واج مطہرات کی خداد کے بارے میں بھی ان کول جائے گا جواز واج مطہرات کی فدار کے بارے میں بھی جیشا طین الانس کی وسوسہ اندازی سے ان کے دلوں میں بیدا ہو سکتے ہیں۔

#### ام المومنين صفرت خديجه (صى الشرعنها)

بهبا نوش فندن فانون به بجوره ال الشرطان الشرطله المراح فروجب كانشرف سيمشرف المؤيم الن كو والدخو بلدين السركرك ابح والتنداور موزنا جريفي جصرت فديم كي بهان ادى الوبالتشبى سعم و في فقى ان سع در عليظ (بالدا و رمند) بهدا به على بيدا بو في الكرائن فالموكيا النفال الموكيا في المنتبى سعم و في فقى ان سع در و معين المائن المولى المنتبي المنت





#### رسول الترصلي الشرعلية بطم تحساني تكاح





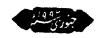
ایسی کون خدا کی بندی پرسکنی ہے ؟ میں نے کہا: خدیجہ بنت تو بلید ۔۔ آپ نے اپنے چاالوطالب سے ذکر فریا یا، انھوں نے بڑی نوٹنی کا اظہار کیا تو آپ نے نفیسہ کوچواب دیدیا کہ اگر خدیجہ اسکے لئے آمادہ بین نومیں کھی راضی ہوں .

نفیسه نے آکر صفرت فدیج کواس کی اطلاع دی ایج خدیج نفیسه ہی کے درجہ آب کو بلواکر راہ راست بھی آب سے بات کی اس گفتگو ہی میں طے ہوگیا کہ آب اینے خاندان کے بزرگوں کو کیکر فلاں دن مربے بہاں آجائیں ، چانجہ آب اینے چاا بوطالب اور دو مربے خاندانی بزرگوں کو کیکر جن مرب میں تھے ، فدیجہ کے گھر پر برنج گئے ، الفوں نے بھی اینے چاعم وابن اسدکو بلوالیا، اور فرایش کے اس دور کے دواج کے مطابن الفیس کی ولایت بن نکاح ہوگیا، اس قت بلوالیا، اور فرایش کے اس دور کے دواج کے مطابن الفیس مال، آب کا بر بہلا نکاح تھا ہو لینت سے قریب مال بھے ہوا۔

قریبًا بندرہ مال پہلے ہوا۔

#### اولاد

اس رفت اود واج کے بچے دت بعد (ایک تہون ارتجی روابت کے مطابق ہمال بعد)
آب کے بہلے صاحبز اور برا ہوئے جن کانام "فاسم" دھاگیا، انھیں کے نام پر رسول الشرطی الشرطی الشرطی الشرطی الشرطی نے بہری کوئی ان کا صغر سی ہی بین انتقال ہوگیا، ان کے بعد آب کی سب سے بڑی صاحبز اوی " زبنب " ببرا ہوئیں ان دولوں کی ببرا کشن آغاز منون سے بہلے ہی ہوئی اس کے بعد ایک صاحبز اور دی ببرا ہوئیں ان کانام عبد الشرکھا گیا، ان کی ببرائن دولوں کی ببرائش آغاز منون سے بہلے دور نبوت میں ہوئی اس کے بعد ان کانام عبد الشرکھا گیا، ان کی ببرائن ان کانام عبد الشرکھا گیا، ان کی ببرائن کا ان کا ان کا ان کا ان کی برائن کی ان کا ان کا ان کی برائی کے بوئی اس کے بوئی اس بیرا ہوئیں ہوں کے نام رفتا کی بھی اور فاطمہ رکھے گئے ، جاروں صاحبز اولوں کا نذرکرہ آگے" وربی طب کے عنوا کے تنافل می موزون کو انساء الشرکھا لوفر ما ہیں گے۔



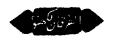


صنرت فريج كاعص فابل ذكر خصوصبات

معلوم می کونر این کا قبیله ملکه عام طورسه ایل کوئیت بینی کے نثرک بی متبلا تھے، اور به بنرک انفیس انتا بیا را تھاکہ اس کے خلا ت کوئی نفظ سنتا بھی ان کے لئے نا قابل برداشت تھا، میکن جا المبیت کے اس دور مرکنی کے دوجار آدمی ایسے بھی تھے جن کونظری طور پربت برستی سسے نفرت تھی ان میں ایک جھزت خدیج بھی تھیں ۔۔۔اس دور کی ناریخ سے معلوم ہونا ہے کہ وہ واحد خالون تھیں جو بشرک وبت برستی سے میزار تھیں ۔

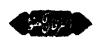
بعرجب نکاح کے بندرہ سال بعدالٹر تعالیٰ نے رسول الشرصلی الشرعلیہ وہم کوشرو بنوت مصرفراز فرایا، اور آب پروہ تدریخ برمعولی حالات آئے جن کا ذکر بیان مناقب کے نشروع ہی میں اغاز نبوت والی صدیث کے والسے کیا جا بچا ہے، تواس وقت آب کوش طرح کی دانشمند انہ و محددار نسل کی صرورت تھی وہ الشرندائی کی خاص تونین سے صرحت ضدیجہ ہی سے می اور حیب وہ آب کو اپند چیازا دمجائی ورقد بن نوفل کے باس کے تیں ہوکھ کی اور دی ہے۔ مصرح العظیر وہ آب کو اپند چیازا دمجائی ورقد بن نوفل کے باس کے تیں ہوکھ کی اور دی آیا دی ہے۔ مصرح العظیر وہ آب کو اپند چیازا دمجائی ورقد بن نوفل کے باس کے تیں ہوکھ کی اور دی آیا دی ہے۔ مصرح العظیر وہ آب کو اپند جی از ادمجائی ورقد بن نوفل کے باس کے تیں ہوکھ کی اور دی آیا دی ہے۔ مصرح العظیر وہ آب کو اپند جی از اور دی ا





نفرانی اورنورین وانخبل کے عالم تھ اورالمفوں نے رمول الشرصلی الشرعلی سے غارِ ترکزی وارد اُلو کورگذشت مشکر نفیف و نون کے ساتھ آپ کے مبعوث من الشرنی ہونیکی بات کہی نوصرت خدیجہ نے بھی انکی اس بات کو دل سے نبول کردیا ، بلکر یہ کہنا جیجے ہوگاکہ رمول الشرصلی الشرعلیہ تولم کے حالات واوضل کے بیٹر رہ سالہ تجربہ کی بنا پر پہلے ہی سے ان کا دل آپ کی ہر بات کی نصد بن کہلے تنیاد ہو بیکا تھا ، اس محاظ سے کہا جا اسکنا ہے کہ لوری اُمست اِس وہ سیسے پہلے رمول الشرصلی الشرعلیہ تولم کے مبعوث من الشرنی ہونے کی نصد این کو نبوالی ہیں۔



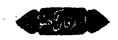


مولانا محدثر إن الديس مجلى اشاذِ حديثِ داراسلوم نرة ة العلماء لكمنةً

# کیافری آبیول انبایل ایکنی میری میای م (۱)

جدیدومائل داحت اوراباب آسائش کی فراہی اور فراوالی فی جہاں زندگی کوبردا بنادبا ب وہر بعض سائل بیدااور ذہتی انتظار کے ابباب بھی مہباکے ہیں ان وسائل وابباب می خبررسانی کے جدید ذوائع، رصد گا ہوں کا قبام اورائکی فراہم کردہ اطلاعات بھی ہی ایم بیٹر ہی ایپنے





اندربہت سے مفیدبہ وکھنے کے ساتھ بعن دوسرے انزات مزنب کرنے کا سب بھی بنی ہیں، منلاً
کمی مگر جا ندہوجانے کی ریٹر لوکے ذریع برسول ہونے والی خر (بالحضوص عبد کے جا ندگی خر) جہا
بہتی ہے ۔۔۔ اور کہاں ہمیں ہوئی ہے۔۔ وہاں ایک خاص کا ان چھوٹر نی اور عموا استفار کا
سبب بن جانی ہے کم ومش ہوں مورت حال رصدگا ہوں کی طرف سے جاری کر دہ ۔۔ جا ندکے
بالے میں ۔۔ اطلاعات کے بنج بر بھی بیدا ہوجانی ہے حالا تکر جاند ۔۔ خواہ عید کا ہو یا رمصان کا
اس سے براہ واست بہت سے احکام منز عید البت ہیں اسلے ہونا فربی ہے کئی طرح ناز دوزہ وغیرہ
جا دات کے سائل مرح رف منز لویت کی طرف رجوع کیا جانا ہے اسی طرح جاندا وراس سے تعملیٰ
تام امور بر بھی ننہا ننری حکم کی طرف منوح ہواجائے اوراسی سے راہنا کی حاصل کی جائے ا

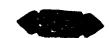
### مہینوں کی آرورفت کے بالے میں تنزعی اصول

اس بامے میں متراویت کی نعلیات وہدا بات کیا ہیں ؟ بہ جاننے کے لئے رافم الحروت ابنی ہی ۔۔ ایک انسی<sup>6</sup> سال پیلے تکھی ۔۔ نئے ریکا نفل کر دینا مناسب سجھتا ہے :۔

موسلای اسکان سے معولی آگاہی رکھنے والوں بھی بدیات محفی نہ ہوگی کو اسلام نما امور میں سادگی فی نے کا کہ اسلام نما امور میں سادگی فی نے کا کہ اسلام نما اسلام نما کی فی کے کئی کے لئے اس اور میں ہے ہے گئے اس سے نما اس سے خلق الب کرنا صروری بھی ہے سے بوئکہ آلات اور فی حسابات کے جانے والے کو کو اور اس سے خلق صروری جبروں اور آلات کا ہر گار جہا ہو نا الب کی نہیں ہونا ۔ اگران فی اصول والات ۔ براحکام سے جبر کا دارو مدار ہونا تو وہ بہت سے لوگوں ملکن ایر اکٹر میت کے لئے نا قابل مل ہونے ۔ باطوی براحکام سے دکوں سے دکوں میں میر سے لئے نا قابل مل ہونے ۔ باطوی براحکام سے دکوں اور الات کی اب کے دکا زمانہ آنے تک عمل میر سکتا ۔

اسلام ہے عاطب عرب وعجم، دہیاتی و تہری آبا دلوں سے دورا در ورا فرن کی سے مجور صحرانوردویا دیتے میں اور خلاز وکوہ بیا (عرضبکہ ہرطرے اور مرسطے کے لوگ ہیں) اس کے قوانین میں سب ہی کی رعامیت کی گئی ہے، اس وجہ سے ہرعل کا وہ طریقہ





تا الياع مرسي الم أسان مواوراس كنيل تكليمت مالابطاق كمعدان نرمو بہی وجے بے رسر اجب کے وہ احکام جن کا تعلق خاص وفت سے بے (مثلاً نماز) ان كيا مورج كے طلوع وغروب اور اسكے وصلے كومعيار نبايكيا ہے اسى طرح خاص مهمينوں سے والبندا مسكام ك الرائد وب ركفلي الكور سے نباج اند بجركسى آلركى مدمے \_ نظر اجانے كو جاند كافن بربوجود مون كونس مدارهم فرارد باكيا كيونكرجا ندسورج مى روشى كوه مناك ہب جن کی تا بانی وضبا پاننی \_ اوران کے وجود \_ سے ساراعالم اوراس کا ہرگوشہ منور وروشن اورسنفيد مورا مي نيزان كا ورس كرين رام يصدالذي معل الشمس منياء والفمر تورا وفدره منازل لتعلمواعدر السنين والحساب ماخلن الله ذالك إلابالحق (مورة بونس آبیه: ۵) چنانچه رمضان وعبد کی آمدورفت کیلئے صبح احاد بیث میں ۔ وہی فطری اورساده اصول تبا باكبا ب واسلاى نعليات كانقاضا ب سينى فنى جيزون كى فراسى، آلات رصدبدا وظم صاب كاخنياج كيغير بيشامل كباجامي اسى ليح حكم دباكيا ويصوموالودية وأفطروالروُنية فإن أهمى عليكم فاقداروالمثلاثين، مطلب بيم كرما ندويكي كيك دورمن اورد مگراً لات رصديه و قواعد صابيه سعدد لينه كا صرورت تهي \_ اور مذان كے لئے كسى ريشانى من بنلامونى كاجت \_ بلكرب نياجاند (٢٩ ركو) نظر ما عن نود وركمنا خروع كدوا ما الدرمضان كا جاند م) اورعبدكر لى جائد (أكرعبدكا مهيندم) أكرها عد نظرنة عي تونيس دن إور كرلين كي بعداكلادن اس مصلة فودى منعين معي

له دومت بال كامشلة (مغريبر) ازمحد بران الدين سنبعلي -





مهينه کي آرنياجا ندد تجفير برموفوت ہے.

ندکوره بالاافنباس کے اس بہلوبر فاص طور سے فورکرنے کی صرورت ہے کو لٹرکے
رمول (صلی الٹرعلبہ وسلم) نے ہمبنہ کی آمر کے لئے جا ندگی رویت (کھلی آ ٹکھ سے دیکھ لئے جانے)
برموزون رکھا ہے بینی نئے جاند کا افق بربو تجدم ونا ، با اسے نظر آنے کے صروب عقلی امکان بر
دارو بدار نہیں رکھا ۔ بہ بات اگر چہ ندکورہ بالا صریت کے الفاظ و فیان اُغی علیہ کم سے بھی معلوم ہورہی ہے کیوبکہ اس نعیر کا واضح مفہوم ہیں ہے کہ مکن ہے ، جاندان پر ہوجود ہو
سے بھی معلوم ہورہی ہے کیوبکہ اس نعیر کا واضح مفہوم ہیں ہے کہ مکن ہے ، جاندان پر ہوجود ہو
سے بھی معلوم ہورہی ہے کیوبکہ اس نعیر کا واضح مفہوم ہیں ہے کہ مکن ہے ، جاندان پر ہوجود ہو
سے بیا دل باگر و وغیار ۔ کی وجہ سے ۲۹ رکونظر نہیں آرہا ہے تو بھی
سزی صلم ہی ہے کہ نمین دن پورے کر لینے کے بعدا گلا جہید نشروع کیا جائے اسکین سنن البوداؤد
سزی صلم ہی ہے کہ نمین دن پورے کر لینے کے بعدا گلا جہید نشروع کیا جائے اسکین سنن البوداؤد
موز ندی میں جو الفاظ صدیت لئے ہیں ان سے بر بہلوا ور زیادہ واضح ۔ بلکہ نعین ۔
ہو جانا ہے کہ اسکی علاوہ کسی اور منی کی گئی گئی تش ہی نہیں رہ جانی ۔ (بیا گلی بحث بھی راقم کی

سنن أبي داؤد ببرہے:-

قال دسول الله صلى الله عليه وسلم ... لا نصوموا منى تروة تمصوموا منى تروة تمرسوموا منى تروة فإن مال دونه غما منه فأ غوالدا لا ثابي (الوداؤد مي المعلم عجب كانبور) بنى (رمضان كا) نباجا ندد بيج لغرروزه نركمو بجر (رمضان كم مهنبه كي آمر كي بدر رابر روزه ركمة دم وجب مك اكلاجا ند (عبدكا) ند د بجه لو \_\_ اگراسك نظر آني مربادل ماكل بروها عن قرنس كي كنني كمل كرو -

اوززرری کی روابت بر مے: - (ص<u>ه ۱۰ ک</u>متبرجمبر - داوبند)

فال رسول احله صلی احله علیه وسلم ... صوموالرؤینه و افط و ا لرگزینه فإن حالت دونه غیایت فاک لوائلاتین بومًا نزری کی روابت کا مفهوم می وہی ہے جوابوداؤر والی صربت کا ہے ، البند نزری کے الفاظ رُغیانیہ ) زبارہ عالم با





ان الفاظ كه اندربادل، گردوغبار وعنبره سب السي جبزين شامل بين جو جاند كه نظر آنه مين ركاوث بنين ["عباية" كى نشرى كه يخط محملة البحار هي شهر (دائرة المعارف جيداً آباد) اور المنحد" باده "عني ]

ان الفاظ صربت سے اس کے علاوہ اور کوئی مفہوم نکل ہی نہیں سکتا کہ اگر جاندانت بریوجود بھی ہو گراسکے کھلی آنکھوں سے نظرآنے میں باول یا اور کو تی جیز جائل ہوگئی ہوا ورجا بذر تظرة أسكامو\_ فواسى صورت بربهي شراعيت كاحكم بهي ميك ننس دن بور الراع ماتكي اس سے بہ بات بھی روز رونن کی طرح عیاں موجاتی ہے کرمہینہ کی آ رورفت کا دار و مدار \_ سنرعًا \_\_ روبب ہلال بریعنی جا ندکے دیکھ لینے بریخ اسکے افتی برموبج دہونے ، باامکان روبن برنہیں ۔۔اوراسی سے بیمی معلوم ۔۔ بلکہ نابت ۔ ہوجا نا ہے کہ حسابی طریقیہ باآلات رصدبہ کے ذریعہ نابت ہونے والا نباجا ند \_ سرعی احکام کیلئے \_ بنیاد نہیں بن سكنا كيونكم آلات اورصابي قواعد كے ذرابعب نيا ده سے زباده سے نظم جا ندكا امكان معلم موسكنا ب، ص كے لئے عمر افقهى كنابون مين توليد بلال ابا ولادت فم وعيره جيب الفاظ استنعال كي كي من اورانكرېزى مي اسي بنونون (NEW MOON) كهاجانا ب در تقیقت جا ندابنی رفتار کے فاص مرحلے میں سورج کے بالکل محا ذات میں آجا نام داس کے برعا ن قران تمس و فمر محى كهلاني ب) اورجا ندكاطا بري وجود قطعا بيهب حايا سيد، كور وه مورج كروش جهاني دائره كاندرغائب بوجانا بي يكينيت وننس من رمني ماس كے بعد ندريكا دونوں كے درميان دورى بونى منونيم جاند كاظا مرى وجود زايان مونے منا ہو اور نظر سیا بیس کھنٹ بعد فابل روبت بن جانا ہے ۔ طاہر ہے کہ جاند کی مکورہ بالا ماننب \_ ولادت سے لے كرفابل روبت مونے ك \_ شرعى احكام كے لحاظ سے ما فابل النفات بين البنه جب روببت ثابت بوجامية نب وه مرابطم يفي كي راس سيبلج نهين، بنانے كى عزورت نهيں كرآلات اور حسابى قوا عدا روبت (آقكھ سے ديجھنے) كا كا بني كركتے





جى برنترعى احكام مو قوت بى \_\_ب بات اگرجى \_احاد بن بالاس\_ بدابت او مراحدً نابت ومعلوم بورى بى كرمز بركسى نائب كى صرورت نهيب رسى بيكن مزيدا طبنان كے لئے بهاں ايك شهور شامى فقيهم علامد ابن عابر بن ما سوب روالمخنار \_ كابيان نفل كباجا راہے: -

بها يدعلماء ني اس بات كاحراحت کر دی ہے کہ رمضان (وغیرہ) کی آیر کے بیئے تناروں کی رفتار کے اہرین کے قول براغما دنهس كباجا محكاكبونكم روزه كاوتوب ازروئ حدبيث نبوى "صوموالرؤيته" رمضان كانياجا ندد كيضير بونون بيجبكر فرانتمس وفمر (جایندی ولادست) جاند دېجىغ برمنى نېدىن مونى ملكه فلكى فواعدرمني مونى بيرجو اكرجرفي نفسه صحع بس کسی کان فواعد کے مطابق جا دنظرة ناب مي تهين آنا، حالا مكه جاند کی بیدائش رنترع عکم موقوت نہیں ہے ملکہ جا ندنظرا نے پرنٹر نعبت نے وجيب صوم كو (روزه كا وجيب) موقون کاہ۔

صرح بمعلماء نامن عدم الاعماد على قول اهل النجوم في دخول رمضان لأن ذالك مبنى على أن وحوب الصومعلق سرؤية الهلال لعديث موموالرؤنتة وتوليدالهلال لس مبتياعلى الرؤبة بلعلى قواعد فلكية وهى وإن كانت صحيحة في نفسهالكن إذاكانت رلادته فى ليلة كذا فقديرى فيها الهلال وفلالايرى، والشارع على الوجوب على الرؤية لاعلىالولادة (مام کننهٔ نعانبه داویند)





روب كاينتكي نعبن مامكن

آگے جِل کر۔ ڈاکٹر صاحب ۔۔ مزید تکھنے ہمں ؛ ۔ درخیفنت روبت ہلال کے متعلن کوئی تھی مفروصنہ فائم نہیں کیا جاسکتا ۔۔۔

مجهافوس چرمبرے خبال می کوئی ابباراً شی طریق بنیب جس سے اس موقع بر اسلام کا صروری نفرائط (آنکھ سے نباج اند دیجھنے کی بابت) بوری کی جاسکیں۔

(رُومِبَ ہلال" موجودہ دورمیں از ضباء الدین طبع لندن)

عدہ بوری است میں من جبر حضرات ایسے گذارے میں جنگے الرے برنفل کراگیا ہے کہ وہ صابی طریقہ سے بھی سے جہا ندکے نمون کے فائن تھے، کین بمبورامت نے بیانول ۔ ولائل کیٹرہ کی بنا پر ۔ ردکر دیا ہے تفصیل کے لئے دیکھیے حافظ ابن گجر عسقلانی کی فتح الباری میں ہم ابیز مرقاۃ میں ہم شامی میں ہم اینا المجتدر مرقق ہم مرزیف حیسل کے لئے دیکھیے \* رویت بلال کامشلہ" از: - محدر بان الدین منبھی از منس تا ۱۳۸۲ (دوسرال پڑیشن)

عسه رسالوكا نام مية روبيت بال" موجده دورين" لحف كا بينه . LONDON \_ CALDERN ROAD





ضیاء الدین صاحب نے لینے اسی رہ نے یہ مشہور عالم رصدگاہ گرین و کچ گی گی کی رہ رہے کے گئی کا دہیں مشہور عالم رصدگاہ گرین و کچ گی کی رہ کے دہیں کے نسل کے فلکیا تی قرطاس ملاکا نرجم بھی و باہے۔ بہاں اس کا ابک صفی نفل کیا جارہ ہے:

"ہر ہاہ نسے جاند کے بہلی مزنہ نظر آنے والی ناریخوں کے منعلق بین گوئی گرنامکن

تہیں کہ بین کہ دہ ایسے کوئی تابل اغتما واور کم مل طور پرسنندوشا ہرات موجود نہیں ہوئے جفیں ان نشرائط کو منجب کرنے بین استعمال کیا جاسکے جباند کے اول بارنظر آجانے

کے لیے کافی ہوں "

مزيدلكفية بن: ـ

ر برامرواضی میک روبت الل کے متعلق کوئی بھی مین کوئی غیر بینی مرتی ہے "
ان سنفصبلات کے بین نظر ما دن ومصدون (صلی الشرعلیہ سلم ) کے ارشا د: ۔
"انا امند امین لانکت ولا نحسب الشہر کا کن احدا مرتی تشعیل ومرتی شلاتین" (بخاری ما ۱۳۵۳ وسلم می ۱۳۳۳)
مرتی تشعیل عشرین ومرتی شلاتین" (بخاری ما ۱۳۵۳ وسلم می ۱۳۳۳)
کی معنوبیت وصدات اور بھی زیا دہ واضی ومدلل موجاتی ہے .

صربت بالا (اناامة امنة الخ) كامطلب به به كرهم لوگ (بعنی امن بسلم) عباداً و دبگر نفری احکام كے لئے (مهنوں وغیره كی آر ونعیبن كے بالا عبان وكتاب بر مدار رکھنے كے مكلف نهیں بن اسی لئے منتری حکم بیہ کر اگرسادہ انداز میں جا ندنظر آجائے نوائنیس دن كام بین بوگا ورنز نیس روزكا .

حصرت شاہ ولی اللہ و اللہ اس صربت کی شرح کرتے ہوئے فرما باہے کہ شریعیت کے احکام کا مرافطا ہری امور (علامات) پررکھا گباہے، فنی موشکا بیوں اورصابات بہنہ برکھا گباہے کہ فنی موشکا بیا بین نے نوصا بات وعیرہ بر (مشرعی احکام کا) دامدو مدار رکھنے کی کوشسٹوں سے بھی روکا ہے۔ (حجۃ اللہ البالغۃ صافح )

لهان دونون تخريرون كاصل كاعكس آكے (حتيمه ما وملا) من الماضطر كيج -





لیکن اسی کے ماتھ بھی ہے کرحماب کی وہ صورت جس منا ہدہ کے در صرکا لفین ماصل موجا عے نظر عافل ہے اللہ میں کہا ہے:امالنا أن سُظر فی علم الحساب ما ہمون عبانا أو كالحيان (عمدة القارى مج مج الله النا أن سُظر فی علم الحساب ما ہمون عبانا أو كالحيان (عمدة القارى مج مج مج الله النا أن سُظر فی علم الحساب ما ہمون عبانا أو كالحيان (عمدة القارى مج مج مج م

### أبك غلط فبحط كاازاله

حاب کی بنیاد برنیج جاند کی آمد درست سیجف والوں نے برکہا ان وع کردیا ہے کہ
"روبت کے معنی" علم "کے بھی آنے ہی ہندااس صدیت (صد عدالد وَ بند) کا برطلب ابنا ہی جے کر " نیخ جاند کا علم ہوجانے برروز ورکھو" لیکن ابسا کہنے والے عربی زبان سے پوری وافقیت رکھنے نہیں معلیم ہونے ،کیونکہ مر ویت "کا لفظ جیٹ علم "کے معنی میں آتا ہے کو وہ افعال فلوب میں ہونا ہے سے بورد و مفعولوں کا آنا (جودراصل ایک پوراجلہ ہونا ہے) صروری ہوتا ہے کہ میں ہونا ہے ہیں کہ ایک ہی مفعول آبا ہے علا وہ از بی برکہ منطق میں ایک ہی معنی ایک ہی معنی وہ المول سے منطق میں استعمال ہونے والے الفاظ کے وہی معانی و مفاہم جمت ہیں جو فرن اول سے کر آج کی جہور علماء نے لئے ہیں ۔ اگرابیا نہ کیا گیا تو بھر" صلاۃ "و" صوم" بمعنی عمر الفاظ کے میں معدا فات بھی با سانی بر لے جاسکتے ہیں کر" صلاۃ "کبعنی" دعا" اور" صوم" کم میں عمر الفاظ کے خود قرآن مجید میں ہوئے ہیں نوکیا اس بنا بر بر کہنا درست ہوگا کہ نماز" روزہ" کی مجراس خود قرآن مجید میں اور" مون مرت رکھنا" (خاموش رہنا) کا فی ہوگا ہ

عده به نامده اگرچرسود ف به رکین مزیراطینان کے لئے ایک نها بین عنبر و متنداد بب و محدث (علامه بدرالدین عنی شخص محدة الفاری می (باب بدرالدین عنی شخص محدة الفاری می (باب فول احد مدر الدین عنی شخص می است فول احد مدر و به مدر و به مدال اعتمال العامی المعنی العمری العمری العمری معنی العلم بین علی العامی می العامی ال

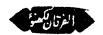




#### أبك سنبرا وراس كاجواب

یہاں ایک سوال کا بواب دینا بھی مناسب معلوم ہور ہاہے وہ برکرجب نمازوں۔ اورروزوں کے ابتدائی وانتہائی او فات کی تجدید ونعیس کے لیج آلات وحسایی طریقے وصٰا ببطے (منٹلاً گھڑیاں وحبنزیاں) فابل اعتما د قرار دیئے جاتے ہیں تورویت ہلال کے بالسے ہیں النصين فابل اعتناءكيون تهين مجها جانا ؟ اس كالكي على حواب توبيه كرنمازون كے ليّا او فات " ظرت" ہیں اور روزہ کے لئے رمضان" معبار" ہے مطلب بہ ہے کہ فرض نماز کا وفت بہت وسیع ہونا ہے کہ مسنون طریقے سے بڑھی جائے نواس کا وفت کا فی بچ جا نا ہے بعنی حسابی طریقہ سے ونت کی تحدید ونعیبین کی حوالے کی صورت میں غلطی کے امکان کی ملافی کا خاصا موقعہ اوروقت لناہے کہ (حسابی طریقیر سے معلوم ہونے والے وفت سے) کچھ مؤٹر کرکے نما زیرِ بھی جائے اور بہلے خم کردی جائے یکن رمضان المبارک سے روزہ کا تعلق ابیانہیں ہے کرا منباطاً سے سابی طریقیے سے رمضان کی آمر مان لینے کی صورت میں غلطی کے امکان کی نلافی کرنے کے لئے \_\_ روزہ کو كجد (منلاً ايك دن) مؤخر با مفدم كياجا سكى كبونكراس سے نرك وض با از كاب وام لازم آئيكا. علاوه ازبب \_ جبباكه اوپرمعلوم بهوا\_ رمضان المبارك وعبره كي آيد كامدار منزعًا "روبب اللل" (آنكه سعيماند د مجهنه) برج اوربه (روبب) ابك خالص على جبزم يحسابي بإنظرياني نہيں ہے \_ كبونكر حماب باآلات \_ زبادہ سے زبادہ \_ روبب كاامكان نباككة ہیں \_روبب کے علاً واقع ہونے نہونے کی اطلاع ہنیں نے سکنے \_اوراب نواس کی نائیب جدبدنزین رصدگا ہوں کے اعلیٰ ذہر داروں وہا ہرمن کے افوال سے بھی ہوگئی۔ (حوالے ایمی گذر سے ہیں) اس کے برخلاف نماز، روزہ کے ابندائی وانتہائی اوفات کامعالمہے کہ وہ سورج کی ھالتوں وانزات برموفو وے ہے، ہوہرسال کی منعین ناریخوں میں مفررہ نسکل ہی کے اندر يقين طورسے فا ہرومزب مونے ميں ان مين نبديلي نهيں مونى اس لئے ايك مال كے نويا بورى عرك لي كافي موسكت بن .





### ليكن

اسلام كے فطرى ندىہ بونے كا نفاصنہ
ان سب بانوں كے ساتھ بھى لحوظر كھناجا بہتے كداسلام كے فطرى وطبى ندىہ بونے
اور شرى احكام كے عقاصليم كے مطابن ہونے كا ایک نفاصنہ بھى ہے كداس .... بيں كوئى بات
ابسى نہو جو فطرت بجي اور عقاصليم سے وافعة مكراتى ہو بي جبيا كر شہور مالكى عالم اوراصول
افقہ كى ننہر وآفان كن ب الموافقات كے مصنف الواسحان و شاطبى نے نابت كيا ہے، جنانچ براب ندكور كا ایک عنوان بہم ملا معنى لا بستق بمرمح الاصحل الشرعيم أوالقد اعد العقلية لا بحق عليه " (الموافقات من فر فرست دور المعرفة بيروت لينان لي الموافقات من فر فرست دور المعرفة بيروت لينان لي الموافقات من فر فرست دور المعرفة بيروت لينان لي منالور تو تعلقاً المكان نهيں منا فراس دوركى دويت نابت با وجائے كولال ... روز روبين كا عقالًا مكان نهيں مناؤاس دوركى دويت نابت با ناخلاف تشريعت ہوگاً كا

### ایک ضروری بات

اس سے فبل به وضاحت صروری ہے کو عفل کے خلاف ، باعقل سے منصائی ہونا ایک
بات ہے اور عفل سے بالا نرم و نا باہم عیب نہ آنا دوسری بات (\* نشر لیبت کے کسی کام کاعفل کے
خلاف " نہونا او برببان ہوا ہے عقل سے بالا تربونے کی نفی نہیں گائی ہے ) اسی کے ساتھ ۔
اوراک سے منعلق ۔۔ ایک اور صروری امرکا کم خط رکھنا بھی ناگز برہے وہ بہ کسی چیزے عفل مربر کے
اور برام مت کے خلاف ہونے کا فیصلہ کرنا بہت نا ذک کام ہے اس وجہ سے عوام اور (خاص طوید)
عقلیت ذدہ لوگوں کو نوری نہیں بہنچ یا کہ وہ اس بالے میں کوئی فیصلہ دیں اور اسے معبار بنایا ہے کہ
اگر ایسا ہوانو پھر نشا پر نشر لیویت کے بہت کم احکام واوام البیے باتی بجیب کے بور عقل "کی سان پر
برہ حاکر بنیر مقدل "نے قرار ویکے جاسکیں باان میں کتر بیونت کرتے المفیں مسیح کرنے کی کوششین



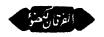


## كسى محال بات برننها دن كاحكم

فلكى صاب كي صحت كے دلائل

ابل فن (علم مبئيت كے ما مرمن ) كہنتے ميں كرسورج ، جاندى وفتارى إبت صافيع





اولهني مونا على اس بات كى فى الجلة نا ثبدة وان مجدى منعدد آبات سي مي مونى كلى هم مناقد و المن من مندور المنه و القدر المنه و القدر و القدر المنه و القدر و الفدر و القدر و الفدر و ال

بنارس بركهنا نهوگار اگرگونی شخص ایسے و نن بن جا برد سیجھنے کا دعوی کرنا ہے جماع عقلاً
اس کا نظرا آنا بینی صابی طورسے اس کا دیکھیا جا ہے۔ مکن نہ ہمونو بہی کہا جا ناجا ہے کہ اس محق کو وہم ہوا ہے (اگر بہجان اوجھکر غلط برانی تہدیہ کر رہا ہے) اور جی او فات ایسے موقع برجا برد کھیے کا دعوے کرنے والوں نے اپنے وہم کا اعتراف بھی کر دیا ہے۔ اس طرح کے منفد دوا فعات علامہ علی معلما وی نے اپنے درمالی مسئلہ دیا ہے۔ اور کھلاں" میں ذکر کئے ہیں ۔
ملنظا وی نے اپنے درمالی مسئلہ دیا ہے۔ اور کھلاں" میں ذکر کئے ہیں ۔
ضلاحہ یہ کو فلکی صابات اور کم ہم بیٹ سے نئے جا ندی آ مرکا تھی نوشر گا تا بت کرنا ہے۔

من سام سر ما ما بات اورم ہیں سے سے ایک ایری ایری ایری املام کو سرعا مابت رہا ہے۔ نہیں ہے البنہ اس فن اور سائے ذریع ہجا بندی روبت کے دعوے کی صحت جانجنے کا کام بیا یے بنا جاسکتا ہے بابخت الفاظ میں برکھا جاسکتا ہے کون ہمینت سے روبت کے سلسلے میں ایجا بی زنہیں ہے۔





#### مولانا نورائحس رانشدكا نرهلوى

# تقونة الابكان اؤرتناه محراسكعبل شهيرتر

كيضلات برياشورشس

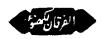
ماریخ و حقیقت کے انبینہ بن باریخ و حقیقت کے انبینہ بن باب اول (۲)

نناه ميرانيل معاصرين مخالفين يذكره تكاروب اوراكابرخاندان كي نظرم

نذکره نگارون کااس برنفریگادفاق به کرنناه اسمبیل سوگرستی سال کی عمر (نا-۱۹۳۹) بس سب مندا ول علیم کی نعلبم سے فارغ ہو گئے تھے اس کے بعد بائیس کی شان سال نک اپنے چاؤں کی خدمت بیں حاضرا ورہمہ وفت ان کے دربائے نضل و کمال کے جمعہ نوشن رہے جین خص کی نوعمی اور زیاز فزنعلیم میں برکیفیت ہوکہ وہ نناہ عبدالقادر کے روبر و مجلس درس میں مولانا فضل امام خبرآبادی جیسے باہر معفولات تجربے کا داننا دکو خود اپنے علم کے منعلق سوجنے برمجبود کرفے اس کی ناہ عبدالور جین نناہ رفیع الدین اور روز افر وں کمالات کا کون اندازہ کرسکتا ہے۔ کے بورعلو عے مرتب اور روز افر وں کمالات کا کون اندازہ کرسکتا ہے۔

اسی ندرت وانمبارنے اُن کو ابنے سب اہلِ خاندان، بزرگوں اور معاصرت کی انکھوں نارااور محبوب بنا دبا نھا بہان تک کرننا ہنتہ یہ کے لعمن نام عمرکے ساتھی اور بے تکلف دفقائے دیں بھی ایکے ابسے مداح وفصیدہ تو اں ہم جیسے عام افراد کسی بڑے متناز مائی نازعالم اورار ماہب





فنزومون كى منفدوحلف بكون موندى، اس سابھى بڑھ كربىب كرجندا بسے افراد بھى جوننا ہ تہي بكر كسخت نافدو مالف تھے اور ہم بنہ ناه صاحب كے نظریات و نعلمات كى ترديد و نفيد برب خول بے وہ بھى ان كے على مزنيدا ورفهم و بصبرت كے معترف تھے بناه محراسمعبل كے السے اعترافات كا خاصا و سبع ذخيرہ ہے گراس كى نفصبل كے اندا كيد دفسر جا بہتے جس كى ان صفحات ميں كيا بات مامرون تاہم ناه سنہ بے مرم عصر مخالفین فرب العہد ندكر کرہ نكاروں اور خاندان كے اكابرین خصوصًا حصرت ناه عبدالعزیز كرات الله بركم منعلق افوال و كلمات میں سے ہرطبقہ خیال كے ایک ایک دو دو افلیارات بطور نمونہ شنے از مؤوادے درج ذیل ہیں۔ اوران سے با

#### عالم میں تم سے لاکھ سہی انم مگر کہاں

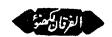
#### مولوى عبدالقادرجيب، رام بورى كامتنابره اوزنجره

مولوی عبدالقادرجیب رام بوری جوبرا نظیم جهان دیره ونظر برکارنا فار و مستخص تضاربار دتی آئے گئے، نناه عبدالعزیز انکے بھائیوں اور اس وفت موجود خاندان ولی اللہی کے سب اصحاب کو دیکھا، بزیا، خاندان ولی اللہی کے عالم وہ دہی کے اور سب اصحابے میں مہنر سے ملاقا بیر کمیں انکی حیثیت وعلمی مقام کا اندازہ کیا جس کے نا نزات ان کے روز نامچر بس جھلک دے بہر اور محسوس ہوتا ہے کہ وقائع نگاری نگاہ نیز اور شاہدہ عضاب کا ہے، ہر جمال بہی عبدالقادر جیب نناه اسمیل کے متعلق رقم طراز ہیں:۔۔

> اب دا داا ورجیا ؤں کی یا دگار مولوی محداسلیل بن بو ذہن کی نبزی اور توجیر کی صلاحیت بن بے نظر بن الشرنعالی ان کی صافت

" اکنوں با دگار جدواعمام مولوی محدالسمعیل است که بچودن ذہن و نوسنند نوجہ ببجب ربل اسسنٹ





ونكهاني فراعه

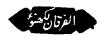
له خدانگهبان اوبا دی

به اُس وفت کا شاهره اوراطلاع به جب شاه رفیج الدین اورنشاه عبدالعزیز جبا نفه (رمضان المبارک ۱۲۳۰) نبزشاه محمراسمعبل کے علاوہ شاه محمراسمی شاه محراسمی شاه محراسمی شاه محراسمی بازی محموص الله مولانا شاه عبدالحی برصانوی وغیرہ سب دہلی میں موجود ابنے ابنے حسب طلاحیت علمی و بنی خد ان میں شغول نفی مگر مولوی عبدالفا در کی باریک بین نا قدار نکاه نے شاه ولی السّر اوران کے جلہ صاحبزادگان کا علم و کمال صرف شاه اسم جبل کی ذات میں مجتمع بابا به اس کی دین مے جسے پروردگار دے با

## أبب اورفاضل معاصر كاخراج تخببن

مَّعَمُ عَمَّ رَحِمِ وَفَائِعُ عِدَانقا دَرَقال ، مَرْجِهُ عِينِ الدِنِ افْضَل كُوْهِي مَعَ وَانْتَى الِجِنْظِ دِكَا مِومِ صَمِیعً جِه ا ۔ (کراچی: ۱۹۷۰ء)





فرنتین ابک دوسرے کے دلائل ونقربر برصدائے مرحبا بلندکر سے تھے، اسی روداد کامزن جو شاہ کو کھا۔ کام نب جو شاہ کو کہ میں کا نتاگر دہے نمرید نانخرک کا ببرو ہے، کو استفاد دراس مسلک کا ببرو ہے، وہ شاہ تنہید کا ان الفاظ میں تعارف کراتا ہے:-

حروصلون كي بعدية نذكره عي بهن سے فوائر سے ٹریراو زنجرہ ہے بے شمار فوائد كاحامل اس مبارك مجلس اور کلام نطبیت کی تخریس جو (بے شار) خصوصبان كے حامع عرده عا دات بہنزین اخلاق والے عالی ہمنت ييناه وصله والصحاح ببت التراتصر (حضرت) بيداحد (ننهيدرائ برلموى) الترتعالي ان كيهت كواور المندفرات كى سفر حجاز سے والبي اور قصب مامركت بُعلوارئ شرلف بس (خدائے کوم اس کو اً فات اورتباسی سے مفوظ رکھے ) تنزلب أورى كيمونغ برفاصف باركيبي محقق علامة زمان اضلان عالبه كيخزاني عالى مرنبت بولويهما صاحب دہلوی جو فاضلوں کے سردار، شهرت ونعارت سے بالاتز ابنی ہمت (عالبه) شراعب كافدمت مي معرو

"البيد: اين نذكره البيت ملواز **فوائرىبار د**نىجرە ابىينىشچەں از وائر بيشار دربيان مجلس شراعب وسخن وكلام بطبعث كرمهنكام مراجعت ماحب الفضائل احن الشائل جبل الخصأمل عابي الهمت وافي العزيميت ماجى ببيت الترالص لأسيراحراعلى التميمنه....ازسفرحجاز وابام تشريف آورى خدمت الثال درنفسه تركيميلوارى صانهاالترنساني عنالاً فات واليوارئ فاصنل مرتن ومحقق علامهٔ د وران مخز ن خلن جميل صاحب فدرجلبل مولوى المعيل صاحب دلموى برا درزاده سراً يدفضلاء . . . . . . . . . . . . . المشترالفارغ من البيان صروت الهمة تخوالشرلعة معين المالسنة والجاعت باحرالملة الحفنه،



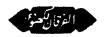


فربانے والے ، سنت جاعت کے مددگار لمن حقہ کی دسکیری فربا نے وانے تحق<sup>و</sup> انٹا هتری کے مصنف ملّا ( نشاہ ) عبدالعزیز دہوی کے مصنفے ہیں . صاحب التحفة الاثناعشرية للعالزيز له الدلموي ....

برخید کراس تخریر کامرنب تخریب براحرشه بدکامؤیدا ورشاه محراسم عبل کے اکثر نظران سفنفن نہیں ہے گرمنصف مزاج علم وضل کارمز آشنا اورابل کمال کا قدر داں ہے اس لئے اختالا نظر بات کے باوصف شاہ شہید کاحقیقی تعارف کرلنے میں اس کو تا کل نہیں ہوتا اوراسکے الفاظ بنارہے ہی کرشاہ اسم عبل کس مرتب کے عالم اوکس قدر مرطیقة و خیال کے علماء میں حروف و مقبول تھے۔

### مفتى صدرالدين أزرده كي تنم ديدشهادت اورراك





مِي النَّسَم كَ كُلَّه الله ورج كَيْ بِي حِوابِ الرِّ لِمُكَانِي حَكِيبَةِ الاسلام ابن نَبِمِيةً كَي ثنان مِي لَكِهِ كَمْ الفاظ فَي زَجِ فِي كُرِيْجِ فِي -

مفنی صدرالدین آزرده سے تناه محدالسمبل اور نفویز الابان کے منعلن دریافت کیا گیا تومفنی صاحب نے ان الفاظ میں اپنی رائے اور ننہا دے فلم مبد فرمائی:۔

من نفوندال بان کونظراح الی در کیما ہے باغباراصول اوراصل فصد کے بہت توب عدادرولوں اسلیا نہ کی ان میں سے داورولوی اسلیل صاحب کو اب اد کیماکر کیم کی کواب اندر کیما، بدلوگ ان میں سے

بن كرمن كرين ميري سحار نعالى في فرابا به و

ٷڵؾٙۘۘڷؙؙڽؙڡٚڹٛڶؙٛۉٲؙۺۜٙڎٛؾۜؠؙڰؙۉؽٳڮٳڵۼؘڽڔۘۊؘڮٳۿۯۉؽڽؚٳڵٝۼؘۯٷؾؚۅؘۘۺٛٷ عَؚؽٳڵؙڵؙؙؙؙؙڶؙڕۘۘۘٷٲٷڵڵۣڰۿڞؙٳڵؙڡؙٛڵٟٷڹ ؖ

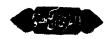
ادرىبەخرايا: –

إِنَّ الَّذِينَ اَمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَدُوا وَجَاهَدُ وَفِي سَبِيلِ اللهِ اُوْلِئِكَ يَرُجُونَ رَمُمَنَ اللهِ وَاللهُ غَفُورٌ تَصِيْمُ لِلهُ وَاللهُ يَنْفَقُ بِرَمُمَنِهِ مَنْ لَيْسَاءُ وَاللهُ ذُو الْفَصْلِ الْعَظِيمَ فِي اللهِ وَاللهُ يَعْلَمُ الْعَظِيمَ فِي اللهُ عَلَيْمَ اللهُ عَلَيْمَ اللهُ الْعَظِيمَ اللهُ الْعَظِيمَ اللهُ الْعَظِيمَ اللهُ اللهُ الْعَظِيمَ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَظِيمَ اللهُ الل

له نرحمه و اورجائي كرن نم من ايك جاعت البي جوبلاني رج نيك كام كى طرت اورحكم كرنى لينه الجيه كا مون كااور منع كرب بلأن ساوروي بينج مرادكو و (سورةً أن عمران من المرتحمة الاحصرت شيخ الهندين) لله له نشك جولوگ ابيان لائت اورحقون في جرت كى اور رهت الشركى راه مين وه اميدوارمي الشركى رحمت كه اور الشرنج شيخ والامهر ماين به (سورةً بقره ۱۲۰ نزم جهزت شيخ الدئد)

عده اورالترخاص کرندبا به ابن رهم یکی مانده کو جلب اورالترزیف فل والاب (سورهٔ بقوه ۱۵۰ نزهم صفرت نیخ الهند) که معمن نخر رون می مفتی صاصباس فتوی با رائ کی استنادی جنتیب پرنشیه طام کریا گیا به اس لئے به و صفا صروری به کریر تخریم با مرزیم نفتی صدر الدین آزرده کی زندگی میں نشائع مو تی تفتی اسکے بعد کرتر سے ( افق اکل مغور

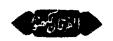




# مولانا محسن برجي زينني مؤلف البانع الجني كي ليال رائ

نبردوي صدى بحرى كم ملندما بدادب عدت اوراسانبدريشنهوركناب البالع الجني فى اسانبدالشنى عبدالغنى كي مؤلف مولانا محرص بن مجلى تُرسى في ابنى كذاب بن تناه السلعبل كا بهت ملندا ورنهابب وفيع الفاظم بنعارت كراباب حال آن كمولا الزيرابوانحس كاينول الكار صبح اورمطابن وافعه بے کہ بیمولانا تر سنی اسلمبلب مکنب فکر (؟) سے نہیں ہیں، بلکہ مولانا فضل می خیرآ با دی کے آخری دور کے منازٹ اگر داور مولانا کے زمانۂ ملازمت کھفٹو واکور میں سفرو صفر کے رفين ربيه بن تربني كامر محاظ سهولا نا جرآباد كى ابهم نرين تلا نده بس شاركيا جا نا بدأن كاشاه محداسمعيل سيستى مكاكوئي رابط نهين فالممروارا دن كاندا فكارو خيالات كالسك باوجود ژمنی شاه محداسلیل کاابیانعارف کرانے می که زُهنی کی تخریمی ابیا شاندا دنعارت بهت کم كسي ونصبب بولهين براس وفن بيرجب كدمولا ناجبرا بادى كے نناه محداسمبيل اورا تكے نظر با وتخرك سے اختلافات كا برجاعام تفاا ورمولانا خرآبادى كے زمانة فيام لكھنوسى مولا کے ایک ننا گردنے وہ کنا بیکھی تفی جو انتناع النظر کے نام سے متعارف ہے اور مولانا خبر آیا دی کم تصنيب سمجمى حانى ہے اس لئے ظاہرہے كەنناه اسلىبىل اورمولا ناخير آبادى كے درمبان اختلا (باتی حابثه گزسند سے بیوست) مختلف ما خذمین درج کی گئی کم سے کم نیرہ بچدده کتابوں اور رسالوں میں میری نظ كزرى المامين في الماميلي الناعت براغلاكباب ضمايهي عرص بكراس رساله وتخرير اولين ا مفتى صاحب كے واقف احباب ميں تھے۔ رسال فضائل عالم باعمل مزنبہ مولانا محتصيبن ففرنبتي دہوى ص رمطبوع مجنيا أي دلي، بإنهام تصبيعلى) رمالفضائل عالم باعل بعدم يمي كمي مزنيجياب، له تام تذكره تكادا ورخود نيخ محرص مي ترسني (ت ـ ر - ه - ت - ي ) كمين بس كرموالوب فادري خال م کوم نوستی (ن . ز . ه . ت ـ ی) غالا اول بی محصے بے . سه مولانالهمعيل إورنفونية الابيان . صطل (ديلي : ١٨٠،١٨٠ه)





کاکوئی مبلومولانا نرسی کی تکاہ سے پوشیدہ نہ ہوگا اس مجت کی تخریرات و نالیفات بھی مؤلفت البانع الجنی کی نظرسے گزرگئی موں گی اور مولانا خبر آبادی کے نرسی براحیا نات اور تبرآبادی کے اساسات بھی نزیش کے وجود وہ شاہ تھرا ملبسل کے متنا خواں اوران کے ندارہ و محفوظ ہوں گئے اس کے باوجود وہ شاہ تھرا ملبسل کے متنا خواں اوران کے ندارہ و نذکرہ کے حرفص ہیں، مولانا نزمنی کی نیز ہیں:۔

> ومنهمای اخیم اسمعیل این عید الفی بخن بس اذکی النس باتنامه و کاری اسم اهم فی دب ادلام و المفظهم المستر بیضایا دربان دی البها و سی تعرفی المین و اها ها .

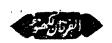
س مصنفان كتاب الساه المستقدم في النصوب والإنصاح في مان مفتقة السنة والبدعة مشهوران برغب الناس فيهما ويغنصر في اصول الفقد وتنوير العينين انفرد فيها وانبعه عليها اناس من المشرق ومن بنعالة وغيرها الكترعد دا من حصى البطاء

اور خباند نا بره شاع بدالعزیز ای بینید شاه اسمعل براعبدالغنی به برا جایی زماند که در بین تربن انسانون بر سے تھے، در بن کے معالمیں بہت سخت تھے اور منتوں کی ایمد حفاظت (پیشری، ورعل) کرنبر الے تھائی کی دیم سے تفکر کرلے تھے اور اسی کی دیوست مینے تھے، برعان اور اہل بدھت کو

نهايت راسطنداو كننه كفه.

انكی تابیفات بن سے صراف تقیم به نصوف بن اورائی الحری المست اور برعمت کی خفیات ( المی الحری ) کرنے میں بہت منہور ہن کوکوں کی ان دونوں کر ابوں کے نہایت السیت اور وائی خوالی کے نہایت المیت اور المی خوالی کے نہوں اور نوبرالعینیں ہے ب اورائی بیان المیت کے جہود میں ناہ محمال معبل نے اپنے سلنے کے جہود میں ناہ محمال معبل نے اپنے سلنے کے جہود میں ناہ محمال معبل نے اپنے سلنے کے جہود میں ناہ کی المی الک رائے اختیار کی ہے ( مگر )





مؤلف كاان مسائل من منشر في علاقے اور شکال وعیرہ میں لے نشار لوگوں نے انباع كياب اوران كي بروى كرنبوالون ى نىداد قارشارسى كېس زائدى. نيزنناه محداسلعيل كالكاوركناب بے نوحیدا ورتنرک کے ساب میں اس میں کھ بأنن السي برحن من أوحيد ما مي (عيره) شبرس کیمورا ورشهد کی سی شیرتنی مے، اورکھ انسی که ان میں اندرائن کی کرا وابرف ہے بعض لوک کینے ہیں کہ (موخوالوكرم بأغن اس بي (لعدبي) مل فی کئی میں اور کھی کا حیال ہے کہ بیرانی (مصنف نے جان لوچے کر) لکھی ہیں۔ الشرنعالي بي عميي مولى بالون كازباره مان والاے اور براک کیلئے وبیا ہی معالمه يحببي اس نينيت كي.

ولكتاب آخرفي التوجيد والاشرالة فماموكم في علاة التوعيد والعسل واغرى في مرارة الحنظل، فين قائل انهأدست فيه وفتاكل انه تعمدها والله نعاليا عالم بالسّرائر، ولكل امريّ مانوی۔ أستشهك في المفروة المشهوة مين هيه عليهم العددة و كفريخ السك وغدالهم كالوا فى دارهم ونكثوابيعية امامهه متى مارُوامىح للعَدُ يِّدِينَا واحتَّا واعانوهم علىجماءالمسلمين ورتما سفكوها والله اعلم

له ایک نهایت عده نیری هجورکانام آوجد به جومهاس به ننهدی طرح حزب انس به . سه ایبانع ایجی فی اسانیدالین عبدالغی شه ه اصنا (مؤلفه رجب شرایع مرسر منوره) طبع اول تصبح و نگرانی مولف و (صدیقی بر بلی: ۱۳۸۷ه) - عت طبع دوم (دیر بند: ۱۳۸۹ه)
مولانا ترمتی نے البانع ایجی بس لینے انساذ مولانا قضل حی حرایا دی کانچی نفارف کرایائی گریز تعارف بهت مختصرا و رحم و درج و یک کلمات برش به بهت مختصرا و رحم و درج و یک کلمات برش به بهت منسله احتی ایا العلاد فضل المحق العموی الما العمود العمود المعرب المادی المعرب المادی المعرب المادی المعرب المعرب





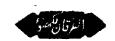
بمى بهايا ورالشربه نزحان والاهار

آمد قالنظار والاصولين في زمانه والشاعر الادبب العولي المفلق في اوانه - (مهنا)
ان كلمات كان الفاظ سرواز ركيم جواورتها ومحراه مل ثنان بن كريم إم ما أومله ما المهدر المعلم مؤلم ومرتب كي فرق والمباري والمان المهدر المولانا المراب والمراب وال

#### يا في بكاه اوليس صهر كا

اسی طرح کے کچھ اور منتقل عنوا نائ کا اضافہ انشاء الشرا منتر و نتمار و ن برب برا با ایم گا۔ ایک تنقل عنوان موال وجواب کے نام سے بھی نشروع کیا جار ہائے جس کے نخت آپ کے موالات و اشکالات کو صل کرنے کی کوشیدش کی جائے گی ۔۔۔ آپ لینے موالات و انسکالات مدیر الفرقان کے نام صاف تحریم بی تحریم برقر فرائیں اور نفانے پڑسوال وجواب مرود کھے دیں ۔

الفرقان كم مائز مربعي نبدلي زيغود به موسكرا به كداسي شماليس سرمائز بدل دياجات. بهرحال آيئ ايك في عن وحصل كرساتونئ جلد كا آغاز كرب، اورد عاكرب كراه القراقال لا آئد وسالوں مى آپ كة الفرقان "سربيز سے بهتر خدمت استاليد. آمن



مَولا نامفتى نتجب الشرخات منا ناظم درسرسج العلق بنكلور

## احادیثِ عذابِ قبررِاعتراضات اود ان کے جوابات

(نیسری نسط)

ابهم ان اعتزاصات کی طرف متوج مونے ہیں جو مؤلف مشمع مخیفت کی طرف سے عذاب فبر کی بعض احادیث پراٹھائے گئے ہیں۔

گربیلے بیوص کرنا صروری معلوم ہوتا ہے کہ تولف سٹنع حقیقت "فاصی عرملی صاب نے اپنے مضمون منداب فیر" میں صرف نین حدیثوں کو بیش کیا ہے اوران براعتر اصاف اٹھاکر بیٹا بٹ کرنے کی کوششش کی ہے کہ یہ احاد بہ نا قابلِ اغتبار میں ۔

گرسوال به محداگر بنتی روایات نا فابل اعتبار نقین نوان بی روایات کو جهود کرمؤلف نے و خبرهٔ احادیث بی جمع به تناراحادیث کو کیون نظرانداز کرویا ؟ به نو ظاہر مح کسی ایک دلیل کے قوط جانے سے مدلول کا بطلان نابت بنیں ہوتا ؟ مثلاً ناز کے متعلق احادیث صعیف محل آئیں نواس سے بنابت بنیں معلق امریث صعیف محل آئیں نواس سے بنابت بنیں موجا نا کر ناز ہی یا طل مے کیو کمرا کی دوایات کے صعیف یا موضوع یا نافایل نبول میں اس سلطی نام روایات خلط بنیں ہوجا نبی اس سلطی نام روایات خلط بنیں ہوجا نبی اس عراب فرکے متعلق اُن نبی ا





روایات کے فابیا عنزاص بونے سے اس سلے کی دوسری تنام روایات نوغلط بہیں ہوجائیں۔

## ایک صدیت برجاراعتراضات

ابتم مؤلف شن حقبقت كيبن كرده نبن روايات برأن كيطن سي كَ كُمُ اعتراها كاهائزه لين تن .

سب سے بہلے مؤلف نے امام نجاری کی وہ صدرت بیش کی ہے جس بن صفرت عداللہ ابن عباس صفار سے بہلے مؤلف نے امام نجاری کی وہ صدرت بیش کی ہے جس بن صفار اللہ فلم کا گذرا کہ فیر منان کے در اور اللہ صفی اللہ علیہ وہم کا گذرا کہ فیر منان کے در اور اللہ کو در اللہ مناز کی منابر البحر آب نے ایک ناخ کو در صفوں من نفسیم فراک مرفر را کہ کی کی کے در اللہ مناز کی منابر البحر آب نے ایک ناخ کو در اللہ مناز کی کے در اللہ مناز کی کار دیا، اور فرایا کہ جب کے بیسز رہیں گی ، ان کے عذاب میں تخفیف رہے گی ۔

به حدیث مع مواله ۱ و برا مطلق عذا فقر کی صربتوں "کے نحت صربت نمبرہ نیفصیل سے گذر حکی ہے، اس حدیث برمو لف شنع حقیقت "نے جاراعتر اضات کئے ہیں ۔

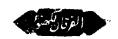
١ - صرف وَونبرون برعذاب مور بانها، باني كبون محفوظ نضب ؟

م بر دو فرزس کافروں کی تقیس اِمسلمانوں کی جمچررسول اکرم صلی الشرعلیہ کی کوعذاب میں تخفیف کرانے کائن کس نے دیا ج لینی الشرنعالیٰ توان برعذاب کرنا ہے اور رسول معا ذالشر اسے روکتے ہیں ہ

س درسول اکرم کوکید معلوم ہواکہ فبرس عذاب ہورہا ہے؟ وحی آئی تھی نوفر آن میں کبوں اس اہم بات کا ذکر نہیں ؟ بغیروی کے معلوم ہوانو علم حبب نابت ہوگا گرفر آن کہنا ہے کہ ہم نے تھیں علم غیب نہیں دیا ؟

۲ - رسول اکرم کے اس فیل برصحابہ نے کیوں ماعل کیااورکبوں نہ فیروں پرسبز طہنیاں دالمیں ج





## يبط اعتراص كاجواب

ان من سے بہا اعتزاص کر عذاب صرف دو فروں برمور ہاتھا، بانی کیوں مفوظ میں؟

من مجھنا ہوں کہ بسوج سمجھ محص منکرین صرب کے اٹھا عمرہ و کا انتکالات سے منافز ہو کر
کر دیا گیا ہے، کبو کد صرب بن کوئی نفظ البیا نہیں ہے جس سے بنظا ہر ہوتا ہموکہ عذاب فرصرف
دو نیروں میں ہور ہا تھا اور ہاقی قرس محفوظ تھیں، صربیت میں بہ ہے کہ دو فیروں بیعذاب ہور ہا
ہے۔ بانی فیروں کا عذاب سے محفوظ ہمونا صربیت میں نہ کور نہیں ہے، مشہور قاعدہ ہے الحد الدین میں الزاعد کہ عدد زائد کی نفی نہیں کرنا، بافی فیروں کے محفوظ رہنے کی جو بات اس صربیت
سے والف نے بریر کرکے اس کو اعتزاص کی نبیاد بنا باجے۔ اِس بات کا اس روابیت میں کوئی نذکرہ
سے والف نے بریر کرکے اس کو اعتزاص کی نبیاد بنا باجے۔ اِس بات کا اس روابیت میں کوئی نذکرہ
سے والف نے بریر کرکے اس کو اعتزاص کی نبیاد بنا باجے۔ اِس بات کا اس روابیت میں کوئی نذکرہ
سے میں ہیں ہے۔

ابربی به بات کربھر آب نے در می فرون کا ذکر کبون کیا ؟ اس کا جواب بہ بے کہ آب کو خبنی بات کر بھر آب نے در می فرون کا ذکر کبون کیا ؟ اس کا جواب بہ بے کہ آب کو خبنی بات منکشف کی جاتی ہے وہ اننا ہی نبانا ہے ، اور بر انکشاف نبی کے اختیار میں نہیں ہمونا بلکہ السر کے اختیار میں نہیں ہمونا بلکہ السر کے اختیار میں نہیں ہمونا ہے ، اور جنا جا انہا ہما ہمانا ہے ، ان برشکشف کرنا ہے .

صرت برست علبه السلام كے جدا ہوجا نے پر صرت بعقوب كوس فدرد كے ہوا اس كاذكر قرآن بي موجود ہے۔ الحقوں نے نہ معلم كننى دعاً بي كبيب اوركياكيا درخواسنين خداكم دربار ميں بنن فر اً بيس، مگر بوسف علبه السلام كالخصين علم منهوا، مگرا بك موفعه برالحصين بوسف كى خوشنود و در ہى سے صوس ہوگئى، الى الحصور ہے بد سف الس كے بعر صفرت بوسف كا مؤتا ال كے بھائيوں نے لاكر منبئى كيا، تو آب نے ان سے قرا با كركيا بيں نے تم سے نہيں كہا نظاكر كي من الله كي خوشنوا در وہ كي خوشنوا در وہ كي مورث بوسف ) اب سوال يہ ہے كہ صورت بوسف كا مرسون ما جمعرت بعقوب كون ہوا ، مجراجا نك ال كي خوشنوا در وہ مجى معرف بوسف كي فرشنوا در وہ مجى الله كي خوشنوا در وہ مجى الله كي فرشنوا در وہ مجى كي الله كي فرشنوا در وہ مجى كي فرشنوا در وہ مجى كي فرشنوا در وہ محال كي فرشنوا در وہ مجال كي فرشنوا در وہ كي فرشنوا در وہ مجال كي فرشنوا در وہ مجال كي فرشنوا كي كي فرشنوا كي فر





\_\_\_\_ بہی کہا جائے گاکرجب خدا نے جا ہا تنا جا اورجب نک جا ہا بے خبرد کھا، اسی طرح بہاں ہی اس میں اعتراصٰ کی بہاں بھی اسٹر کے نئی کو دو قروں کا عذاب دکھا دیا گیا اور بانی کا نہیں، اس میں اعتراصٰ کی آخر کونسی بات ہے ؟

#### د وسرے اعتزامن کا جواب

دوسرے نمبر برپؤلف سنم حقیقت "نے دوبا ننب بین کی ہیں۔ ایک نو بیوال اٹھایا ہے کہ وہ دو نبر والے کا فرنظ باسلمان ؟ مگراس سوال سے وہ آخر کہنا کیا جا ہے ہی، اس کو انھوں نے ظاہر نہیں کیا ہے اس لئے ہم بھی ان کے مفصد سے اعراص کرنے ہوئے اس سوال کا جواب دے کرآگے بڑھ جانا جا ہتے ہیں۔

ان فروالوں کے بائے بین علماء کے نیاسات مختلف ہیں بعض کہنے ہیں کہ وہ کافر تھے اور معض کہنے ہیں کہ وہ سلمان تھے، اکثر علماء نے دوسرے فول کوراج فزار دیا ہے۔ اور ان حصرات کے مؤیدان حسب ذیل ہیں: ۔

ا مذکورہ بالاحدیث بیں ہے کہ وہ کسی بڑے گناہ کی ویج نہیں عذاب دیئے جا ہے ہیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دولوں کا فرنہیں تھے، ورندان پر کفر کی وجرسے بھی عذائع آ۔ ۱۰ اسی حدیث کے ایک طران میں ہے کہ بہ ڈوفیرین بنی تقییں (فتح الباری ۲۲۲) اس سے طاہر ہی ہے کہ میسلمانوں کی قبرین تقییں نہ کہ جا لمبیت کے زمانہ کے لوگوں کی ۔

الم الم المحرف الوالمة رضى الشرعنس روابت كباب كداب جنت البقيع مي گذار اور فرما باكرتم نے البقيع مي گذار اور فرما باكرتم نے آج كس كو بہاں دفن كباہے ؟ (فتح البارى ۱۳۲۲) اس سے معلوم مونا ہے كہ وہ دو قر ولے مسلمان تھ اولاً تو اس لئے كرجنت البقيع مسلمانوں كافرنتا ہوتا ہے اور دو سرے اس وجرسے كراب نے سوال صحابہ سے كمبان تھا كہ كس كو دفن كريں كے وہ عام عادت بي ملمان جي كو دفن كريں كے وہ عام عادت بي ملمان جي كو دفن كريں كے وہ عام عادت بي ملمان جي ہو تگے۔





بهرحال مثله اختلافی ہے۔ اور جمہور کے نز دبک بذفروالے مسلمان ہی تھے اور ان بر عذا جعلی دریا اور بیٹیاب سے بے اختیاطی کی وجہ سے ہور ہاتھا۔

اس نمبر من دوسری بات مؤلف تنبیع حقیقت 'نے بیر فرما ئی ہے کہ رسول اکرم کو عذاب میں نخفیف کرانے کاحق کس نے دیا ، جب ضراعذاب کرنا جا ہتا ہے نورسول اس کو کیسے روک سکتے ہیں ؟

بیجی بات بید میکداعتز اص بهب بهت به سطی سالگا، کبونکه کون نهب جا نتاکه دعا کے ذریعہ عذا بین خفیف کرانا، بلاشینہ نابت ہے اور بر رسول اکرم صلی الشرعلیہ وسلم کی نشان عبد برت کے بالکل منا فی نهب اور آب نے اس توقعہ بر برسول اکرم صلی الشرعلیہ وسلم کی نشان عبد برت کے بالکل منا فی نهب اور آب نے اس توقعہ بر بہی کیا ہے، مؤلف نے اپنے مصنموں کے آخر مرج بس کتاب کے دیکھنے کامشورہ دیا ہے، بعیسی میں کیا ہے، مؤلف ڈاکٹر مسعود الدین عنمانی، اس میں بھی اس صدیت میں مذکوراس علی کو دعا ہی ذرار دیا ہے۔ (دیکھو صنع )

آپ کے اس علی کی جینیت نفاعت سے زیادہ نہیں تھی (فیج الباری بر۳۲) اوراسکی

تائیر صحیح سلم کی ایک طویل حدیث سے ہونی ہے جس میں ہے کہ الشرکے رسول نے صحرت جا برکو

وٹوننا خیس لاکرا کی داہنے طرف اور دوسری بائیس طرف کا ڈ دینے کا حکم فربا با جھزت جائر ہے

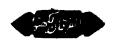
کے اس او جھینے برکہ آپ نے کس وجہ سے ایسا کیا ہے ؟ آپ نے فرما باکہ: ۔۔

انى مررت بقيرس بينامان فالمبت بشفاعتى ان برقد ذلك عدد ماه عنهما ما دام الغصان رطبين - (ملم ١٨٨٨)

به نناض سبزونرس . مناض سبزونرس .

اسبب ما ف طوربرالشرك رسول عليه السلام في نفاعت كا وكركبا بيد ، بنصب





بعض علما مکے نزدیک وہی ہے جس کا ذکر ابن عباس کی بخاری کی روابیت بس ہے اورجس بر بہاں مجنت مورسی ہے اور بعض کے نزدیک بیفصہ دوسراہے تاہم اس سے اننا معلوم ہواکہ اس طرح کے عمل کا نشا دراصل شفاعت ہے .

رہابیوال کداگریہ دعاوسفارش تھی نوان شاخوں کو گاڑنے کی کیا صرورت تھی،
دعاوسفارش نوزبان سے ہوتی ہے، اس کے بہت سے وابات ہیں۔ ان بی سے ایک جواب
یہ ہے کہ خفیف عذاب کی مدت کے لئے بطورعلامت شاخ کو گاڑا گیا تھا، اوراس کی نائید
مسلم مشرلف کی بیش کردہ روابت کے دوسر نے نسخہ سے ہوتی ہے جس میں ہے کہ فاجیعیت
شفاعتی الح بعنی تخفیفت عذاب کے لئے میری شفاعت ان دوسر شاخوں کے سوکھ جانے
مک قبول کری گئے ہے، (مشرح مسلم للنووی میں ایما)

### تنبسر اعتزاض كابواب

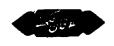
مؤلف تشیح حنیفت کا بنسرااعز اص به به کرسول اکرم کوکید معلوم بهواکه عذاب بور به به اگروی آئی تفی نو قرآن بین اس ایم بات کا ذکر کبون بنین ؟ ایخ اس اعتراص سے صاف ظاہر به که مؤلف منکر حدیث بین، وه قرآن کی وی کے معاد دوسری وجوں کونسلیم نہیں کرتے ، حالانکہ خود قرآن سے ظاہر بوزنا ہے کہ الٹارکے نبی بر قرآن کی وی کے علاوہ اور وی بھی نازل بونی تفی، بہاں صرف ایک دو مثالوں پراکتفاکروں گا۔

> (۱) الشّرَنعالى فرما تَعْمِي: -وَمَا جَعَلُنَا الِقِبَلَةَ الَّتِي كُنُتَ عَلَيْهُ اللَّالِيَعُلَمَ مَنُ تَبَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِتَّىُ

يَنْقَلِكُ عَلَى مَفِيبُ . (لِقُرُو: ١٨١١)

اوريم نے وو فنلص پرآپ اب تک فائم نف حرف اس لئے مفرد كيا تھاك بيجان العيم كركيا تھاك بيجان العيم كون رسول كا انباع كرنا ہے اوركون ألث پاؤں كيوجانا ہے .





اس اَبت بن الله تعالی فرمانے بن کوس فیلریا باب کی بین مسجد وام کوفیلر وارد بنے

تک فائم رہے وہ بھی ہم نے مفرد کیا تھا ، بنی مسجد وام سے قبل سے واقعیٰ کا فیلم فرکر نامجی ہادا کام

ہنا ب اور قائم رہے وہ بھی ہم اور چینے ہیں کہ وہ قرآن بن ہمیں کوئی ایسی آبت کا حوالہ دیں بن بہر افضیٰ کو
قبلہ قراد دیا گیا ہے، اگرایسی آبت ہمیں بن کی جاسکتی اور بقیتا ہمیں بن کی جاسکتی نواس کا صاحت مطلب بہ ہے کہ اللہ نے قرآن کے علاوہ ایک اور وی سے سی رافعیٰ کو قبلہ مفرد فرما یا تھا جس کا بہاں

دکر کیا گیا ہے معلی مواکہ وی فرآن کے علاوہ بھی ہونی تھی :-

(۲) ـ مَا قَطَعُتُمُ مِن لِبُنَةٍ اَ وَ مَرَكُمُّ وَهَا قَائِمَةً عَلَى أَصُولِهَا فَبِارِدُنِ الله (المحتره) كم محورون كه درخت بونم نے كالے بابى كوٹ رہنے وبلے بدونوں كام التركى اجازت تھے۔

برعزوهٔ بنونضبر کے موفقہ برنا ذل ہونے والی آبت ہے صحابہ نے الترکینی کے حکم سے بونعبر کی کھیں ہے تو تعبر کی کھیت کھیتیوں اوران کے باغات میں سے بہت سے باغات کو حلادیا اور کا ہے دیا، اوراس پر بعض لوگوں کے مسلمانوں کو فیادی کہا تو الشرکی احبارت مسلمانوں کو فیادی کہا تیں مولف سے بوج بوسکنا ہوں کہ بہ اجازت الشرف لی نے سی آب میں ماذل فرائی تھی اور کہا وہ اس کو میں کرسکتے ہیں۔ فرائی تھی اور کہا وہ اس کو میں کرسکتے ہیں۔

یفیبًا ہنب بین کرسکے، معلوم ہواکہ بدالترکی اجازت دومرفی می وی سے بنائی گئی متی ، حِس کو وجی عیر متلوکہا جانا ہے۔

اسى طرح ہم كہتے ہيں كه ان دُون برعذاب كا ہونا بھى وى سے آب كو بتا باكيا بنطا وروه وى منكو (فرآن) سسے نہيں ملكر وى عيز متلوسے تبا يا كيا نھا، اگر تولعت اس كو اننے كو تبار نہيں فوہلے صل صاحت اعلان كيج كرميں صديت كو نہيں ما نتا، بھراسى بريحت كربيج ، ہم اس كے لئے تبار ہيں ۔

بو تفحاعتراص كابواب

مؤلف فيج تفالعا تزى اعتراص بركياب كصحاب في اس يطل كرفيم عص مبرشا في كيب





### رگارس؟

اس کاجواب بہے کہ۔

ا - اولاً قريب كمناك صحابة في اس يوعل بنين كيا على الاطلاق صحح بنين ب ملك حصرت بريدة الاسلمى وصى الشرعن سعمروى بكر الفول في وصبيت كى تفي كران كى فريرد و ثناضي ركهي جائير، اس كوامام بخارى نے نغلبقاً روابن كباب (ابخائز باب ابحريدة على الفر) اورابن جرتے لكھا ہے ك اس کوابن سعدنے موصولاً روابت کیاہے (فنخ الباری ۱۲۳۳) ابن جرنے اس برسکون کیاہے، جواس كى دىبى بىكر دوابت ان كے نزد كى كم ازكم حن بى ماسى بى جىبياكر علماء نے لكھا ہے .-٢ - أنباً حصرات صحاب كاس يرعل مركزان وجسه بي كربيل رسول الترصلي الشرعليد وللم في مع مروفع بربر فرك المع بنس كميا تفاطكه اس طرح كاوا فعد دوباننن د فعين آبا تفاء ايك نو وى بى كا ذكرزىرى ت مربت ابن عباس بى دوسرے دە جوبر دابي محضرت جابرس اورنغل کیاگیاا ورنمبرے وہس کوابن حبّان نے روایت کیاہے کے حصرت اوہر رہ نے کہا کہ رمول الترصلي الشرعلية ولم أبك فبريس كذب اور كفرط موكئ بعرفر ما ياكه وونا خيس لاؤه عير آب في ال بي سابك كوفير كى مرما في اورايك كوبرون كے باس ركھ دبا، (في اباري بروس) اوريك ابن اج في بنده في معرن الدراف سي نفل كيا بي كريم ابك بخياز يسي الله ك بى على السلام كرما تفريعي آب في فرس كيد آوازسى لوحصرت بلال سع فرما بأكرسز نناخ لاؤ، پھرآئے نے اسکے ڈوصمرکے ایک کوسرے پاس ایک کوبیروں کے پاس دکھرہا (فتح اباری/۳۱۹) ان مب سے پہلے اور دوسرے وافغہ کو بعض علماء ایک ہی فرار دینے ہم اور آخری روابت صنعف باس طرح دو تين روا بات بي من النهم ك وافعه كا ذكر ملنا به جب سع معلوم مونا ب كالتركي بعي برقرك ما تفيه معالم بنب كرنے تھ بلك بعض خاص مواقع بى بركر تے تھے، اس ليے معاب فياس كوالتركيني كرسانه مخصوص مجه كراس برعل مذكبار يه وجه بيجس كى وجرسے صحابتے اس برعمل نركبا اور بها اے علماء نے بھى اسكى اجا زست





بنين دى اورىعض برعات وخرافات كين نظراس كوبالكلية نرك كرف كاحكم فراياه.

اب و لف بتأبير كرمرف اس وجرس كرصحاب في اس كوعام معول بني بنايا، صديت

بجح كوكيس ددكيا جاسكنا به وجبك صحابكا اسعام معول مذبنا ناابك معقول وج سعنها

بهرصال مؤلف في واعتراصات اس مديث براها عصف أن كالملّل جاب

بهرون رف در برعات براسات کشار اسات کا جائزه لینه کا کوشش کرنے ہیں جی اسان کا جائزہ لینے کا کوشش کرنے ہیں جی ا اور اسان کا جانب کا دوسری حدیثوں پراٹھائے گئے اعتراضات کا جائزہ لینے کی کوشش کرنے ہیں جیا

أبكشبرا وراس كاجواب

مؤلف شمع حفيفت لكففاي :-

جیح بخاری میں ہے کہ فہر میں فرشنہ صرف رسول کے بالسے میں پوچینا ہے من دَسُوُلُاہِ دوسری کتابوں میں ہے کہ جا اُرسوال پوچینا ہے، ابن ماجر میں ہے کہ

تنيُّ سوال بوجنيا ع، من ريك، مادينك، ماعلا، اورب فاطرواه"

بوارينين من تومكركراس مارني الخ . (منم حنيفت ما<u>٣٣</u>)

مؤلف كى اسعبارت سے بول طاہر بونا ہے كه وہ بنا أزد بناج است بن كر إن

روابات من نعارض بيدابه افابل اعتباريس، الفول في الرحي مركي الفاظيس نعاض كالم

دعوی نهیں کیاہے، ماہم اگران کاان منعدد روایات کواس انداز سے میں کرنے کا مفصد ہے۔

تعارض كوظا بركرنا ب جب كربها والندازه ب نواس كاجواب به بي ران مي عينة كسيمي

قسم كانعارض بنين ب، كيومكرسى روابت بل كيداوردومرى بي دوبانوكي بيان كرنے سے تعارض لازم سے

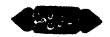
المسراة المكن م الشرك رسول في كلي الكيسوال منى دواور مي نين باجار بتا في مول كيو كرات كي الم

رول وطنى بات كاعلم مواتها،آب بيات تف اورآب كوندري بهت سعلم مطاكة كرف في

بزريمي امكان ب كمحابه إد كرداوي في معنى وفعة فرصت إكرنا اسوالات كاذكريا

الواكمي وفت كاتناكى بياق وبباق بأكسى اورصر ورت كى بنا پراختفارس كا بيايد وصر العادية





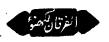
## الفڪرن کی ڈاک

(۱) سرها دخه نگرسے دلانا عبدالروگٹ رحانی نے نخر برفرایا ہے:-کری ومخر می مصرت مولانا محد منظور صاحب نعانی حفظہ الشرتعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ الشروبرکانۃ \_\_ئے الخیرطالب الخیر موں۔

آپی علالت، مزاج کی نام واری اور باؤں کی کیلیف کا عارضه، آنکموں کی کیلیف کا سانحہ را را افز قان میں بڑھنا رہا ، فعد ان المرہ میں بند آب کیلئے دعائے خیرکزنا رہا صفرت مولانا ابوائے سان میں میں مرح آب کیلئے کھی ضرا و ندکر کم سے نشفائے کامل و درازی عمراور فوت و نشاط کیلئے دعائزناموں ۔

الترنعالى آبكارائي عاطفت ناد برقمت اسلامبه كے سروں بنائم ركھ.
الفرقان نهاره دمبر العرصفي ٢٥ برسورة فنح كى آبت غلط جهب كئى م يبتغدن فضلامى الله ورضوانا كى مكر برنعه مسركها م جهال برفضلامى الله ونعمه مع وہاں ببتغدن نہيں مے راسورة جرات)



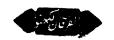


#### (Y)

اسکندربه (مصر) سے جناب بونس علی صاحب (خربداری نمبر ۴۶۰م) مکھندی. محترمی خلبل الرحمٰن سجاد ندوی صاحب ۔ اسلام علیکم الفرنان سخبرسلفتر دسنیاب ہوا ۔

بس نے آپ کے لکھے ہوئے بہت سے مضابین ببندکئے اورخاص طور سے صفرت ہولانا محرفظور نعالی ما میں ہے۔ اورخاص طور سے صفرت ہولانا محرفظور نعائی صاحب بینی آب کے والدی مربی مضابین بہت ہی گران فرر مربی المرفظ اللہ المربی عفیدے پر بہت کھی گیا ۔ میں فود الن کا کرد الرا وصحت نے کھی کہا ہے۔ میں ہور اس کی کا دہنے والا تھا، بھر ۱۹۲۹ میں پاکستان آگیا ۔ بورا خاندان مولا تا احدرضا خان صاحب بیان کے خانوا سے دالا تھا۔ بھر ۱۹۲۹ میں باکستان آگیا ۔ بورا خاندان مولا تا احدرضا خان صاحب بیان کے خانوا سے کہ بعدی کے بعد میں کے بعد میں کہا کہ بال کے خانوا سے کے بعد میں کے بعد میں کے بعد میں کے بعد کے بعد میں کے بعد می





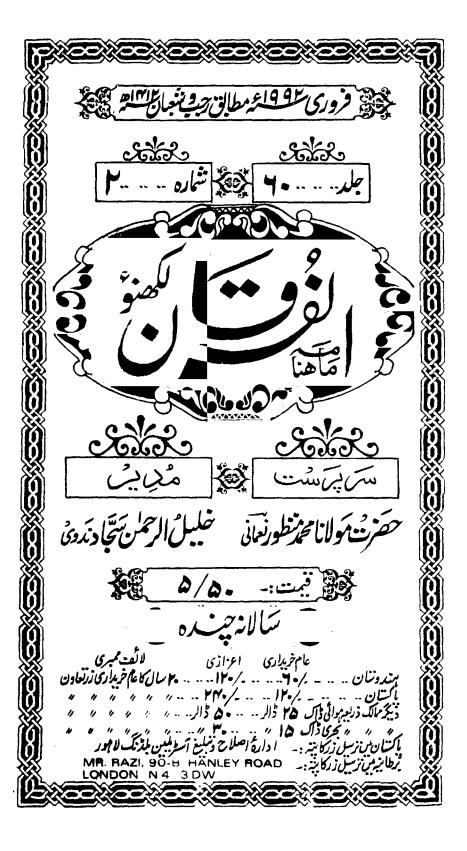
آب نے ۲۰ سال کے زرِنعاون ہندونان سے باہر سے والوں کیلئے ۵۰ ڈالرر کھے ہمیا آب کسطے ۲۰ سال کے زرِنعاون ہندگاکر ۵۰ ڈالر تقریح ہمیا دنیا بھرس ہنگائی ہرال بڑھنی جاری ہے اور ۲۰ سال این کسفدر ہوجائے گئ آب و فت اندازہ ہمیں کرسکت بہرحال ہر آب سوجے کی باہے۔

میں زندگی کی بہت بڑی تو ایم ش ہے کہ ہم د لوبند کو د کھے سکوں بہرے دائیں دلوبند کیا ہے۔

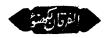
ہیت احترام ہے ۔ ۲۰ سال کے بعد ایک سرکاری کا اسے دہی آبا آگرہ بن ناہے محل دیکھا اور لیفی تنہر بر بلی کو صوت ڈیڑھ دن د کھوسکا اگر جالات تھے کہ موجا تھی ہوجا تھی ترونان کا جیکر کا نے کا خیال ہے۔

موت ڈیڑھ دن د کھوسکا اگر جالات تھی کے ہوجا تھی تو ہو تھی دیا تھی کہ ہوجا تھی کے دولا سے دعا تھیں کر تا ہوں کہ آب سلانوں اخبر میں آب کے لئے آب کے والد صاحب کے لئے دل سے دعا تھیں کر تا ہوں کہ آب سلانوں کی ایک درین سے معنی کی اوری تاری سے صورت کرنے دہیں ۔

آب کا دبنی بھائی



. . مولانا غنبن احرببنوی مم . نفونهٔ الأبان ا درنناه محداسمعبل كيضلاف نابخ وعيفت كانيني في (فيط 7) البخ وعيفت كانيني في الله المعقدة عياسات المعتمال المع ٣ يضرَّتُ الحديثُ أورب أورب كاربيوال وراس والراجوب مصرت ولانا مرشطور نعالى مرطلة مل ١٠ اگراس دائرہ میں ( ) سربے نشان ہے نو اس كامطلب كرآب كى ترت خريدارى تم بوگئى براورم آئنده كيلئ مالانجيده فرراإرسال فرائيس ياخر بداري كااراده مرمون مطلع فرأس جيد بالطلاح مهينك آخرنك موصول نهون كي صورت بن أكلاتها رهبيغة وي بي روائر باجاء كا. بهارانيه: مبحرًا بنامُ الفرفان نظيرآباد (٣١ ـ نياكاؤن غربي) لكفنو ١٣٦٠ (يوبي الهند) ى كىرتىن ئىلى بىنى ئىلىرى ئىلىنى ئ ئىلىنى ئىلىن



## المتا التا التا المتا

غنبن الرحمن تنجعلى

# نگاہ اسکیں موہودہ مَالاتْ میں ہماراکیا فرض ہے

مندونان کی آزادی کے لئے کننی قربانباں دی گئی ہیں ایہ ایھی کمکنی الیہ ماضی کا نفسہ
ہیں بنا ہے جس کے جنم دیرگواہ بابر بہوں ، ننز ، اسٹی سال کے ہزاروں لاکھوں آدمی ایھی موجود
ہیں ہو آزادی کے لئے دی گئی، طرح طرح کی قربانبوں کا آحکھوں دیکھا حال تباسکتے ہیں وہ باسکتے
ہیں کرکس طرح کو گوں نے برطانوی حکومت کے ہاتھوں ما ریس کھا ہم بہ جبلیں کا ہیں (وہ بلیں کہ
جن ہیں بیاسی فید بوں سے اخلاتی فید بوں والی دروا نگیز شقین لی جاتی تھیں) اپنے گھروالوں کو
خانے اولاد کے منتقبل داؤں پر لگائے ، حکومت کی ملاز منبی ترک کر دیں ، بڑی بڑی آ رہ بوں
پرلات ماردی ۔ اور کفتے فوج الوں نے اس نخر کی آزادی پرائیا تعلیمی اور محافشی منتقبل بھینے پڑھا
دبا، نخر کے ساتھ ہم والے مرصلے کا حال تورائم الحروف کو بھی خاصی صرت کی یا دھے ۔

آزادى كايىنجىدە بىر منظر ذہن ميں ہونے ہوئے جب آج كے ہندوتان بِنظر تِلْ بِيَا اَوْلَهُ مِيْ اَلَّهُ اِللَّهُ مِ نوسنى والم كواپنا اظهار كرنے كے لئے ولفاظ نہيں ملتے .





جن لوگوں کے ہا تھ بس آزادی کے فور اُبعد ملک کی باک ڈور آئی وہ اِس مقام اور مرتبے کے حقدار تھے اور ملک کی بھاری اکثریت اُ تھیں اعتماد کی نظر سے دیجیتی تھی، اور اُتھیں جی اس اعتماد اور اپنی پوزلین کے وقار کا کوان تھا۔ اِن اوّلین کوگوں کے بعد جن لوگوں نے اُن کی حکم سنبھالی وہ فدر نی طور بہ اُن داکلوں) کے جیسے احترام اور اعتماد کا استخفان نہیں رکھتے تھے، جنانجہ اُن کے افتدار کو حریفیوں کے جیلنج کا سامنا ہوا، جو کہ ہرافتدار اور با مخصوص بیاسی افتدار کا فاحتہ ہے نوا تھوں نے وامی اعتماد کی کمی پوری کرنے کے لئے بیاسی جو لوں اور بینتروں کے ذریعہ لینے افتدار کو بجانے کی داہ اختیار کی ۔

برقیمت برافتدار بجانے اورائے محفوظ ترکرنے کی روابت ہو مہند و تنانی بباست بی سراندراگا کھ سے بڑی تھی 'اس کی برہنر تربن شال ان کے جانشین اور فرزندر مطر واجید گاندھی کے آخری عہد میں عدلیہ کوسونی صدی بخیر قانونی کارروائی کے لئے استعمال کرکے بابری سجد کا نالا کھلوانے اور بھر بحد کی موتو فرزمین (جااب تننازع کہلاتی ہے) بررام مندر کا تنگ بنیا در کھوائے کی صورت میں فائم ہوئی ، جس میں دستورا و زفانون کو علائیہ بے معنی اور بے آبرو کردیا گیا ،اس دن کے بعد سے ہمارے ملک کی باست جس درج بے مہار اوراصول و آئین ہی نہیں عام رکھ رکھا گوٹ سے بے نیاز ہوئی ہے اس بر رنجیدہ اور فکر مند نہوناکسی مجی حسّاس آدمی کیلئے مکن نہیں ،مطروی پی سنگھ نے لینے افتدار کے مخفظ کیلئے





جی طرح مطرا دوانی کی انتهائی منزا گیزا و رفتنه ما ای رفع با تراکو اُس آخری کھے مک چیوٹ دی جنبک مصالحت کی کوئی بی ابنیا تی انتهائی در ای وہ کیو کرکسی وزیراعظم سے نوقع کی جانے والی بات بھی ؟ پھر مسرنگھ کی حکومت کاخا تمریفی نی بوانو اُنہی کی بارٹی کے اندر می الفت بیٹررکا کرداراداکرنے والے مسرح نیزر کی مرز ایر ایجا کا مرح کا ندھی کا مہادا باکر وی بی شکھ کے خلاف ٹھیک ہی تیجھے والا کر داراداکی ایون کی مرز اندراکا ندھی کا اثنارہ باکر کے داراداکی ایون سکھ نے مسز اندراکا ندھی کا اثنارہ باکر کے داراداکی ایون کی این باکر این نظا۔

بھارتبہ ختنا بارٹی اسلام اورسلمانوں کے بارے بی ہو کچھی نفطۂ نظر کھنی ہو، ہمیں اس کے مخالفانہ نظر کے باوجود کچھنوش کمانی تنی کہ وہ سلمانوں کے لئے نہ ہمی ہمندوؤں کے لئے اوراس ملک کے لئے شابد کچھنے تخلصانہ خدمت گزاری کا جذبہ کھتی ہو، اوراً سے موقع کے گانو ثنا بر کچھ کرنے کی گؤشش کرے، مگر بدد بکھ کر بجد افسوس ہور ہا ہے کہ افتدار تک پہنچنے کی وُھن میں یہ بارٹی ملک اور عام آدمی کے مفادسے بے نیازی برننے میں ابنے تام حریفوں کو بات دید بنیا جا ہی ہے۔

ملک کی افتضادی پرزشن کمزوری کے س درجے پر پہنچ گئی ہے ؟ عام نظم ایس کا کہا جا انہم وں بین بروں بین غربت اورگندگی کے مناظر کیسے ناگفتہ بہرہ نے جا ایم ہیں، اہلکا دوں بی دنون اور طن این کا گرم بازاری نے عام آدمی کی زندگی کیسی اجبرن کر دی ہے ؟ اور ملک کے مختلف حصوں بی بجینی اور علی کی گرم بازاری نے عام آدمی کی زندگی کیسی اجبرن کر دی ہے ؟ اور ملک کے مختلف حصوں بی بجینی اور علی کی بیندی کے رجحانات کیا آگاہی ہے درہے ہیں ؟ ان بین سے کوئی بات ایسی نہیں ہو جہنے میں اور علی ہوئی نہو، مگران حالات بیں وہ بارٹی جس کو ملک کی بحیت اور خیر تواہی کا سسے بڑا دعویٰ بھی کہ بین خول مشلوں (۱۵۵ عادی کا سے برک کو ملک اور تو م کے اور لین مسائل بناکر اکثر بنی عوام کے ذہمی بین آنا رہی ہے ؟ ۔۔۔ با بری سجد کو گراکر ۔۔ با برٹاکر ۔۔ اُسکی جگر برام مندر بنانا سے ذہمی دونان کی برخواہی بین اس سے ذبا دہ اور کیا سوچ سکتا نظاکہ و فنت کے و بنی اور تیکن مسائل سے ملک کی اکثر بہت کوغا فل کیا جائے اور غفلت کیلئے تذہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بین مسائل سے ملک کی اکثر بہت کوغا فل کیا جائے اور غفلت کیلئے تذہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدہم بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدربر بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدربر بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدربر بھی وہ استعمال کی جائے جو اور تیک بینے تدربر بھی وہ استعمال کی جائے جو استعمال کی جائے جو سے بین جو سے بین جو سے بین جو بین جو بین جو بیا جو بین جو استعمال کی جو بین جو بی جو بین جو بی جو بین جو بی جو بین جو بیا جو بین جو بیا جو بین جو بین جو بین جو بین جو بین جو بی جو بین ج



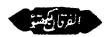
بجائے تو دکھیم فائل ہو؟ مسلمانوں کے خلات لفرت اور عداوت کی جوآگ ہندواکٹر بہت ہیں بھو کا ٹی جارہی ہے اور بھراسکے جا تڑات فدرنی طورسے سلم ذہن پرمزنب ہو رہے ہم، بھی اور نہ مجی ہو تو ملک کو نباہی کے راستے پرڈالنے کے لئے بہی ایک عامل کا فی ہے۔

فوننی کابات ہے کہ بی جے بیا وراسی صلیف جاعتوں کے اس رویتے کی خطراک بوں کواس رفیم بندوؤں کے بندوؤں کے بیدہ واورا ہم علی جا برہ بھی پر بنیاتی کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے' اور کافی کو گل سکے خلاف ما شخان ہم سلما نوں کا ہے کہ ہم اس رویتے کے مقابلے ہیں خلاف ما شخان ہم سلما نوں کا ہے کہ ہم اس رویتے کے مقابلے ہیں صرف ابنی اور اپنے حقوق کی حفاظت ہی فکر کرتے ہیں ہو بلانٹ ہما رائی ہے کوئی نربیر موجتے ہیں کہ مہند وعوام کے ذہن ہیں اسلام اور کم دشمی کا مزید زہر کھرانہ جا سکے اور تو بھر دیا گیا ہے اس سے ان کو نجا ن دلائی جا سے ہے۔ بہلی جز اگر ہما راحی نے نو دوسری ہما رافر ص ہے، اسلام اور سلمان کی جو نصور بر کم طور پر بہد وس کے دہن میں زہر کے طور پر بھری جا رہ کی کاش اور سلمان کی ہندوذہین میں ایک ذمن میں ذہر کے طور پر بھری جا اسکی کا شف کہنے بھر لورا فلام ہما رافر صن ہے، اور بہی و فت بھی ہے کہ اسلام اور سلمان کو ہمندوذہین میں ایک زندی قسو پر رہائے وطن کے ما منے لائی جا ہے، الشر ہمیں نوفین ہے کہ اسلام اور سلمان کی ہی اور وافعی نصو پر رہائے وطن کے ما منے لائی جا ہے، الشر ہمیں نوفین ہے کہ اسلام اور سلمان کی ہی اور وافعی نصو پر رہائے وطن کے ما منے لائی جا ہم الشر ہمیں نوفین ہے کہ اسلام اور سلمان کی ہی اور وافعی نصو پر رہائے وطن کے ما منے لائی جا ہم الشر ہمیں نوفین ہے کہ اصلام اور سلمان کی ہی اور وافعی نصو پر رہائے وطن کے ما منے لائی جا ہم الشر ہمیں نوفین ہے دوراور اور آنمان کرے ۔

## لاقف ممران کے لئے زرنعاون

گذشته شاریم براه فان کی و اک یحنوان کخت جاب بونس کی صاب اسکندر به (مصر) کا ایک خات جاب بونس کی صاب اسکندر به (مصر) کا ایک خات خات خات جاب بونس کی صاب به سال که در ناون کے بالدے میں کھا ہے کہ: - میں کا رفت میں کہ اور ۲۰ مال کے در ناون کا نخیب دکا کہ - ۵ و الرمقر کئی ہیں۔ دنیا بعر میں ہرال میں کا گرفتی جا دور ۲۰ مال کے در ناون کا نخیب دکا کہ - ۵ والرمقر کئی ہیں۔ دنیا بعر میں کر سال کا در ناون کی میں جا دی کہ میں جا دور ۲۰ مال کی میں ہوئی کی آب اس و فت اندازہ ہمیں کر سال کی ایک میں با میں کا بیاری کو میں خال کا دور کا میں کہ بات نویم ہوئی کرنا جا میں کہ اور شائل میں کہ بات نویم ہوئی کرنا جا میں کہ اور شائل میں کہ بات نویم ہوئی کا در میں کہ دور کے مطابق بیرونی مالک می جبارا کی در میں کہ دور کری کے دی میں اسلامی کرنی میں اسلامی کرنی میں اسلامی کرنی میں میں دور کری کو فیصل کو دا تھی ہم نے اس طرف نوج ہمیں دی کہ در سال میں گرانی میں کہ اضافہ کو گا اسس کے اسلامی کرنی فیصل کی ایک کے گا ۔ می دور کری کہ کوئی فیصل کی ایک کے گا ۔ می دور کری کہ کوئی فیصل کی ایک کے گا ۔ می دور کری کوئی کے گا کے ایک کی کوئی کے گا کے گوئی کوئی کی کے کہ کا کہ میں کا کوئی کا کھوئی کے کا کہ کوئی فیصل کی کے گا کے کہ کوئی فیصل کی ایک کوئی فیصل کی ایک کوئی فیصل کی کھوئی کی کھوئی کوئی کھوئی کوئی کی کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کے کہ کوئی کوئی کی کھوئی کی کھوئی کے کہ کوئی کی کھوئی کی کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کھوئی کے کا کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کھوئی کے کوئی کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کھوئی کے کھوئی کے کہ کوئی فیصل کی کھوئی کے کہ کوئی فیصل کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کی کھوئی کی کھوئی کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کوئی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کھوئی کے کہ کوئی کے کہ







#### حصرت مولانا تحد منظور نعانى مزطلهٔ

# معارف الحريث كناب المناقب والفضائل (۲۸) فضائل المبيت نبوى: ازوارج مطهرات اور ذربن طيبه ۲۶) فضائل ام المؤمنيين صرت فديجية

عَنُ أَبِي هُرَبُرَةَ قَالَ: أَنْ حِبُرِينُ النَّيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: \*بَارَسُولَ اللهِ هٰذِهِ هَلِهِ هَلِي لِجَنَّهُ قَلُ أَنتَ ثُمَعَهَا إِنَاءٌ فِيْمِ إِدَامٌ وَطَعَامٌ، فَإِذَا أَنتَ لَكَ فَا قُرَاعُكَمْ السَّلَامَ مِنْ تَرِيّهَا وَمِنْيُ وَلَيْتُرْهَا بِبَيْتِ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصِي لَاصَغَبَ فِيهُ مِ وَلا نَصَبَ "

1995



او**را کونونن**خری ناین جنت بس موتنو<u>ں سے بنے ہوئے ایک گھر</u>ی جس بن س نثور وننغب ہو گا اور نہ کو تی زحمت ومشقنت ہو گی ۔۔۔ (صبح نجاری وصبح مسلم)

لمتخري في سه مديث كامطلب واضح بهكسي نشرى ووضاحت كامختاج بنيس، بيكن اس بي اس كاكوئي و كرنبيس به كرحصزت جبري كي به آمد كهان اوركب بوئي جس بي النصون في حصزت خديجرة سي نعلن رسول الشرصلي الشرعليه وسلم سه بيربات كهي .

فتح اليادي ممن حا فظ ابن حجرعسفلا لي دخ في إسى حديث كي نشرح كرنته موع صطبراني كي ابك روابب كواله علمله: إِنَّ ذالِكَ كَانَ دَهُوَ يِحِرَاءَ اللهَ كَانَ رَهُو اللهَ كَانَ وَهُو يَعِرَاءَ ہوئی تھی حبب رمول الشرصلی الشرعلیہ وسلم غار حراء میں <u>تھے۔۔۔۔۔</u> اس سے بیھی معلوم ہو **گ**یب کر به واقعه غار مواءم ب مصرت جرش كارس بيلي آمر بعد كاجس كا ذكراسي سلساء معارف الحريث كناب المناقب بحنشروع من آغاز وحي ونبوت كخنحت بور ففصبل سے كمياجا جيكا ہے اسى سيمنى طور بريهي معلوم وكباكر حصرت جبرش كيبلي آمدا ورآغاز سنوت كي بعداس غاريراء مِن أَبِ كَي خلوت كُرْ مِنى كاسلسله ما لكل حتم اور منقطع بنيس بوكر إنها السلسلة ما فاجل جم يخ کرمہاں آب طویل مت تک خلوت گزیں ہوکرالٹرنغالی کے ذکر وعبادت میں شغول مے موں اور جهان اس كعظيم المرنبه حال وى فرنسخ جبرشل كه درابيرالله نعالى كالام كانزول آب بريشروع ہواہو اُس کے بعد آب کاس تفدس مفام سے کوئی تعلق ندر مام کو استان سے بهى معلوم بوگباكه آغاز نبوت كے بدر هي آب غاريراء مركه جي هي فيام فرمانے نفي اسى دورس برافته بن آباكر حصرت جبرش الشاورآب ومطلع كباكرآب كى زوجة محترمه فدرجي آرسى بب اورآب كيليع كعلنه كالجدرالان لادي بن حب وه أنكن لوآب أن كربرورد كارى طرف سے اورمبرى طرف سع مى أنكوسلام بهونج ألمين اورأن كومونبول سيجنت من يفي موع ابك السيد كمرى بشارك بي جمايب منزود ننعف بوكا، اورنكسي كم يرحمت اورنه بمكبهت بوكي .

اس مدين سي صفرت فديجه رضي السرعنها كي نبي فاح فضيلت برمعام موكس.





ا - وه ابک معرّز دولنمنداور بورهی خانون بونے کے با وجود صفور کیلیے کھانے بینے کا سامان گھر برنبار کرکے غاربواء تک خود کیلے گئیں ہوکہ اُس وفت تنہر کر مکرمہ کی آبادی سے فریبًا دھ حائی بنی بیل کے فاصلہ پر تفا، اور حراء کی بلندی کی وجہ سے اس پر جراح فنا اجھے طافنور آدمی کیلئے بھی آسان نہیں ' درافم سطور کو خود بھی اس کانجر بہے) بلانشہ صفرت خدیجہ کا بیمل ابسیا ہی تفاکہ الشرنعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں اس کی خاص فذر ہو۔

جبباكد دنباك گرون من عام طور سے لبنے گھروالوں كا با باس بروس كا تنوروننف آراً و كبيو لى بن خلل انداز ہونا ہے اور سرطح گھرى صفائى اور درسى وعبره بن زحمت و تكبيت اٹھانى برنى ہے ۔

عَنْ عَلِي ﴿ رَضِى اللهُ عَنْ كَالَ : سَمِعَتُ رَسُّهُ لَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللهِ عَلَيْهِ عِمْرَانَ ، وَهَ بُرُنِسَا رَهِ مَا مَرْسِمُ بِنَتُ عِمْرَانَ ، وَهَ بُرُنِسَا رَهِ مَا مَدِي مَا مَرْسَا مَ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُلّمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُل

من من المراد المري الفاظ سامعلى بربونه كهاري الماط على الفاظ مع المري الماط المري المال و المري الماط المري الفاظ مع معلى المري الماط مع و المري الماط المري الماط المري المر





عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ : مَاغِرُتُ عَلَىٰ أَمَدِقِنَ نِسَاءِ النَّيّ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاغِرْتُ عَلَىٰ مَدِيْجَةً وَمَارَأُنُهُا، وَلَكِنَ كَانَ تَلْيَرُ -ذِكْرَهَا، وَرُبِّهَاذَ كِمَ الشَّاةَ ثُمَّ يَهْلَعُهَا أَعُضَاءً، ثُمَّ يَهُعُهُا أَعُضَاءً، ثُمَّ يَهُعُهُا صَدَائِنَ هَدِي يَجَبَّ فَوُتِّمَا قُلْتُ لَدُ: كَأَنَّهُ لَمُ تَكُنَّ فِي الدُّنْيَا إِمْرَأَتُهُ إِلَّاهَٰ اِيُجَة ، فَيَقَوُلُ: إِنَّهَا كَانَتُ، وَكَانَتُ، وَكَانَ إِنَّ مِنْهِ ـَا . ووالااليغارى ومسلم ن خيد الله و المعرب عائشه من الشرعنها سروايت بي انهون في قرما إكر محصدرول الشرصى الشرعليه والم كابولو ل من سيكسى را بسارت كنيس آيا جديداكم خدىجديراً يا، حالانكرمي نے ان كود كميمانهيں بسكن آب (كوبہت بلوكرنے) اور بكثرت ان كا ذكرفر الذكيم كيمي البهامة ناكرآب بكرى ذبح فرمات بهراس سم اعضاء كمالك الكم كمرش كرنى بجبروة كمرائب فديج بسيمين محيت ركصفه والبو كربهال تصييف توميكي وفت كهديتى: ونياميرس ضريحيي امك عودت تعليل اورآب فرمان كروه البيئفين البي تقين السي تفين اوران سعميري (جمج بخاري وملم) منزرك : سالترناني في رسول الترصلي الترعليه ولم كوجن اخلاق صنه سع نوازا نفيا،

اُن بن ابک احدان نشاسی کا وصعت بھی تھا، مصرت خدیجہ منے آ تحضرت کی المترعلیہ واسے





کاح میں آنے کے بعد آپ کی چ خدمتنی کی اور دورنیون کے آغاز میں مطح وہ آپ کیلئے نقوب الم تسلى كاذرىدىنىن اورىجردىن ى دعوت كے وقت باطح وہ شدائدومصائب بر آب كى مركيال رين اوراكيعلاده مي الترنعائي في وخصوصبا أكوعطا فرائي تقيس (جن بس مي كيم) ذكراويرآجيكام) ان كالتى تفاكدًا تحصرت ملى الشرعليه ولم الكويمي قراموش كرني اوراحسان شناسى كي جذر بكانقاضا نھاكە آب ان كا ودائكى خدمات واحسانات كادومرش كے خاص كرابنى ازواج مطهرات كے سامنے ذكر فرطنة بهي آت كاعل تها ببهان مك كه اس السلمب آت كالك بيعي عمول تفاكر بهي آت مكرى ذيح كرفيا اسك كونشت كي بارچ حصزت فريج بنسيم بل محبت كانعلن ركھنے والى نوانين كو ہر بركے طور ركھيني آميكا يبي وهطرز عل نضابت كي ښاء بيصرت عائننه صديقه رصي الترعنها فرماني بي كه مجه آي كي ازوليج مطهرا بس سيسي روب التكانيس آيا جيساكر آب كيهلي مروم بوي خريم بالفاء الاكرب في الكوركم الع نهين تعاركبونكه المريجيني بي مي وه وفات ياكثر تحفين \_\_\_ اسى سلسلة ببان مرح هزت صركة فين تو دہی اپنی اس کرزوری کا ذکر فرما یا کہ میں ایسے وفٹ جب آب اپنی مربو مربوی **خدیج** کی فومبوں کا ذکر فرطانة توكيمي كهديني كردنيا ميركس خديجة بهي أبك عورت تفيس" تواكي فرياني كدوه السي تفين السيختين البي ففين يمطلب به بيكرام أن كى خدمات واحسانات اور توبيون كادكر فرات اس السلمين آت ان کی اس خصوصیت کامھی ذکر فرانے کہ الشرنعالی نے انھیں کے ذر بعبر مجھے اولاد عطافرائی۔ كېونكهان كےعلاده دس بيولوں بين سكسى سيم يى كوئى اولاد نېنىي بولى .

بہاں بہا بہا ہوئے نھے جن کا الم اللہ کے کہ صفرت ارفیط بہا سے ایک صاحر افیاب با ہوئے نھے جن کا ام آب نے ابراہیم کھا تھا، وہ نیر خوارگی ہی کے ایام بین فریبا صرف ڈیڑھ سال کی عمر ایکرانتھال فراکئے نھے، کی کہ ابراہیم کی مارفیق بین خوار کی ہی کے ایام بین فریبا صرف ڈیڑھ سال کی عمر ایک از واج مطہر ایس سے نہیں فیلڈ آپ کی صورت بی ملوک نفیل خوار پر بھی انتھا، بھروہ صفرت صاحب حکومت نفونس نے بھی اور ہرایا کے ساتھ آپ کی صورت بیں بریہ کے طور پر بھی انتھا، بھروہ صفرت ابراہیم کی بدیاتش کے بعد رستر لویت کے حکم کے مطابق آم ولد" بھی بین آنکہ ایسول سے میں الشرع نہا وارضا ہا)
سے مسال بعد صفرت عمر صفی الشرع نہ کے دور حکومت بیں وفات بائی۔ (رضی الشرع نہا وارضا ہا)

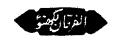




أممَّ المؤمنين صفرت تسوده بنت زمعه (رصى الشرعنها) جبیاکداوبرذکرگیاجا جکا م حب رسول الشرصلی الشرعلیه وسلم نے الشرنعالی کے حکم سے قوم کوئبت بہتی اور حاملیت والی زندگی جھوڑ کرخدائے واحد کی بہنین اوراسی کی فرما نبرداری والی زند ى دعوت كاكام منروع كبا، نو پورى قوم آپ كى دشمن بن كركھ طى بهوكئى بسكن چندائيسے كبرالقطرت افراد می نیم بینے دلوں نے آب کی دعوت می کواندائی دورسی میں فنول کرلیا، اُن میں ایک سودہ بنتِ زمدعام بهيمينفيس كيننادي لينج إزاد بهائي سكران سيموئي تفي، وه دسول التّرصلي النّر عليه وسلم اورآب كى دعوت اسلام كى تشمى عبى عام مشركين فرلتن كے ساتھ تھا مصرت سودة في مصلحت اس می بیجهی که وه لینے اسلام کوظا ہر نہ کریں ۔۔۔۔۔۔ جس وقت وہ مناسبیجیتنیں نواپیمتو ہر سکران کے سامنے ایسی یا تمیں کرنم برجن سے اس کا دل بھی رسول الشرصلی السُّرعلیہ وکم کی صدافت ا و ر اسلام کی خفانیت کے بارے میں سوجے لگے اس کا نتیجے بدیمواکہ السری نوفین سے ان کے منوم سكران نے مي كچه ترت كے بدراسلام فنول كرايا، اور كيم مياں بيرى دونوں نے اپنے ابان واسلام كا علانبراظهاريمي كردباجس كه بعدان دونون بريهي كفارفرنين كي طرف سي طلم وتنم كاسلسلة مرع بوكما بوير هناسي كبا\_ بالآخران مظالم سف ننگ آكررسول الشرصلي الشرعليه وسلم كيمننوره بران دونون نے بھی بہت سے دوسرے مطلوم اور تنم رسیدہ سلمانوں کی طرح ملک حبیشہ کی طرف ہجرت کی ۔ جندرس کے بعدان کے منومرسکوان کا حبیثہ ہی میں انتقال ہوگیا، نوریبوہ **ہوکر کم کرمہ وابس گئی** اورا بنے والد کے باس رمیں ۔

نبوت کے دمویں مال جب ام المؤنب جھزت خریج کی و فات ہوئی تو آپ فطری ہوئی ان کی مفارنت کے صدمہ سے خت عمکین تھے، علاوہ اس کے ایک پریشان کی صورت حال یہ بہدا ہوگی کہ گھرمی عرف کم عرفی ترجیباں نفیس جبی دیجہ بھال کرنے والا اورخانہ داری کی دومری عروزیں پوری زنبوالاکوئی نفط ۔۔۔ عثمان بن طعون کی بیوی خوار بنت جکیم نے اس صورت حال و محسوس کرکے آب سے عرض کیا کہ آپ کو جلدی نکاح کر لینا جا ہے اور نے فرایا بنصاری تکاہ بی کون ایسی خانون ہیں ہیں۔





تم ان حالات بین مناسب بھی بھوج انھوں نے سودہ بنت ذمعہ کا نام با بو بیوہ اورس رسید ہفین اسی نے ابیان بین انکی سا بھیت ، بھر حبیت کی طرف ہجرت اور تنو ہر سکراں کی وفات کے بعدان کی بیوگی کے صدمہ کا کیا ظرفر النے ہوئے ان سے نکاح کرنے کا ارادہ فرانیا، اور تولہ سے فرایا : تم خوبی انکو میں انکو میں انکو میں انکو میں انکو میں ان ہے کہ بین سودہ کے باس بہونچی اوران کو میار کیا دیتیے ہوئے میرا پیغام بہونچا با، اُٹھوں نے کہاکہ بین دل وجان سے راضی ہوں 'البنتہ بہتر بیر ہے کہ تم میرے والد زمعہ سے بھی اس سلسلہ بیں بات کروا میں اسی وفت انکے باس بھی گئی، اور پیام بہونچا با، اُٹھوں نے بی اُن سے بات کرجی ہوں وہ بڑی خونشد کی کے ساتھ رضا مند ہیں بالاخر زمعہ نے خواہن ہی بین ان سے بات کرجی ہوں وہ بڑی خونشد کی کے ساتھ رضا مند ہیں بالاخر زمعہ نے خواہن ہی کہ دریا ہوں کے بعد اُن محضرت صلی الشرعلیہ سے کہ ہم کہ جوت دریا جو سے میں دریا تھا ہے کہ کہ کہ ہم کہ جوت میں ان کے اس سال میں اس سال تھی سے نام کی جو بیت کے اس سال میں میں میں ان کے اس سال میں اس کے بعد اُن محضرت صلی الشرعلیہ سے کہ جوت خواہن میں ان کے اس سال میں میں میں بین ہونے میں ان کے رہی ہونی ، اور فیا صی خاص طوا میں اور فیا صی خاص طوا میں ان کی رہی ہی ، استفراع ، دنیا سے بے رغبتی ، اور فیا صی خاص طوا میں کی جو ت کے دور کا بیاں دکر ہیں ۔

سے فابل ذکر ہیں ۔

رسول الشرصلى الشرعلى وفات كے بدر حفرت الو مكر صدائي اور صفرت عمر من ان كے مذكورہ بالا انبيازات كى وج سے ان كے ساتھ احترام كا خاص روبر ركھنے تھے، ايك فحه صفرت عمر فنے در بہوں سے بھرى ہوئى ايك فيلى ان كى خدمت ميكھ بجى، لائے والے سے بوجبا: كيا تقبلى ميں كھ ورب ہيں ؟ المقوں نے كہا نہيں ! اس ميں در ہم ہيں، آب نے قرابا : كھو ورب ہوني لائے كہا نہيں ! اس ميں در ہم ہيں، آب نے قرابا : كھو ورب ہوني لائے كام ميں آجا تين، بركه كر تھ بلى نے كه اور اس ميں بھر سے ہوئے سب در ہم خرور مندو لائے ہے۔ اور اس ميں بھر سے ہوئے سب در ہم خرور مندو لائے ہے۔ اور اس ميں بھر سے ہوئے سب در ہم خرور مندو لائے ہے۔ اور اس ميں بھر سے ہوئے سب در ہم خرور مندو لائے ہے۔

حصرت عربی اجبرد ورِضلانت سیسی هم بین فریسًا ۱۵ مال کاعرس و فات بائی۔ (رصی الشرعنها وارضا با)





مولاناغنبن احدب تنوی اتاذ دارانعلوم ندوهٔ انعلماء تکھنو

## دولت عنمانیہ یح دورِاصلاحات کامخضرجائزہ

دىوي صدى بجرى اسولهوي صدى عبسوى كے آخرنك دولت عثمانيه دنيا كي عظيم زسلطنت مفى،اس كاداخلى نظم ونسن، توجى نظام، عدل وانصا ت اس و نت كى نمام حكومنون مس يمثل نفا، غنمانی فنوعات کامبلاب برخی نیزی سے بورپ ایشیا، افرایته میں بڑھ رہا تھا،غنمان خاں اوّل سے کیکر سليمان أظلم فالونئ مك دولت عثما نبرك نخت بردس ايسة فرما نروانخت بشين موع يحوابني عفل وندرترا شعاعت وبباست بلبغة جها نكيرى وحهال ماني مين بفطير نصة ناريخ عالم مير بهريت كم كسى سلطنت كو ملس ایسے دس فر مانر وانصبب براے ہوں گے سنر ہویں صدی سے اس کی فتوحات کا سبلا حیم ہوا سلیمان اعظم فانونی ہی کے دورمیں ملطنت عثما نبہ کے ارساب زوال کی نشنو ونما نشر*وع ہوگئی اسکے* بدری بدت ک بورب کے فلب و دماغ بر دولت عثما نیر کی سطوت و شوکت ، فوت وجبروت کی دھاک شی رہی سلطان محدرا بع کے عہد میں ویا تا ہے دوسرے محاصرہ (سمبراعی) کی اکامی اور ز کوں کی شکست فاش کے بعد دولت عثمانیہ کا خوت اہل بورب کے دلوں سے نقریبًا ختم مو**گ**با، اور فروى سلطننول نے حلے نفروع كر ديئے ، اٹھارموں صدى عبسوى ميں دولت عثمانير كے زيادہ نزمو كے روس اوراسٹریا سے مین آئے، روس اوراسٹر یا کی فوجیس اگر حبہ بوریب کے جدیدا صول حرب برٹر منبنگ باحكي تنين بهرجى دولت عثمانيه كي فوجون اغيرمول جا نبازي وشجاعت سے انكامفا لمركبيا، وشمن كي



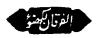


#### اصلاحات كادوراول

سلطان بنم نالت سے بہلے دور بن بہن دولت غنا نبر کی نابیج بن اصلاحات کے دھند نفوش اور تنفرق افذامات ہی ملئے بن ،کوئی منصوبر نربر سرگری اور تخریکے بہن ملی مختلف سلاطین ووزراء نے وفنی صرورت اور ملکی مصالح کی بنا پر بعض اصلاحی قدم الکھائے جن سے ملک کے فدبم انتظامی ڈھانچے بین کوئی دیر با، انقلابی نبر بلی نہیں آئی، مرا درابع (سی ایس ایس میں انتظامی کو ما تنظامی کو ما تنظامی کو ما تنظامی کو میں کوئی دوسے کا روز بروز زوال واضح لال د بیجو کر جند فوجی اصلاحات کیس اناطول برکے فاضی عسکر کی مدوسے بعض انتظامی نبر بلیاں کھی کیں انسلطنت کے فوائین کوئونی کے ساتھ نافذ کیا، ان افسروں اور کرکا کو بعض انتظامی نبر بلیاں کھی کیں ، سلطنت کے فوائین کوئوت نتانی اور کلم سونم کے فرکم بہونے تھے کو پر بلی کھی نوٹ میں بو بردیا بنی ، رونون نتانی اور کلم سونم کے فرکم بہونے تھے کو پر بلی

له وكة الاصلاح الفناني فاكر عبداللطبعث البحرادي .





خاندان کے وزراء نے بھی مکی نظم وانظام کے سلیے براجین اہم افدا مات کیے کیکن ان کے افدامات را دہ زعیب آئی رعایا کے ساتھ حین سلوک اور انجیس انصات دلانے سے متعلق تھے ہصطفی کو پر بلی نے تمام پاڑاؤں کے نام احکام جاری کئے کہ عیب آئی رعایا پر کسی تم کی سختی نہ کی جائے اُن احکام کی پابند کا ذکر نے والوں کو سخت سزائیں دیں عیب ائیوں کو نیا کلیسا تیا دکرنے کی ممانعت تفی بصطفے کو پر بلی نے در کے بیائیوں کو نیا کلیسا تیا دکرنے کی ممانعت تفی بصطفے کو پر بلی نے بہ بابات، دارس وجوارح، اوفاعت و مساحد منسام شعبوں میں کھے ذکھے اصلاحات جاری کیا ہے۔

تنجوں می کھے ذکھے اصلاحات جاری کیا ہے۔

سلطان احمر نالت کے دور بن نظ طنط نبہ بن بہلا مطبع فائم ہوا، اس کے آغا زسے تبہلے مفتی اغظم اور علمائے کرام نے مطبع کی نشری حبنائیں کیں ، اور بڑے عور نوحن کے لیکھری اور بھر اور بڑے عور نوحن کے لیکھری اور بھر اس وقت احتیاطاً خالص وینی ہود ب طبع کی نشرہ کے ساتھ مطبع جاری کرنے کی اجازت دی ہیکن اس وقت احتیاطاً خالص وینی کا بوکی طباعت روک دی ، کچھ دلوں بعد حب اسکی صحت طباعت اور جیج براغتما دہوگیا، آفو دہنی کا بول کی طباعت کی بھی اجازت دیری ، دولت غشانی علی اسلامی حکومت تفی اسلے اسکے سربراہ کوئی نیا ندم اٹھانے سے ہیلے مفتی اعظم سے نشری حکم دربا بنت کرنے اور ان کے فتوی کے بعد ہی اسے موٹ کارلانے .

سلطان محمود اول ( المراقية من المراقية ) نے فرجی نظام کی اصلاح برخصوصی فوج دی ، فرجی اصلاح انتخاص کا ترجمه کراکے انگی اتماعت فرجی اصلاحات کا داسته مهوار کرنے کیلئے فنون جنگ پر اور برین کنا بوں کا ترجمه کراکے انگی اتماعت کی نایخ جغرافید، ترکی زبان وادب وغیرہ کے موضوع برجمی بہت می کتابیں اسکے عہد میں تناقع مومی اسکو کی اور اسکو آرمی انجینیز کی کا ایک اسکول قائم کیا اسکول قائم کیا بہت بریک کا در اسکول بند کرنا بڑا۔





اس کا صدراعظم را غب با بنا بورب کی علمی نرقیات کا گرویده تفا، اسکی وصله افزائی سے بوربین بفکرین نبوش فر لوغیره کے افکار و خبالات کا نرکی بی نرحبه بوا، مصطفی نالت بسااوقاً مالک بورب کے سفراء کو رعوکر کے اصلاحات سے نعلی نبا دائ خبالات اور منورے کیا کرتا تف ، اس نے بعض فرانسیسی ماہرین کی مددسے بارود خانہ فائم کیا اور نوب و نفنگ کے فنون کی نعسیم اسٹان کیلئے ایک مدرسے فائم کیا ۔ راغب باشان این جب خاص سے فسطنطنیه میں ایک ظیم الشان بیبک لائبرین فائم کی ۔ اور منعد د ننفا خانے اس کے عہد میں نعم برہوئے ۔

سلطان عبدالحبداق (عدائی سین الم ایک کوشن بس جاری کا کھی اصلاح کی کوشن بس جاری کویں اسکا مرکبنا رجی رائے کئے کہ بعد سلطان نے فوجی اصلاحات کو اپنا میدان علی بنا با فرانسیسی مختل مرکبنا رجی رائے کئے کئی خاتم کرکے جزلوں کی مددسے اس نے نوب خانہ کو مصنبوط کیا اور نزقی دی، فوجی انجین برگ کالی فائم کرکے نوجوانوں کو فوجی انجین برگ کی اعلی تعلیم دلوائی اس کے عہد میں فنون جنگ برگنا بوں کی تصنبفت اور نزجم میں خاصی بین رفت ہوئی سلطان کے معتمد فنطان با نناحس جزائری نے بحربہ کو خاصی نرقی دی ، ایک انگریز جہاز سازی مددسے اس نے نئے طرز کے جنگی جہاز تبار کرائے۔

### اصلاحات کا دوسرا دور





کرانحطاط وزوال اورنظام سلطنت کے فساد دانتشار بزینجره اوراصلاحات کا ایک فصل خاکر نقب است خونین کے بعداس نے ایک اطابین طبیب نورنز و کو ابنام مراز اور مینیز خاص بنایا، نورنز و سے اس نے مغربی بورپ کی سلطنتوں، وہاں کے نظام مملکت، فوجی نظیم اوراب بن ترقی کے سلسلم بی بوری وافقیت ما صل تفی کئی سال نک ثناه فرانس اوراس کے وزراء سے خفیہ خطور کا بت رکھی اور فرانسیسی تہذیب و نقافت کا گرویدہ بوگ ا

زام سلطنت سنهما نئے بعد ایم الث نے اصلاحات کا ہمگر وہم جہت منصوب نبارکب ا دوراس برکار نبر موگر اسلیم نالث کی اصلاحات کو ہم نین بڑے خانوں میں تقسیم کرسکتے ہیں ۔ (۱) آنتظامی (۲) فوجی (۳) معاشرتی ۔

#### (۱) انتظامی اصلاحات





نهیں پہونچ بائنں ہکبن اگر باضروں کی طرف سے باتنا کی برزوز شکا بنیں باب عالی تک بہونچ جائم براؤ تحقیق کرنے پرضیج نابت ہوئین نو باننا کو نہ صرف معز ول کر دباجا نا بلکہ جرم کی سنگینی کی صورت میں قتل کر دباجا نا تھا گراس کی نوبت کم ہی آنی تھی، باب عالی کی طرف سے باشا کی مرد کے لئے دعلیا تھیں آدی مقرر کئے جانے جن کا انتخاب اسی ولایت کے باشندے کرتے انھیں اعبان کہاجا آنفا کبار فاق اعبان بھی بانناؤں کے رہائف طلم وہم میں تشریب ہوجا باکرتے۔

سلطان لیم نالت نے اولا تواسی کوشش کی کردکام اور بانناؤں کے نقریم انون تنائی کا سلط بندمو، افسوں اور اہل کاروں کا نفر رکارکردگی اور لبافت کی بنیا دیر ہو، رکتوت اور سفائن کی بنیا دیر ہو، نائیا فانون بنا دیا کہ باننا کا نفر رکا بے ایک سال کے بنی سال کیلئے ہوا کر بگیا اگر اسے والیت کوئز تی دینے اور وہا نغیری اور رفاہی نصوبے بردئے کارلائے بیلئے فاصا وقت ل سے اور یہ ل کی مدت پوری ہونے کے بعد باننا کا دوبارہ نفر صرب بانندگان ولایت کی رضا مندی سے باجا ہے کی مدت پوری ہونے کے بعد باننا کا دوبارہ نفر رصوب کر دیئے اور فانون بنا دیا کہ لک کے باشدوں سے خراج اور فانون بنا دیا کہ لک کے باشدوں سے خراج اور فانون بنا دیا کہ لک کے باشدوں سے خراج اور فانون بنا دیا کہ لک کے باشدوں سے موجول کریں گے، یا شاؤں کو خراجی ، الگذاری وصول کرنے کا کوئی خون نہیں، اسی طرح اس نے مرکزی صوب میں صدر باخلم کے اختیارات بیں وصول کرنے کا کوئی خون نہیں، اسی طرح اس نے مرکزی صوب میں صدر بالک کے اختیارات بیں بہت کی کردی، اسے پابند بنایا کرنام اہم امور میں جو ای سے مشورہ پیا کرے۔

سلمان فانونی فیری تنگیم اور منصفاند بنیادون پرنظام جاگیر اری فاهم کیا تفاجس بی کلینهٔ ظلم و کاستر باب کرد با کیا بخفا میکن مرکزی حکومت کی روز افزون کر درای کی وج سے جاگیر ارون فی بیان فانونی کی عائد کرده پابند بال اور فوا بین نظرانداز کردیئے اور بڑی حذک فورسر و فودی ارم بیٹے ہتنے بتیج بیں ملک بیں ابنزی بڑھتی گئی محند کی کسان مرور طبقہ کا استخصال کیا جائے لگا ان حالات کا جائزہ اکر اس بیا بیار داری منسوخ کرفے کا فیصلہ کرایا اور قانون بنادیا کہ موجدہ جاگیرداروں کے مرفے برائی جاگیری صنبط کرلی جائیں اور آئندہ ان جاگیروں کی آمدنی مرکوری کرف کا الدی میں کا مربی در اور کی کا مربی کی کرف کا دراس سے نئی فوج کے مصارف اداکی جائیں۔ (جاری)





مولانا نورائحس رانندكا نرهلوي

## تقونبرالائيان اورنناه محراميل شهيدً محفلات برياشورشس محفلات برياشورشس

# ارخ وهبفت كالبنين

(قسط ۶) با**ب اوّ**ل(۳)

## ناه ننهبرك ابك مروف نالف مولوى فلندر على زبري ماني بي كاراع

ناه محداسمبیل کے کمال علم کے وہ اصحابے ہی معز ف ہیں ہوخو دناہ ننہ بدیکے سخت کالف ان کی نظریات ونظریات کے نندیزین ما فد تھے منجلہ ان افراد کے مولوی فلندر علی زبری بانی پی بھی تھے ہمولوی زبری مولا نافضل می جرآبادی کے نناگرد اور نناہ ننہ بدی نز دبرونفلیط بیں ابنے انناد کے فدم به فدم تھے، کیکن اس کے با وجود وہ نناہ ننہ بدی علم صلاحیت کے معز ف ہیں ابنے انناد کے فدم به فدم تھے، کیکن اس کے با وجود وہ نناہ ننہ بدی علم صلاحیت کے معز ف ہیں ابنے کے موری فلند علی کی بعض تحریف اور اسی ذخرہ جدم ال بہار دی میں بکلے سے اس ذخرہ کی بھے کنا بیں مولوی فلند علی کی بعض تحریف اور اسی ذخرہ بی میں موجود میں اللہ میں موجود ہیں۔

میں موجود سالہ کی طری کی فوٹ اسٹیٹ میں مربی نظر سے گزوا کے اور مولوی فلند علی کی بعض تحریف اور اسی دخرہ کی کردن کے فوٹ اسٹیٹ بھی میرے پاس موجود ہیں۔





كى موقعوں براس كا أطها رهمي كباہے ابك جگر كھفتے ہيں:۔

ولاارتابان المولوي المعيل الدهلوي كان مافظاً عالما عاملاكان له مطّمن العلم ونصيب من القهم؛

اوربلاتک بولوی اسلیبل دلیوی حافظ فرآن وعالم باعمل وحاجی تھاان کو علم سے ہمرہ (وافر) اورفہم وہجھ کا ایک حصتہ حاصل تھا۔

ابك موقع براب انناذ مولانا جرآبادى كارائ كاهات نرد بركرني موع كمعام :-

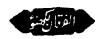
ئیں بھی مولوی اسماعیں صافظ وصابی
کی بسبب اس خطا فکری کے تکفیر
نہیں کرتا ہوں بنتخص فقط امکان نظیرخانم الانبیاء کا حت ٹس ہے،
اس کے وقوع کا فائن نہیں کہ اسکی واناابضالانكفرهذاالمولوى العالم العافظ العاج، بهدذا الخطاء الفكرى والخلل النظرى لابقول هذا الرجل بوقق نظبر نبينالبلزم عليه مايلزم بل بقول بالامكان فقط؛

ا فنزی التنذیر فی نظر البینروالنذیر مولوی قلندر علی ذبیری ملاه (مطبع بدبیاس جون باسمام پندن نظر الند بیدافتیاس کنزجر می پندن نظر الند بیدافتیاس کنزجر می نزد بری کلی البند بیدافتیاس کنزجر می قویس می و افتیاس کنزجر می قویس می و افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می می افتیاس کنزجر می کنزدر می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر کنزدر می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزجر می افتیاس کنزدر می افتیاس کنزدر می افتیاس کنزدر می افتیاس کنزدر می کنزدر می افتیاس کنزدر می کنزدر م

تکفرہووے۔

که کناب مذکوره ۱۰ اس کناب ترین التندید کی در سے جندسال پیلے بہلی مزند بر کہاگیا ہے کا ب مذکوره ۱۰ اس کا ب ترین التندید کی در سے جندسال پیلے بہلی مزند بر کہاگیا ہے کہ وجہ سے جندسال پیلے بہلی مزند بری کوخاص طور پرینجسجت کی کرمن نقوینہ الابیان کا بالاسند بعاب در نہیں کرسکااس کے بیکام تم سرانجام د بین " عوت آغاز برطیع جدید" باغی ہندوتنان " از جناب عبدا تحکیم شروت فادری هند (لامور: در مضان البارک موت آغاز برطیع جدید" باغی ہندوتنان " از جناب عبدا تحکیم شروت فادری هند (لامور: در مضان البارک ۱۳۹۸ ہیں اس فول کی صدافت اور مولانا خیر آبادی سے منسوب اس وصیعت بیں شنبہ ہے تعقیب ل آئد کا کسی موقع پرائے گئا۔





بهان بان بهی قابل محاظ م کرولانا فلندر علی زبیری صاحب نے ان دونوں عارفوں بین اہ شہید کے لئے مون مولوی کا لفظ کھنے پراکتفا نہیں کیا بلکہ پہلے افتیاس میں کا لفظ کھنے پراکتفا نہیں کیا بلکہ پہلے افتیاس میں کا لفظ کھنے پراکتفا نہیں کیا اعدا المراجا فظ الحیاج کے الفاظ نخر برفرط کے اس سے سبھاجا سکتا ہے کہ ان کے دل میں صرف نہیں کہ کس درجہ دبنی عظمت نفی ۔ مولانا فضل امام خبر آبادی کا اعتزا فن کمال اور کلم می کی

مولانا نضل حی خبرآبادی کے دومتنا ذخاگردوں کی رائے کے بعد مناسب ہے کرمولانا خبرآبادی کے دومتنا ذخاگردوں کی رائے کے بعد مناسب ہے کرمولانا خبرآبادی کے دہ الفاظ نفسل کئے جائیں، جس میں مولانا فضل ام فیزنا ہ محد السلمبیل کے فضل و کمال کا صاحت اعتزات کیا ہے اور نئا ہ محد السلمبیل سے مولانا فضل حق مناسب میں مولانا فضل می مولانا فضل میں مولانا فضل می مولانا فضل می مولانا فضل میں مولانا فضل مولانا فضل میں مولانا فضل مولانا فضل مولانا فضل میں مولانا فضل مولانا فیلانا مولانا مولان

دَكودوم كنت في حصوت ايك دن كاواتعه جبين اين مشففى واستنادى مولائى مشفق اورات اذاية آقا سرداروسند مولانا فضل المام كى ضرمت بس ما خرففا سىدى سندى مولانا (ولال) اس بحث كانذكره موا .... فضل امام رجة الله عليه. وكان تذكرة في بعث الذي ..... بوت ه (محراصل) فى مولانا شهيد ومولائى شهيداورولا ما فضل حق (الشرنعاك فصلحق غفرادلله ذنوبهما ان دولوں کے گناہوں کومعات کرے وسنرعبوبهما فقال انشاذى اوران کے عبوب کی بردہ اوپٹنی فرمائے) لاينبغي لولسى وفرة هبني کے درمیان تھی،اس وفت میرے اشاد فضلحقان يتبعث معالذي (مولانا فضل امام) نے فرمایا بمیرے هوامام محقق عصره ورحيم يط فض عن كرية مناسب





ہمیں تھاکہ اُس خص کے ماتھ بحث (واختلاف) کرے جائینے زمانے کے مختفین کا امام اور لینے عہد کر (زمین اور) فاضل زین شخص ہے اور وہ خص (شاہ محداسلیسل) لینے دعو سے میں سیائے۔

ومدافق دهریا، وهوصاری لیم فی دعوایا "

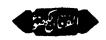
## نناه محلفقوب برادرتناه محراسطى كفائرات ومشابرات

ندکوره اعترافات ان کوگون کے تصحیفوں نے شاہ محداسم بیل سے ملا فائیں کیں ان کے متعلیٰ ان کے قربی ہوگوں اور دفقاء سے جانا سا بیکن وہ حضرات شاہ اسم بیل کی تسبت کیا کہتے ہی جمعوں نے طفولیت کا ناز ہو تعلیم واصلاح و تربیت مک نشاہ نتہید کو د کمجھا، ان کے نشب وروز کی مصروفیات کا مشاہدہ کیا، ان کے ظاہر وباطن کو بر کھاا ورشاہ نتہید کی زندگی کے نا انتیاب فراز اور کی کے نا انتیاب فراز اور کی کے نا انتیاب فراز اور کا کی بیاب زبا و معنی رائے دوسرے کوگوں کی فیست کہیں زبا وہ معنیز اور لاگن اعتماد ہوتی ہے، نشاہ تنہید کے معاملہ بن ایسے قربی افراد اور ہم وقت ان کے معاملہ بن ایسے قربی افراد اور ہم وقت ان کے فول وعل برنظر رکھنے والے اصحاب کی دلئے صاف بنا رہی ہے کوئناہ اسم بیل کی ذید کی میں فول وعل کی کمیا نبت دعوت دین اور لینے ذائی کر دار میں ہمینشہ بوری بوری ہم اسمی دی کھی کھی میں فول سے کی مکیا نبت دعوت دین اور لینے ذائی کر دار میں ہمینہ بوری بوری ہم اسمی کے علی کوفول سے نشر مندہ ہمی ہونا پڑا ہو۔

نناه محداسل بل ایندای اس کیفن اور دستوارگر ار داسند کاسفرط کیا تفاحس پرجلیا اور نابت قدم رہنا ہرایک کا نصب بنہیں نناه ننہ پر نے آسائشنوں اور عزن و منصب کے دنیا وی نام طورط لفیوں کونزک کرکے احیاء دین تین کی پرعزم جدوج پرتنروع قربا تی تفقی وہ اس کوشش میں کس فدرخلص نفی اوراس داہ میں فو دکونز بان کرنے کے لئے کس درج نیا در سنے تفق اس کا ندازہ

له منى المونين مولفة قامنى مين ساكن إيرا. ما المراه مطبع جلوة نور لا بهور: ١٢٨١ه)





ان كے معاصرين ورفقاء كوهي آسان بهيں نظا، اعلاء كلمة الشراور دين كابيا م بينجائے كيك شاہ نهيد السرا افرام البخوف و خطر كركر نے نظے كہم الله الدہ كرتے ہوئے اجھے اجھے وصلامندا فراد كابتہ بان ہونا نظاورانسي البي جگہوں بربے تكلفت جلے جاتے اور خداوندی حکم كی منادی كركتے نظے جہاں فدم رکھنا بھی نشوالز امات كو دعوت دينا اور مور دطعن بنيا تھا، ايسے ہى اک موقع پرجشاہ فہم يد خداوندی حکم كی نبليغ كى ايك مهم پرنشر لھن لے گئے تھے، شاہ محد بدفوب شاہ ننه بركے ہجھے بھے بھا فلت كے خيال سے خامونتی سے جلے ، شاہ خدا من مربینا ہ بعفوب نے كہا كہم اور شاہ محد الله اور شاہ محد المبال كے نظے اس برنا ہ بعفوب نے كہا كہم اور شاہ محد المبال كے نظے اس برنا ہ بعفوب نے كہا كہم اور شاہ محد المبال كے نظے اس برنا ہ بعفوب نے كہا كہم اور شاہ محد المبال كے نظے اس برنا ہ بعفوب نے کہا كہم اور شاہ محد المبال كے نظے اس برنا ہ معمون نظار کے نظر کہم کہ اس برنا ہ معمون نظر الله ميں مداور نظر الله مورد نظر الله ميں مداور نظر الله مداور نظر الله ميں مداور نظر الله مداور الله مداور نظر الله مداور الله مداور الله مداور الله مدا

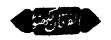
مولوی اسمعیل جدیا عالی بهت اور لیندو صله اس خاندان (خاندان شاه و لی الشریم بس کوئی پریا نهین بوادان کے وعظوں کی وج سے دلی کے شمیرے اور برمعاش بہانتک دشمن موکئے تھے کہ ان کے فنل کی فکر میں تھے اس لئے ہم کوگ (شاہ محمد عقوق فی قبرال خاندا) ان کی مہت مضاطت کیا کرتے تھے ؟

تناه محدىعفوب كابدارتنادكر شناه السميل صبياعاى بهن اس خاندان بي بيدا نهب بوالمعض عقبة كوج سين بين المبني بوالم معض عقبة كوج سين بين نظاء اس نجريه كوج سين بن نظاء ملك تناه محد تقوي كاتمام عمر شابره اورابك بعبرت افروز نجريه برمني نظاء اس نجريه نے تناه محد مقوب كوبهات مك تنا تركياكدان كور نفول خود) تمام عمر شاه محد اسلميس سي تكه ملاكريات كرنے كى جرأت نهن بورى "

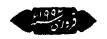
نصرکبابوانقاحس کی وجرسے نناہ محریعفوب کوغیر معمولی ننرمندگی اوراصاس بوانفصبانی د ننا المحریعفوب کے الفاظ بن فلم مزرج افرانے ہیں کہ :۔

۱ ایک مرزر وه (شاه محداسمعیل) عشاءی نا زجائ میدبی پیده کراس دروانی بی کو چلدی مخوفلعدی جانب ، بین نیک کران کو بیرط اا ور پیچهاکه کمهان جاتی موج مرابس و تت تمین تنها زجانے دونگا، اگرتم که بین جا وگی بی تنعالے ساتھ جا وُں گا، مولا تانے فر یا یا،





اس دندى كربها لى بهنى اورز رابال بهى تفيس اوران كے علاوه اورلوگ هجى بهت تفع أن باس (نفر بر) كابراتر بهواكرسب لوك بيخ يوسيخ كرون كي اوركهرام مج كباله و التقول نے وحولك نشاروغيره أور نائروع كريئ اورلون اورلسكے علاوه اوركى دندلال التعمول من الرك بيئ من مجى بين التعمول بدارل التعمول من التعمول من التعمول بدارل التعمول من التعمول من التعمول بديئ من مجى بين التعمول بديا "



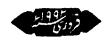


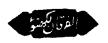
ٹھیکٹیئی ہے اس پر مولانانے ایک ٹھنڈی مانس بھری اور حیرت سے میری طرف دیکھا اور کھ طرح موگئے اور کچھ سے قرا ایک مولانا کی نے یہ کیا قرایا ؟

(صلى الله عليه وسلم) كذا.

مولانا تحربعفوب كيني بن كه : \_

بروافغرتنا ه محدمنفور محمی کوالد کرم بر کیجواضافات و بیزوی تفصیلات کے ما تفولوی محدم خفا نمیسری نے مجی نقل کباب فوایخ عجیبرورم برمانخ احمدی مصور (صوفی کمین نیمری بهاء الدرب طبع دوم ، الم سست،)





ائلى مجابداند زندگى كاابكة حصدا دراجهاء اسلام كى جدوجهد كامنوا ترعمل نفط جوروز مرة مېزې آتے تھے، شاه تنهيداس واقع بربينې آئے حالات سے بازک نزمو فعوں پريھي اسى فدرسرگرم و بتحرک رہے، جس فدراس وفت جب شاه محد بعقوب اسكے پیھے گئے نفط وہ كوششنیں اوروا فعات بكڑوں برارو لوگوں كے لئے ذراجه بدابہت وفلاح ہوئے اوراس وافعہ نے شاہ محد بعقوب كے لئے نصبحت و بعبرت كے دفتر كھول فيئے اور يہ كہنے برمجبور كم باكہ:۔

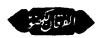
" ثناه محدالمعبل حبباعالى بمتن اورىلند وصلداس خاندان يب كوئى بدا بهي موا"

## حصزت نناه عبدالعزيز يحكر انمايه ارتنا دات

نناه محراسلمیل کے منعلیٰ نناه حبدالعزیز کی زبانی اور نخریری کمال علم وصلاح بیت اور کمال اعتماد کی دونوں طرح کی روابات اور ننہا ذبین نفول ہیں؛ ذبل میں صرف ایک لفوظ اور ایک نخریکا اقتباس درج ہے:

ابك مزنه حصزت شاه عبدالعزيز كى مجلس ميكى نے عرص كباكد آپ كى ذات با بركات كو حى تعالى نے جدعلوم وفغون ميں كامل اور و حيد زمال فرما يا ہے كہكي آپ كے شاگر دوں ميں ايساكو كى ً





نهیں ہے جاآب کی طرح علیم و فنون کا جائع اور ہر کر صنوع برفرد فرید ہو ہصرت نناہ صاحب نے بینہ ہم اور ہر کر وسن کرار ننا د فرایا کہ میراعلم و کمال ہو صنوعات کی ترتب سے مختلف تناکرد وں برنیقتیم ہوگیا ہے ' کسی کو صربت کے فن اور خلفات میں کمال نصب ہوا ، کوئی تنفیہ کا اہر ہے ، کوئی ا دب میں کا مل جکسی کو اور علیم سے ہم و اور علیم سے ہم و اور احتیال ہے کوئی کسی اور میحت پر فحرا قران وا مثال ہے 'اور ان صفا میں کے والے سے لینے منتف یعض نناگردوں کے نام ذکر فرائے کہ مولوی عبدالمی علم تفسیر میں ، مولوی رہندالدین دہوی ا دب اور نظر پر وانشاء مضا میں ہم رزاص علی محدث صربت و رجال میں میں میرے فائم مفام ہیں، نناہ محداسی فقہ میں میری نمائندگی کرتے ہیں، اگریہ نمام علماء ایک جگرمی و ہوں کے اور ایس موجود ہوں کسی صاحر باش نے ورض کیا کرائی نے ناہ محداسی متعلق کی جہیں قربا یا ارتناد ہوا کہ ۔۔۔

ان کو میرکسی ایک علم میں مہارت کے لئے فاص بہیں کرنا ملکر صرفت فص نے میری جوانی اور عالم نتا ہدہ کیا ہے اور عالم نتا ہدہ کیا ہے وہ بقیناً جانتا ہے کی کولوگا میا ہے اس وقت کومیری نمام علوم میں مہارت و کمال کا نمونہ ہیں۔

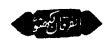
"اودا ددییچ وکدای علم خاص نی کنم کسے کرعلم عالم نثاب من دیرہ یا نشد البتنہ داند کر درم علم نوندآں مولوی اسلیبل اند"

اس مجلس اور نذاکره کی تفصیل ملارمضانی (حصرت نناه عبدالعزیم یک مدرسه سے ملحق مسجد کے مؤون) پوں بیان کرنے ہیں:۔

«رونه عرد م چند مین صفرت مولانا ایک ن چندافراد فی صفرت (نشاه مدوح عض نودند کری سجانه آنی عبدالعزیز) کی خدمت می عرض کیا که

له منظورة السعداء في الول الغزاة والشهداء بمولوى ببدم يحر فقوى بسننوى نسخه خطى صلا جلدا ول (مخزونه دا دانعلوم ندوة العلماء لكمنو نقل نسخ الونك)





حق تعالیٰ نیجنابی الاکوجه علم فیض عط ا فرایا چانعیب بے کد آپ کے شاگردوں ہیں سے کو تی اس مرتنہ کو نہیں بہنچا یہ

آب نے دوی محراسمبل کے منعلن کچھ ارتثاد نہیں فرایا۔ علم فضل بآنجناب عطائموده جبرت است کرایج کدام از تلانده آنجناب کسے بایں مرننہ زرید۔

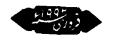
درجاب ننان فرمودند که این فرنیست
انحد ملشر که از نناگردان من هرکی بیدیکی
فضائل من رسیده است مولوی عمد الحئ
در علم نفسیزونه من و مولوی رشند الدین
خان در تخریر جاب سائلان دعلم کلام
بیاد گار علم من اند و مرزاحی علی در علم
صربیت و یا دراشت اسائل رجال
نشان علم من و مولوی محداستی در علم
فقه بامن میمراز دا محد للشراگریم این
کسان یک جاشوندگویا من نوجود آیا

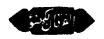
اس کے بعدسی نے گذارش کی کہ: ۔

« در**ی مولوی محراسلمبیل بیچ** ارتش**ا** د سله مهرستری

اس کے جاب میں وہ کلمات فراعے جا و برگز رے کردوی اسلیبل ہرعلم وفن میں میری جوانی کے "تازہ علم کا نمون میں ۔

ادع منطورة السعداء في احوال الغزاة والشهداء - مولوى بيدمحد حفظ نقوى بننوى تخطى معلا مبلاول (مخزونه دادالعلوم ندوة العلماء مكمنو نفل نسخ ولوبك)





مولانامفنى شعيب الشرخان صاحب ناظم مدرسميج العلوم بكلور

# كياعذاب فبركاعقبرة عياسلائ تصويم

احادببغِ عذابِ فبرراعتزاضات اوران كيوابات

(بوتفي فسط)

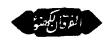
رسول للرصلى الترعليه ولم في فبرى أواز كيسيس لى ؟

مؤلف بشم حقيقت دفم طرازين كه: -

\* (حسب روابت حدیث) منکر کمبراً سے (مُردہ کو) مارتے ہیں مردہ جِلّا آ ہے۔ اس کا اُواد کو مشرق و مغرب والے سفتے ہیں مگرانسان اور ترفیم پی سفتے ہیں ہولیں آو ہے ہوئن ہوجائیں، بھرروابت ہے کہ مغرب کے وقت رسول اُکرم نے آواز سنی قو فرایا بہودی پرعذاب کیا جارہا ہے۔

بها سوال بیدا بونا به کرما ذالتر رسول اکرم انسان تفی انهیں جاگرانسا نفخ نوم ده کا آواز کیسے سی کی جکر فرایا به کر انسان اور جن کے مطاوه برجیز مرف کی آواز سنتی ب بانو صدیت خلط به بامعا ذالتر رسول اکرم انسان مذیخه . (شم حفیقت ماسس)



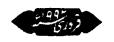


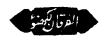
تهبن دکه کے ساتھ کہنا بڑنا ہے کہ بہ اعتراص کھی بالکل بجگان اور طفلانہ ہے کیا جناب مؤلف بہنیں جانے کا دانٹر کے رسول صلی الشرعلبہ وسلم انسان ہونے ہوئے بھی کچھ البی خصوصتیا رکھنے تھے، جو دیگر جام انسانوں میں بائی نہنس جانیں ہجر بل ایمن اور دوسرے فرنشتے الشرکے نبی کو نظرا آنے تھے اور ان کا کلام آپ سننے تھے گوائسی جگر ہوجو دصحر است صحابہ اور دوسرے انسان اس سے بالکل لے خبر ہونے تھے آ اور سنتے ہیں اور دوسرے انسان اس میں ہونے تھے آ اور سنتے ہیں اور دوسرے انسان اس سے بالکل ایمن بہن اور دوسرے انسان اس سے برخر ہیں ہونے ہیں بات یہ ہے کہنی کو عام انسانوں کے واس کے علاوہ ایک اور جاسے سے مور پر خراکی طرف سے مطلع ہوجا تا ہے۔

نوص طرئ فرآن کے اس ارتباد کی بنا پرکر الٹرکا نبی انسان اور نبشرے فرنننوں کو دیکھنے
اوران کی آوازوں کوسننے کی الٹرکے نبی سے نفی نہیں کی جاسکتی، اسی طرح الٹرکے نبی کے لبشراورانسان
ہونے سے فیرکی آواز کے سننے کی بھی آب سے نفی نہیں کی جاسکتی، رہا ہیکہ الٹرکے نبی فیخود ہی نو بہ
فربا بکہ انسان اور جن مرفے کی آواز کوس نہیں سکنے اور س لین فیلی نہوجا ہیں نواس کا جواب
برے کہ بہاں اس سے عام انسان مراد ہے الٹرکے نبی اس کے عوم میں واضل نہیں بین اور اس پر
دبیل وہ احادیث ہیں جن بی الٹرکے نبی فی نبایا ہے کہ میں اُن امور کو جا نتا ہوں جن کوئم نہیں جائے۔
مثلاً نبادی نے الوہ ریرہ وضی الٹرعنہ سے رواب نے کہا ہے کہ ب

"رسول الشرطى الشرعليه ولم في فرا باكر اس ذلت كانسم ص كفيضه بي بمبرى جان ب الرقم أن جيزون كوجان لوجيس جانت مون أوتم زباده رود كرا و المراب الرقم أن جيزون كوجان لوجيس جانت مون أوتم زباده رود كرا و المراب كرمينو كرا و المراب كرا و الم

اوراحمانزندی اوراین ماجننیون حزات نے حضرت الوذر دخی النزعنه سے روایت کیا ہے کہ بہ انی اڈی مالا نزون و آسمع مالاتشمعون ۔ ایخ (مشکوٰ ہ کھٹے) بلانٹیمیں ان جزوں کو د بجشا ہوں جنم نہیں د بجھتے اوران جیزوں کوستنا ہوں جونم نہیں منفظ ہے۔





ان احا دبن سے صاف معلوم ہواکہ الترکے نبی علبالسلام کوخد کی طرف سے وہ بانب دکھائی اور سائی جانی ہب جوعام انسان دیکھ اورش نہیں سکتے ، اس کے عموم میں فنرکی آوازوں کا سن لبنا بھی ج لہذا اس برکسی تسم کا انشکال وار د نہیں ہونا ۔

بس الشركے نبى كا انسان موا بھى حق، اور آب كا اس كے باوصت فبركى آواز كاس لبنا بھى برى اور صدىب بھى اپنى حبگہ ملاستېر هيچے ہے۔

## جانور کبوں بے ہوش نہیں ہونے ہ

مولف آگے مزید فرمانے ہی کہ:۔

یه بات بهی خورطلب به کرم نے کی دار انسان سن نے قربی بهرس بوجائے ،گر
دوسرے جانور سنتے بہن نہ بہرس بوئے بہن نہ بھاگتے ہیں ،اکٹر قبرتنا فور بی جو باہت جو نہ بہن اور پزیرے بھی دہتے ہیں کر وہ مردوں کے جلائے ہیں ،اکٹر قبرتنا فور بی جائے ہیں کہ بہت اللہ باللہ باللہ اور دلیل کا اضافہ ہے کہ بوئکہ بربات ایک معمولی عقل و بھی و فقور عقل پردلائل میں ایک اور دلیل کا اضافہ ہے کہ بربات ایک معمولی عقل و بھی والا بھی جانتا ہے کہ بروہ جزحس سے انسان بے بوش بونا ، بھاگنا اور کھر آنا ہے کوئی خرور کا بہیں کردیگر خلوفات بھی اس سے اسی طرح متاکز ہوں کیا بید دن دات ہے اور نسان کا مشابدہ بہیں ہے کہ ایک بہت بڑی اس و ای با اور کوئی گاڑی فرائے بھرنی گذرتی جنوانسان نوچک بڑی ااور گھرا جا با ایک بہت بڑی اس بات کی دبال بہی ہے گرکدھا در بیل براس کا کوئی اثر نہیں ہونا ، وہ اپنے میں آب گمن رہتے ہیں کیا یہ اس بات کی دبال بہی جن سے گرکدھا در بیل براس کا کوئی اثر نہیں ہونا ، وہ اپنے میں آب گمن رہتے ہیں کیا یہ اس بات کی دبال بہی بی سے می دبیجے بی کیا یہ اس میں جن اور وں کا ان سے متاکز ہونا صروری بہیں ۔

جن سے انسان متاکز ہونا ہے جانوروں کا ان سے متاکز ہونا صروری بہیں ۔

بھر بعض او خات مختلف کوگوں نے ایسے وافعات بھی دبیجے بی کر قبر وں کے پایس سے جانور





بھلگنەمالىم بى اوچىنى جلانى بىگاكە بىم بى جنانجىلى ئىزلىي بى بەكەنبى اكرم صلىم بى نجار كەرب باغ بىس سىنچىرىيىوارگەنى اجانك آپ كانچىر ئېراادر قرىب نھاكە دە آپ كۇراپ دىكى دىرى نىنىس دىسلىچ دىيەسى) . علامدا بن القىم نے كھاہے كە : ـ

"عدائی الانبیان نے بیان کیا کرفینہ الدائی من برقان جو الم علم وعل میں سے تھ،
انھوں نے مجھ سے بنا یا کہ وہ اننبیلہ کے قریب ایک گاؤں میں ایک مردہ کو دفن کرکے
قائ ہوئ اور ایک طرف بیٹھ کر بائن کرتے دے کہ اجائک ایک بچریا ہے کو جائے قریب
بچر دم انھا دیکھا کہ وہ ایک فر کو طرف جلدی سے لیکا اور لینے کان اس بردکھ دیا جیسے
سن دہا ہو ' بھر بھا گ گیا، بھر فر کی طرف آیا ورکان لگا کرسنے لگا پھر بھا گ گیا اور اس کا کر تاریا، علامہ ابوالحکم فرماتے ہیں کہ اس کو دیکھ کر بھے عذاب فریا دا گیا اور الشرکے
دسول کار فرمانا یا در گیا کہ عذاب فرج افررسنے ہیں۔ رکناب الرق مقد ہی

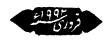
عُرض بركراولاً نزجانوروں اور برندوں كالنسان كى طرح منائز بهونا صرورى نہيں ثانياً البيه وافعات بھى ملتے ہي جن سے معلوم ہونا ہے كہ كھى جانوروں برجمي اس كالنز ہوا ہے بيس مؤلف كايراعنزا ص كھى ان باب التفات نہيں !

## بهببنال تحمرف اورعذاب فبر

مؤلف ننمع حقيفت لكفي بي كه: -

"ایک سوال برهی بے کہ ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے جوم دے مہنیال میں رکھے جائے
ہیں ان کومنکر و کیرکیوں نہیں اٹھانے اور وہ زندہ ہوکرجوا بات کیوں نہیں
دینے ج بخاری کی روابیت کے بموجب مردوں کو صبح و نشام جنت ودون خدکھائی
جانی ہے کہ بہنھا واٹھ کا نہ ہے نو بہنیال کے مردے کس وقت دیجھتے ہیں ؟

(سنم حقیقت ما ۳۲۲)





مؤلف کے اس اعتراص سے بینظاہر ہونا ہے کہ جج جبز مشاہدہ میں مذائے وہ نا قابل سلیم ہے ہذا جب مردے اٹھنے ہوئے اور جوابات و بنے ہوئے ہم کود کھائی نہیں دینے اور دیدے بھا کرکر جنت ودونرخ دیکھنے ہوئے محسوس نہیں ہونے نوان کا اٹھنا پر جھفا، سوالات کے جوابات دینا اور جنت دونرخ کو دیکھناسب غلط اور نا قابل اعتبار بائنیں ہیں۔

گرظ ہر ہے کہ اگر ہر جریے فابن کیم خفائی قبول ہونے کے لئے مشاہرہ کو معبار قرار دید با مائے گاتو بے شار خفائن کا اکارلازم آئے گا، وکسی مومن سے نہیں ہوسکنا، اس لئے ہر جیز کے سلط مشاہرہ کو معبار بنا نا خطرناک اور نکیبن شم کی فلطی ہے ۔

بہاں بربات اجھی طرح سجھ لینے کی ہے کہ انسان کے مرفے کے بعداس کا تعلق اس ظاہری اور
دنبوی عالم سے نہیں رنہا، بلکہ اس کا تعلق ایک اور عالم سے ہوجا آلم ہے ہی کو عالم برنی (اور عوث عالم بن بات ایم عالم فرخ (اور عوث عالم بن بات ایم عالم فرخ (بات ہو کہ اس برگذر تا ہے وہ دنبوی عالم بن بہتیں بلکہ اس دوسرے عالم بن باق ما ہے اور اس دوسرے عالم بن باق ایم کہ اس کا اس دوسرے عالم بن بات اس کا اس دنیا بن مشاہدہ عام طور پر بنہیں بنونا، مردہ کاجم ہم اسے سامنے ہوتا ہے اور اس کی رقع کے ساتھ عذاب باراحت کا معالم برور ا بنونا ہے کہ گراس کے باوجو دہج تکہ بہم معالم عالم برنے کا ہے اس لئے ہم کو موس و منتا ہدہ نہیں بنونا ۔

اسی ایک تنان نفرب فہم کے ہے ہے کہ انسان سونا ہے اورعالم بقظ (ببراری) سے عالم نوم (سونے کے عالم ) کربہنج جانا ہے اوراس دوسرے عالم (سونے کے عالم ) کربہنج جانا ہے اوراس دوسرے عالم (سونے کے عالم ) میں وہ تواب کے اندو جا اوراس عالم بی ایجی اورد ل نوش کن بائیں بائیں اور کھی از تبت ناک و تکلیف دہ امور کا مشاہدہ کرتا ہے اوراس عالم بی دوسروں سے سنتا، اور گفتگو کرنا ہے ، کھی دوڑتا، مازنا، کھا تا بنیا ہے اوراس کے باس بیٹھ ہوئے افراد کو جو بوری طرب برائی اس دوسرے عالم کی کوئی خربہیں ہوتی، اوراس اوفات اس کی تبائی ہوئی بائیں بیج بالم اس کر جو بوری طرب برائی بائل اسے دات بی دیکھیم و عصر مناظر کا انزیجی اس کے حیم برجمان نظرات کے عالم اورد نیا کے عالم کا فرق اوراس عالم کی بہت ہی یا نوس کے نشا ہد





مِن رَانے كى مات قريب لفنهم بوحاني ہے۔

صاصل برکرده ہانے درمبان رہنے ہوئے ہی دوسرے عالم بی ہے جیب سونے والاہمانے درمبان بی ہوئے ہی دوسرے عالم بی ہے جیب سونے والاہمانے درمبان بی ہوئے ہی دوسرے عالم بی ہونا ہے اور سی طرح وہ بہت سی ابھی اور ٹری بانیں محسوس کرتا اورا تھنا، بھاگنا، کھانا بنبلے اوراس کی ان حرکات کو فریب بیٹھے ہوئے لوگ محسوس ہمنے کو گھسوس اسی طرح عالم برزخ بیں گذرنے والے حالات کا علم مردہ نومحسوس کرتا ہے مگراس عالم کے لوگ محسوس نہیں کربانے الشرف د نباییں اس مثال کورکھ کرعالم برزخ برایان ویشین کی داہ ہموادکردی ہے اوراس کے وسوسوں کا فلے فعے کردیا ہے ہاں جوسوء فہم کے فسکار ہوں نوان کی بات ہی دوسری ہے ہے

وكمون غائب تولاً صيعيًا وآفنه من الفهم السقيم كنة لوگ اليم بونغ بين الكوري بات كهي بين المالي و الكوري الكوري المالي و الكوري ا

## (٧) كياقرآن عقيدة عذابِ فبركي تفي كرناهي

صاحب سنم حفيقت "في ليخ مصنون كي آخري دعوى كبايك :-

« فرآن اس (عذاب فركے) عنبدے كى نفى كرنا ہے " (مشمع حنبقت ما<u>سس</u>)

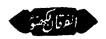
بھراس کے بعدا ورا بنداء مضمون بن بھی فرآن کی جند آبات سے بنا بنت کرنے کی ناکام کو سنسٹن کی ہے کہ عداب فبرکو تی چیز بہیں ہم بیہاں مؤلف کے استدلال کے وزن اوران کے بین کردہ دلائل کا جائزہ لیس کے ۔

## کیا فبرمی زندگی ملتی ہے ہ

مۇلەن نے لكھاكە: ب

"كافراس برنفنين مركف تف كمرن ك بعدانسان كودوباره زندگ نصيب اوگ وه دريافت كرف تفكران بويد بدايد و ايا باد





منجس نے پہلے پداکیا تفاوہی دوبارہ پیداکرتے پرفادرہے! اس جواب سے دامنے ہوگیاکر انسان کو دوزندگیاں عطاکی گئی ہیں اوراس سے پھی نابت ہواکر قرمی کوئی مردہ زندہ نہیں ہونا، اگر قرمی مردہ زندہ ہواس پر عذاب فرمونائے یا قرمی تواب وراحت کا یقین کرلیا جائے تو قیامت کے دن زندہ کرنے کا وعدہ غلط ہوجائے گا۔ (شم حقیقت مواس)

ہم نے مؤلف کی عبارت کو (دوسرے موافع کی طرح اس جگر بھی) بلاکم وکاست نفل کردیا ج ایوعور نوکیجیج کہ کفادمرنے کے بعد دوبارہ جی اُسٹھنے کومحال ونا ممکن خبال ہونے ہوئے جب پیڑال کرنے ہم کہاری وہما ہے آباء واجدا دکی گلی سڑی اور لوسیدہ ہڑ بوں کو کون اور کیسے زندہ کرسے گاہ نویہ جواب دیا جانا ناہے کہ :۔

> وہی حس نے اور بطینے نم کو پہلے بیداکیا تھا، مرنے اور کل سرحوانے کے بعد بھی بید ا کرے گا۔

اس سے مون بہ نابت مونا ہے کہ قبامت بن انسانوں کو زندہ کبا جائے گا، اور زندگی قدانعالی ابنی قدرت سے عطاکرے گا، اس میں بہانی قبر من زندہ کرنے کی نفی نہیں ہے اور ندھرف دو زندگیوں کا کوئی ذکر اس آبت بس موج دہ بھرف مؤلف کی قوت فہم کی کوئٹم سازی ہے، جیسے کوئی کہے کہ وات بی برکام مَن کوں گا، نواس کا مطلب بینکا لناکہ دن میں برکا کا وہ نہیں کر بگا، نفوج اسی طرح قیامت بی فدانسان کو زندہ کر کیا، کو بات ہے ۔

اور مؤلف نے دوبارہ کے نفظ سے و روّزندگیاں نابت کرنے کی کوشش کی ہے ہے ہی صبح میں ہے۔ نہیں کیونکہ قرآن کی اس آبت برکسی نفط کا بھی زجمہد دوبارہ نہیں ہے کہذا ہو چیز فرآن میں نہواس کو لے کرکسی چیز کو ثابت کرنا بالکل غلط ہے ۔

اب دہابوال کرکبا فرمر بھی انسان کوزندہ کیا جانا ہے ؟ اس کا جواب ہم مؤلف کی ہیں کود دومری آیت اوران کے استدلال کے جواب میں نتائیں گے۔





## انسان كوكتني زندكيا المنيهب

مؤلف صاحب آگے فرمانے میں کہ:۔

"آبات مج ۲۲: ۱ اور در منون ۲۳: ۱۵: ۱۱ سے واضح بے کر انسان کو دو زندگیاں دی گئی ہیں و نیا کی زندگی اور آخرت کی زندگی کے کما معنے و کا معنون کی دندگی کے کما معنے و کا معنون کا دو تاہم کی مقیقات ما اس

افسوس کرو لف نے جن آبات کا توالہ دباہے ان کو بہب کرکے نکورہ مطلب کن الفاظ سے کشید فرمایا ہے اس کی وضاحت نہیں بہن کی ہے لہذا مؤلف کے بیان کی حفیفت معلوم کرنے کے لئے ہمیں اولا ان آبات کو بیش کرنا ہوگا ، پیمران سے ان دلال برنظر ڈالنی ہوگی .

سورہ جج کی حس آب کا حوالہ دباہے وہ بہہے:۔

إِنَّ السَّاعَةَ النِيْنَةُ لَارَبِ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ بَبُعَثُ مَنْ فِي الْقُبُودِ اللهَ السَّاعَةَ النِيْد

سورهٔ مومنون کی جن آبات کا حواله دباگیاہے، وہ بہرس:۔

تُمَّ النَّكُمُ بَهُ لَا ذَٰ لِكَ لَمِّيَّتُونَ ثَمَّ إِنَّكُمُ لَجُمَ الفِيَا لَمَ ثَنُعَتُونَ دَ

بھراس کے بعدتم مرنے والے ہوا ور بھر فیامت کے دن تم اٹھا عی جاء گے۔

ان بس سے بہلی آب بین فروالوں کو اٹھانے اور دوسری آبت بین فیامت کے دن اٹھائے جانے کا ذکرہے دوسری آبت بین فیامت کے دن اٹھائے جانے کا ذکرہے دوسری آبت سے صرف بیعلوم ہواکہ فیامت کے دن سب لوگوں کو اٹھا یا جائے گا،اس سے کسی طح بیڈنا بت بہبیں ہوناکہ اس سے فیل فیرین زندگی نددی جائے گا جیساکواس سے فیل میں نے مولوت کے اسی طرح کے ایک استدلال پرواضح کردیا ہے کہ وکر معرم دکرسے ذکر عدم لازم بہبیں آنا،اوربہبی آمیت بیں جآبا ہے کہ فیروالوں کو اٹھا یا جائے گا، مؤلفت نے عالبًا اس سے اس طح استدلال کیا ہے کہ زندہ کرنے کا تعلق مردوں سے ہی ہونا چاہئے ،جب الشرنعالی فیروالوں کو زندہ





كرنے كا ذكركريے بن نومطلب بينواكه نبروالے مردہ بن، لهذا نابت بوگيا كه فبرس زندگى نہيں لمنی ۔

بهاری عن به به که به استدلال صبح نهیں بے ایک نواس وجه سے فرآن نے بہاں بدت کا لفظ استعمال کیا ہے اور اس کے اصل مضے یا نوار سال بعنی بھیجے کے ہمیں یا آنا رۃ الشی کے (لینی کسی جبر کو اٹھانے اور اپنی حکم سے حرکت جینے کے ) ہیں۔ (فرطبی ج ا م میں بین

ارسال كے معنے بین اس كا استعمال قرآن نے كنزت كے ساتھ كيا ہے اور اٹھانے كے معنى س كھى اس كالسنعال آياب جيسے اصحاب كمه عن ويو وي نظان كو حيكانے اور الحفانے كا ذكر كرتے ہوئے فراياب، وكذالك بَعَنْنهُ مُ (سورة كهف: ١٩) يس زبر بحبث أين بريهي ببي مصمراد بي كم السّرتعالىٰ انسانوں كونبروں سے اٹھائے كا اس كے لئے مردہ ہوناكوئى صرورى نبدين دومسرے اس وجرسے کراس لفظ کوزندہ کرنے کے معنے میں تھی لیاجائے نوبہ نابت نہیں ہونا کہ فیروالوں کو كسىطرح كالعجاكوئي ذندكى حاصل بنبين بونى بيس انئاكها جاسكذا ہے كرفير كى ذندگى كى نوعيست نبامت کے دن کی زندگی سے مختلف ہوگی، لہذا فیروالوں کو زندہ کرنے کا مطلب برم گاک فیروالوں كونباست والى زندگى دى جائے گى، جيبسونے والے اوربردادانسان كى زندگيوں بن فرق مے كر زنده مونے من دونوں سرکی میں مگردونوں کی زندگیوں میں فرق عظیم ہے کہ میدارانسان خود جاتا بجرنا اورلینے کام کرنا ہے گرمونے والازیرہ ہونے کے باوجودان کاموں کی صلاحبت بہیں ر کھنا جنی که اس کے ظاہری محالس مردہ کی مانند معطل ہونے ہیں، اسی طرح فیروالوں کی زندگی او آخرت کے دن کی زندگی میں فرق ہے کہذا اسٹر نعالیٰ نے فرایاکہ ان قبر والوں کو آخرے دن والی زندگی دی جائے گی بحوان کوفیرس حاصل نہیں تفی اوراس کا پیطلب لیبااس میے صروری ہوا کہ منعدداحاديث سے بكرخود فرآن سے اہلِ فبورى ايك زندگى كانبوت اوناہے.

شلاً نهرا کو معلق ایک سے زائد مقالت برنصری فرآن میں موجود ہے کہ وہ زند میں موجود ہے کہ وہ زند میں خواد اس زندگی کی نوعیت کچھ میں اور خود مؤلف کو بھی اس کا فرار ہے جانے شیع حقیقت (م

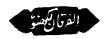




بى ئۇلەت نے شہداء كازندگى كا عزات كبا ب اب والى بەب كەرابل نبورىس شهداء داخلاس ابنىن؟ ظاہر به كەداخل بى اودابل فبوركوفبامت كەدن زندەكر نے كانبوت نود مۇلەت اوپر بىش كر جكے تو اب سولى اسكادركيا صورت بے شہداء كى فبركى زندگى كوننى لىم كيا جائے اوران كوفيامت مى زنده كرنے كوئى مانا جائے بس اننا تا وبلاكهنا بوگاكه دونوں زندگى ولى بى فرف باورم ابل سنت اسى كے قائل بى ۔

نبز حصرت براءبن عاذب كى ابك طوبل صربة بي الشركيني علياسلام سعروى يهك جب مومن کی روح کوفرنشنز کے کرخداکے پاس جانے ہن اوالٹر نعالیٰ حکم دینے ہن کہ اس جبن کی طرف لوٹا دو اسی طرح کا فرکی رقع کے تنعلن بھی فرایا گیا ہے بھرفیر کے اتوال کا نذکرہ کیا ہے اسس کو امام احرا ابوداؤد نے روابیت کیاہے اوراس کے اندائی مصر کونسائی اور ابن ماج نے روابیت کبا ہے اور ابوعوانہ نے بھی اس کوروا بت کیا ہے۔ (کناب الروح لابن الفیم متریم ) اس صدیت کونعِ و کون نے جیسے ابن تر م نے صغیف کہا ہے کیونکہ اس کا را وی منہال بن عمروضعیف ہے اوراس نے ننہااس کوروابت کیاہے کرحیٰ یہ ہے کہ بیرصدین صبحے ہے کیونکہ اولاً منہال راوی صنعیف نهي ها ابن عبن عجلي، نسائي، ابن حبان ابن انفطان اور دا نطني وعبره نعمنهال كي تونین ، نصدبی ونعرلین کی مے، اوران برج بڑی سے بڑی جرح کی گئی ہے وہ صرف بہ مے کہ ان كے كھرسے بعض لوگوں نے كانے كا وارسى تفى كرعلماء نے نزاماہے كركانے كے صرومت كورز بهنجاني كالصورت مبران برجرح نهيب كاجاسكني اوربيان ان كاحد حرمت كوبينجينا ثابت ہمیں ہے ( دیکھونفصبل کے لئے تہذیب النہذیب بر ۳۲۷) نا نیا بدروایت انہی بر موفو ت نہیں ہے، ملکہ منعد دطرن سے حصرت براء بن عازب سے آئی ہے جبابی حصرت براء سے ایک نوزا ذان نے روابت کیا ہے جن سے منہال نے روابین کیا ہے، دوسرے حصرت براء سے عدی بن مابت محدین عفیہ اور مجا ہدنے بھی روابیت کیا ہے اس کو ابن القیم نے ذکر کرکے أتؤمي فرمايا ہے كە:\_





سیورین نابن امنهوروننفیض به صی کا ظاهرین کی ایک جاعت نے نصبے کی بیاب جاعت نے نصبے کی بیاب اور سی کی ایک جاعت نے نصبے کی بیا اور سی کی ایک میں امام کو انگر صدیت بی سے نہیں جانے ہوں نے اس صدیت بی جرح کی ہو، بلکہ انھوں نے اس کو اپنی کنا بوں میں روا بہ کیا اور اس کو فیول کیا اور عذاب فراصت و آواب فرا منکر نکبر کے سوال وجواب اور قبض ارواح اور ضدا کے بارے ضدا کے باسے میں اس صدیت کو اصل دین قرار دیا ہے " (کناب الروح صدیم)

الغرص قرآن اور صرب بلکه ایک حدیث نهیب، منعدد احادیث (جن کوابن قیم نے کناب الروح میں تقل کیا ہے) سے نابت ہے کہ مرنے کے بعد قبر میں جمی ایک قسم کی زندگی ملتی ہے، لہذا لا محالہ قبروالوں کو زندہ کرنے کا مطلب ہی ہے کہ قبر کی زندگی کے علاوہ دو مسری زندگی عطاک جائے گی، بہن نام اہلِ سنت کا ندم ہے ، علامہ ابن قیم نے صحرت براء کی صرب بین کرنے عطاک جائے گی، بہن نام اہلِ سنت کا ندم ہے ، علامہ ابن قیم نے صحرت براء کی صرب بین کرنے کے بعد فرایا ہے کہ :۔

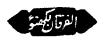
ذهب الى القول بموجب هذا العديبة جميع اهل السنة والعديبة من سائر الطوائف .

اس مدبن کے موافق قول کی طرف نمام اہل سنت و صدبیث کی جاعتیں گئ ہیں۔ (کتاب الرقیح صیلایہ)

ان فصبل سناب ہوگیا کہ تو تقت کی بنی کردہ آبات سے ان کا تدعیٰ و مفصدها صل ہمیں ہونا، ملکہ قرآن و صدیت سنابت ہونا ہے کہ فبر میں بھی ایک خاص می زندگی ملنی ہے، بس اسی زندگی کی وجہ سے فبر کا عذاب با راحت و تو اب مردوں کو محسوس ہونا ہے۔

(جاری)





# حضرت ج الحرب البايم المرب المام المرب المام الم

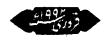
مهارانشر کے سنہور تنہر امراؤنی "کے بعض تحلیبین کی طرف سے صفر ن اور نبیادی محد نظور نفا کی خدمت میں ایک بوالیہ مکتوب آیا تھا جس براہم اور نبیادی مشارشنج الحدر بن حضرت مولانا محدر کریا فورالشرم فدہ سے تنعلق تھا، مکتوب کا وہی حصد اور حضرت مولانا نعانی مرظلہ کی طرف سے اس کا جواب ذبالی مند رِ ادارہ) انظر بن کرام کیا جا دا ہے ۔۔۔۔۔۔۔ (ادارہ)

سوالبهكنوب.

بسمارته الرحل الرميم

بخدمت گرامی افدس جناب تولانامحد منظورنعانی صاحب دامت برکانهم السلام علیکم ورحمة الشرو برکانهٔ

گذارش به به کهم لوگ مهادانشط امراؤنی شنهرکے بانشدے مُن بهاں دیبش ایک مشله بس آب سے دہائی چاہنے ہیں ... بہاں وصر دراز سے تبلیغ کاکام ہورہا ہے اور نظا ہر توجودہ و بنی بربراری نیز مکانب و مدارس کے قیام میں بہت بڑا صصر تنبیغ جاعت کی کوششوں اور فربانیو کا ہے، گذشتہ دنوں بہاں کے چیز مصرات کجرات کے والبسی براٹھوں نے سرگوشی کے انداز میں سعد دیما د آجو انوں کہ فرد افرد اگر تا انتظام کے ان انتہا جی اس کے انداز میں





اوربکام فتنه وضلالت بن جکام مصرت شنخ الحدیث مولانا محد ترکر باصاحب آخری دنون بر تبلیغی جاعت اوراس کے ذِبتہ داروں سے سخت ناراض و نالاں نحظ اوران کو ناببند کرنے گے تھے، اپنے آخری آیام بر مصرت شنخ الحدیث منالین جاعت کے بالے بی تخریر کرنا جاہتے تھے، اگر صفرت شنخ کوموفع ملنا تو صرور تبلیغ کی ضلالت و گرہی کے متعلق نخر پر کر صافح و عبرہ و عبرہ ۔ اگر صفرت شیخ کوموفع ملنا تو صرور تبلیغ کی صلالت و گرہی کے متعلق نخر پر کر صافح و عبرہ و عبرہ ۔

میم لوگوں کے نزد بکحضرت والانبلیغی جاعت اور حضرت ننیخ الحد مبن می و و لوں سے وا فف اور فرہبی نسبت رکھنے ہیں۔اس لئے در بافت طلب امر یہ ہے کہ :۔

كباواننى نبليغي جاعت بس خبر رينزغال آجيكاميه

کیا وافعی صرن نتنج ای رہن اور کی عرکم نتائج کو صلالت سمجھنے تھے اور اسی وجر سے نبلیغ سے گریز اں اور نالاں ہے اور کیا صرن نتیج تبلیغ کے بالے میں نخر مرکز ناج استفریقے ؟

ب سے گذار بن مے کہ و ضاحت اور فصیل سے جواب مرحت فرما میں اور ہمارے تنہان کو دور فرما میں ۔ والسلام

منجانب: مافظ محرسلهان امام سجدانسلام كينج امراؤني اورمحرهبل ورفقاء فاروفي استورس امراؤني

جواب:

باسمهسعانه ونعاليا

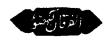
برادران دبی واببانی جناب حافظ میرسلیمان منا اورائے رفقاء او دیکھ دارتنگ دُواییا کھرلیا کھیے کئی فی و عال مال الاجو ورجه بی الله میریک دیکا درک

وعليكم السلام ورحمة الله وبركانه .

آب صفرات کا مکنوب مل بره صواکر شنا ، سخت جبرت مهوئی اور رتی وفلن بھی الله زنا کی الله و الله کا الله زنا کی الله و الله کا الله و الله

آب كى كمنوب كاسى نفاكربهت نفصيل سے اسكے مرحز اورمرسوال كابواب الحقالمين كرسى كے ضعف الى بلا بريش اور دوسرے مختلف امراض وعواد ض كى دج سے ببراحال ببے كم





طویل درت سے مبرالبت بھی مبری مسی ہے کے دن ہم کا کہ جوای کے سہانے اپنی حزور ما بیت کے لئے جند فدم جل لیتا تھا، اب اس سے بھی معذور مہوگیا ہوں، اٹھنا بیٹھا بھی دوسرے لوگوں سہارے ہونا ہے ایک کان بہت دنوں سے نہیں سنتا تھا، دو مراکج سن لبنا تھا ادھ جندرونسے دھی نہیں بنتا ، ایکن ابھی الشرنعا فی کان بہت دنوں سے نہیں ایکن ابھی الشرنعا فی کا فیصل ہے کہ آ کہ کے ذریعہ اس کان سے بھی سن لبنا ہوں، لولنا بھی بہت مشکل ہوگیا ہے، اس وجر سے قرآن مجر برکی تلاوت کہ بھی بچے طور سے نہیں ہوسکتی، اس لئے نمازکسی کا مفتری بن کہ بی بڑھی ہوتی ہے، ہاتھ میں رعشہ ہے، جس کی وجر سے ابک سطر بھی نئو د نہیں کہ مسکنا (والحر للشر علی کل صال ) ابنی اس صالت کی وجر سے ابک سطر بھی نئے الی رہے اور الشر نعا فی وہی کھانے کی اور ادہ کیا ہے، الشر نعا فی وہی کھانے کی اور دہ کیا ہے، الشر نعا فی وہی کھانے کی وفیق نے دیجو اس کے نز دیک بی وصواب ہے۔

و نین دے جواس کے نز دیک بی وصواب ہے۔

سوچے کی سب سے پہلی بات بہ ہے کہ حضرت شنخ الحد من اور السرم فذہ کا وصال کم شعبان ملائل کا دہا ہے کہ حضرت شنخ الحد میں اس طوبل تدت بن کم شعبان ملائل کا کہ انتقاء اب اس بر اورے دس سال گذر ہے ہیں اس طوبل تدت بن اس عابم نے کبھی صصرت نور السّرم فذہ کے بالے بن وہ بات نہیں سی ہو آب نے لکھی ہے، اور ویفنڈ کے اصل اور بے بنیا دہے۔

صفرت نورالترم زفره وفات سے مرف با بی جمید بہلے آموی دفعہ ابید داراہجرت مربنہ منورہ سے نشر لیب لاعے تھے، دہلی کے ہوائی اڈہ سے .... ہمینہ کے معول کے مطابن برمضن بنی کام کے مرکز نظام الدین نشر لیب لاعے ہوائی اڈہ سے .... ہمینہ کے معول اوراس کی وجہ سے صفعت انہائی درج ہو بیکا تھا، اوراس وجہ سے سی آرام وراصت اورکہوئی کی صر ورت تھی وہ مرکز میں مکن ہمیں تھا، اس سے صفرت مولانا انعام الحسن مقادامت برگاہم سے عبدیت و نیاز مندی کا فاص نعلق رکھنے ولیے حافظ کر امن الشرحاحب کے مکان برنیام بخو بنہ ہوا، ہومرکز سے جندی فاصلہ برے بھر جلدی ہی علی کے ایکناص البین حافز ہوائو الربین و ملاقات کے لیے اسی زانہ میں نظام الدین حافز ہوائو الدین حافز ہوائو





ببلي طافات بهبينال بي بي بو تى دير تك حصزت كاخدمت بن حاصر رما بعراسي دن تنام كو حصرت ابنتال سعانظ كامت ماحك كان بى ينشرك لائع اس مابركا فبام يمى اسى كايك حصرب نفاج حزت فوراللهم فدؤكا بروكرام لكفيدن فبح نماز فجرك بعدمهما دنبو وتشرلف ليجلف كانفائي فجرب ببليي عابو مصزت كي فدمت بن حاحز بوكيا، نا زهي مصرت كرما فيجاعت إرهي مصرت كي ميت بربري براتزى نازهنى نازس فالغ بوكرحن إيغاص فترام اور فقاء كما تفاسها أنبوز كيلي رواز بوكية \_\_\_\_حضرت نورالترم فده كانتفقت وعنابب اورسرييني كابونعلن اورروتير تبليغي كأاودا نسكفاص ذمةارو لكے ساتھ اس عاہز نے بہیشہ د بجھا تفااس میں ذرہ ہرا ہر فرق محسوس بنيس بوا . مكن بة آبيصران كعلم بربهات نه كور صفرت نيخ كے اكلونے صاحبرانے وخليفة مجاز حصزت مولانا محرطلح متاادام الترفيضهم اورعز بزنزبن دلما وحضرت مولانا محرعا فل صاربري إصدرير مظام علی مہارنور (وحصرت نے کےعلم صربت مرنصنی کام کے وارت بیں) بردونوں صرات صرات كحادنه وفات سيهب بهلي مرئيموره مرجفرت كافدمت ببنفيم اوربية فت حاصر رمنت نها بفنين بحك التنطيعي كام كالدير بصفرت بنيخ الحدمن أورالترم فده كاوه جال اورهال بوناج آبے تکھنے کے مطابی کچھ لوگ سرگوننبوں کے ذراع بھبلالے میں افغاص طور سے بنے واوں صفرات اس سے ڞروروانف اورباجرون الكاروبراورعل هي اسكرمطابن بونا، نيزوه م جيسي صرت سنج كے نباز من وس اورعف زندفو لكهي اس معصرور ما خركرني لهكن برعاج زجانتا بي كوان دو لو وصفرات كارونيليني کام اورائے خاص در در اروں کے ساتھ وہی ہے ہو بہشہ سے تھا، تنہا ہی بات بہ سمجھنے کے لئے بالكل كافى ب كر صفرت شيخ كم بالي من بدوسوسد اندازى محص افتراء ب. أخربه مرت أبك بان اور ذكركر دبنا مناسب مجفنا مون ــــــــــــانيسنه فوباد تهبن البنة وصفر کے آخری دورِ حیات ہی کا واقعہ ہے ۔۔۔ بہ عابونیا صرض مت تھا کمی نفریسے تبلیقی کا کے ایس : كفتكوفر كالبخط اس كسليه بل وثرا وفرا باكسى دوزب دبئ فدرسي كسي كسيل سالترنعا في كاف ص مفاوعنا و





بناری ماره *زین میشکش* 

# وَاقِعَهُ رَبِلَا اوْرُاسِي بِنْظِرِی

أيك منط لع كروشي مِن المراد : مولانامشيق الرحن سنبل

وافعة كرملا اورأس كيسن ظركابران اكه طوار عصد وتوضفا د نقطها عنظرى انها ببند انه كشاك كاشكار من بيري المنها ببند انه كشاك كاشكار من بيري المنها ببند انه كالمناك كاشكار من بيري المنها ببند المنها ببند انها ببند المنها وروي النها بهند ولون انها ببند إلى المناك وروي النها بين المنها وروي النها عنه كالمنه وروي النها عنه كالمنها والمنها المناك المناكم المناكم

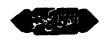
مائز ٢٣٣٣ - صفى ن ٢٦٢ - تارار كين يوكاند الكائلي عبت - تيكن كروين - البيت ٢٠ رويد

الف رفان بكذبو استانطير آباد اكنوا

## نفيح اغلاط نشاره گذششنه

مجع غلط مـــــا (فهرست مضامِن)عنوان عـــــ احادببُ سطر ١٩ بيمرانكي بذكر الكي علاوه غمن صاحبزا دمان بيدا مؤس 11 10 خلايار ر 19 خلاز ر ۳ آمر<u>کم ل</u>ئاچا خلات خلابار آمد<u>کے ل</u>ئے چاند آمدکو نئے جاند 100 14 " ر ١٥ ان واعد كي مطالِق اس شيد ين حرب ولا دت إو لي 19. " ر ۳ بیطنیت ر ۱۳ فراکٹر " وار منظر ر 19 والمعماد 11 " واشربو والشربوا T. " الحبيث 10 10 11 يركبنا غلط بنوكل 17 18 " " مص كياعذان فيركا عفيه وعيرانسلامي نصوري اس عنوان كالضافكرييا جام

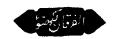




## مختلف وحرضوعا برائهم كتابي

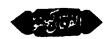
انسان اواس كانتبل يروا المايخ بيرناحين ابخالاتكام بره اباغواغمل تجارت اوراسلام اَنْ الله مكن وموقا مرمان التحقيق والصاف كاعدالت أنه المرابع المرموقا مرمان المرموان تعلمات اسلاكم تمل سيط يردي ير اء الاعال کاروانِ زندگی مل به جلد کاروانِ زندگی مل به جلد کیز ۱۵ ابكراتم دين دعوت رام يذكره تناه طبب بناري تبليغ ورعوت كالمجزانه الموزيا للمنتفين برام ساجدا وداسلام مرك تبليغ دبن كيلي الجام اهول كالعالن ايان وعربمبت يراا ملان كباكيب آداب القرآن يرم تنليق نصال كماطاله كالواكا تذكرة الخليل المرح آداب المساجد برا بندونتان اورنظام قضا ۳/۵ نذكره شاه علم الشرير تخرمك امان يَّدُرُهُ ثَنَّاهُ فَلَ رَكُنِي كُنْ الدَّالَةِ تَذِكُرهُ ثَنَّاهُ فَلَ رَكُنِي كُنْ الدَّالَةِ لَا الْمِنْ الْمُؤْمِلُةِ الْمَالِيَّةِ الْمُؤْمِلُةِ الْمُؤْم مُنْ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُةِ الْمُؤْمِلُةِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِلُةِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِلُةِ الْمُؤ جيم باتنب 14/2 ١٠/٥ عمائن ونون عام كمايرا آداب زندگی ۔/۹ آداب مِاشرت /١٢ اَتَوْ يَحَ فَكِينِ أَنْ كَ مَفِيمِ الْمُعْرِينِ فَكِي إِذَا لِقَرْيِنِ فِهِ ا آداب الصالحين برم ارواح نلتركاباولاو برب التيفائل والمكال عربا الكابركاسكول اصان بروا حكاينون كأكلدسته يرم افضائل اعال اول ذيلين نضا) تنهيل فصد السبيل يرم حكاينون كأكلدسته يرفضوالسبيل بره حكايات صحابه المراه المراهبيل بره اسلام وبن محرى كينيادى انصص الاولياء يره رد در دوم الم יל דונצ اركان اسلام اور مجبوت جيا الرا نسهبل التحويد يراء اللم كيجادرك مرم أي الكاسلام كمن اكتراكم ما الرالقران كمل مره محوب العابض مرا ملام اوانشراكيت كه الناع شائع يت أربه ا والدكمين موفة الروايه مست 11/-الدينيقل مناريم المايخ مظامر علوم اول يرور معوفة التجوير مفالات صوفيه برا 1/-لام اورهم علمان يرك تابيخ الحلفاء اردو يهم معين النخوير الفي والمراد المراد المراد المراد مراد





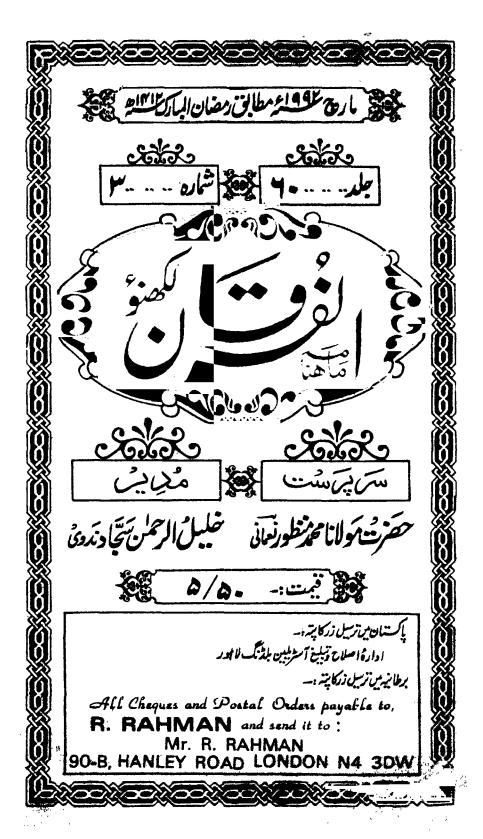
عَلَيْ الْمُعَلِّدُ الْمُعِلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعِلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِمِ الْمُعِمِ المرها تجليات رمين ١٦/ ميال بيري كفون مه المفلك ماحد ألم المره و المراس كارعالين مل والدين كي صوق المرافع تفاني المراس كفروابإن ككسوفى 1/ مج کی نشرعی حیثیت ۔/۳ چے وعرہ ۔۔/۲۲ و اللي كيان ١١٥٠ اصلاحی نقررین برع دبار حبیب بره ۲ بنج سوره منزجم براا المثال عبرت ملكا العدام وقبل كاسفرام عي البهل مدية مشتل برادعيه مرا بإجام راغ دندگی ۱۲/ نصاع عج برات داوامن برا آب ودنیملرین بانین ای خطبات عكم الاسلام كمن معليه في زيرة المناسك يري مناجات فبول انترفي /٢١٧ اسلام اورتنبه مربب برا ولانا محمل جوبرى أتوى القرير طرلق على الراس الريم برمات محا وتعزيد برم نتى دنيلام كيمين صاف مله كاروان مرينه ٢٦ ، ديابادى يراا انعارت نميب نثيد ير٢٥ الما معلم المحاج الماتين (على ميان) يرم الفنيه كي خفيفت المربر تخفر المفكل براا صيح وشام كي دعاً بس برم الوبكر وعلى على البي نعلقها يس صربيث ا زان د صدبت کا دعانس مره اخیست عیمر ما هر کاهیم فقته تخفه مشرن المرا تخفيرًا نسانيت ١٨/ اصول صربين ٥٠/ معولات بومير ١٠/٥ بنبير اوزران - ١٥/٦ تخف كشمير ١٢١ تدوين صربت ١٨٨ بين شرك مرج كلال سا فبعوك الموالك جاتبا رد در اردوکر-۵ زادمفر کمل اجلین کردم سرام المجل حديث الرا اصلاح أسلين اول ١٩١٠ اختكات مِلِدُ ٢٤ من نسانًا على بر٢٠٠ من نفون الابان بوالتي والما الراج على المركبة و يه مجلد ربه السنن نسائي منرجم بر ٢٩ حضوتها وياطله من المربه المراجع بِ نظر تقريبِ المراه الله المرابية على المرابية توركيب كريكمل هطه علوم الحديث راه مندام المجنفة ولاردم رضافال زجية تفيراكيظي شب باوت في الم رَّمَا فَا بِينَ كَانْقِينَ مِارْزُ السِّرِاءِ تِي مِقْيَقَتُ 1-/-يروسي كي صون الها ولالدرولاله اله





فضائل دوزه 1/0-۲/-حلبهات فضأ لنصدفا دارهی کا قلسفہ ۲-/-ميزلون سے علاج يراوا اصحالببر ففأئل يكاح 1/0. 1-/-وحمت عالم 70/-٣٠/. فرأن مجيد ملا منزجم ١٨٥٨ 4/- 2 17/ ٨٠/. ١١ ٨ 4-1-11 717 11 4 ٣٠/. 9-/- 11 000 11 11 نىموحمت نحات المسلمين 70/-11 TTZ " " 1-/-ولادت نبوئ حال روي رين إرس إ دى اعظ ۲۰/۰ ۵/. ٨/-MY/. 11 177 " " 10/-مسلمان عوريت في فرائف كم ١١ , ين ./٥٢ 11 لي نصائل/٢٥ YA/. U. رواحكا فضائل درود وسلام كهذا تتكاد 10/-اسلام اورتصویر بر۳ 10/-اسلامي فالون رانت برساا فرکی ایک تنداور به مدکارآ برختری مروقت ما تفر کھنے کے لائن . ۔/۲

علف كايتا الفوت رن بكريو- ١١/١١١ نظر آباد لكفنو ١٢٧٠









#### مولانا عتبق الرحن سنبعلى

## الگارہ ا**گراٹ** حالات کی نبریلی کا صرف ایک راسندا

رافم الحروف كوابنى كذاب واقده كرملا اوراس كابس نظر كاتبارى كے دوران مطاله من بنج الاسلام الم ابن بمير كي كاب منهاج الشيد كے ابك البے صفون كك فدكى لافين سے رمائ مركئى جرب سے خصر ف كذاب كاخانم مالى الشيد كا ابك بنج المبنائ بن مدد في المك آن (بود هر المركز الفرقان كے تكا ه الوليس كيا كي كھدوں موج الكاكر كيا كھوں م جب ميں والد اجد كے اس ارثا د بركر الفرقان كے تكا ه اوليس كيا كي كھدوں موج الكاكر كيا كھوں م توزين فتح الاسلام عليه الرحم كے اس معنون كے اس افتامات كى طرف فتال بركيا جوابي كذاب ميں لئے كئے تك كو المن كو المركز كر المركز كو من اصول شرك كي دوئتى ميں صفرت مين كا اس المالى المركز كر المركز كو من اصول شرك المركز كو الله المركز كو المركز كا المركز كو المركز كر المركز كو المركز

موافعة كرما اوراس كالبرن خرك آخرى باب ينتيخ كالرشاد بدي الفاظ نقل كياكيا تفاكه: -« حصزت محرصل الشرعليه وللم كالبشت انسانون كامماش ومعاد (دينوى اوراتخوى وتدكى كصلاح وفلاح كيام موقى تفى آب فيهراس بات كاحكم ديا جمري صلاح ( بعلا كى ) هذا ورمراس بات سامن فر با ياص ب فساد ( كبالا اورثرا فى ) هو بس اياكون كام اگرما هذا تا به جرمي صلاح اور نساد دونون بهلو با معجاته بي آفوا بل سنست



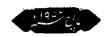


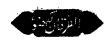
برد بجينة بن كرفساد كاببلوغالب بإصلاح كا به اور بجري ببلوغال نظراً تاج اسك مطابق أس كا مطابق أس كام المراد ورفعات بالمراد ورفعال بالمراد ورفعال كاببلوغالب فالمراد ورفوا بي كاببلوغال فالمراد ورفوا بي كاببلوغال فالمراد ورفوا بي كاببلوغال فالمراد ورفوا بي كاببلوغالب نظراً تلب تواس كا كما ترك و ترجيح وي ما تناب المراد ورفوا بي كاببلوغالب نظراً تلب تواس كا كما ترك و ترجيح وي ما تناب المراد ورفوا بي كاببلوغالب نظراً تلب تواس كا كما ترك و ترجيح وي ما تناب المراد ورفوا بي كاببلوغالب نظراً تلب تواس كا كما ترك و ترجيح وي ما تناب المراد و المراد و

أكراتين:-

«بِساب ليك بزيد ياعبدالملك اورُخور حبياكونَ شخص خلافت كيمنصب برفائز موجا آب نوسوال بيدا بوما ب كرآ باس سے فسال كركمى بستر شخص كواس كى حكم لانے كى كوشش كامات ؛ دارستنت اس كابوارنى س وينه بس كبوكر اليفول سه رسبت بعلاتي اوصلحت كي بكار اورفساد كي زباده امكانات بن لوري مايخ بهين بتاري بح كسي صار سلطنت وفوت شخص كے خلات جب بھی خروج كراگيا، بالعموم اُس كا جربيب معولى اورنسر بهت زیردست بوا، شلاً ربنے والوں نے بزیر کے خلاف فرقیح کبا، ابن الانشعت نے عبدالملك كمضلات وان ببركبا بإبن المهلب في بينباب كيضلات بغاوت كي باالوسلم فيخوامان ببرانهي بنوأمت كحفلا وعلم بغاوت بلندكها باخليفه منصور كيفلات مدين اورلصرے سے بغاوت اُکٹی، اِن مِن برجگر ہزیمیت اور بربا دی کے سواکید نہ الل اور الوسلم فراسان منبائهم نوكياجب أسكى بوئى ومنصورك بالقون وه فوديمي ماراكيا اورحبي مِر كَ مَقْدِراً دِي أُس فِي مِوادِيغِ كِهِ الشَّرِي بِياه إ\_\_ الغرض مَه دين مِن فَاثَمُ كُرِسِكِ ز ونبابى بياسك فلاا قاموا دبينًا ولاابفتوا دُنيًا عالا كم التُرتعالي كسى اليحام كاحكم نهي فرما فأجر مي مذدين كصلاح مونه ونيا كى فلات (اوراليي كام الشر كوبيد نهين بي جاب أن كركي والكبيري فقى اوراصحاب جنت كيون د بون "

مسلمانان ہنگرکودننوری طور پر براطبنان دلائے جانے کے با وجود کروہ آزاد مہندوتنان ہیں۔ ممل اور مساوی حفوق والے ننہری ہیں سلسل جانجر بابت اس اطبنا ن دیاتی کے برعکس ہوئے ہیں جن کے





بموجب عملاً وه اپنے آپ کو دوسرے اور نمیرے درجے کا تنہری بائے رہے کرجن کے جان وہائی عربت و آبر واور مذہب و نقافت کوسا وی درجے کا تفظ حاصل نہیں ہے۔ اور پھراب بات اس سے بھی اگر بڑھ کر بہان کب بہنچ گئی کہ جو نو تنیں اُن کو ہند و نتان میں بر دانشت کے جانے کے لئے علائیہ نشر ط لگانا چا ہمی تھیں کہ وہ ہند و نتان میں ہند و بین کی بالاتری سلیم کریں اور کم انکے نہذی و نگر میں اپنے آپ کو رنگ لیں گرانی نوست اور انتا بیاسی اور عوامی اثر و نفو ذاخوں نے کر نشہ جندمال میں حاصل کر لیا کہ کوئی دوسری فوت انفیس لگام دینے کی پوزلیش میں نہیں رہ گئی ہے، اور اس بے لگامی کا موض لیا تی انفوں نے جو نجے بیاں کے سلمانوں کو کرایا ہے آب "اونس کی کمریز آخری نشکہ" کے موالور کچھ نہیں انفوں نے جو نجے بیاں کے سلمانوں کو کرایا ہے آب اور سلی کا مربز اور کی کہا جاسکتا، اور اس لئے ذرائجی جبرت کی بات نہیں اگر یہ سنے میں آتا ہے کہ سلم نوجوانوں کے لئے اپنی فرت بازد کمن اور انہوں ہور ہا ہے کہ مہندون ان میں اب سلمانوں کو اپنے حقوق کی بحالی کے لئے اپنی فرت بازد کی دورال کے لئے اپنی فرت بازد کی دورال کے لئے اپنی فرت بازد کی دورال کے لئے اپنی فرت بازد کے سوالوں کوئی واستہ نہیں رہ کے اپنے دورال کے لئے اپنی فرت بازد کور نا نے کے سوال کوئی واستہ نہیں رہ کی بار کی کے لئے اپنی فرت بازد کور نا نے کے سوالوں کوئی واستہ نہیں رہ کی کوئی کی دورال کوئی واستہ نہیں رہ کی کوئی کے لئے اپنی فرت بازد

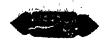
كيكن ايك مان كا وتدنى من الك باوضي اورمفيد مونا الك بدولون بانس ميك ونن جميم ميسكتي بين اور رمي موسكتا ميكه بات فدرتي مومكر صبح اورمف بزيو فوت مازه كالمنغال أكرفها دات كموفع برجان ومال كاحفاظت وملا فعت كيليح موتر بالكل مجح بالكل بجا طِكُ أَبِكِ فرص اوراكِ فَأَكَّرْ يَمِل بَكِن اسكااستعال أكرابك فنقل محاذاً را في كے لئے سوما جائے جيب كمبندوتان مي مكر مكر ملاقاتي مفادات كعلم ارون في داه على ابناى عزال اس برامام ابن نيميك اورديث كي افتباسات كارفتى مب عوركرني كاحزورت باس الم كرمهاداب معالمه صلاح وفيادكي امكانات كاروس واضخ طورباس دمريس تاجيس دمره كامتالون كوسامة ركه كرام في تفتكوى م \_\_ اوربهان بربات مي بعولى نهد برجاسة كرام ابن نبيب كوشش اورها نبیت بیند بزرگ کانام بنین بربرایک صاحب بیت وفلم کانام م جس کابوری زندگی فرانعن کی داه می مصائب محن ہی کو دعوت فینے گزری تنی کروفات بھی صل خانے میں ہوئی، اور حس نے بینے وقت کے سلاطین کو ا نار اوں کے سبل بے بنا ہ کے مفلیط میں کھو اکبا، اور منہی بیضیا ل كرناميح بوگاكدام ك بگفتگونون برسلمانون كة بس كے معاملات كى بابت ہے كيونكرامس بھير شالیں ہنیں ریوکرمسلمانوں کے باہی معاملات ہی سے تعلق ہیں؛ بلکدامکا ناتِ صلاح وفسا د کے موازنے كااصول بحس كوكسى حديب محدود نبس كباج اسكناب عمل سيمي سلمانوں كے حق بي فسا داود بكال اورحالات كے بدسے بزنر ہونے كامسا وى امكان كمبى يا يا جا نا ہونشرىيب اسلامى اس کی اجازت نہیں نے گی۔

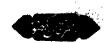


ایک البیے فرد کی جینیب سے می کا عرکاسب سے می تصمیلما تان بهندکے مسائل اور مصائب کی فکر ہی میں مرحن ہوا ، بغیر کسی او عاکے بہ کہنا اور ربجار ڈیر ہے آنا اپنا فرص معلیم ہوتا ہے کہ بہند وسائل اور مصائب کے مسائل اور مصائب کے مسائل کا ورمصائب کے مسلکا کوئی دا سند اسکے موانیس ہے کہ وہ اپنے محفوص مسائل کی حزوری دیکھ بھال اور اپنی تغیر ولائے کا موں کی مرانجا می کے ماتھ ماتھ اپنے آپ کو اور اپنے ماتھ ماتھ النے کی انسانیت اور انسانی صفات کے اس معیار پر لانے کی صدف ولائہ کوئے سے درائی منا دلائہ کوئے سن کریں جو آج کی جہذب دنیا کا منتقن علیہ اور تم ہے .

اول اور حالات كى ناموا نفت بى ست برا باتدابك خاص م مرى طوت سے ملاؤل كى خالات برديكي برائد الله الله الله الله ا كے خلات برديكي برائد اور أن كى نصو برخواب سے خواب تزكر نے كا ہے اس پرديكي برائد كا تو اللہ مسلمانوں كو لئر كي سے مسلمانوں كو لئر ہو كا اور أن كا على تو كر نے كے لئے بہيں اپنا وہ فرض اداكر نے كے لئے بولا ہو اُن كا على تو كر نے كے لئے بہيں اپنا وہ فرض اداكر نے كے لئے بولا ہو اُن كے لئے بولا ہو اُن كے لئے بہيں اپنا وہ فرض اداكر نے كے لئے بولا ہو اُن كے لئے باللہ اللہ كا قرض ہے ۔

كَيْمَا أَبِ لَتْ بَهَارِينَ كُنَابٌ واقْتَرُونِ إلى الرَّبُ الرَّبُ الدَيْرَةُ بِي وَالمَا اللهُ الل





#### تصررت مولانا محد منظورنعاني

## **روزه** اس کی ناثیراورآداب

روزه

ناز اورزكو وكي بعدتمبراعلى ركن روزه "، .

مَن لَمُرِيكَ عَ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَلَ بِمِ فَلَيْسَ يِنْفِي عَلَيْهُ أَن بَيكَ طَعَامَهُ وَشَوَابُهُ

له رواه ابخاری والوداؤد والترندی عن الی بریه وکذا فی چیم الفواند - ۱۲





بى چىتى خىلى دەزەبىلى بىلى جىرى بولنا اورغلط اورد ھوكەفرىپ كے كام كرناز جولى توالتركواس كى كوئى ھاجت بىنى بے كروه كھانا بىنا جيور كرمرون بھوكا بىيا سارىپ.

ابک دوسری حدیث میں ارتباد ہے:۔

مُبَّ مَازُمِ كُفُّهُ مِنُ صِبَامِ رِالْجُعُعُ وَالْعَطَسُ لِهِ

بعن بہت سے روزہ رکھتے والے الیے میں ہوتے بہ کران کوان کے روزہ سے

سوائد بھوكا اوربياب رہنے كے اور كچے حاصل نہيں ہونا ۔

بهرحال نازا در زکوا ہ کی طرح روزہ بیں بھی اس کی حزورت ہے کہ فکراورا ہمام سے الیبے روزے رکھے جائمبن جن سے ہماری رویوں کو پاکیزگی حاصل ہوا اور ہم میں نقویٰ کی صفت پر پرا ہو۔

## روزه كى بركات حال كرنے كى تنرطيس اور ندبير ب

اس کے لئے ایک نشرط نویم ہے کہ ترشم کے معاصی سے اور خاص طور سے مخد اور زبان سے نعلق رکھنے ولئے گئا ہوں سے بلکہ کروہات سے مجی اور الربہز کیا جائے ، حتی کہ صدریت متر لھن میں ہے کہ بیج کے کھی مذابولا جائے ۔ اور اس کے بھکس نیکیوں کی مقدار روزہ کے ایام میں بڑھا دی جائے ، خاصکر مخد اور زبان سے نعلق رکھنے والی نیکیوں کی ، شلاً تلاوت اور ذکر کی کٹرٹ کی جائے ۔

اوردوسری بات به کروزه کی حالت بن الٹر تعالیٰ کی عظمت کا، اوراس کے حکم
اورامرکا زباده سے زباده استحفار رکھا جائے بعنی بارباراس کا مرافیہ اور د حبیان کباجائے کہ
الٹر تعالیٰ حاصر نا ظربی، اور بس نے اُن کے حکم سے اور اُن کے لئے کھا نابیبا چھوڑ رکھا ہے، اور
وہ میرے اس حال کو د کچھ رہے ہیں، خاصکرجب بھوک یا پیاس کا احساس ہوتو دل سے
کہا جائے کہ اگر جہ کھا نا اور بابی خاصرا ورموج دے، نیکن الٹر کے حکم کی وج سے اور الٹرکورامنی
کرنے کے لئے تھے بھوکا اور پیا برا ہی دہنا ہے نیرا الک و مبود آج تیری اسی بھوک اور بایس سے
اے رواہ الطیرانی فی الکیبرین ابن عرم (جمع الفوائد) ۔ ۱۴





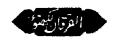
نوش باورآج کی بربوک بباس انشاء الٹر بھے آخرت کی سخت ترین بھوک بِباس سے بجانے والی ہے۔

افطارا ورسي ميكم كمانا بھي روزه كو فررائي بنانے والى چيز بيا اوربيا رخورى سے روزه مين الممت اوركدورت بيدا بونى بي اوراس كى تا تيرجانى دىنى بے -

#### تفلى روزون كے باليب أسوة بنوى اور بمارلطرزعل

روزه کابیان جم کرنے سے پہلے نفلی روزوں کے منطق بھی کچیوم کرناہے:-نازكه بابين فوجادابه حال به كرميم ميسكونى البيانيس بيج حرف فرص وكفتول برفناعت كرنا بواورسنن ولوافل زيرطنا بو، بكراكرك أاباطرزعل اختياركر عقواس برئ تكابون سے ديمها والے گااورأس كے متعلق الجھا خيال فائم نہيں كيا جا مے گالىكىن روزه كيابين فريب قريبهم سب كاطرزعل بهي م كسب رمضان كروز عمال بي ايك وفدر كه بينة بي \_\_\_\_ بهتكس فيهمت كي نوع فدكاد بيم عا ننوراء كاه اورشب يرات کا ابک ایک روزه رکه بیا، حالانکه رسول الشرصلی الشرعلید ولم حب طرح فرص نما زوں کے علاوه نفل نماز بسرير عصة نقداور دوسرون كواس كى ترغيب وبينه نفط اسى طرح أب رمضان کے فرمن روزوں کے علا و فعلی روزے بھی کثرن سے رکھنے تھے اوران کی بھی امت کو ترخیب دینے تھے ۔۔۔ ہرمہینے ایام مبین کے لینی تیرهویں ہے دھویں اور نیرووں تاریخوں کے ۱ روز سے نواب قریب فریب ہمیشہ ہی رکھتے نتھے ۔۔۔ اس کے علاوہ روایا سے معلوم ہونا ہے کہ دونشنبہ اور نیشنبہ کو آب کا اکٹرروزہ ہوتا تھا ۔۔۔ ہمیں اپنے عمل سے صور کی اس منت کھی زندہ کرنا جا ہے ۔۔۔۔۔ روزہ نوبڑی برکت والی اور رائع كوببت باك اور فورانى بنانے والى جرج \_\_\_\_ روزے كے افوار و بركات سے بوائے گاره مبيغ محرم رمنابر عضامه کی مات مه.





## نفلى روزے ندر کھنے كا از بها اے رمضان كے روزوں بر

بلکرمبری مجھ میں نوبہ آنا ہے کہ گیارہ ہمینہ مسلسل روزے ندر کھنے کی وجرسے ہماہے رمضان کے روزے بھی گھٹیا ہونے ہیں، اگر ہر مہینے بچھ روزوں کا معمول بے نوروزہ کی کیفیات اوراُس کے انوارسے ایک خاص مناسبت فائم رہے اور بھر رمضان آنے پر ہماری حالت بچھ اور ہی ہواکرے۔

آنحصزت ملی الشرعلیه ولم کے متعلق روایات بس آناے کہ بوں نو آب ہر میں کے بھیرونے دکھنے نفے الکیکھی کمبی فریدا اور دکھنے نفے لیکن خصوصیت سے نتعیان بیں بہت روزے رکھنے نفے المکیکھی کمبی فریدا اور کے دوزے دکھنے نفے میں اس کی ایک حکمت بھی کے روزے دکھنے نفے میں میں اس کی ایک حکمت بھی کے دوزے دکھنے نفظ میں اس کے انوار سے طبیعیت مبارک کی مناسبت اور زیادہ بڑھ جائے۔ والشراعلم ۔

بهرحال نفل نما زون کی طرح جمین فلی روزون سے بھی نٹون بربراکر ناچا سئے، اور ان کی عادت ڈوالنی جا بیٹے اسٹے، اور ان کی عادت ڈوالنی جا بیٹے ۔۔۔۔۔۔ الٹرنعالیٰ نونین دے کم از کم ہر مینینے ۱۳، ۱۳، ۱۵ کا روزہ رکھ بیاکریں، رسول الٹرصلی الٹرعلبہ کے کم جہ ۔۔۔ بیاکریں، رسول الٹرصلی الٹرعلبہ کے کم جہ۔۔

مهر پہنے بین نبن روزے اور ہر سال بورے رمضان کے روزے رکھنا اجرو نواب کے نحاظ سے ابسا ہے جب کا کوئی ہمینہ مارہ مہینے روزے رکھے؛ (ماخوذا زمورین ومٹرلعیت")

اے نفل روزوں کے بائے میں ایک طویل روا بت حصرت الوفنا دہ سے صاحب جمع الفوائد قے مسلم الوواؤد اورنسائی کے حوالہ سےنفل کی ہے 'برامس کا ایک حکم اہے۔ ۱۲

#### हिन्दी में कुछ इस्लामी किताबें :

इस्लाम क्या है ? 22/-

डीबक्स एडीशन 32/-

इन्सानियत जिन्दा है 6/-

मसायक्षे रमजान 6/-

इस्लाम और साईस 6/

मिसने का पता : अलप्छुरका़न बुक हियो 114/31, नजीराबाद, तखनऊ





#### مولانا بزرائحن دانشدكا ندهلوى

# تفویز الایجان اور نناه محراسمعیل شهید کے خلاف بریاشورٹ ماریخ و حقیقت کے انگریمیں

(قسط)

باب اول (۸)

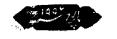
## حضرت تناه عبدالعز تزيكا أبكاورار ننادكرامي

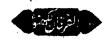
صرت نناه عبدالعزیز کاجوار ننا داو برنقل بواج ده کسی فقی تأثر بریمی بهیں تھا بلکه نناه صاحب کابہت جانبی برکھا فیصل غیر منزلزل را محاور قول محکم تھا بحس میں وقت گزرنے کے ما تھ ما نفر با دہ قوت واستفامت بریا بونی گئ اور نناه عبدالعزیز بلاتر ددار نناد وتحریفر بانے گئے کو:

"ابنال دولم تفسیر وحدیث وفق واصول و نظق و عیره از فقر کمتر نیستند "
اگر میرا فرما با بموامند اور امت کے عوام و خواص کے لئے ہر مہلو سے معتبرا ور لائت اعتماد ہے اول دونوں (نناه محداسم میل و نناه عبدالحی ") کی نفریر و تحریم بھی اسی فدر مند اور دین و تنربویت کی کوئی ملاوٹ اور کھوٹ نہیں ہے ۔

گیک و فی برکسی بوئی ہے اور اس ایس کے طرح کی کوئی ملاوٹ اور کھوٹ نہیں ہے ۔

حصرت نناه عبدالعزیز نے اپنی اس نخریے ذرابی شاہ محدالسلعبان (اور ثناه عبدالحق) کی پرزور





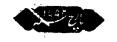
البی تحسین ونونین فرمائی مها وران کے علم و نفقہ کواس درجاعما دواعتبار بخشا مے کسی بڑے کی زبان با فلم سے اپنے خور دیا شاکر دکے لئے اس سے بہتر الفاظ معدوم بنیں تو کمیاب عزور بن اس تخریجا ایک کی سیدا حزم بنی اور نعلیات ومؤلفات نناه محداسم بیل برزناه عبدالعزیز کے انشراح کی علامت اور اس بجت پران کے موقف و خیالات کا آئینہ ہے۔

شاه عبدالعزئز کی برخراس وفت کھی گئی تھی، جب تخرک بیداحر تنہ برکابیام اور تعلیا اور تعلیا کہ وفت کھی جب تخرک بیداحر تنہ برکابیام اور تعلیا وفت کلی کا معطر کئے ہوئے تھی اور ملک کے اس کو متسے اس کو ختک ان کا چرچا وزئزاہ اسلمبیل کی دعوت نوجید وا تبلی سنت کا کوئی عنوان نشاہ عبدالعزیز کی نظر میں عزم فیدیا بالبند ہونا نو وہ بقینیا بلاتا س کا اظہار کرنے اور ان حصرات کو ایسا کرانما بریروانہ منو نشافدی ہرگر عطانہ فراتے، جوان حصرات کی لیک تریاور نول وی ایشاکی العزیاری کے عزم عولی اعتماد کا ترجان ہے۔

تناه عبدالعزیز این اس تخریم به یمی مکه به به به کان نیان دونون کویکمالات اورمرانب عالبه عطا فراعی به وه براک کانصب نیم به یمی محصه ساس کانتا بان شان کویکی اوانهی به بوسکنا اوراس سیمی بره کورک به به بری بات بر فر فرادی به که: ان دونوں کے لئے دعاکز انجات اخروی کاسبب به بینی وه دونوں الشرکے ایسے تفیول و برگزیره بند بے بی کرانے لئے دعائود صفور اللم بربند به اوراس دعاکی وج سے (امبد به که) خود دعاکر نے والے انتخاص کے سافور مین و مفرت کا معالم فرایا جائے گا، فیز الا احداد عن الاسلام والمسلمین احس المجذاء و رحمه احداد در حمة الا بوارالصالح بن -

#### وبرممانله عبداقال آميسنا

حصرت شاه عبد العزیز کے اس کمنوب والاشان با فرمان واجب الا ذعان می کفرر کی انفریب برموثی می کدکھنو اور اس کے اطراف کے جبد علماء نے دریا کے سفر راستہ کی شکارت اور دندہ وسلامت وابس نرا نے کے موجوم اندلیتے کی وجہ سے مندوشانی مسلمانوں پرفریج ہم کے دندہ وسلامت وابس نرا نے کے موجوم اندلیتے کی وجہ سے مندوشانی مسلمانوں پرفریج ہم کے



ماقطه کا اورم ہونے کا ہم جلائی ہوئی تھی ان تخریات کا وج سے بہت سے سلمان جن برج فرص تھا اوراس مقدس فر بعیہ کو ہرائی م دینا جا بہتے تھے ، جج کی سعادت و برکات سے محروم بھے آرج تھے ، تخریک برامی مورم بیا جا بہتے تھے ، جج کی سعادت و برکات سے محروم بھے آرج تھے ، تخریک برامی میں محروم بھے آرج تھے ، تخریک برامی محرورت واہم بہت پر تمدور برکی ایس مقصل فوے کھے اور د لائی کے اس کی حیقت کو واضح فربا باحضرت شاہ عبدالعزیز کے ایک منوس نے دونون می کا فریر بیٹ بیال مال میں محرورت ایس کی حیقت اور کا کر کے لئے شاہ عبدالعزیز کی ضدرت بیاد مال کی دونون میں کا فرید بیاد مال کے کر کا شاہ عبدالعزیز کی ضدرت بیاد مال کے دونون میں میں میں بیاد مال کی کر کا شاہ عبدالعزیز کی ضدرت بیاد مال کے دونون میں میں میں مورد کا بیاد کر کے ایک کے دونون میں کئے دونون کی گر دونونون کی گر دونون کر دونون کی گر دونون کر دونون کی گر دونون کی گر دونون کی گر دونون کی گر دونون کی کر دونون کی گر دونون کر دونونون کر دونون کر دونونون کر دونون کر دونون کر دونون کر دونون کر دونون کر دونون کر دون

كبرا شاه صاحب في شاه محداته لمين اورمولاناعد الحي كله مهو عد جوابات كي يُردون المُرد الى -اور كله دياري جوابات وبن كي زازو برلويد از قرب، منزلوبت اوراصول ففد كے مطابق بي ، ووسرے وگوں كي تحرير جس مي مجى فرضيت سافط بونے كاذكركيا كيا ہے ان كے لكھنے والوكاكيا حال

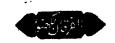
ما تخريفها نفي كربدابل فتولى: -

تنان ساقط از بإيدً اعتبا رَفعور توان كود،

(بيلج اكم مفابن سے بون علم بولے كم) بجز دوجها دفتا وائ مورفه كرسند **آنها پیشِ دانفان این نن ط**هر ان صاحبان نے دوجا درون عام وج مجوع كتنب فتاوي كيعلاوه جبركي علمي وبابرنه ديره اندعزهن كدازا دراك جننيت اس فن كے واقفين برآننكارا كتب دينيه معتبره كه مدار ديب تين رآن ہے (لعنی بہت کر ور ہے) چھ انسیں و مکیما بهرة وافى عى دارندوا زخصبل علم نقد (برها) بے اور بہ لوگ دین کی معبر کیا ہو واصول ذخيرهٔ وا في نميندوخته اندا ومحص صرف اوقات درخصيل نطن برجن بردين كا ماريه، مهارت ويترس نموده اندو درستي آنهم بمواح باقدان بنين ركفته الفونع علم فقراوراصول فين تذكورمحال وشكل اسست . (شريعية) كالعليم ا وروا تغييث كازياده درب صورت مندا فحال قبيحه ابنمام نهين كباج اورا بياونت عرف

منطن برصفي فرج كياب اوراس كى



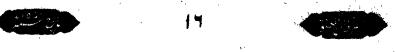


وراحکام آنهاعمل نمودن مرامر در نی بھی اہرین فن کے روبو مشکل خلالت وبطالت بچودن است وراعتراضات کامب ہے ۔ ازیب عقائد شنیدی سیار نفسالی اس صورت میں ان کے کم وراور جیم مومنین رامامون ومحفوظ دارد بے شیفنت (گھٹیا) اقرال کو پائیا عبّاد وتونین طاحت خدروزی کند ۔ سے ما تنظ بچھنا بیا ہے ہیزان کے مکھے

اس صورت میں ان کے کروراور بے حقیقت (گھٹیا) افرال کو پائیا عبّار سے سا قط مجھنا جا ہٹے نیزان کے مکھ (اور بتا مے) ہوئے پرعمل کرنا سرا سر گراہی اور باطل کے راستہ پرجابتا ہے ان بڑے مقا ٹرسے تی تنا لیاست انہ سب سلمانوں کو محفوظ اور ابنی بیّا ہ میں رکھے اور ابنی اطاعت کی فینی مطافراً۔

به افتباس اوداور چخفرکلمات گزاری بی سب نناه مبدالعزیز کے اسی گرای اے سے ماخود ہیں بہ والانامہ دہلی سے روانہ ہوا تھا، اوراس وقت کے معول کے مطابق اس کے لفافہ پر بہنداس طرح نخریہ ہے:۔۔

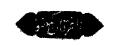
﴿انشَاءِالسُّرْنَعَالَىٰ . لفا فرہٰزا دربلہہ کھنو ، درمرا سے عالی خاں رسببدہ بمطالعدمائ منٹی (خیرالدبی) صاحب مجمع محاسن ومناقب لمرالشرِّنَعالیٰ درآید ،



چ کرخودصرت شاه عدالع الآیک د بی فقی آنار کی کید براحرشهداو در امیمه کاندلیا و البغائ من اس مطکی خاص البمیت براسلظر این زاره تخریس عصرها مرتک مختلف آخذی متوازدیج بواب کیمی کمس نانسام، درج ذبل نقل کیا جاسکنا به کداس مطاکا کمل زین آن به جس کی صحت و زرتب او بعض جزوی ترمیات واضا فات کے ایواس کمتوب کی فذیم زین بہتے ۔ دستیا بضی نقل سے بھی استفادہ کیا گیا ہے ، خط بہ بے ،۔

و بن ما شرک و نشر به به برت اکر به کو کی کتبارت میر برنه بن گرتراش ساندا ده بونا به کرد بنتی نیم الدین کے علیہ مجتنی اورن کا دیا میں الدین کو درنی ایس الدین کا وجرا الریک کا الدین کا درخیا کا درخیا الدین کا درخیا کا درخیا الدین کا درخیا کا





مَنَى حا حب على مراتب مجي محاس ونيا قب ملم الشرتعائي .

از نفیز عبدالعزیز بعدا بلغ علام منو ودعوان جرم قرون کمنون خاطردین خطائر با در فعید کرمیرانیاں دود وقطعہ استفنا در مقدم مراسنف ارفر ضبب جج بر باشندگان مبند و نشان واختلا نمودن معنی کساں کراد نشاں برعدم فرضیت مجرب ندستا نبان فائل اندا معمون سوالات واصر و جوابات جدا گاند .

کیم دختی دانابان غرب ساکنان نوا سے دی ارخط منزلیت دوئی ہمری شخ الاسلام مولوی عمد المی صاحب بر تصویری می المسلام مولوی محد المحل می المدی می المدی المدی المدی می می دید می می می دید م

الكُلگ (نقط انظ ) عن خال الديد الكُلگ (نقط انظ ) عن خطابي الكِلگ (نقط انظ ) عن خطابي الكِلگ الكِلگ



اوردومراج اب بورا خالمفسري اور
فغز المحدثين ادرعلما شع جديب مم الامرابر
محقين بوموفين (شاه جدا محق وقوى احداث معلى المحداث والمحداث والمحداث والمحداث والمحداث والمحداث والمحداث والمحداث والمحداث المحداث ال

كيونكر (بيد دونون) علم تفيير وحديث فقد اصول منطق معقولات وغيره مي محمد سم نهني من انكي مبراور و مخطاكو با ميرى نهراور د تخطاس .

ياس بهيج كقطعالم ورت ببس مقى ،

الشرنعالى كاجوهايت دوكم بان دونوں كے شائل حال بے مجدسے استقلم ترين نعمت كا رجيها بونا جاہئے ) شكر عج ادائيس بوسكة استى جل مجده ان دوتو كو ومعنمون جواب نما في ذفته تلج المفترة وفخر المحدثين مراكبر علما في محققين مولوبين موصوفين مطابق وموافق اما ديث تذبه وكستب اصول معتبره فقر است بينا بخير مقابل مهرو دسخط نال تعيما مهر خود نيز تبيت كرده نشا طاحظه با بد فرمود تأكه اطينان كلي خوا بدار بر به به وفرت ادن استفتاعي تكور نزد

فقرد درصورت بودن بهرو دستخط برخود داران مهرومین اختیای تدا چراکد ایشان درطم تفییرو صربت ونق داهول منطق دغیرهم از فقیر کمتر نمیتند درستخط شان گویا بهروشخط فقراست .

وعنایت بادی عزامبمر کرتماله ال مولومین موصوفین است انتکرایی تعمت منظمی ا داکر دن نی توانم محق جل وعلا، زیاده تزازی بمراتب علیا فافریم مازی در از مشترید ا

فائز گرداندا و برائے اشخاصان مبین اصل ترلیبت جمیع مومنارہا مہیں دعابجا ابلی خوامسنن





موجب نجات انزوی است ـ

تخلص من إمولومين ممروحين دا بكيا زعلمائ ربانی نعوژه انشکاك كرافنتاح آن محال با نندرد برف ابيان بيني نوابندكرد و انشاءالٹر نعالی مرنشکوک وخلجان طبيعت دفع

تواېرگردىد ـ

عنایت فرائے من اگرچا برجنی کلمات را بظام نولیٹ و نوصیعتِ خود تصور نواں برد لاکن اظہار امری ہم بروا قفاں واجب والرزم است لہذاجیتم لوینئی ازی مناسب نداشتم .

وبردواننفناوبلفزنيمبهذا برندازربيس مطلع بايرفرود ابن وقت بسيب منعف طبيعت بهين فدراكفاكرديد والاهال عندكم مغن عن التفصل والله بقول الحق ويهدى السبيل والسلام عليكم ويادك لاشكي معسانتكم

اس سے (مجمی) بلند ترمقاً) برفارُ فرطے اورا کو تا) لوگوں کیلے دیق تردیت آگاہ کرنیوالا بذائے تا) مسلمانوں ایکے تن بیں بی دعاکرنی چاہئے (اور یہ دعاکرنا فود دعا کرنے والوں کیلئے) آئون بیں نجان کا ذریعہ اور سب ہوگی ۔

میریخلص! ندکوره (دونوں)علمام

کو،علماور بانبین بریجه کرم وه شبرا ور اعتراص حباط مل قرب قریب نامکن بو انکررامی بین کرنا جام بی انشاد الترتعا تام اعتراضا و شهاد و دروه با بین گه. میرری خابیت قربا با اگر چیان شیم که در صرائی خیال کیا جامکنا جائیل تا کا ظاہر کرنا وافعت کو کوں بی خرودی ا و ر واجب جاس لیے سیائی سے جم لیشی میں نے مناسد نہیں جمعی .

ا ورد ونول الان اس خط کے ماقد خسلک پنجس گے آئی دید میں طلع فرا تا جاہے، اس وقت طبیعت کی کرودی کی وج سے اسی پراکٹھا کیا گیا، آپ کیا جا آٹ خیس کا

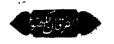




دمعادکمه. کررآن کرانتظار بایدکنید کر انتخاصان معلی دروص قربیب فقولے معافی صوم وصلاة برائے مندونتا نباں فواہند نوشنت بدلیل این کرمپنے مبلی ایشرعلیہ ملم درہند برائے معافی زکو ة بدرجہ شر

"اس خطى نقل داوان شس الدين صاحب داوان دايست جل اورى باين بي موجود عدادروان سداد اسطرولوى كريم خبر صلاساكن جوبرى بازاد جربورا (ما في الكل صفري)





حفرت ثنا وعبدالعريز كاموله بالانخررين ثناه محدالعبل (اودانك متناز ترين رفين كأ مولاناتناه عبدالحي كيففل وكمال رموخ في العلم تنان نفقه اوردين ومشرلعيت كي مح صبح ترحانی کا ایسے لبندا وروفع الفاظمی ذکر آباہے وہ ال صفرات کی علی دینی ضربات کے اعترا اورخانوا وة مصزت نناه ولى الترويس ان كم منفام ومزمنيه كي تعبين كم لي كوما موت أمخر

(410)

(ا قی مانبه گزشندسے بوسند) جاب مولوی ابر احرماصب مروم مهسوانی کے پاس بینجیا، اوربيي خطابيكم وكاست نمنى امجدها حديثنم محكم مناصب واتع رياست بعويال کے باس می موجود مل ، اولیص روسائے برلی کی بیاحن برہمی اس خطی نقل ملی ، مولانا ابرجن مرحم نقل كرنے تھے كريا صل خط مولانا نزاب على لكھنوى كے إس موج دنفا، مم نے مجینم فود د مجوانفا، والشرنعان اعلم، (رساله مرابب مسل) مولانامرزا مغينط الشربيك مرادآيا دى بمطبوع مطبع اختشا ميهمرا دآما ويحوا محرا والاماء مطابق اگست ۱۸۹۱ء اکمل ابنیان مت<u>۸۸-۳۸</u>

## ماه دمضان المبيارك

ہمیشہ کی طرح اس سال مجی \_\_\_ عام خریداروں کے لیے فصوصی رعابت اه بادك بس موصول مونے والے برآد لور بر دریت ذیل نشرح كے صاب سے رعايت دى جائے گی ابنىمكبوعات بر برونى مطبوعات پر ار ۲۰۰۷ کی کے آور در پر مزرع فی صد ر.٠٠ رويي مك كي آردربر بر٢٥ فيصد ١٠ ٣٠١١ عرب عرفية كمك الماريم ١١٠

١٠١١ عربه و مكركة أروري (١٥٠ ر راده سراره ما دارد بردم در

١٠٠١ عزائد كارورير ٢٣٣ قرآن مميرد حاكل بر\_ \_\_ برها في صدرعايت \_

فحط و عام افوامات بدم في ياد بول عي آر درك بمراه و تعالى دم انادى بي بهار عيمال موجرده التأكر كم اليدين وافقيت كما مارى في مفصل فرست الله فرايي.

و-١١٧/١١١ نظيراً ما دينه فعنوم



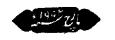
مولانا عنيق احركستوى امتاذوا دالعلم ندوة العلم وكلفترا

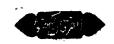
## دولتِ عنائیک کے دوراصلاحات کامخفرکازہ

#### (۲) فوجي اصلاحات

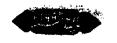
مبلم نان کا صلاحات کا براحصہ فرج سے منعلیٰ نظاء سلطالیج آنے دوات عثمانیہ کے دوال واضح لال کے اساب کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی نشکیل وی، جو ملک کے متا ز منہر لویں، فوجی افسروں، علماء اور معض فرانسیسی ماہرین پرشنل تفی طوبل عورو خوص ، بحث ومباحثہ کے بعد کمیٹی کے ارکان نے "لائح" کے نام سے اپنی راد درط تیاری جس این فوجی اصلاحات کی اہمیت و مزودت برخاص طور سے زور دیا۔

سروی ایم ایک می فرانس کا سفرجزل دوبات استبول آیا ،سلطان کی خدمت بی بین کرنے کے لئے وہ جدیدزی نوبی بیند ما ہر نوبی اورانجینر بھی لایا تھا، ماکر ختمانی نوبی ان کی مددسے بورپ کے جد برح بی اصولوں سے واقف ہموجائیں ۔ اور توب وصالے والے کارخانوں اور سلاح خانوں میں عزوری اصلاحات کر لیس بہتم مالت نے اس گرانفرز کھ کا کارخانوں اور سلاح خانوں میں عزوری اصلاحات کر لیس بہتم مالت نے اس گرانفرز کھ کا بوری فدر دانی کی۔ اسلومازی کو ترتی دینے کے لئے اس نے مور نیایت کی تلامش اور کھد انی پر پوری فرج موت کی بچنانچ بشرتی اناطول بہتم بی لوہ اور تانب و عیرہ کی منعد د کا بی بر پوری فرج موت کی بچنانچ بشرتی اناطول بہتم بی لوہ اور تانب و عیرہ کی منعد د کا بی





در بافت ہوئیں حب سے اسلح میازی کو بڑی نزنی ہو ٹی ا ورملک بڑی مدتک فو د کفیل ہوگیا۔ سأبغ جنگون كے بخريات كى بنا پرسلطان كليم ناكث كوفيجى نظام بى زىروست تبدبليوں كى عزورت محسوس موئى اس لئے اس نے بورب كے جد بر حكى اصولوں كى روشنى س ازسرنو فرج ں کومزنب کرنامیا با، روس سے جنگ کے دوران ایک ترکی النسان تحض عثما ینوں كے باند كفارموا بجروس كى فوج ميں ترفى كرتے كرتے لفتنن كے عمدة مك بيونج كيا مقا، اس كا نام عراقا نفا، روسى فدج مِن وه ليرب كيطرافية جنك كرمطاين اعلى تربيت عال كرجيكا تغاءاس في كفنارم ونے كے بعدصدر اعظم ايست بإنشا سے شائى فرجبوں كا ايك دسنہ لورمنين طرز يرنيادكر في اجازت جابى، صدر عظم في ونني اس كواجازت دى اورامس كى برطرح بمت افزائى كى جياني عرآ عاني بهت جلدا بكفقردسته بورين طريق سيملح كرك تباركربيا بجنك سے والببي كے بعد كوست ماشاكے ساتف مرآغا اوراس كا دسته بعبی سطنطنیه أيا، يوسف بإنا في منطنطنيه ك قرب ابك كاوس بالك كاو من الله المجاو في بنوادى جهال وه لوگ فوج اشفنس كباكرنے تف ابك روزسليم نے حارخ واس دسنه كامعائم كرا وراكى فرجى مشفوں کوبہت قریب سے دمکیما تواسے مٹائی فرج س براس دستہ کی برزی صاف محسوس مهوتى اوراس نے مذحرف عمرا غا اوراس كى جدبد فوج كى غيرمعولى مهست افزائى كى ملكه دلوان ىي بەنچىزىيىن كىكىنى چرى بىرىمى بەنچى نظام جارى كياجا ئى مختلف اىباب و محركات كى بناوريني جرى فيصريرنظام فبول كرفي سانكاركديا اوربغاوت كردالى ملبم ومجرابني جرى برنظام جديدكانفا ذ لمتوى كرنا يرا البكن عمرآغاكا دستهصب مالن ما في ركعاكيا، نيولين كم معروننام برحلك وفت عرآغاك دسته فيحبر معولى تنجاعت اورفوي بزرى كامطابره كيا، بالأخرنبولين كوعكة كامحا صرفهم كرد بنايرًا، جواس كي تنكست كاميني خيرة ابت بوا، عكماً كعامره بماحد برفن ترجن ظم اوردليرى كانبوت دبالس كع بعدوي ك كك يرجديد فرى نظام كى دزى واصغ بوگئ، اسك بالمقابل جنگ الوقير مي بني جرى فريشال شجاعت كا





مظاہرہ کرنے کے با وجوجی نبظی اور بے ندبری کا نبوت دیا تھا اس کے بعدا عیا ان ملطنت
کی کا ہوں میں فدیم فیرج کی بقا کا کوئی جا زہریں تھا، ہم جا ان نبولین کی آگا می اور مصر سے
والمبی کے بعدا ہم اس نے فوجی اصلاحات کا کام از سر لونٹر فرج کیا، بعض با نتا وُں نے بھی بوئے
جونن و فرونٹ کے ماتھ اس ہم میں اس کا ماتھ ویا ہے شامیں اس نے فرمان جا وی کر دیا کہنی چوک
اور ملکت کی دوسری فوجوں میں سے ہم نرین فوجو ان شخف کرکے نظام جدیدیں داخل کے خوائی ہے مائی اس فرمان کی اطلاع کمتے ہی بہی ہی جوری نے اعلانبہ بناوت کردی، نظام جدید کے جو دستے ان کی
اس فرمان کی اطلاع کمتے ہی بہی جوری نے اعلانبہ بناوت کردی، نظام جدید کے جو دستے ان کی
بناوت فرد کرنے کے لئے روانہ کی گئے ان کوئنگست نے ڈالی اور پورے ملک میں نئورش ہم پاکڑوالیا
بائلوسلیم نالے کو ابنا بہ فرمان وابس لینا پڑا اور نمام فوجی اصلاحات موقوف کردیتی پڑیں،
بائلوسلیم نالے کو ابنا بہنر می دارجواصلاحات کے حامی تھے بطرف کردیئی گئی، باغیوں
کو اس سے بھی اطیبان نہیں ہوا، اور انھوں نے بالا خوسلطان کو مع دول کرکے دم دیا.

بحربہ کا صلاح برسلیم الن نے پوری نوج کی کو چکے جبین کو ملاکا عمیں بحربہ کا ایم قرار کیا اس نے خانی برخ و اور سلاح نعانہ کی نئی نظیم کی بخیر ملکی لور مہن انجینیہ وں کی روست عثمانی برخ و اور سلاح نعانہ کی خربہ کا دعمانی برخ و نیا کیا اور بہت سے نئے جنگی جہا زینوا عے بنتمالی افریق کے ساحلوں سے ماہر تخربہ کا دحمانہ اور بہت سے نئے ایک جدید کری مدرسہ فائم کیا حس سے عثمانی بحربہ کے لئے بہترین افسراور کا برباب انجینہ نیار برونے لگے ، فن استحکامات سے معلق بور برب صنفین کی کنابوں کے بہترین افسراور کا برباب انجینہ نیار برونے لگے ، فن استحکامات سے معلق بور برب صنفین کی کنابوں کے نئے فوج بی بہترین اصلاح کی بھر لور کو کششن کی اگر جے داخلی و فاری موانے کی وجہ سے یہ کوششن زیادہ یا را ورثمانی نہیں ہوئی۔
اگر جے داخلی و فاری موانے کی وجہ سے یہ کوششن زیادہ یا را ورثمانی نہیں ہوئی۔

## (س)تعلبی اصل*احا*ت

ملطان من الت نے پیغلبی اور معاشر فی اصلاحات بھی جاری کیں اور فالمباک رفال اللہ معالی کے اور اللہ معالی کے اور اس اللہ معالی کے اور اللہ کے اور





علم پرود کا کے نتوق سے بڑا فائدہ اٹھا یا اس کی سریتی ہیں فدیم مراس کو کھر کے علادہ اہل بونا

فی بہت سے برسے فائم کئے بہاں وہ اپنے بجیں اور قرج انوں کو و و لتے تقایم براسی کے اور موالی کو اور موالی برائی براس اور مطابع کو اور موالی برائی براس اور مطابع کو برائی برائی براس اور مطابع کو برنی برا برائی براس اور مطابع کو برنی برا برائی براس اور مطابع کو برائی بر

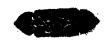
اصلاحات كانتبسرا دور

جادی الاولی سیسلطان محدود الی شده ایم مصطفی بیروند آداود اصلاحات حای مفری کوششوں سیسلطان محدود الی دبیت آدائے تخت خلافت برواد اس فی برمرافت ارائے تخت خلافت برواد اس فی برمرافت ارائے بی بری تاریخ کا درائے النظام کے مجازہ اصلاح مخدود الی کی فوجی اصلاحات کی رود اورا الی مرون کردی بھو ڈ الی کی فوجی اصلاحات کی رود اورا الی مرون کردی بھو ڈ الی کی فوجی اصلاحات کی رود اورا ہے۔
سے بہلے دوسرے بیرالوں بی اس کی جاری کردہ اصلاحات کا تذکر و مخرودی معلی م و د المی ب

سلطان محودناني كانختلف اصلامات

تقام جاگيزاري تم كرف سلطين وقع الشي بالدي بالدي بيل بيرارا، تبارا ور





نهامت کی جاگیری یا توصنط کری گئیں یا حرف جا گزادوں کی ترت جیات تک کے ایج جیوڑ وی گئیں اور جاگیروں کی ساری آمدنی سرکاری خو انہ کی طرف تفل کردی گئی، مرکز کی کمزوری اور حالات کی اجتری سے فائد ہ اٹھا کرج یا شا اور درہ نے فود سرباد گئے تھے، محود ثانی نے انکی سرکو بی مزوری بھی اور نام صوبوں کے ملائم کرنے زیرافتراد لانے کی بھر لور کوسٹ جبر کئیں، حاکم یا فینا حلی بات و بابیان مجاز، و الی محرفی علی باتنا اور متعدد عثمانی باشاؤں کے خلاف فوجی کا روائیوں محود ثانی کا واحد مقصد بدنھا کہ دولت عثمانے سے عالی کی بین منا حرکا فلے فتح کرکے ملک کے اتحاد و سالمبت کو باتی رکھا جائے بھر ذنا لی نے باشاؤں کے باتھ سے سرائے موت کا اختیا کھی جبری کیا، اور قالوں بنا دیا کہ الیے مجرف پر پر فاصی عسکر کی عدا است میں مقدمہ فائم کیا جائے مجربوں کو صفائی دینے کا لورا موقعہ دیا جائے اپری عدالتی کا دوائی کے بعدا گر قاصی عمر مرائے موت کا فیصلہ مانے تو بحرم سلطان کی حدالت میں ابسی کرسکتا ہے اسی طرح حکام کو عدالتی کا دوائی کے بغیر دعا یکا مال وجائی را د منبط کی عدالت میں ابسی کرسکتا ہے اسی طرح حکام کو عدالتی کا دوائی کے بغیر عالی کا مال وجائی را د منبط کی عدالت میں ابسی کرسکتا ہے اسی طرح حکام کو عدالتی کا دوائی کے بغیر عالی کا کا مال وجائی را دوائی کے بغیر دکر دیا جس کے انہوں کی کا کا کا کا خاصی معرب کا گور نرا و رامیان مقربے گئے ہے۔

سلطان نے محوس کیاکہ مرکاری طاز بین صوصًا قصر سلطانی کے ملاز بین مزورت جہت زیادہ بیں اوران بی ایک بڑی تعدا دناکاروں کی جاج ذرائص مصبی کی انجام دہی سے فاحر بی قوام بی قوام بی قوام بی قوام بی خوام است کرد با دو مری طرف ناکارہ ملاز بین کو برخا کر ان کی برگ باصلات اور دبا تحار ملاز بین کو برخا اس اقدام سے حکومت کی کارکر دگی میں اصافہ بروا اورا نواجات بین نایا کہ بروٹی ملک کے لئے باصلاحیت دبا نشار کا گزار ملاز بین نیار کرنے کیا جمعہ و ڈائی نے دو مدرسے قائم کی بوٹی ملک کے لئے باصلاحیت دبا نشار کا گزار ملاز بین نیار کرنے کیا جمعہ و ڈائی نے دو مدرسے قائم کی ہوئی ملک کے لئے بین مرسلطان بلیان اور پر سلطان اجم کے ما تو بھی کردیا، ان دو مدرسوں بی مرسلے طابح و اضلام و نا تعالی کے دو میں مرسلے میں مدرسے قائم کیا جم بین نما کی جو بر بردوا و صدر کی موام کو در ان کا میں مرسلے میں کہ در در معربے جاتے معمون کی کروا تعالی کے دو میں مرکاری خطوط کی انجیس کے ذراح معمون کی کی میں نمائی کروا تعالی کے دو میں جو انتہ میں نمائی کروا تعالی کے دو میں مرکاری خطوط کی انجیس کے ذراح معمون کی کی میں نمائی کروا تعالی کے دو کروا کا میں میں نمائی کروا تعالی کے دو کروا کی کیام انجام دیتے تھے در کاری خطوط کی انجیس کے ذراح معمون کی کروا تعالی کے دو کروا کی کی کروا تعالی کے دو کروا کی کروا تعالی کی خوام کی کو کروا کی کروا تعالی کی کروا تعالی کی کروا تعالی کیام انجام دیتے تھے در کروا کی کو کروا کی کروا تعالی کی کروا تعالی کی کروا تعالی کو کروا کی کروا تعالی کروا تعالی کے دو کروا کی کروا تعالی کروا تعالی کی کروا تعالی کے دو کروا کی کروا تعالی کروا کروا کی کروا تعالی کروا



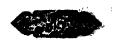


تحقیقات کرنے سلطان کرملوم ہواکہ کچھ لوگ مقرم ہے دوزاند سلطان کی مرگرمیں ہات جیت اورسلطانی فراین کی دبورٹ نیا دکھ کہیں مجھ کارٹے تف اسلے اس نے نظام ڈاک قائم کیا تاکو مرکادی فراین اورخطوط بوری دازداری اورخاطب کے ساتھ ایک حکمہ سے دو سری حکمہ بنچ سکیں رفتہ رفتہ نظام ڈاک کا دائرہ بھیلینا گیا اور رعا یا کے خطوط درسانی کاکام بھی اس نے اپنے ذریے ہیا۔

حفظان صحت اورهم طب برجی سلطان نیخاصی نوجی کی شفاخانے فائم کے ، وہا کی امرامن کے مربینوں کیا اور استی دور بی کے مربینوں کیا گار استی دور بی مسلطان نیخاصی نوجی کی اجازت نہیں تھی اس دور بی و مربی کی اجازت نہیں تھی اس کی کی اجازت نہیں تھی اس کی کی اجازت نہیں کی کا بحد کی کی حلی منظم نولیم میں بوری کی بھی کی مسلولات میں کا بھی تعلیم دی جانی تھی ، چار جرمنی ڈاکٹروں نے اس کا بھی کی تنظیم نولیم میں بوری کی بھی کی اور کا بھی کو پروان جرم ھا یا ، دوسرے کا بحول اور مردوں میں حفظان صحت اور خبیا دی جم بھی کا موصوع تنامل کیا گیا ، استنبول میں ایک جبی کننب خانہ قائم کیا گیا ، جس میں جد بدترین طبی کا نہیں موجود در بنی تحقیق ۔

محود الی کے دور بس نجارت کو بط فرع ہوا، محود مائی سے بہلے دولت غمانیہ کا برقی نخاریہ کی بھانیہ کا رہ نکا زبادہ نزائحصار فرانس پر بفاء اس نے بجارت سے فرانس کا اجارہ داری تم کرکے بھانیہ اسٹر با بھر منی، بجیم وعیرہ سے براہ راست نجارت کا دروازہ کھولا، اسنبول کے ساحل پر برق موانب ، فرانس، اسٹریا، روس کے تجارئی جہاز نظر آنے گئے بوربن مالک سے جاندی کی مصنوعات اولی کیرٹ نوانس، اسٹریا، روس کے تجارئی جہاز نظر آنے گئے دولت عثمانیہ کی بیرونی تجارت برا رس اولی کیرٹ اولی ، فیون وغیرہ بورب کے لئے برا کہ کیا جاتا، دولت عثمانیہ کی بیرونی تجارت برا رس بہدد اور اولی نیون وغیرہ بورب کے لئے برا کہ کیا جاتا، دولت عثمانیہ کی بیرونی تجارت برا رس بہدد اور اولی نیون کی دولت کے بعد بونا نیوں کی پورٹ کر کورٹ کی کروں کی اجارہ داری تھی کرکے مملان محدوثانی نے کوٹ شن کی کر بیرونی تجارت سے ان عزم کم کروں کی اجارہ داری تھی کرکے مملان تولی کول کول کول سے بان میں آگے بڑھائے کیکن اس بیران بیں آگے بڑھائے کیکن اس بیران بیں آگے بڑھائے کیکن اس بیران بیرائی اور اور کا تھائی بی بیرائی کولی کولئی کی کولئی کول





#### تغلبي اصلاحات

محوذان تيلم كازبردست حاى تفااس ني بانشركان لكين لبم عام كرف اورمعياد تعلیم لندکر فی کیلی ملک کے نام حصوں میں ابتدائی اور نانوی مدارس فائم کیے مدارس ابتدائیہ مِن زكي وه : نشاسي، ناطره فرآن مبا دى عربيب كى نعلىم مونى تفي اور مدادس ديشترب (مَا نوب ) من دبني مضامين كي علاوه رياضي الريخ اجزافيه كي يزي مساجد سطحن مرارس فالم كرد كفي في مدرمه بجرید، مدرسطب، مدرمه ذراعت، مدرمه مهندسه، مدرسه مدفعيه من داخله كا تبارى كولن كيليع جابي اعداد بر مادس فالم كي كي ، مررسه طب كامدرسه اعدا دبر علط سراح بي مي مدرسه طب كالعلى تفاره العلام بعد العمن نظام جديد اولى كبلة جارم وكالحال كالح (دارطب قَالِمُ كَعْ صِلْنَاكُ مَهِ وَالسلطان محمودُ الى كاسرريني عب لذِنا نبول أرمنبول بلغادلول كمنيفولك عيسائيون في إيف فديم مدارس كوفوب رقى دى اورب الصين مدرس فالم كي ،اعلى تعلم اور فركمان حاصل كرني كيليط برسال بزى نودا دمب نوبوان لندن اوربرس تصيح جلنے بسلطان نے ليتے مقرمنعيت پرس احرباشا کودکعها که ان نوجوانوں کی بوری *سررسینی ک*رواورانکے بالے میں راود میں <u>صبح</u>نے وموسلطا كعلم يرورى اورمعارف نوازى سيصرف استنبول مين جاليس ببلك لائبر بربان بوكمين وزراء وامراء ان كنب فالوركيلي ميدركنب ومطبوعات مها كرني راك ومرس سي منفت بجاني كاكوشش كرني ان عام كتنب فالول كعلاول عن علم وفول كمنتقل كتب فالمنتف المكتبة البحرب، مكتبطب.

#### فوجى اصلاحات

سلطان محود ثانی نے سے زیادہ نہلک نگیزا قدایات فوجی اصلاحات کیلئے کئے اصلاحاً مسلاحاً ما می عنصری نے سلطان مصطفط رابت کومور ول کر کے استخد نیٹنی کے اسلامات کی گرم بازاری نثروع ہوگئی سلطان نے مصطفے اسر فدار کے صوارت عظمیٰ کا





منصب بلندنفونين كيا، كيونكرسلطان كانحن يشيني ميست ابم كرداراس كاتفا في اصلاماً كراه برسي وى كاوش بنى جرى فرج تفى ،ا صلاحات كى متعدد كونشينس الكي نوردمرى فداست ببندی، روابت برینی کی وجرسے ناکام برجی تقبس مصطفے بیرفدار نے علماء وزراءاور اعبان ملكت افسران فدح ك مبتنگ طلب كرك فوجي اصلاحات كى حزودت واہم بيت برزوديا اورسلطان كى طرف سے اصلاحات كالبك فاكرين كيا جس اي بني يرى "كولوركي جد برفون ايب كعمطابن تزبيت فيفاور مديدزين الملحك استعال كعلاوه ان فوانبن كراجباء كاهي كوشرش كالقى بجددوراول بي بني برى بين افذ تھے اوران داوز مانسے منزوک ہو تھے تنطأ تني مرى كخنام سبابي ابني باركون مي ربائش اختباركري، بابررسخ والون كى طازمت خم كى جلائ ما صرب نے بیز فداری نجا در سے انفاق کیامفتی اعظم نے ایکے حق میں فتوی دیریا، بنی حری نے بھی خاموننی مِرْصلحت مجمی كبونكه اس وفت نظام جربد (جدبد فرج ) كامهاري تعداد اوراصلاحا حامى فوجبر فنسطنط نبدبس موجود تغبس إسكبن اندرسي اندريني جزي ميس بغاوت كالمعجزي كبلب ربي هن وه لوگ بغا دت كيلي كسى مناسب موفع كي متطر تفي بهت جلدالفيس موفع إنه آگيا، رمضان الالاله وربر منداع برجب ببرفداري هاى فرجين بغاوت فروكر في كيلي دادالسلطنة ے اہرگئ ہو گی تقیس، اچا تک بنی جری "فیصلم نباوت بلندکردیا، اورمصطفے برفدادصدر الم تنل کے دم با " نظام جدید" اور بی بیری میں دورنک نونریز جنگ مونی رہی کیکن نو بیوں کے ين چرى سے س جانے كى وج سے بالآ مزبنى جرى كوفتح ہوئى، النوں نے محود ثانى كى خلافت لوجوراً تىلىم كى، گراس سەپىلےاپنے نام مطالبات سلطان سے نظور كروائے ابك فرمان جادى كركے نام جدید اصلاحات نسوخ كردىكتين حالات كى نزاكت سىجبود م وكرمحود مانى كواسك آگے تعبك ايوا .

## يني يرى فوج كا فاتنه

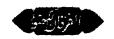
اس ما ونذك بوراصله مات كاعمل دكر كي إمكن محود ثاني في طرك كرا كرمنا سري في آيري





ين جيئ كابالكليدامنيصال كردباجات اوراصلاحات كاراه بمب حائل اس زيردست جان لواین باش کردیاجائے ایک طوئ عرصہ کے بعدسلطان کو اس کا موقع ملا معمد کے سے معمد ایم ك يذان ك مختلف جعول من جعوصًا موريا مي بغاوت ك تعطيم موكة يم اين ي كافن إلى كوسنسن كيا وجود بغاوت برفالوز ياسكي مجبوراسلطان محود نيدوالي مصرمحدعلى بإشاكو مروك ليع طلب كبامعرى فوج ل فيج لورب ك جديدا صول حرب كيمطابن ولينك حاصل كرحى تغيس، ارابيم باشاك مركردكي من بهن فليل رت من ماغيون كي وصل بسن كرفيد اور موريا وغيرومي امن وكون بحال كرديا السير ملك كے نمام طبقوں پر برختیقت دوشن ہوگئ كوغمانى ا**ول ج** مي مديد فرجي اصلاحات ماري كرنے كا تربه ترحزورت ب، اور بني جربي كا زبروست تنظيم اولېزمولی تنحاحت الرفصدياريرين كل ميان حالات سے فائدہ اٹھائے موٹر محدوثانی نے اصلاحات كا آوازه بهت زورونوت سے مبندكيا علماء اعيان دولت افسران فرج كاميننگ ملاكر عديد حالا ك دوشي من فوجي اصلاحات كامفصل خاكرين كياكيا، سني اس سے انفاق كيا مفتى عظم نے اسكى نصويب كاورنحا لفت كرني والور كوفاين مزاكره أما ماصلاحات كرحق مي فضام واركر في كياع تمام ومأل اختيار كيم كي بملطان كولفين تفاكر بني حرى فوج دبرسوبران اصلاحات كيفلات بغاوت مزوركرى گاس ليم اس نے اصلاحات كا علان كرنے سربيلے حالات سے نسلنے كيليم نمام عرورى انتظالت كريم تعي توجيون في تعداد بعده بزادكر في ادرايدا يك نتها في مغر شخص كو اسكاافسراعكي خركيا بنيوي كاآغا اكب اليضخص كومقوكيا جوالعكا احكام كينعبيل كيليع بغنن نياد نغاداصلاحات حاى افواج كوتسطنطينيد الكل قريم تغين كيان كمفرورت براتم والخفيس فواللا ماسكتام احتياطي ندابيرا ينافي بعداصلاحات يعلد آدنروع بوارصب أوقع والمتشايم ونقيده لنتاج بسي جرى في بغلوت كالكل بجاديا وراوط النروع كردى محمودها لات كانفالم كرفي كيلغ إلى معطور برنياد تفاءاس في باغيول كم مقالم بي علم نبوى بلندكر كم تمام مسلما أول كوحاريت كيت بليا بلم نبوى وتميكرتام ملمان (علماء طلباءعام بانتدر،) پرداندواد السكر كرد جي بوسكي،





نوبچیوں کو گوله باری کاحکم دیا گیا، نظام جدیدی فرجین بھی بہونج گئیں بنی چری نے بے مثال بہادری سے مقابلہ کیا، ان کا ایک ایک فرد مقابلہ کرتے ہوئے ماراگیا، تقور سے دنوں بی بیائے کا بہتی چری کا استیصال کردیا گیا، اور بربے مثال فوج صفح مہنی سے بابود ہوگئی جس کے ماتھ دولت عثمانیہ کی سطوت وظلمت والبستہ تھی اور جس نے بورب کے نا قابل سے علاقوں کو اپنی شمنیر خارانسکا من سے سنجر کیا تھا۔

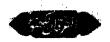
#### بني جرى كے خالنہ كے الزات

ین چری کی اصلاح یا ان کااستبصال دولهن غنما منبه کی ایک بنیا وی حزورت کفی محمود تمانی ان كى اصلاح سے ما يوس نفا ، اس لئے اس نے اسنيصال كا داسته اينا باكين براسكى يڑى بنيادى اور سنكين غلطئ تفي كداس ني تنبادل فوجي فوت مهياكي بغيراس ظيم فوجي قوت كونسيت ونا بودكرد ماس دولت عثانيه کى صديوں کى ثنا نداز مايخ والسند منى اور براروں كمزوريوں كے باوجوداب مي اسكى مطوت وتنجاعت كانفش كسى صرمك بإوسى ملكون بإفائم تفياه حالا كرسلطان محمود ثاني كونج إعلم تفاكر بها دے دشمن ہروقت بهاری تاك مس لكے ہوئے بس اور و يكھى حكرك كيلي مناسب موقع كے نتظری، دولت عثمانیہ کومحوذ نانی کی اسٹکین غلطی کاختیازہ بہت جلد میکننا بڑا ہی جری کے استبصال كع بدرسلطان محوذناني في برى برن رفتارى كعساندنى فريج في تشكيل اورنربسيت نشروع كى، نئى فدج كى نعداد برط هاكر (٠٠٠ ٥٥) بزادكرى، اس كابروگرام وها فى لاكه قوج مهاكرنے كانفا، اگراس كو ۵ ـ . اسال كا وفغة امن بل جا تا توابيد تقى كەزىردىست فرى قوت فرام كريتيا البكن وولت عثمانيه كاروايني وثنمن روس موفع كالمتعارتها اس في موس كب كم ین بیری کے استیصال کے بعدد ولت عثما نبہ فوجی فوت سے بالکل عاری ہو چیکا ہے اصلے اس نے كمزودوشن كونبادى كالوفعه وبيع بغيراكسعت بالمعهام عب دولت هما نيركه ماض لينه مطالبات ببين كفا ودائفين لليمذكرني كاصورت بمحلك وهمك دى اسلطان محود كومورا ذلت آميز



مهما بره أن كرمان بروسخط كرني بيد اكتوبر والمساومين دول ثلاث (بهطانبر فرانس، دوس) كى سازش اور لما بعگت سے واقع او آرین مین آیا جرب نے دولت فنانبہ کی بحری فوت فناکر کے ر کھدی ہشتاہ اور میں روس سے جنگ جیر اگئی، روسی فوجیس بڑی نیزی کے ساتھ دولتِ عثمانیہ كعظاقون يقيعندكرني جو في احديث كربه ويح كثين، استنب ل كوخطروس وكمه كرانها في دلت أميز حروں برسلان عودنے دوس سے ملے کر لی ایر بل معامل مراحدا مرا درند پر فرلفنین کے وتخط ہوگئے ایک مت سے فرانس کی ولیعار ٹھا ہیں انجزائریگٹری ہو ٹی تھیں اس نے دولت عمانیہ كاكمزورى اورشكي ديكه كرالجزائر يقبغه كياع بهي وقت مناسب بمعاينا نجرجوا في منام اعرب فرانس نے الجزائر رفیصنه کرایا اور شانی حکومت زبانی احتماج کےعلاوہ کھے شکر سکی وولت عثمانیه کوسب سے بڑی ذلت اس وفت ہوئی جب سے اگر میں وا<sub>ل</sub>ی مصر محد علی باشانے بغا<del>ت</del> كردى اوداسكي فرجين فبصنه كرني فوتي كوتا بهيرا وريروصة بك بهويج كبيس عنماني فرجين مصري فن كايلاب روكينين اكام رمي فودولت غنائيه كي مايخ مي ميلي باربه رمواكن حادثنين آيا كەدولىت همانىكولىنداك والى كەخلات رواينى دىنمن روس سے مددلىنى يرى ، جس سسے عنانيون كواز حدنفرت بقى خليفة المسلبين كي حفاظت كبلي روسي حكى جهاز باسفورس سي تنكرانداز موض طبغة المسلمين كى روس سے مدود رخواست كوئى معولى واقع نبس نفا اس دولت المنا فيرك غيورو فوددار باشرون كالمنجو وكرركدريا عمانى باشدر اسي اصلاحات كيكة كمئ تيمت يرنيادنه تغض كخننج مي الفيس روس كااحسان منداورغاشيه برداد ہونا پڑے وہ البےسلطان کے باتھ کسی اصلاح کیلے تبارنے عص کے دورس بررسواکن مادنهن آبامبعرن اس نقط بزنقريًا منفق م بكربسب مادنے بني چي كا استيصال ك

له موك الاصلاح الشاني من المسالة الشرقية مشث خراكرات السلطان جدالحبدالثاني (مقدم)



مولا نامفتی تثیبب الشرخاصطا ناظم مدرمریج العلم بنگلور

# کیا عراف رکاعف را بی اسلامی تصویم و میا عقب را بین المی تصویم و آن اور عذاب قرر در این در از در

كيامرد سنتهي

موُلف نے اپنے معنمون کے آئوی مصیمیں عذاب قبری تنی پرقرآن سے اندلال کرنے کی

ناكام كوسترس كرتے ہوئے برایت مین كے.

وَهَا آنَتُ بِمُسُمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ (فاطر ٢٢)

و قرول بربرتم ان كونا بني سكة.

پراس سے بنتی بودہی اخرکیا ہے کہ :۔

مجبةرمي مرده سن بيس سكتا و اس بعداب قركاموال بي بيدا بني بواا

(شم بخقت م<u>امس</u>)

بر کہنا ہوں کر تا پر ایسے ہی موقعہ کے کہا گیا ہے اسے گھٹنا ہجد نے اکھ جہرت ہوتی ہے کہ اس قدر بدیج اموری کس طرح لوگوں کے نئے فظری بن جاتے ہیں ہور کی کہ اللّٰم تعالیٰ قریر فرانے ہیں کہ تم در الوں کو سانہ میں سکتے اموالت کے بقول اس کا مطلب یہ ہواکہ موے ہا دی بات س نہیں سکتے ، مگر یہ کہاں سے تا بت بواکہ وہ فرشتوں گاکام مجھ انہیں کئی سکتے ، اور اگر یہ مج





ثابت ہوگیا توبیکهاں سے نابت ہواکران کے اور شاع دیواس میں باطل ہو چکے اوران کو کھی جی می است ہوگیا تا ہوگیا ہے حور ہندیں ہے، جب مک مولف بیٹا ابت نظر دیں گئے، اس وقت مک اس آمیت سے ان کوات دلال کرنے کائی ہندیں ہوسکنا ۔

اوردبسبهماس صورت برج کسم مؤلف کی بربانسلیم کلبرکاس آیت سے مردوں کے سننے کا نعی بونی ب ورز حینفت برج کرمبهورعلماء کے نز دبک آبت کا برطلب نہیں بے الجکر آبت کا مطلب برج کرہ:

٠٠ المِ بنوركوآبِ اس طرح نهين شاسكة جس سے وہ نفع حاصل كرسكيس.

(ابن تيم، الوقع مهم)

اس سے معلم ہواکہ علی الاطلاق مردوں کے سننے کی تفی نہیں گی گئی ہے بلکہ وہ منناجی سے نفی ماس سے معلم ہواکہ علی ال نفع حاصل ہواس کی نعنی گی ئے 'اب رہی یہ بات کہ مُردوں کے سننے پرکوئی دبیل ہے جہم کہتے ہیں کہا ہاں اس پرمتعدد احا دین دلالت کرنی ہیں ان میں سے نبذیہ ہیں: -

ا محصرت انس رضی السّرحد نبی کریم صلی الشرعکب سور وابیت کرتے ہیں کہ آپ نے فرایا بندہ حب اپنی فنرمی رکھد با جانا ہے اور اس کے ساتھی والبس ہونے لگتے ہی نووہ ان کے جونوں کی آواز سنتا ہے۔ الح (بخاری البحنائز - وسلم پر۳۸۳)

الم بردگفادی نعتون السر می الشرعند سے اور صفرت عمر رضی الشرعند سے بخاری مسلم برم وی ہے کہ الم بردگفادی نعتوں کورسول الشرعلی الشرعلب ولم فی خطاب فرا اکر اے فلاں اے فلاں بانم فی وہ بابراجس کانم سے وعدہ کیا گیا تفال یعنی عذاب ) اس برصفرت عمر نے بچھاکہ یا رسول الشربی نوم کئے کہ بری بانوں کوان سے رکھیے بیس کے آپ نے فرا باکر اس فات کی فیم میں کے فیصند میں میں میا بہ میں بانوں کوان سے زیادہ نہیں میں سکتے مگر دیکہ وہ کوگ جو المنہ بیس مے کہ درسول الشرصلی الشرعلب ولم الن (صحاب) کو قربتان کی طون جانے کی صورت میں فیلم دینے تھے کہ دربول الشرصلی الشرعلب ولم الن (صحاب) کو قربتان کی طون جانے کی صورت میں فیلم دینے تھے کہ دربول الشرصلی الشرعلب ولم الن (صحاب)





مى المومنين والمسلمين وانا انشاء الله بكم للاحقون نسال الله لنا ولكم العافية . (ملم ،مشكوة م<u>181</u>

ان میں سے بہلی دوروا بنوں سے مراحقًا معلی مجونا ہے کہ مرشے سنتے ہیں اور میری روا "
سے بہتہ جاتنا ہے کہ مردوں کو بصیغہ خطاب سلام کرنا جا بھے اور ظاہر بے کرجب وہ سنتے ہیں تھی اور جاتنا ہے کہ مردوں کو بصیغہ ہیں ہے سکتنا اور جاتنا ہیں آبا ہے کہ :۔۔
بھر معین روا بابت میں آبا ہے کہ :۔۔

"صفرت ابن جاس رضی الشرعد فرم فرعاً (بعنی رمول الشرصلعمس) روابت
کیاکرج آدی بھی ابنے سلمان بھائی کی فرکے پاس سے گذرتا ہے جس کو دنیا بی بیجانتا
تفاا وراس برسلام کرتا ہے توالشرنغانی اس براس کی رقع کولوٹا نا ہے جی کہ وہ سلام کا
جواب دنبلے ابن عبد البرف اس کومیج کہا ہے (اسکا) القرآن بفتی محرشفیع معید)





## تحربهب قرآن كاابك نادر تنونه

مُردوں کے نسننے اوراس کے تمیع میں عذاب قبر کے ند ہونے پر مؤلف نے ایک اور آبیت سیمی دلیل کی موہ یہ ہے:۔

كَمَنُ أَضَلُّ مِنَّ يَهُ عُوا مِنْ دُونِ اللهِ مَنْ لاَ يُسْتَغِيبُ لَدُ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَنِ وَهُمْ مَكُ دُهَاتُهُمُ عَلِيهُ مُعْلِكُ نَ والاحقاف : ٥)

اوراس سے زیادہ گراہ کون برگا جوالٹر کو چو در کران کو بکا زا ہے جواس کوجاب

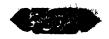
نميس ديرسكة قيامت مك اوروه ان كى دعاسے غافل بى -

موُلمن في اس سے بنابت كرنا جا با ہے كراس آبت ميں مُردوں كوغا فل اور جواب مذو بينے والے بنا با ہے بومعلوم ہواكم و دے سنتے نہيں اور حب سنتے نہيں نوان پرعذاب كاسوال مى نہيں ۔ بدات دلال بھى نہا بت عاميا نداور طى استدلال ہے ۔

اولاً اس لي كرم دول كم بهارى بات منسنة اورجاب مدف مكف سان كام مواسط اطل معلى الله الله الله الله الله الله الم باطل معطل بهذا تابت بنيس بونا، لبذا اس سے عذاب فرنه بونے براستدلال غلط ہے، جيساكم مطور بالا بين مجيء من كيا جا جكا ہے ۔

نا نباس لی کر آبت کرمیم بن کے بالے من عافل ہونے اور جواب مذہ سکے "کی بات ہی گئی ہے اس سے مراد مرف ہنیں بلکر ثبت اور معبودان باطل ہیں اور مقصد آبت کا بہتا نا ہے کہ جولوگ فداکو جو داکر من گورت فداوس کے ہولوگ فداکو جو داکر من گورت فداوس کے ہولوگ فداکو جو داک ہو جو اس سے بڑے گراہ لوگ ہیں اور بیر ثبت با بیعبودان باطل ان کرجواب آوکیا جینے ، ان کی جی و میکا دک امنین فرزگ ہیں ہوتی ، الغرص اس آب کے مصنمون کا زیر کیدے مشلم سے دور کا بھی تعلق تہیں، ہم جوال اس آب سے مفال بن کری نفی پرات دلال نہایت غلط اور قرآن مجید کی غلط نشر کے کا کیک نوزے ۔





#### ایک اوراسندلال

مۇلىن نے لكھامے كر: ـ

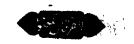
فرآن مجيدي الشرنعالي فرماماي.

اسی تی سے ہم نے تھیں ہیداکیا ، اسی میں طا دیں گے اور کھراسی سے تھیں اٹھا میں گے . (طلا: ۵۵)

اس سے واضح ہواکہ مرف کا مٹی میں مل کرمٹی ہوجانا درست ہے کا کر قبات کے دن الٹر تفالی اسے اپنی فدرت سے بجرا تھائے اگرمردہ فرمیں ذیرہ دہے (جب کا عنیدہ ہے) تووہ اس دوسری زندگی سے موج ہوجائے گاہجسس کا الٹر تفالی نے وعدہ فراباہے۔ (شی حقیقت مسلس)

مؤلف کامفصدیہ بے کمرنے کے بعد کسی بھی فسم کا زندگی مرنے والے کو صاصل بنیں ہونا اور حب زندگی بنین نوعذاب و تواب کلفت وراحت اس کو کیسے حاصل ہوسکتی ہے، لہذا فبر کے عذاب و تواب کا عقبدہ غلط ہے اور فبر کی زندگی کی نفی نا بت کرنے کے لئے مؤلف نے سور کا طاکی ذرکورہ بالا آبیت کا سہارا لینے کی کوششش کی ہے، آبیج دیجیس کدان کی ہے کوششش کس حذمک کا مباب ہے ؟





معلیم ہونا ہے کر دوح کو بھی اسی مٹی سے ہم کے ساتھ اٹھا یا جائے گا، لیس ایک طرف وہ صریت دسول ہے جس بیں اسی آیت کے حوالہ سے بتا یا گیا ہے کھرفے کی دوح کو بھی زمین میں واپس کر دیا جا ا ہے اور دوسری طرف مولف نشخ حقیقت کا بدو عولی ہے کہ اسی آئیت سے معلوم ہونا ہے کہ زمین میں مردے کے دفن ہو کے بعد کرفیم زندگی اسے نہیں لمتی، اب آب نو دفیصلہ فرالیس آبت قرآنی کا میں مراح ملے معتبر ہوگا وہ جو صریت دسول سے معلیم ہوئیا وہ جو جناب مؤلف نشم حقیقت پر مکتف نہا ہو

### ايك صرورى انتباه

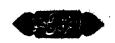
بہاں ایک مزوری بات کاعوص کرنا مناسب می وہ برکہ انسان کے متی بین ل جائے گل اور مرح جانے ہے۔ اس کاعالم مزح بین معدوم اور بالکلیم ردہ ہونا تا بہت بہت مارے انسانوں کوجانور کھا جائے ہیں اور بعض جل کھاک ہوجاتے ہیں گراس کے باوجود اہر برنشی کا جاع ہے کہ ان کو برزشی وجود اور برزشی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ باوجود اور برزشی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ علامہ ابن انقیم مرزا نے بہت کہ ا

برجان بنامی مرودی بے کرعذاب فردداصل عذاب برفی بے بردابرو فی فی م مرکبا اوروہ عذاب کا بی باس کوعذاب کا حصر مرود لے گا، نواہ وہ فرم برجان ہوا بس اگراس کو درندس نے کھالیا یاس کو جلاد یا گیا جس سے وہ راکھ بوگیا، اوراسکو بُھامیں اڑا دیا گیا یا اس کو مول دیدی گئی یا وہ مشدد میں غرق بوگیا توان سب صور تولی باسکی دفت اور بدن کوعذاب بوگا جیا کہ فور میں بونا ہے۔ (کتاب الروح مشھ)

ری بر بات کرب مرف کے اجز او مٹی مین تشروکے اشالاً جانور کے اجز او بدن میں فی کواس کاج موگئے تواس کی طرف رق کیسے اولے گی اور عذا کے س طرح ہوگا ۔ ج

اس کے جواب سے قبل ہرذہن میں اے کر احاد میں صحیحہ رقیع کے بدن کا طرف کوشنے ؟ نہایت مراحت ووضاحت سے دلالت کرتی ہیں اس لئے ان کونسلیم کرنا ہو گا، ایک اس کا تفلیٰ





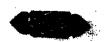
ا ولاً ابک مومن کے لئے احا د مبین صحیحہ عفل سے زیادہ اطبیبان کا ماعث ہونی ہیں اس لئے اسکی صرورت ہمیں کیو کھرہ نعالیٰ اس کی توجیع فلاً بھی بی حاسکتی ہے۔

اس شال مین خوریجی کر اسسطری ہزاروں ی تعدادہ مختلف کوں کے پاس مے وہ تشر عند اور ملاکسی ظاہری واسطہ کے صرف نمبر ملانے سے ان ہزاروں کنشر آلات میں وہی بات سائی دہتی عند جو خاص اسبشن سے نشر ہونی ہے بالکل اسی طرح ہم کہتے ہیں کراٹٹر تعالیٰ انسان کے منتشر اعضاء میں زندگی کی منتشر رکھتے ہوئے بھی وہ سے ہمکنا در سکنا ہے اور وہ ایک ہی دفع نمام منتشر اعضاء میں زندگی کی ایک خاص کیفیت بریداکر دہتی ہے جس سے وہ ننتشر اعضاء راصت بائکلیف محسوس کرتے ہیں جی اسکا ایک خاص کیفیت بریداکر دہتی ہے جس سے وہ ننتشر اعضاء راصت بائکلیف محسوس کرتے ہیں جی انسان ایک اسٹیشن سے نشر ہونے والے نشر ہے کہ ہم تام منتشر را انسسطروں میں محسوس کرتے ہیں جو انسان اس جبرت انگیز صنعت پر فادر مواس کا خالی کیا اس سے محروم ہوگا ہ اور کیا انسان کے نتشر اعضاء میں رقع ڈال کرعذاب و ثواب دینے سے عابی ہوگا ہ

علامدابن القبم نے اس کوفرا باکہ :۔

جن مردوں کے اجزا ومنشروشفر ق ہوگئے ہوں اس ذات پر ج برش پقدرت رکھتی بے مشکل نہیں ہے کہ ان تفرق اجزا وسے رق کا اتصال پیداکر فی اگر جی کا ان ا دوری ہو۔ (خلاصہ کتاب الرق صلا)

بعربیمی مکن بے کوانٹر تعالیٰ ان تنفرق و نتشراج او کوجی کردے اوراس سے ہم وافعت نہوا اور ہم سے دے ہوں کر برگل گیا سوگیا جل گیا، کیونکر ہماری نظروں سے چلے جانے کے اجدوہ حالم برقیٰخ کو بہتے گیا، دہاں کے حالات وکوا آعت ہم سے پوشیدہ رکھے گیے ہیں الغرض ان بالوں میں ندکو تی اسی با



ج ومقل كيفلات إورة اليى وفداكى فدرت سے بعيد اور

بدداهم كوان بانون رجوميح احادبث سي نابت بن ايان دكمنا حرودي عيد اور سيدينا ميا مي رعفل كربيمي ريدكوا بان كاخطره مول بينا براا م شكام .

حاب سيبيل سراكيا بدانعاني هيج

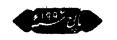
مولعن شع حقیقت نے مند این محکون میں اس خیال کا اظہار کیا ہے کر قباست میں صاب وکٹا پ سے پہلے مزایا جزاعبر اسلامی نصورا و دخلات الضاف ہے۔

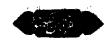
چنانچه ایک مجگه نکههای که:-

برالٹرکے انعاف سے بعیدہ کرفرس بغیرصاب وکناب کے عذاب ہے ۔ برالٹرکے انعاف سے بعیدہ کرفرس بغیرصاب وکناب کے عذاب ہے ۔

ا كِي جُكُرُلكما بِهِ كر:-

ا ورفائم وسيست بيني وه تعلك بالقول كم كابدله اوروه (الش بين مقاكرت الموراء ٢٠) اورفائم وسيست بيني وه تعلك بالقول كم كابدله بااوروه (الش بين مقاكرت به و رزم ) من الدور و الشرائع المان الكري الكري المان الكري الكري المان الكري المان الكري المان الكري المان الكري المان ال





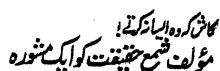
"ان سے پیلے لوگوں نے بھی مکذیب کی روش اختیاد کی موان بیفذاب اس طی آباکہ اکو خیال مجی نہ تھا ہیں الشرنعالی نے اکو دنیوی زندگی ہی ہیں دموائی کا عذاب میکھا دیا، اورآ مؤن کا عذاب اور بھی بڑا ہے کا من بہ لوگ جان لینے۔ (زمر: ۲۵-۲۷) مم ۔ ایک میگر کے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"النزنها لخالبکتی والوں کی حالت بیان کرنے بی کروہ امن واطبینان بی نظ اکے کھا پینے کی چیزیں بڑی فراغت ہم طرف سے اکے پاس پینچا کرنی تغییں سوان لوگوں نے خداکی نعمتوں کی ناشکری کی اس برالٹرنها لئے نیموک (قبط) اور فوٹ کا مرہ حکیما یا (نحل: ۱۱۲) ۵ ۔ قوم عاد کا نذکرہ فرانے ہوئے ارثنا دہے:

ديم غان پرایک ننار تر بواان دنون پر بچه بونوس تعاکر اکواس دنبوی زندگی ب دوانی کاعذار جیکها دین اورآنون کاعذاب اورزیاده دیوانی کامیسین (خم سمجده: ۱۹)

نموذكبلة چندآبان ببن كَكُنس جن بم صفائى كرمانه ندكود به كد دنيام به بجا انسان كواسك كرتوتون اور پراعاليون كابرلداوداسكى مزادى جانى ب اس سلطى فرآن مجديس ندكود منعد د قوموں (قوم عاد، تمود دمحاب ابرادامحاب ادس قوم فرعون) كے احوال فرده كو دركيوليس معلى م وجائے گاكد دنباس سب كوميسي مرائيس درگيمي من د

كِياحُ الفَّنْكِ زديكِ خدان يبب كِير كِيا وظلم تِم اورناانعاقى ع ، بايركم ولفنورون فيال كونزديك يدا بات مجممن كوات افساني من . ؟



اخرس نهایت دردندی دخرخوابی سے تولد نئی حقیقت قاصی محرطی مناکوا بک شوره دبنا جا بها بها بون اوراس کارا فرمسطور کواسی نیا در اصی مقامه اسکے بس جارمال سے نعلقا بن قامی مقا دبنا جا بہا ہوں اوراس کار از فرمسی مررسہ سے العلم بن قیام کرنے بن اور داست محسوس فرطاتے بن المناحق محاص محرب ان سے جو ابو نے کے بادی والک نیک شورہ انکی ضدمت بن بیش کروں۔

وه برکسی جاسل برخورو فکر کے کیا جمہل نے داغ کوخالی اور صاف کولیں اور کھراس کے منطق ہو کہ کھا گیا ہے اس کو پر سے اطبیان سے ملاحظ فرائم بن نبز اس مضعلف قرآن وصورت کے دلائل پر لیوری بھی ہوت کے دلائل پر لیوری بھی ہوت کا کریں اور بر ابھی ہوت دہن ہی کھیں کر قرآن کی نفسیونی بشر کے دلوشیخ صورت رسول وا تاری بیان اور کی بونہ بس کنی، بہذا ان سے بہت کر قرآن نہی لگوشش میں بین مولوث نو بھی مولوث اس بی باکسی نائم بر بین بین بولی بر کوف کا میں بھی اسکی نائم بر بین بین بولی بر کوف کے معالی کا مطالعہ کر بر اور محق صورت اپنی عقل پر جدسے نیا دہ اعتماد سے بر بر کریں۔ اسلامی عقائد واحتمام کا مطالعہ کریں اور محق صورت اپنی عقل پر جدسے یا دہ اعتماد سے بر بر کریں۔

# حروب أخراوردعا

امبد به کراد بری نفصیلات و نومبیان سے عام قارم ن کیلئے واضح ہوگیا ہوگا کر عذائی کر کاعقیدہ ابنی اسلامی نہیں ہے الکر برقر آن و صدیت اور اجاع اُمست تعلی طور پڑتا ہت ہے اور اہم زین اسلامی تقیدہ ہے اور اس کا الکار کرنے والاگراہ و بر دین ہے نبراس السلے کا احا دیت تو آق المست کے المنظمین ہونے یا مقل و براہت کے المنظمین کا فائدہ و بنی برب اور ان پرقر آن سے متعا و من بولے ہت کے فلات ہوئے کا الزام لے بنیا داور موجدین کی م نبی یا کی فہی کا تیج ہے اسکا سوائی نہائیں و مناب ہوئے کا اور اس کو رکونا فی و مغید خلائی بنا ہے اور برب سے المام میں مناب نا دو برب سے المام کا در ابنے و مدید برب بنا ہے ۔ آ بین تم آجی میں مناب نا دو برب میں اور اس میں بربائے ۔ آ بین تم آجین



#### ۰۰ ماتزان ازجاب پودهری علی مبارکضانی

# واقعة كرملاا وراس كالبين ظر

کسی بھی اہم واقعہ برقلم اُٹھانے سے پہلے یہ دیکھنا ہجد صروری ہونا ہے کہ واقعہ کا اِس تنظر
اور صالات کا انداز کیا رہا ہے، مگر بنا ایج کی بوالعبی ہے کہ ابتدامی واقعات مس طرح جم کے مصافے تھے،
اس بریکھیتن فیفس سے زیادہ زوراس بات بردیا جا نا تھا کہ واقعہ کے متعلق میں فدر معلومات فراہم
ہونکیس وہ بکی کردیئے جائیں، اس لئے اسلامی نا دیج کا جو سرا برہما سے ہاتھ آبلہ ہے، اس میں تحالیمیں
کی آمیز من بھی فوب فوب آگئی ہے، اور نشکیک بھیلانے کا بورس اربہا سے ہاتھ آبلہ ہے، اس میں تحالیمیں

نی اکرم صلی الشرطبه و ملم کی جان طبیب به بدای در بی کا دخمی او درماز شین او درمافعنبی ایشد دو از بال کوئی پوشیده بات با دا ز مرات زنه به به به به اصدا و داموز اب کی جنبی سب منافقون اور به و بی کی ماز نشوں نے بر با کی تغییں، آب کے بده برای اکر اور فارون اضطرف کے دو کومت میں بھی مرعبا بی بوجو بسیوں اور دو میوں کی بورش نے بے در بے ایسی صوافی بی بر برای بی موزی بیا کی موزی بیا اسلام کی آب باری کے لئے شیدائی ای اسلام کے بار بارخون دل مذرکر نا پرا کر اسلام اور می جو مصدافت سے دوگر دائی کی وفضا و شمان اسلام نے بدائی تنی وہ برای بردوان و متنی کی اور می خوبی اسلام کی بردوان و می دو میں عبدالشرین سا بھر دی نے میں طرح اظها داسلام کی با اور دوش کے بردوی میں اسلام کی جس دخمی کی تخم رزی کی تنی اسی کے متب بردی میں اسلام کی جس دخمی کی تخم رزی کی تنی اسی کے متب بردی میں اسلام کی جس دخمی کی تخم رزی کی کنی اسی کے متب بردی می بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالج دار دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالم دارد دور حکومت بھی اسی کی بردان اندوج کی کالک دور می کی بردان اندوج کی کالم دارد دور حکومت کی بردان کی بردان اندوج کی کالم دارد دور حکومت کی بی دور می کی بردان اندوج کی کالم دارد دور حکومت کی دور می کی دور میں میں دور میں کو دور می کالم دور میں کی دور می کی دور میں کی دور می کی دور می کی دور می کی دور می دور می کی دور می کی دور می کی دور می کی دور میں کی دور میں کی دور میں کی دور می کی دور میں کی دور می کی دور میں کی دور می کی دور می کی دور میں ک

<sup>\*</sup> ومس ستركه خلى إروسكى .





ندرموگیا، اوربالآخرآپ کا شها دن برخم برا، بس غور آوا بفیس عوال برکیاجا ناخرودی میه برن برخ کا بعول بعلبتوں بس کی برولت وہ دبن برخ بوخ خرس بردی دنیا برجها گیا وہ ماری کا بعول بعلبتوں بس کی برولت وہ دبن برخ بوخ خرس کا مرسواے ابجاد باگیا، الشرتعالی جزائے خربے علامت نمام بھیدگیوں کو دورکیا اوراسلا ابغیرار الله میلیان ندوی کو خود کی اور الله ابغیرار الله بغیرار الله برخ باریم برای واضا اور اسلا ابغیرار الله مسلی الشرطیب و کر باریم برای و احتیاز می مورد نیاک سامند بیش کردی - روایا کی تحقیق میں ایک متابی کا ایک متابی برگاک بهندونتان میں روایات کی صحت و تحقیق مرد خال ایک متابی کی کا ایسا میاز فائم کیا کہ وافعات کے تقیق خدو خال ایسا میاز فائم کیا کہ وافعات کے تقیق خدو خال واضح طور پرسا ہے آئے۔

کسی عام وافعہ کو کھنا تو ابن فلم کے لئے بہت آسان ہے گر وافعہ کو بلا اللہ بھی کھنا

بی کھنا اور زاکت کا حاص ہے کیو کر ہدا کہ انتہا ئی ناز کرسٹنلہ ہے، البی صورت حال کے

انتیت ذرا آ کھ کھول کر دیجے تو واقع کی کر بلاسے متعلیٰ اگر جرا تنا ذیا دہ لٹر بچر بلے گاکتنا پریم کسی

ابکہ واقعہ کے متعلق آنا بڑا سرائی اوب موجود ہو گرجا تنک مبیار کا سوال ہے تو اس معالم میں

زیادہ ترجہ نہا تیت ہی نظر آئیگی جنی کے جلیل الفدر اصحاب رسول کی بھی تقیق سے لوگ بازنہ دہ کے

نید چھڑ الدورا صحاب رسول الٹر صلی الشرعلیہ ویلم کی بات کیا ج وہ جبد کو جھوڈ کرکسی کو بھی مسلمان کی

زیادہ بانے برنیادمی اور جن چیز درگوں کو اصحاب رسول تسلم کرتے ہیں وہ بھی جو کھی مسلمان کی

دجہد کے ماتھ تھے اس لئے مجبوری ہے، ورد نہا ئی نخر کہ کی جنگی تو اسی میں ہے کہ اصل حقیقت کو

جھٹسللہ باجائے اور مصنوعی روایات ایجا دکر کے حق کو مشکوک بنایا جائے۔

اس بُن فطرمي مجمولا تأعين الرحمان معلى ماحب كى نازة تصنيف وافع كر الاولاس كا بِن خل و بيجة بي تواس المني موضوع بربهترين كتاب بالنيمي جس مي مدود شاسى اور معبارى حقيق كرساته واقعات كي جيان بي كم تى عراب واقعه در حقيقت مبالى تخريك كانقط و عراج مج كرح حقيق النيان





كربيل دون انتركي آورى دى بهراك دا قال بوگفا ورجب مراد پرى بوگئ قصف انم بهيادئ البي صورت مال به وفت انتركي به وي المحقق بن كاكام ها اس ميدان بي صرف الا ناعبرالتكورها كي خدمات گراففررا وريد تنال به با برگولا ناعتیق الرحن صفا نے ليك في انداز سے اس وافعر بر كھا ہے جوبن نه بزرب بنزاف با فضى اورست بڑھ كرب دا صفر جي بن كے وقاد وجلالت تناك بر خط كم بداك مجابي رى تا بركم بري مي جذبا تربت سے مغلوب بوكر كي بني كھا گيا ہے بلكو كون تن كا كي محرف الدي كا الله بالكون تناك كم محرف الدي كا من ارخود ضائن كو سمجے بري ملى كا من كا من مان واقع كر الله برائي كوئى كا من الله من دوى اور هني قت كارى سے كا برائي بوراس اعتدال و وازن كے منافذا من وافع كو ابتك نه بن افراد بائن و افتا كو ابتك نه بن افراد بائن ورون اور هني قت كارى سے كا برائي بوراس اعتدال و وازن كے منافذا من وافع كو ابتك نه بن افراد بائن افراد بائن کر برائي والد کا شكار برائي ب

مولاناالوالاعلى و و و دى صاحب كى خلافت و لموكيت " صفرت عروب العافئ صفرت المربعاوية اورصزت بغيره بن شفية و غيره كا شان بي كستاجون سے نيز صفرت عمان كا كاشان بى ناروال كا يُول بهرى بولى كان به بهر ايران نے لا كھوں كى نفراد بمر بھال پر كفتيم كيا ہے۔
عود عباسى كى خلافت معاوية ويزيد " بھى صدد وج فير خذل كاب جرب يكستا خانه مذك بيد ناصفر بي سيان كو افنزار كا طالب البين البين كله خلافت و ملوكيت " بي مولانا مودودى صاحب حصرت الميرموا وي كوالزام لكا يليه ان كنابوں كے علاوه بهت سى كتاب الفيس موفوعات بركھى كئى بهر بي كے مصنفين نے محصل لينے كوفير جانبوا ثنابت كرنے كے لئے اصحاب رمول كى شان ميں گستا خيان مك رواد كھى بي، البين كو كى بات بجداللہ واقع محركم الما ور اس كا بُرن خل اس كا ب كے مطالعہ سے بنا ترف كے کہ مسلمان كو اس كا بُرن خل ميں البين كو كي بات بجداللہ واقع كومسلمان كو برجال ميں اصحاب رمول كى غطمت بيش نظر ركھنى ہوگى اور مباعیت كی مليبس سے با خبر رمان ميں اصحاب رمول كى غطمت بيش نظر ركھنى ہوگى اور مباعیت كی مليبس سے با خبر رمان ميں اصحاب رمول كى غطمت بيش نظر ركھنى ہوگى اور مباعیت كی مليبس سے با خبر رمین ہوگا و



پین کرتا ہے توالیے فتے دین کا داہ اٹھتے ہیں جن کاحل علماء حق پرست بھی ظامش کرنے سے قاصر روحاتے ہیں جزورت ہے کہ دا تو کر طلا اوراس کا لبن نظر انگریزی، عربی، فارسی اور مهندی زیادہ ہوسکے تاکرہ یا میں کہ زیادہ ہوسکے تاکرہ یا میں کہ اوراس کی اشاعت ذیادہ سے زیادہ ہوسکے تاکرہ یا میں کہ اس اس ملسلہ کی جا ہلانہ رسوم بطیب خاطر ترک کرکے حق سے والبسکی میسر آسکے، الشرنعا فالیے فضرل اس ملسلہ کی جا ہلانہ رسوم بطیب خاطر ترک کرکے حق سے والبسکی میسر آسکے، الشرنعا فالیے فضرل معاص سے اس کن بوجوام وخواص کے لئے نافع بنا دے اور مصنعت کو بہتر بن جز المعے خرص عطافر مائے.

اقبال سیس مروم کے دوشرمولانا عین الرحن صاحب کوندرہیں ہے۔ انکار خلافت نوم البیس کا نبیوہ ہم ہیروی دیمن آدم نہیں کرتے رولیں وہ جوفائل ہی مائے ننہداء کے ہم زندہ جاویکا انم نہیں کرتے





بارى تى مى بى كى سىسى جوا كى لى مقدولىت كى لىندلول كويودى ع.

# واقعة كرملاا ورأس كأب منظر

از: - مولانا عتبق الرحن تعلى

وا قدم کر الما دراس کے پین ظرکا بران ایک اوب عصص دو تنظاد انقطها می نظری انتها بینداز کشاش کها جا اسکنا ہے کہ اس دافعے سے تعلق نا دی روایات کو اس سے پہلے کھی اتحاج افاد رست الذہ ہے کہا جا اسکنا ہے کہ اس دافعے سے تعلق ہوں کہا جا اسکا ہے کہ اس کا تبدیل کے در ایات کو اس سے پہلے کھی اتحاج کا اور ترکیمی انتے نوازن احتیا ما اور عیر جا نبدا دی سے تبیقت کی الاش کا تی ہے میں اس مصنعت نے ایک اور ترکیمی انتے نوازن احتیا ما اور عیر جا نبدا دی سے تبیق ہو اور اور میں کہا داس کو در بری طوت میں اور ترکیمی اور ترکیمی اور ترکیمی میں اور ترکیمی میں اور ترکیمی کا ترکیمی میں کو در میں دوسری طرف میں اور ترکیمی کو در میں میں اور ترکیمی کو در میں کا ترکیمی کی دوسری طرف میں اور ترکیمی کو در میں میں اور ترکیمی کو در کا داس کو در میں کا ترکیمی کو در کا داس کو در کا داس کو در کا داس کی اور ترکیمی کو در کا داس کا در کا داس کو در کا داس کا در کا داس کا در کا داس کا در کا داس کا در کا داس کی در کا داس کا در کا داس کو در کا داس کا در کا داس کو در کا داس کا در کا در کا داس کا در کا داس کا دار کا داس کا در کا داس کا در کا دار کا دا

دومری مرف صرف می وید محمری میسیده می جهروده هی رفعاد در بسری مرف اور عام اور عام اور عام اور عام اور عام اور ع کے لینے تفاصل پی کہیں آئے ہیں آئے دی سبے اسلامی نایخی آخذوں پر و نہایت تنفیاد کر میری و فرطی اور ا

اورس گورت روا بات کا کباطو ار منها به اسکه اندرسے واقعی حقیقت در بافت کرنے کی توسیقی وری وی ا ورس گورت روا بات کا کباطو ار منها به اسکه اندرسے واقعی حقیقت در بافت کرنے کی توسیقت شرق جو مشقدت مصنف نے افغائی به اورس کوارن کے ساتھ اس ٹرخاروا دی کو انفوں نے طے کیا ہے جانب می کھی

أسيمطالو بأبي كالبك فابن تقليدا نداز فرادد باجاست كا

کناب بالاه الواب اورا بکیاب بط مفدے برشنل ہے . صفحات ۲۶۴ مربالا ۳۶ جسم نشاندارمیپ بیتود کا غذیجرہ گردیوش مجلونیت ۶۰ ویٹے

ناشي الفرقان بكر إو ١١٧/١١١ نظر آباد بكفنوم

الفرقان کی کمکیت و دیگرتفصیلات کے تعلق اعلان (مطابق کارم ملا دیکھ تامیدہ) مقام اناحت ۔ کمعنو رنزوبیلیٹرکانام وہتہ: ۔ محرصان نعانی ۔ ۱۳ شاکا ڈل مغرق کھی۔ درسیت میدوشانی ایڈیٹرکانام دینہ:۔ مطیل اومن مجاوندوی ، اس ٹیاگاؤں مغربی محدوثاً قدمیت میدوشانی

نگ نی میران می میران می





# سالانه جنده مابئامه الفزقان

لائفت ممبرى	اع:ازی	عام خربداری	,
-/۱۲۰۰ روپیخ	يربها دويئ	ير ۲۰ روپيڅ	بندوتنان
ير ١٨٠٠ روييم	ير بهم روبيتم	_/-۱۱ روپیځ	يكتنان
مر٥٠٠ والر	مر-۵ واله	والي والرحم والر	ومكرمالك درلوم
ير.به والر	يريه والر	ى داك بر10 دالر	

# الحنسي ابنام الفرفان

۱ . ممازکم ه کابیون برایمنسی دی جاتی ہے۔ سرز سیسی

م د الجنبي كرآغاز برير دروبيه في كابي كي صاب سے درضانت جمي كرنالازى ہے۔

س د دش عد ذیک ی انجینسی کورچ ساده داک سیمیع جانے ہیں اور ایک ماه م

مم ـ دس سے زیادہ کا بیاں وی پی سے پی کیم جی جاتی ہیں۔

انزامات ببرصورت بدمه اداره بونے بن .

تنرح كميش

ه تا و کابی بر بردا . آنا ۲۸ بر برده ۲۵ . اتا ۲۸ بر برده ۲۵ . دم از اندکابی بر برسس فی صد کمین دیا جائے گا.

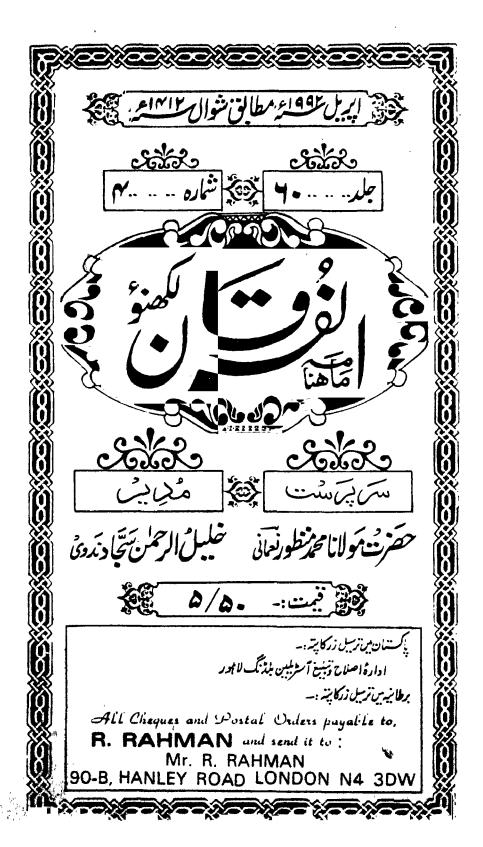
2 ایجنسیوں کا مِل فی شارہ کی فنیت سے بنا یا جا تا ہے \_

مرخنام انتهارات بوراصفی بر ۹۰۰ روپیم نصف صفی بر ۵۰۰ س

«أُنْشِلُ كالندوني مفي ير ١٠٠٠ رر

ما أيبل كا آخرى صفحه بر ١٢٠٠ ١

خطورت اورزم بن زركابنه - ماهنا من العرف العرب النظر آباد ميمة العرب النظر آباد كيمنوم



.... مولانا غنبن الرئن مقاسنيهلي .... بو . حصزت معاويم . . . . . . . . . امام ابن تميير معلى دولت بشانيه كه دولا ملائماً كالمخضر حائزه ... مولانا عتبن احد بنوى .. بم ٧٠ - برطانيري مسلم بإرامينط ... .. مولانا عنيق الرحل سنبعلي ۵ ادر نگان م الغرفان كى مواك M2 -- .-اگراس دائرہ میں 🔘 سریت نشان ہے نو اس كامطلب 4 كرآب كى ترت فريدارى في براوكم آئده كيل مالانه جبدو فررًاإرسال فرأيس اخريراري كااراده زبوو مطلع فرأيس جيده ااطلاع معيدكاً فرنك موصول نروني كم مورت بن أكلاتمار بصبغة وي بيروارك اللي المائكا. به دانيد: بنجرابها مدالفرفان نظرآباد (۱۳ ينباكاؤن مزبي الكفتور ١٢٦٦ (دين الهدر محرسان مانى برطر وليشرفه سينطراف يدياني سيحببو كرد فنزابها مالفرقان اسباكا ومغرب مكمنو

1995

الفرقال كموا

مولا باعنيق الرحمان تصلي

# رگاره اولین ظلمت کدے کی روسنی!

آزادی سے پہلے جب بن وت ن اگریز در کے زیر صورت نھا اور آزادی کا نخر کہ جس رہ نھی از دی سے پہلے جب بن وت ن اگریز کھنے کے کہند وشان کے لوگ آزادی اور خود مختاری کے فابن جس بن فرزی طورت بر بن جب بہت بری لگنی تھی، گرآزادی کے بعد جو صورت بنی اور روز بروز صاف سے صدف نز مرفی جب رہی ہے وہ تو بہی کہنی ہے کہ جیسے انگریز طحب کہ باکہ اور روز بروز صاف سے صدف نز مرفی جب رہی ہے وہ تو بہی کہنی ہے کہ جیسے انگریز طحب کہا تھا، زندگی مے مبران برنظر ڈالئے آزاد تو موں کی اخلا قبات کے بجا کے ایک لیے مہار قوم کی اخلا قبات کا منظر سامنے آتا ہے ۔





چوت سے بھی اصول بندی بند نظری ضبط نفس اور اضلائی طہارت کی تعلیم گاہیں ہونیکے بہائے ہر شر وقعا دکی آ ماجگا ہیں ہونے کا جو منظر ہم اے ملک میں بین کر دیے ہیں اس کے لجد زیر کی کے سر کھی شعبے میں کسی خبرو عافیت اور خوشائی کا سوال ہی با نی بہنیں رہنا ہما نشر برمیدان میں ہزفرہت برمفاد اور ہزفرہت براغراز برسنی کی وہ دوڑ لگی ہے کہ تمام اخلاتی فدرس اسکے باؤں کے کہ کا حال می جا رہیں ۔

جركسي كالعي تفوز الهب وصل مبترب اوكسي درج مبريهي حالات أسي مما عد نظرآني من وه برنميت برمرًا بننا جا بهنا ہے جاہے اغراز ومنصب کے اعتبار سے مڑا یا مال و دولت کے اغبارسے بڑاا وربیع ص اوررس اسکی اخلانی حس کو کمزورسے کمزور ترکرنی حلی حالی ے میں کہ وہ اب اپنی مطلوبہ موراج برہینچکہ مڑا آ دمی بن جیکا منونا ہے' نواخلا فی طورسے د لوالبہ بهی برجیکا بونام کے اسکے پاس اخلاق کا حرف وہ ذخیرہ بانی رہ جانا ہے جم مفیر مطلب ہو' جب بيد لك كالك عام رُخ اور (TREND) بوجائے كا، نو كير البيے لوگوں كى تعداد بڑھنى ہى جائے گی اور اگر سجی اخلافیات سے کم از کم برسعینه زندگی کی ماکز برمینیه ورانه (PROFES SIONAL) اخلافیات سے بے اغذائی کا بھی عالم ہما ہے ملک بس جاری رہاجواس وفت ایک ام جلن من گیا، توبير ملک واس سے بھی ٹرے دن خدانخواسنہ دیکھنے ہوں گے جن بروہ آگھرا ہواہے بعنی اقتصاد د بوالبین کے نتیجے میں کھلے عام امر کم کے انثاروں بر فص کرنے کے وہ دن جن کا ایک سال بیلے کے بھی کوئی نصورتنا برکسی کے دہن بب بہس نھا۔ بہ دن صرف ہماری اخلانی انبری نے د کھا عیم صربی ذانی اور گروہی مفادیا جذیات سے برنز کوئی جیز نگاہ میں نہیں رہ جانی اور ببنبراسلام صلى الشرعليه ولم ك دى مولى وه شال صادن آجانى مكركسى مندرى جاز كي نجيه درج كرما فرباني كالكرك كبلغ عرنت برجان كالكبعث المعان كامجا شحها ذكانه ب موراخ كركے إلى مكن كرنے لكيس في المرب كراس جهازكو دويتے سے كون بجائے كا؟

۵





دین اور نرمب وه جربه اکرنے تخ بوانسان کوظامری اور ماہی فائروں سے آگے دیکھنے کی المکر بہت سے الیے فائروں میں جی اموانقصان دیکھ لینے کے صلاحیت عطاکر نے اور اسکے مطابی طرزعل کی ہمت بھی بین دینے تھے، گرمیں ہندونتان میں یہی دیکھنا تھاکہ نرمیکی نائندوں اور رکھوالوں برجی بیاسی بازی گروں کی بلندا قبالی کا جا دو ... جیل جائے ہیاں مکہ وه آن کی شعیدہ بازیں کو کسی فکر ونشولین کی نظر سے دیکھنے کہ بجائے ابنی سرگرم اور برجی سے اسمیس مرفراز کرنے لکیس، اور ایک دو سرے ندمیب کے ساتھ تھی ہے انسانی کی جو بالوئیا کہ کے ایک گروہ نے فائس سے ہمارا برائنارہ بابری سجرا ور رام جم بھوی کے جھاگوئے کی طرف ہے بین می گردانے گئیں سے ہمارا برائنارہ بابری سجرا ور رام جم بھوی اور رام مندر کے بین میں ایم ایک سے میں ایم ایک کی جائے مکن نہیں ہے کہ وہ رام جم بھوی اور رام مندر کے عنوان سے مبود کے خلاف جلائی گئی جا رہا نے کہیں ہیں کوئی سیائی اور کوئی معقولیت بیا سک عنوان سے مبود کے خلاف جلائی گئی جا رہا نہ نہیں جا کہ قد کہ دے ہم با ور کھولیے ہم کر دینی ایک جنوبی اور کوئی معقولیت بیا سے جو با توقف کہ دے ہم بی اور کھولیے ہم کر دینی ایک بیا ہی کہ بیا ہی کہ بیا ہی کہ بیا ہی کہ ایک کر بیا ہی کوئی ایک کر ایک کر بیا ہی کے ایک کر ایک

اے کاس کر ملک میں جود وسرا بڑا ندہی گروہ سلمانوں کا ۔ بینی ہمارا ۔ ہے کم از کم اس کے نمائندوں کی طرف اُمبید کی نظرسے دیکھا جا سکنا کہ اضلا تی بحران کی اس سکی میں وہ کم از کم مسلمانوں ہی کیلئے بلند فکری، بلند نظری اوراعلیٰ ظرفی کاعلی نمونہ بیش کرنے رہیں گے۔ مگر کیسے کہا جائے کہ اِد هر بھی حزورت بھر کی دوشتی ہیں ہے، رقع کی وہ باکیزگی بہت محدود افراد میں رہ گئے ہے جو گھٹیا یا نین فیول کرنے سے انکارکرتی ہے جو تھٹیا یا نین فیول کرنے سے انکارکرتی ہے جو تا توقع اور نواض اختیار کرنے ہی میں بڑائی نظرانی ہے اور بڑا بنے کی کوششنوں کے بجائے بیجے رہنے اور نواض اختیار کرنے ہی میں بڑائی نظرانی ہے محتیا ہے ہو گھٹیا لیکھی میں میں بڑائی نظرانی ہے بھے اور خواص وال کیلئے مما ابقت کا خیال بھی میں میں بڑائی نظرانی ہے۔





گزرا أسرابكناه سركم بنيم موس بونا بولينه بهائيون كى عزت بس ابنى عزت اوران كى د تن بس ابنى د آن د كه يى به وه معافى سازتم كها لينه كوتبار بوسكتى به مگراست زخم لكان كو نه بس به چ سكتى باسكسوچ كر برانه بهانس د نباك رواجى بيانون سه جدا بوقي بس برواز به دونون كى اس ايك نها بس كركس كاجهان اور به تنامي كاجهان اور

جب جب اس مضمون كى طرف ذابن جلنا به فرآن باك كى وه مفارس آبيت ذابن ب

كموم جاتى بحس مي ارتاد بوايد:-

قَاتُلُ عَلِيهِمْ نَبَا اللَّهِ فَالنَّيْلُهُ البَيْلُ فَانْسَلَحَ مِنْهَا فَانْبَعَهُ الشَّيْلُونُ

كَكَانَ مِنَى ٱلْغُونِيَ ٥ وَكُونِينَهُ أَ

ڷڗؘڡؘٛڬؙؠؙڔؠؘۿٵڡؘۘڵڮؾۜٛۂۜٲۿؙڶڎٳڮ الارُۻۣػٲتَّبَعَۿۏڽٞۏؘۺؘڷؙڶؙ

كَمَثَلِ الْكَابُ إِنْ تَعْمُلُ عَلَيْهِ

مَنْنُ الْقَوْمِ الَّذِيْنِيَ كَنَّا فُوالِ النِيَا خَافَصُ صِ الْقَصَى لَعَسَلَهُمُ

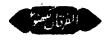
نَدَقَكُو وُنَ ٥

(140-147-011)

ادر (المرسميني) إن كواس كا فقد منا و جيم نے اپني آئيس عطا كبس بجوده ان سے نكل بھا گا، اور شيطان اس كے بچھے لگ كيا بس وہ گراموں ميں سے بوگا۔ اور اگرم جا ہتے تو اس كوان آئيوں كے ذريعے بلندى عطا كرديتے بكن وہ تو زين بى كل طرف جمكا اورا بنے نفس كا يرب كارب كيا، بس اسكى شال كتے جيك رہا اس دهنكا رون بھي زبان كا جيكور دون بھي زبان كا جس نے ہماري آئيوں كو جملا با توان كا مركز دشت (ابنے خاطبين كو) نا و مركز دشت (ابنے خاطبين كو) نا و

تاكروه يؤركرس.

21997



زآن کی به آباتِ باک اُن تمام نوگوں کیلے مجتزین وعظ بہترین آگامی اور بہتر ہو با نہ بر، جفیں علم دین واصل کرنے کا نشرت حاصل ہوا ہے علم دین آدمی کی سطح بل کرنے اور اسے اُو بر اُسطے اُنے کہ جس سے وہ اپنے رب کیلئے خونننودی کا سامان کرے اپنے بنی نوع کیلئے کوشنی بن جائے ، جس سے وہ اپنے رب کیلئے خونننودی کا سامان کرے اپنے بنی نوع کیلئے کوشنی بن جائے ، بنترون حاصل کرنے کے بعد میں آدمی اُن نعما نی تفاضو اور میلانا ت کے دباؤ میں رہے ، جن کی نعمیل انسان کو زمین کی سطح سے طاد بنی اور ایک کھٹر سطح کا انسان بنا دبنی ہے تھے بنک اس سے بڑا بے شعور کوئی نہیں، اُس سے بڑانا فشکرا کو نہیں اِس

رتِ ذوالحِلال اپنے دین کے نائندوں کو ہمت کجنے کروہ اپنی مکت ہی کے نہیں پویے ملک کے ظلمت کدے کی روشنی بن جا ہیں ۔

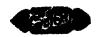
ابب غلطی

گزننده ای اداری کا آخری سطرون بین کنابن کی غلطی اور برون ریزنگ کروری سے ایک لفظ منصر جیب گیا ہے جبکر سیجے لفظ عُمضر نفا براہ کرم اسکو در سمن فر ایسے مجبر ایک صاحب نے اس غلطی پر ایسی سنگین غلط نہی کا اظہار کیا کہ تنصیح صروری ہو ایڈریٹر

# ابك صرورى اطلاع

بعض وجوہ سے بہ طے کہا گیا ہے کہ الفر فان کا آئندہ خنارہ مئی وجون کا مشنزگ بوگا۔ جوانشاء الشرمی کے اوا خرمیں روانہ کیا حاشے گا۔ ایجنسیاں اوز فارمین کرام نوط فر اوارہ

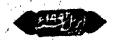




#### زافادات نيخ الاسلام إم ابن نميرير فناوي سيعلد ٣٥

# حضرت معاوبداور صفرت عمرون عاص صبيحا بنر اور مسلك المستنب

مجع بخاری اور مجمع ملم مر صفرت الوسعيد فدري كاروايت سے بدارت اونوى افغال كا كاروايت سے بدارت اونوى افغال كا كات





میرے صحابہ کو گرا مجلامت کہناکبوں کہ
اس ذات کی فیم جس کے فیصدیں میری جان
ہے تم میں سے کوئی اگرا صدیبا وکے برایہ
سونا بھی الشرکی راہ میں خرچ کرفے تو
اس کا وہ درجہ نہ ہوگا ہجان کے ایک
بکرا دھے درجہ نہ ہوگا ہجان کے ایک
بکرا دھے درجہ نہ ہوگا ہجان کے ایک

لاَ تَسْبُعُوا اَصْعَالِى فَوَالَّذِ كُلَّاتُ ثُلُكُمُ الْمُعْلَكُمُ مَعْمِينِ الْمُعْلَكُمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكِمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكِمُ الْمُسْلِكِمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُ الْمُسُلِكُ الْمُسُلِكُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُمُ الْمُسْلِكُمُ ال

تمرالذس بلونهمر

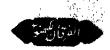
(اس مدبن بین فر برا بھلا کہنے کی مانعت اور حرمت بیان کی گئی ہے) رہا نعت کا معالم تو بیز اور زیا وہ نگین نئے ہے ، میجے سندسے رسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کی بہ صرب بھی نابت ہے کہ اعتالہ اسمان بر نعنت بھی با یا لکل ابباہی ہے جلیے اسکو (ناحق ) فنل کروبنا)
رسول انشر کے صحابہ مومنوں بیں سے بہتز اور ملیند نز درج کے لوگ نقی ارتباد نبوی ہے ۔
میبر الفرون الفرق الّ نہ ی سے بہتز وہ بیڑھی (جاعت) ہے
میبر الفرون الفرق الّ نہی بیاون بھی حسکی طرف بین میں جون ہوا ہوں بھر
بعد شری بین بیاد نہم حسکی طرف بین میں ہون ہوا ہوں بھر

ان کے بعدوالے اوران کے بعدوالے۔

می بربن کا برنشرف اور نیفندن براس نخف کوها صل به وجانی ہے جس کی مالسنب ابان بر انشر کے دمول برنظر ٹرگئی، بکر صحاب بن کا برنفام اسی نظر کے بفدر موگا ..... جنانچ بہی وجہ ہے کہ صحابہ بن سے حرج رکو ختنی مصاحبت دسول انشر صلی الشرعلیہ وسلم کی میشر آئی اسی کے بفدر ان بیں باہم فرق مرانب فائم ہوا ۔

منال کے طور پرایب مرند جھزت عبدالرحلیٰ بن عوف اور حفزت خالدُن ولیدکے اجن کھنے کلامی ہوگئی تھی تو اس وفت آب نے حصرت خالدُ سے فرا اِنھا اِ با خالد اِلانسے بلاا اُحصالیٰ اِنے خالد اسمیر سے حالہ کو کھی برا مجلامت کہنا اِ بہاں عور طلب بات بہ ہے کہ محالیٰ تو حصرت خالد می تھے مرود فیج فی برسے بعداسلام لانے اور مشرف محابیت بائے والسلام کھیں۔





جکیصن عبدالرحن بن عوت ما بقین اولین بن سے تھے (اسی سے معلوم ہو آگر صحابر کام کے ا درمیب ان فرق مراتب اسی شرف صحابیت کی مقدار سے مقرم و نامے آگر جلف مصحابیت کی فقیلت میں سب ہی براہمیں ۔)

صفرت معاور جسفرت عروب العاص اوران کے جیسے دو مسرے تمام صحابہ (سیجے اور خلص مون نقی امت کے سلف بیں سے مسی نے ان برنفان کا الزام نہیں لگا۔ بلکہ بیج صورت سے ایت ہے کہ صفرت عروب العاص جب اسلام لائے نقط اور سعب کرتے وقت المفوں نے بہتر ولکا کی تفی کر میرے مارے بھیلیگناہ معات کر دیئے جائمیں نو آپ نے فرا آب کے کر نشر کنا ہوں کو میست و نا اود کر دیتا ہے ظاہر ہے کہ گزشتہ کنا ہو کو معات کروان کا اسلام نہیں اور مدن دل سے لا یا ہوا اسلام نہیں دا!

ابک بات فابل غور بھی ہے کہ صفرت عمروین العاص اور دیگر اِن جیبے صحابہ کاشار اُن مہاجرین میں ہوتا ہے جو صدیمبہ کے بعد ہجرت کرکے اللہ کے رسول صلی اللہ علبہ وسلم کی خدمت میں حاصر ہوئے تھے اور بہ بات طے ندہ ہے کہ مہاجرین میں سے کوئی منافی نہیں تھا، نف ا ن مرنہ ہی کے رسنے والے کچھ لوگوں میں تھا۔

اس کی دجہ بینی کہ برنہ کے عوام و خواص کی بڑی تعداد نے اسلام فبول کرباتو باتی اند وگوں کے لئے اسکے سواکوئی جارہ نہیں رہ گباکہ وہ دکھا ہے ہی کے لئے سہی اپنے کوسلمان ظاہر کر بی، جہان تک کم کمرٹر کا تعلق سے وہاں صورت حال اسکے عکس تھی، وہاں کفر کا دائے نظاء عوام سے نے کرخواص تک اکثر و بیٹینز لوگ اسلام کے دخمن اور سلما توں سے ابغین وعداد کھنے تھے، وہاں اسلام کا اظہار ہیں دہی کرسکا تھا، جو دل سے ابیان لایا ہو، اس لئے کہ کمرکے معاشرہ بی اسلام لانے کا بیدھامطلب بہنھاکہ و شخص اب معاشر نی بائیکا ہے بلکہ دائخ ی درجہ کی کھنے میں اسلام کا زیر کے لئے تیار ہے حالا کھ نیا فن کے اسلام کا مقصد صرف د دنیوی منافع





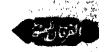
حاصل كرنا بونله .

النرص مهاجرب میں سے کوئی ایک بھی آب انہیں ہے میں برکسی نے نفاف کا الزام لگایا ہوا وہ سب کے سینے بنی مومن تفیے اور ان کے ایمان کی منعد از ننہا دنیں موجود ہیں ، اور (بہ صدیب نے بہلے ہی گذر حکی ہے کہ کسی مومن برلعنت بھیجیا اسی کوفنل ارنے کے مراد من ہے ۔

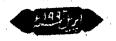
حضرت معاوبه ابن الی سفیان اوراسی طرح کے دوسرے وہ صحابہ وفتے کم کے بعد اسلام لائے (اورجن کو اسلام نا ہے کی اصطلاح بن مطلقاء "کہا جا تا ہے) جیسے عکرمہ بن الی جب مرت بن بنام ، سہبل بن عمرو، صفوان ابن امبدا ورالہ سفیان بن حرث بن محدالمطلب ان تام وگوں کے بالے بن لوری امت سلمہ کا انفاق ہے کہ ان کو اجبی اسلامی زیدگی نصیب ہوئی ، اوران بی سے سی پر نور کے دور بن کھی کسی نفان کی ہمت ہمیں لگائی، ان میں سے صفرت معاوبہ کو تو ایک افراد بھی ماصل ہے کہ ان کو الشرکے درسول صلی الشرعلیہ وسلم نے ابنا عاص کا نب بنا ہا اور ان کو بدی عادی الے انشراس کو کھنا اسکوا جساب کا علم عطاکرا ور آبنے غذاب سے مفوظ درکھ۔ الله مرعلم الکتاب والحساب ، وقد الدنداب ۔

حصرت معاویہ کے بھائی بزیر بن ابی سفیات ان سے بھی زیادہ فیسلنوں کے حامل نفے ،
حصرت ابو بکر فی خام کو فیخ کرنے والے ایک بشکر کا انھیں امیر بھی بنایا بھا، اور عبن روائی کے
ونت ان کو ہوایات دی تغیب اس انداز سے کریز پڑ سوار تھے اور حصرت ابو بکر نبیا دہ یا جب
سفزت بزیر نے عرص کیا کہ اے خلیف کرسول یا تو آب بھی سوار ہوجا کمیں با پھر میں انزجاؤں انوص حضرت
الو بکرنے جواب دیا تھا، نرمی سواری بر بر بھیوں گا، اور در نم از و گے، جھے اللہ کے واستہ بی جنب
دم صلے کا تواب لینا ہے ....





مها في صاحب فراست اكب نظرس بركه لين واله اوري كوست زياده بهجاين واله اوراس فائم رکھنے کی ستے زیادہ می کرنے والے تھے، بہان کے کرحصرت علی فر آباکرنے تھے کہ ہم لوگوں من يهان منورتى كرعم رضر كى زمان يرسكبنت دصدافت بولاكرنى مدرات السكبنة تنطف على نسان عسر) ارتادنبوى يم ان الله ضرب المتى على نسان عسروق لمب الله تعالى في مرك زبان ودل يرص كى جياب ركهى مع المكد آب في قد بيان كف فراد باكر واكر مجينبوت ندلمني توعمر كولمني " حضرت عبداللون عمر كينية بين كدمس في ابني والدحصرت عمر كوجب معی پہنے ساکمبراخیال بے بسی بامراگان بے ... نوبہینہ بعدس سی تکاک ان کا گان میج تفا، (بېرمال بنزام فرائن اس بات کے ہي کرصرت عرب کسی منافق کومسلمانوکا بكها ن اورولى الامرنبين بناسكة تف اوروا فعهى بي م كرحفزت عُمُ اورحضرت الجركية كى يى منافق كومسلمانون كاحاكم بنيس بنايا، النفوس في نواييند رنشة دارون نك كوحكونني عهد دیتے سے اختیا طارتی الشرکے دین کے سلسلیس کسی طامت کرنے والے کی طامت کی النفول نے مجھی برواه زكي اس ملسلهمين ان كي احتياط كايه عالم تفاكر حيب فتنتر ارتدا دا تعطا اورمزندوں كو برور شمشيراسلام كىطوت وابس لا يكيا تومركز خلافت كىطرت الىكون براسلح سبكر جليفاور گھوڑے بربوارمونے براسونت کے لئے بابندی عائد کردی گئ حب کے کران کے اسلام کی سبائى بالكل طاہر نہ موجا ك ان لوكوں كے بالے ميں بے ،حصرت تم في عواق كے امير حضرت سعادين ا پی و فاص کو پرابیت دی تفی که ان میں سے کسی کوکوئی ذمه داری نه دینا ، اور نه حبگی معا ملان بیس افی سے منورہ لینا ، حصرت عرش اور حصرت الو مکر شکے اس طرز عمل کی روشنی میں یہ مات ما لکل صابت موها في به كدا گرحضرت عمروين العاص اورمعا وبربين الىسفيان رضى الشرعنها اورايكم حبير در محارك بالي من النبس نفان كالسر مي مؤما أو وه النبس مركز عبد عد دين مصرت عروبن العاص كونوخودالشرك رسول صلى الشرعليه ولم فيغز ود ذات السلاسل مي تشكر كافائم لعان لکوں مُطلی اسدی اقرع بن حابس ،عینیۃ بنصس، انعیت بنائیں خاص طوریر خابل ذکریں۔





بنا بانفا، (اوربھی نابن کرنے کی حزورت ہے کہ) التّرکے درول صلی السّرعلبہ وسلم نے سلمانوں کے اسکرکا سررا کہ کھی منافق کوئیس بنایا۔

اسى طرح تودرسول الشرصلى الشرعليه وسلم في حصرت معاوية كووالد حصن إيوسفيا وضى الشرعنها كونجران كاكور نرمفردكيا نفا، وه صفوركى وفات تك نجران من آب كي تبايت كے فرائض انجام فينے رہے، اور اہلِ اسلام اس پرنسفن بن كر صفرت معاويه كا اسلام لينے والد كے اسلام سے بي اعلىٰ درج كا تھا۔

بنهام لوگ کیسے منافق ہوسکتے ہیں (اور کیسے بہرسکنا ہے کہ وہ دل سے ایمان نہائے ہوں محص مجبورًااسلام طا ہرکر ہے ہوں) جب کہ الشرکے دسول ان کواسلام اورسلما کو ں (ک مگرانی) کے سلسلہ میں لائن اعتماد سمجھ رہے ہیں ؟ ؟!!

صفرت معاویة وصفرت عمروین العاص اور دو مرح صحابر رام کے درمیان شاجرات و اختلافات رہے ہیں ہیں کرنے کا الزام اسٹر کی طرف جھوٹی با ہیں نسوب کرنے کا الزام بہن سکا باند اسٹرے حامیوں نے نہ مخالفوں نے بھی ابدا ورعلماء ما بعین اس پرتفق ہیں کہ بی خرات کی الشرکے رسول سے روا بہت کرنے میں صدف کو اور لاگن اعتبار ہیں، حب کر منافق کی روا بہت بندل کرنے کا سوال ہی نہیں وہ تورسول الشرطی الشرعلیہ وسلم کو جھوٹا مجمرا تا ہے (معاد الشر) اور ان تک جھوٹی با تنبی نسوب کرتا ہے۔

ابجب بربات نابن ہوگئ کر ہوگ سچ دمن اور الٹرورمول کے محب وقربا نبروار بندے تف نوجوان بر بعنت طامت کرے وہ الٹرورمول کا نافر بان ہے جو بخاری میں ایک فصر بربان کیا گیا ہے کہ ایک خص بار بار شراب بی بنیا ،اور بار بار حضور کے پاس مراکے اور الا باجا آ ایک مرنز دلک صاحب کی ذبان سے اس کے بائے بن مکل گیا آالٹراس بومنت کرے جیب آدی ہے کتنی بار اس کومنز ال جی ہے انتا ہی نہیں آریس کر اسمندن صلی انشر علی والٹر علی کے این میں ایس کا انتا ہی نہیں آریس کر اسمندن صلی انشر علی کے این میں ا





العنت من مجيجة النجف الله اوراس كے رسول سے محبت ركفنا ہے ....

عالانگدان کے رسول نے فود بی شراب بینے والے اس کے بنانے والے بنوانے والے بر بلانے والے بر لانے والے اس کا فائن رکھنے والے بر بلانے والے اس کا فرائن رکھنے والے بر بلانے والے اور اسکی فیمین کھا نے والے گویا شراب سے سی درجہ کا فعلن رکھنے والے بر بر بین بین طور بر بعث نصیح بنے میں کھی فرمایا۔

میں مانعت کی وجہ بہے کہ لعنت وعید کے شیم کی جیزے لہٰدااس کا عمومی حکم بی لگا باجا سکنا ہے۔

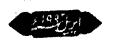
متعین طور برکسی سلمان برائنٹ کھی جی اسلے غلط ہے کہ مکن ہے کہ اس نے تو ہے کہ باس کی ہوں بالس کی مقبول بیا تو اس کی برائیوں کو طا دیا ہو، با آفان و مصائب کھا رہ بیٹنگ ہوں کیا ہے کہ مقبول ننفاعت کی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی وجہ سے اسے معاف کر دیا جائے ، اور برسی بھی است فی سے بارے ب ب

تام امل منت وجاعت اورمایدائم گرام ... رسول الشرسلی الشرعلبه ولم کے امل قرابت باسانفین کرام کے امل قرابت باسانفین کرام کسی بیمنعلن عصمت کاعفیدہ نہیں دکھنے ان کے نزدیب ان سے فلطبوں کاصدور ممکن مے کیکن وہ برام برر کھنے ہیں کہ اسٹر تعالیٰ تو یہ یا ان کی نیکیوں کی برکستے انفیس معاف فراف گا۔

والذى حاء بالصدق وصدف به اولئك هم المنفون الهرم بشاؤن عندر رجم وبجز وجم المرهم بالمسى الذى كالوا بعملون .

(14-47)

اورجونوگسجی بات نے کرآئے اور (فودجی)
اس کو سے جانا، تو بدلوگ پرہمزگارہی،
(اُن کا فیصلہ بہرگاکہ) وہ جو کچھ جاہم کے،
ان کے بیخ اُن کے پروردگار کے باسس
سب کچھ ہے بیصلہ ہے نیک کا دوں کا،
تاکہ افتر تفائی اُن سے اُن کے برے
علوں کو دور کروے اور انکے نیک کا دوں
کا عومی اُن کو اُن پر کا تو اب ہے۔
کے عومی اُن کو اُن پر کا تو اب ہے۔





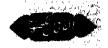
اسى طرح ابك اورحكدار ثناد موام : \_

مَنْ إِذَا بَكِعُ اَشُكَاهُ وَبَلَمْ اَرْبِعِيْنَ بِهِ سَنَةٌ قَالَ رَبِّ اَ وُرْغِيْ اَتَ اَشُكُو نِمُسَنَا فَ الْبَيْ اَ نَعْمَتُ عَلَى الْمَ اَشُكُو نِمُسَنَا فَ الْبِيْ اَنْعُمَتُ عَلَى الْمَ وَعَلَى وَالِدَى وَانَ الْحَلُ مَالِمًا مَنْ مُنْ مُوالِمِي فِي وُرِيَّ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمَ الْمُسَنَى مَا عَمِلُو اوَ نَتَعَادُ وُعَى الْمُسْتَى مَا عَمْدُ الْمَ سَيِّنَا الْمِهْمُ فِي الْمُسْتَى مَا عَمِلُو اوَ نَتَعَادُ وُعَى الْمُسْتَى مَا عَمِلُو اوَ نَتَعَادُ وَمُعَى الْمُسْتَى مَاعْمِلُو الْمَعْدِ الْمُسْتَى مَا عَمِلُو الْمَعْدِ الْمُسْتَى مَاعْمِلُو الْمَعْدِ الْمُسْتَى مَا عَمِلُو اللّهِ اللّهِ اللّهِ الْمُسْتَى مَا عَمِلُو اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّ

ببإن مك كرحب وه ايني جواني كومهنج جايا بن اورجاليش رس كرمينجنا ہے، نوبسله ال ميرے يرورد كارك واس مراومت وبجيج كرمبآب كالنعنون كا تنكركباكون جرآب في محمد واورمبرك اں باب کوعطاء فرائی میں اورمی نیک كام كرورجس سے آب خوش ہوں اور مبرى اولا دمي تهي مبرے لئے صلاحین بداكرويج ميآب كاجناب كم توب کرتا ہوں اور میں فرما نبردار ہوں ہیں ده لوگنم کهم <u>ن</u>کراچیکا مون کوتبول کنس کے اوراُن کے گناموں سے درگذر کریں گے اس طور پرکہ یہ اہل جنست یں سے ہوں گے ۔

علىء كے نزد كي صرف البياء بئ معصوم بن، صديقين ننهداء اورال ركے دوسرے نيك بندے معصوم بني، صديقين ننهداء اورال ركے دوسرے نيك بندے معصوم بنيں، ان سے بنيك بندے معصوم بنيں، ان سے بنيك بندے معصوم بنيں، ان سے بنيك ديا انفين معلى مولى وہرا اجربے كا اورجہاں ان سے علمی بولى وہاں انفین ابنی اختیا دو برا اجربے كا اور ان كی علمی معا ت كردی جائيگی .

بهت سے مراہ فرفوں کی مراہی بیس سے شروع ہوتی ہے جب وہ علمی اور گناہ کوم رشد اور قادم مزدم قرار دینے ہیں اسی ایکن کاشکار مورسین فریقے بزرگوں اور صالحین کا میں سے



ُ قَائِل ہو جانے ہیں اولیمن ان کی ہے اولی دب و قبری کی غلطی میں شام ہوجاتے ہیں۔ اوران پر الزام لگائے لگتے ہیں کہ انھوں نے دیدہ و دانستہ فلاں موقع بر غلط روِش اختیاری ، مُرج لوگ معلم وابیان' رکھتے ہیں وہ نہ ان کومعصوم کہتے ہیں اور ندگناہ گار تھیراتے ہیں۔

صبح حدیث سے ابت ہے کہ اللہ کے ربول فیصرت من رخی اللہ عنہ کے بائے میں فرایا تفاکر میرے اس میں کے در لیے اللہ تفاکر میرے اس میں کے در لیے اللہ تفاکی میل اور سے گرو میوں کے در میان ملے کرائیگا، جنا نجہ حفرت میں کہ در لیے حضرت علی نے اور حضرت معاویہ کے حامیوں کے درمیان ملے ہوئی تنی سے بہاں یہ بات خاص طور برفا برغور ہے کہ وہ حکیس بن کے دروازہ کو حضرت میں نے ندکیا اگروہ لیند میں ہوئیں بابان کا در حرکم واسلام کے معرکوں کا بمتا او حضرت میں نے دروازہ کو حضرت میں اور کی دیا وہ میت دولور کا اس کے خود میں ہوئی کی معرکوں کا بمتا اور حافظ المان کا دروازہ کی دیا وہ میت دولور کا میا کہ اور کی دیا وہ میت دولور کا اس کے خود میں میں میں کہ اور کا دروازہ کی دیا وہ میت دولور کا اس کے خود میں میں کہ میں کہ اور کی دیا وہ میت کا دولور کی دیا ہوئی کی دولور کی دولور کی دیا ہوئی کی دولور کی دیا ہوئی کی دولور کی کی دولور کی دولو





بها بن تبنانی به کدانکابرا فدام بهت فابل نبائش اورالشراوراسکورول کے نزدیک بندید تھا۔

ایک اور مجمع حدیث سے معلوم ہونا ہے کہ مجمی کھی درول الشر صلی الشر علبہ وسلم ابنی گو و

بن ایک طرف صفرت من کو مجھا نے اور دوسری طرف صفرت اُسامہ بن زید کو اور بھر یوب دعا گو

ہونے "اللّٰ ہمرانی احب مما دا حب من بعید ہما" (لے الشر کھے اِن دونوں سے بھی محبت ہے اور

ہوان دونوں سے مجست رکھے اس سے بھی محبت ہے) یا در ہے کہ صفرت من کی طرح حضرت اسامہ

بن زیر بھی اسی طرز عمل کے دلدا دہ نئے جو صفرت من نے اختیار کیا تھا، اور حیکے بارے بران کھے نے

بن زیر بھی اسی طرز عمل کے دلدا دہ نئے جو صفرت من نے اختیار کیا تھا، اور حیکے بارے بران کھے نے

بہا ہی نعرافیہ کے مان فاخر دے دی تھی اور اسکے بیکس دوسرے طرز عمل کو ما این کر نے تھے۔

بہا ہی نعرافیہ کے مان فاخر دے دی تھی اور اسکے بیکس دوسرے طرز عمل کو ما این کر نے تھے۔

ابداور بان اس حدیث سے بھی معلوم ہوتی ہے کہ خگھ فیبن کے مقنول نبی کہم صلی اللہ علیہ دسلم کے نزد کیب خوارج کی طرح نہیں نھے ہنوارج سے جنگ کا حکم خود آب نے دبا نھا۔ اور فیب کے فربن سے ملے کے فربن سے ملے کے بائے یں صاحت صاحت ابنی ابند بدگی و مسرت کا اظہار فر ما با تھا، اسی لئے تمام صحاب خوارج سے جنگ برنفن تھے میصنرت علی بھی ان سے جنگ کے نبصلہ بربطمئن اور سرور تھے، اور اس سلسلے سے حضرت علی فربد اسٹر علی اسٹر علیہ وسلم کی ایک برابن بھی نفل فرمانے تھے۔ اس سلسلے سی حضرت علی فربد کا دیا تھے۔

اس کے برضلا نصحابت فیال کے بارے بین حضرت علی نے ذنو کسی نبوی برابن کا توالہ دیا ور نہ خوداس برکسی نوشی کا اظہار کیا، بلکہ اسکے برعکس جو جیزان سے ظاہر ہوئی و درنج وافسوس نصا و ربہ نماکہ کو شکہ بیسب کچھ نہ ہوا ہونا فی بنزا کھوں نے صراحتہ دونوں گروہوں کو کفرونفان سے بری فرارد با، اور دونوں طرن کے مفتولین کے لئے دعا مے رحمت و مففرت کو جا گرا کھا ۔۔۔۔ اس طرح کے اور بھی بہت سے ایسے دلائل ہی جن سے بہت جینا ہے کہ حضرت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرصحا باس پر مناس کے مفترت علی اور در گرسی کے مفترت کی دونوں گروہ و سیج مومن ہیں ۔

فراً ن كريم مي ننا برج كرسلمان اگرانس مي فعانخ اسد جلك كرنے لكين أواسى وجب دائرہ اسلام وائبان سے خارج بنيس بول كے . الشركا فرمان ہے :۔

والمراكبة المناه المناه المراه المراع المراه المراع المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراه المراع





ر الرائي تواکه در نبيان مسلح کاد و المحمد الله و الله الله کرده دو مرس بر زبادنی کرد و سر الله کرده دو مرس بر زبادنی کرد و سر کرد و کرد کرد و کرد

افْنَتَكُوافَا صَلِحُوْ اَبِنَهُمَا وَنَ الْمَسَالُو الْمَالِمُ الْمُحُرِكَ الْمَنْ الْمُحُرِكَ فَقَالِكُوا الَّيْ الْبُعْنَ مَنَى الْمُحُرِكَ فَقَالِكُوا الَّيْ الْبُعْنَ مَنَى الْمُحُوا اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ الللْمُنْ الللَّهُ اللْمُنَالِمُ الللْمُنَالِمُ اللللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْفُلِمُ اللللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُلِمُ اللللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ اللللْ

ندکوره آبین برات مسلمانون دونون برمریکارگرو بون کوئوئن قرار دبای اوربربهبت واضح دلل هے .





اداكرين اوميلمانون كابينفرفد ختم مور

دوسری طرف حفرت معاویهٔ کا جبال به نظاکر ان پراهی بعیت واجبنبی به اوراگر اس بند دربران سے جنگ کی جائی کو وہ خطام ہونگے ،ان کا کہنا بہ نظاکر بہ بات نوسبھی نظیم کرنے ہیں کہ حضرت علی کے کیمیب میں موجود ہیں بلکہ وہی لوگ وہ ان کے تنظیم کا نفسان ناحی فنی کے کیمیب میں موجود ہیں بلکہ وہی لوگ وہ ان کا کہنا نظاکر) اگر جہا عن ہوئے ہوئے ہیں اور وہاں انجیس خاصی طاقت حاصل ہے (ان کا کہنا نظاکر) اگر ہم صفرت علی سے ابھی بعیت کردیں گے نووہ (فا نلین عثمانی ایم کو بھی اپنی طالمانہ حرکتوں کا بیم صفرت علی سے ہم کو بھی اپنی طالمانہ حرکتوں کا نشانہ بنا ہم کی بیم ہوئے ہم کو بھی نہیں بیا سے ہم کو بھی نہیں اور جھرت علی خور ان سے صفرت عثمانی کو نہیں بیا سکے ہم کو بھی نہیں اور ہمارے ساتھ انسانہ سے کے بیعیت نوا بسے خلیفہ کی واجب ہمونی ہے جوانصات دلا سک اور ہمارے ساتھ انسان کرسکے ۔

علاوه ارب دونوں طرن مجھ ایسے بے و نوف اور جا ہی لوگ بھی نفے جو صفرت علی اور صف ن نے اسے میں صف ن ن کے سلے میں ب کر ایس کے نیاں رکھتے تھے ، صفرت علی کے بارے میں ایک طبقہ کا دمین کا دمین کا دمین کا در ایک کا د

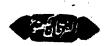
ا دربری بجیب بات بہ بے کر حفرت علی میں کا ورخ الف دونوں طرح کے وگر اس طرح کی با نبی ان کے بارے میں بھیبلار ہے تھے می الفین نو دراصل حضرت علی کو مطعون کرنے کے ایک بیار نے تھے اور صامبوں کا مفصد صفرت علی نے ایک میں بیٹا تردینا تفکہ ود واجب الفتل نے مرمعا ذالتہ اوراسی لئے حصرت علی نے ان کو قتل کرا دیا۔

تفکہ ود واجب الفتل نے مرمعا ذالتہ اوراسی لئے حصرت علی نے ان کو قتل کرا دیا۔

یہی حقیقت ہے کہ ( فتین فسم کے لوگوں کو چھوڈکر) دونوں طرف کے لوگ

اس بات رضفن نع رصرت معاور البغي مارے فضائل اور صلاحيتوں كے باوج دصرت عاديد البغي مارے فضائل اور صلاحيتوں كے باوج دصرت عاديد البغي مارے فضائل اور صلاحيتوں كے باوج دصرت عاديد البغي البغي





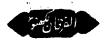
مولانا غنيق احركسنوي اساد دارابعلي ندوه العلماء كلفوة

## دولت عمانیم کے دوراضلاحات کامختصرحائزہ انیری دآخی تبطی

#### اصلاحات كاجوتفا دور

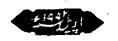
اصلاحات کے سلط بی اور کے برائی کی شرت باک کا کی و زون کے بعد محملی بات کی گاری و زون کے بعد محملی بات کی گاری کی برائی کی محملی بات کی برائی کی ایم برائی بات کی برائی کی ایم برائی برائی کی برائی برائی

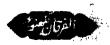




حاصل کرنی اور برطانبه کودولتِ عثمانبه کاستے قربی دوست نصور کباج انے لگا اس تبدیلی کا تذکرہ اس لئے صروری معلوم ہو اکہ دولتِ عثمانبہ کی تخریب اصلاحات براس تبدیلی کا بڑا گہرا اثر بڑا .

سلطان عبدالجيدتي رسيديا فاكوصدار يظمى كامنصب نفويض كياج لندن مب دولتِ غَمَا نبه *كِي مِفِي رَنب*ر بإشامغر لي افكار ونظر باي<sup>ن،</sup> فكر وفلسفه نهذرب ونقافت سے منانز لمكمسح دننف فبام لندن كرزاني المفول ني جهوديت بإدليا في نظام اوژمزلي تهذيب فري مطالع كانفاا وراس كي حيك دكس اس فدرموب مواع كرانفيس لورب كى كال نقليدىي مين دولن عثمانيه كي نحات نظراً كي مسلطان محود كي زياده نراصلاحات فوج اورعلوم جربره مضغلن تفيس اسف لك يمتنور وأثمن مي كوئى دورس نبدلي بنيس كالكين نوجوان الطائن عدالمجيد نے تخت سلطنت برآتے ہی رشید با شا اور دول عظمیٰ کے دباقے وہ افدام کرڈالاجس نے دولت غنانبه كوسكولر حكومت كراسند بروال دبابخت نثيني كحصرت جاراه بعد شعبان المدارة ميسلطان ني ايك مديرفران جاري كياج اليخ من خطائرليب كلانه كامس منهور به اس فران مي دولت عنمانيك نام بانندو كوملا المياز فوم ومربب جان ما ل، آبروكے كاس تخفظ كى ضمانت دى گئى، محاصل كى نعبين اور وصولى نيز فوت كى بھرنى اور متدت النومت كي سلسليس بنيا دى نبد بليون كا وعده كياكيا اس كي بجيبى دنون بعد خطائرلين كلخانه" كى رفتى ميرسلطان نے ابك اہم دسنوركا اعلان كباحس بين خطائشرلين گلخانے دفعات كانتي كُنَّى اورعبيا كَيْرِعا بِالْحَالِمُ لِيَ فَهُارْ حَفُونَ ومهولتون كاعلان كَيا كُيا بْنْلاْ بطران كے بارے میں حفون واختیادات می اضا فد کیاگیا سخف کوکائل نرسی آزادی دی گئی بین کمی نرسی بارے من رجود كا حاف كاد ننا باجائه كا، لهذا الرنعوذ بالشركو في مسلما ن مزرم وجائ واس فافن كى نابرا سه مزند کی مزانیس وی جامگنی، تجارت دیوانی، فوجداری کے تمام مفدمات جن می له على حون الذلا الغانبه خ<sup>101</sup> وبعرا مجيد بنفدم ندلات السلطان عبدالحيدمث. كه ابضاً ملاا





اكد فرن مسلمان دومرافران عبسائى بواسلامى عدالت مرمن كي حالف كرياع يخلوط عدالنون م بن كي ما من كرمهم وعبر ملم تمام رعا بالبركسيان محاصل عائد كي عام برك اور زمام مراهب ك لوگوں کوفرج س محرنی کی جا انگالیکن عفرسلم اگرجاہے نفدر فم میں کرے فوجی خدمت سے کنارہ کن موسكنا بي ملطان عبد الجيدك دورس بيل سلطنت كنام شعبون بس خالص اسلاى فوانس. فد نھے اور عدلبہ کا بورانظام منرلعیت اسلامی کے انحت تھا گراس کا وورخم مونے مونے عدلیت منربعیت اسلامی کی الاسنی نفریران من بوگئی صرف اسلام کے عاملی فوانین (مسلم ریسل ۱۱) افی ایم اسلامي نعز بريان كي جكه فرانس كهانداز كاخا بطؤ تعز بريات حارى كيا اورمغر بي انداز كافانون في حبار . نانون نجارت نافذكيا عدليه كي طرح نعليم كانظام يعبي دبن اورا بل دبن كے افتدار سے خارج كرد باكر) انبک دولت عنه نبه کانعلبی نظام علماءی مگرانی میں جلتا تھا،سلطان نے آزاد محکم فعلیم فائم کرکے نعلبم کا انتظام اورنگرانی اسی کے بیر دکردی دینی مراس و مکانب کویمی محکمۂ نعلبم کے انتخت کر دیا، اسى د ورىم نعلىم حاصل كرن كيلي بطب بران براوج انون كولورب كي تعليم كابول مركه يجاجاني لكا وه نوجوان بورب كى سأمنسى اورسنى مريى نرفيات كاكبرا مطالعكرنے سے زباده مغربي فكرو فلسف تهذبب وتفانت سيسحور ومرعوب بهوكر لوثن لكي اوراتقيس دولت عنم نبيدس مرفيح وغبول بنالح كيليع مروجبركرني لكي براطان عيد المجيد نج نوانين ما فذكة ، ان سے زياده نرعبسائی رعاباكو فائده ببونجاع برمکی بانندوں کھی دولت غنا نبریں جائبدادیں خرید نے اور بڑھانے کاحن مل کیا،اس سے ٔ فائده اظھانے ہوئے عببالبُوں نے ہر حکی خصوصًا تنام ولبنان میں اپنی حبنتیت بہب بمضبوط کرلی، دوسرے مالک کے بے شارمرابہ دارعبسائی بیرون ولبنان میں آکر آباد موکئے اور وہاں بڑی بڑی جو تیداد. نابس بخلف مالک کی عبسائی مشربوں نے پورے شام میں بے شار دعونی تغلبی مراکز کاجا *ل بھی* دی<sup>ا</sup> إنهى مراكزت بوب عالم عرب ملى انه انكار ونظر بابت معزى نبيذ بث نفافت كي نشروا نناعت له واكر محدع بز. دولت عنما نيه ج ٢ صلا اله على صون الدولة العنمانيه صنه ا- اها الا

م على حون . الدولة التمانيه موس





اورزوبي كُنَّى اوربهت جلدلبنان كاعلاقه عالم اسلام كي نَعْ كُلِي بِرَى نَابِت بواجس كو مَدَّى كُلِي بِرَى نَابِت بواجس كو مَدَّكُن السنان عِدْ تَكُن أباب بواجس كو مُدَّكُن السان عِدْ تَكُن أ

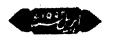
دولت عنمانیدی مایخ برسلطان عبدالمجید کے وقت سے ابک نیٹے دورکا آغاز مونا ہے اسے "دورنظیمات" کے نام سے باد کیا جا آ ہے "نظیمات کے ذریع سلطنت کے انتظامی ڈھانچ بی بنیا دی نبر بی نام ورنبر برہوئی دورنظیمات سے پہلے ملکت کے نظم ونسق میں دیوان سلطانی کو کلیدی جینیت حاصل تھی، جیسم سلطان کی مجلس شور کی کہرسکتے ہیں اس وفت اختیارات سلطان کے جینیت حاصل تھی، جیسم سلطان کی مجلس شور کی کہرسکتے ہیں اس کے شورہ کے بغیر خصوصی دہنی معاملات میں کوئی فیصر نہیں ہو سکتا تھا اور شیخ الاسلام اس کا مشرخصاص بونا تھا اس کے احکام کونا فذکر نے والی اور نظم ونس میں سلطان کے بعدستے زیا دہ اختیارا ور منام سے موسوم کر سکتے ہیں پہلے جو اختیارات سلطان کے بعدستے قال ہوگئی، منام شیخ الاسلام اور وزراء کے نام سے موسوم کر سکتے ہیں پہلے جو اختیارات سلطان کے با تھیں مرکوز تھے السلام کا اثرات ندار وزراء سے کم ہوگیا اور رفتہ وفتہ ان کی حیثیت کی بی موسوم کوئی اور وفتہ وفتہ ان کی حیثیت کی موسوم کوئی اور وفتہ وفتہ ان کی حیثیت کی موسوم کوئی اور وفتہ وفتہ ان کی حیثیت کی موسوم کوئی اور وفتہ وفتہ ان کی حیثیت کی موسوم کوئی گاہ

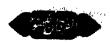
### اصلاحات کی اکامی کے اساب

آگے بڑھنے ہے بہتے ہم سلطان عبد المجیدے دوریک کا صلاحات پرتھ بھی اور نقیدی افزائے ہے۔ نام کا کہرائی سے جائزہ بیس کدان سلطین کی اصلاحی کوشنیں بیائے طور پر ۔ را ور اور نم بی کیوں مر ہوسکیں نیز ملک کا بڑا طبقان اصلاحات سے غیر مطمئن کیوں رہا جا لا تکم احساس نے کہ احساس نندت سے برطبقہ بیں موجود نما۔

بلاشداصلاحات کی اکامی کی بری ذمه داری بنی جری فوج کے مرآنی جس فیمردوری

له حرب عدائم بد مفدم دكرات السلطان عبدانح بدالا مطاس





اصلاحات كم مخالفت كي اورتهام البجائيون اوربرائيون سميت فديم فوجي نظام باني ركھنے پر اصراركيا،اس مين ايك طبقه وه نفاجس كے مفادات برحد يدفوجي نظام جاري ہونے سحرب يونی نفیٰ اوراکٹرین ان کوگوں کانفی جہالت اور ندم بے غلط نصور کی بنا پر اور یہ سے در آمد کی ہوگا برحيز إوربرنظام كوناجائز وحوام سجين نفي اس كيما نفراته بني جري من كيه مراه انخرب بنداسلاً وشمن عناصراسي غرص سعتال موكئ كقية اكرفوج من المتناربد اكرس اورمفيداصلاحا جارى زمونے دیئمورض کلفنے می کرسلسلم کمنا شبحی کابنی جری میں بہت انز نفا اس کے بانی حاجی بكناش ولياكر وسلساء نقشبند مدكفن منت بزرگ تنے بكن بدم ان كنبعين بشيئ يعفائم وافكارراه بالكير تصير المسامع (المساملية) مِن زاده آفندي شاه الريان كيميان باب عالى كي مفرتها ووبیان کرنے بر کوسلسله مکنات کا کیشخص مبرے باس آیا اوراس نے بیان کیاکہ میں استنبول سے أربابون مبري بني جرى فوج سكر وابطبي سلطان لبم الن كفلات بني جرى سانفلاب ويا كواني مبراط احصدراب ، مصطف برفدار رحك كرف والوس كي فيادت كي ب زاده آفندى نے استنبول والیس آنے کے بدیمفتی عظم سے بروا فعربیان کیا نوانھوں نے فرایک وافعہ شبعی عفائر وافکار بن جرى مب مير رجي سلطان كي مم سيني جرى عاركون كالنفى لاكني توابك درولين بكراكب ج نبیعبت کی نبلیغ و دعوت مین مصروت تقااسے فررًا ایران روانه کر دیا گیا۔

# مصلحبن كيطرنفة كاركامائزه

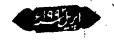
ندکوره بالاختالی کے باوج دصلین اوراصلاح ببندطبقه کو مین نانج کی ذرجواری سے بری نہیں کیا جاسکنا، دولت ِ خنانبر میں اصلاحات جاری کرنے ہوئے چید رخفائی کو ہر کو مین نظر رکھن مزوری تھا،

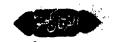
1 . دولت عنانبه كاخمير بالكل اسلاى تفاء اسلاى بنيادون بدا دواسلاى وش دجذب كما تغد





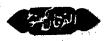
اس مطنت کی نمبرو برائی خانی خانی قدم اور خانی فرج اسلام کی بندائی اوراسلام کی فدائی تھی ہینے کو متصرف کی نمبرا کی نمبر کا کہ کا متحد اور ملکوں کے مسلمان انجاد و کیکا مکتر اس محملے کے مانع اسلام کی نابر محمل کے مانع اس محمل کے مانع اس محمل کا نظام جلا سے تنع اور ایک نسیج کے والے بنے بڑے مسلمان انجاد کے مانع اور ایس محمل کی نمبر کے بارے میں بڑے غور اور حساس تنعی و کسی فیمت پر ایسی اصلاحات بر راضی نہ تخصی ان کے خیال میں اسلام کی تعلیمات سے متنصا وم ہوں ۔





مارى كريسة تعليكن ريمي عنفت بي كرندكوره بالأنبون خالن كوده يرابر برنظ بنس ركد سكيفائج اكميطرت انصليين فيحيدا ليداقدامات كيع واسلامي نعلمات سيتصادم نفداورد ولت عثما نبه كحفالص نذمبي معانثره كم ليع ان كانحل المكن نفاخ لأسلطان محدود الى في السير مكر رائح كي جن برا يكه طرف سلطان كي نصو يركنده بوني نفي اسى طرح اس في حكم دياكه فوي جهاؤيون ياس كي نفورس ركهى حالمين اورفوى ان نصورون كوسلامى دياكرين، اس دور ني جبكه ديني حلفون مبريهي نصوربن مرقع بمؤى من بهماس ردِّعل اوربيجان كاندازه نهيب لكاسكنه جواس طرح كه افداما سے اُس زا دیس بر ابوا ہوگا، سلطان عبدالمجبدنے دولتِ عنا ندیس بورین طرزکے نظام سلطنت کی تخررزی کی بہت سے اسلامی فوائین نسوخ کرکے ان کی جگر مغربی فوائین جاری کئے مرزری کی سزائم کائی، دوسری طرف ان سلاطین نے اصلاحات کا دائرہ مزورندسے ذیارہ ویک کا الفون ني يورب فنون حرب سائنس اور مكنالوي حاصل كرني براكنفا كرني كي باعد معريي نكروفلسف نهذب وثقافت كيهبت سيعير ضرورى اجزاء فبول كرني برغماني فوج اورفؤم كو مجبور كرناحا بإمنلاً فرج من بورمين لباس حاري كرنے بران سلاطين كوبرا احرار نفاا ورببي احرار اكنروبنينز فوج كى بغاوت كاسبب بنا بسلطان لبم الن كيضلات آخرى بغاون جواس كاموزيي كلين خيه ابن بوئى اسى بابربر بابوئى كراس في فوج كے ايك صفكو و بمبغى كهلانے تف صكم دياً كربرلوك نظام حديدكي فوج ب كالباس اختبار كرنت على صون ملطان محبوذا في كي اصلاحات كا نذكره كرنے ہوئے ملکھنے ہمیں انھوں نے لعِص ابسے افدا ان کے حن سے ان کے احساس كمنزى اور داخل للسن خوردگی کا تدازه مؤلب حکم جاری کیا کرعامہ کی حکد نزکی ٹولی استعمال کی جائے تام افوائ کے لئے بورین باس لازم کردیا ،عجب حادث ہے کہ باس کامشار عثمانیوں کے لئے بمبننه در دِسر مبارما فوم کو بوربن بهاس سے جفد دنفرن بھی حکام کو اسے اپنانے براسی فدر له وكة الاصلاح الغمَّاني مع ٢٥٠ مع الفِيَّاص من دولتِ عَمَانيم ع ا مندم ١٠٠٠ مندم المه الم الدولة الغاند ملاا





ا صرارتها، زوال ضافت کے بعد کمال آنا ترک نے بھی مغربی بیاس جاری کرنے کے لئے ترکوں پر بے بناہ مظالم کے بسلطان محبود ان فی بساا و قات خالص بور پہنی بیاس بی مخدد ادم و المجمود المحبود المحبود

اصلاحات بریکرنے بی جو عفر بین بین تھا اس کا طرز علی بھی عنما بنوں کو اصلاحات سے
تنفر کرنے کا بڑا سبب تھا مشلاً مصطفے بیز فیدار کے باہے بی مورخین مکھتے ہیں محود ذاتی کی تخذ شینی
کے بعد مصطفے ابیز فدار نے صدارت عظمیٰ کا منصب بنجھا لا اور بڑی محنت اور سختی سے اصلاحات
نرف کر دیں اس کے طرز علی میں فاتی اندغور و تکبر نمایاں تھا اسے انزاہ سط تھی کہ میں نے دنباکا بن 
بدل دیا ہے البنے قربی دوستوں کے ساتھ اس کا بزناؤ ٹھیک نہیں تھا اتھیں بھی اس نے عف ابینا
آد کا دنیا یا، اس سے اس کے خلاف جذبات برانگر خند ہوئے اس کے احباب برسرعام گفتگو کرنے
گے کہ بیر فدار سرکن وظالم ہے جسے دین واخلاف کسی جیز کا باس دی اظام نہیں بہ نوف افجی کے لوگوں
سے بھی خطر انک اور بدنز ہے۔



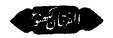


ابن نانچربهکاری اورعوام کے افکاروعفائد سے لا پروائی برننے کی وج سے دولت عمانیہ کے لئے برا خطرہ نابت ہوئے اصلاح ببندوں کی ابک برطی نداد دولت سمیٹنے اورمحلات نعمبرکر نے بس مہمک مخفی عبن وطرب ہفتین وطرب ہفتین ، قص وسروروع برہ میں بھی بہلوگ بدنام نفعے ۔۔۔ اصلاحات کے حامی اورمخالف دوگروہ بن جانے کی وجہ سے نئی انتظامی خامباں ببدا ہوگئیں جانچ کومت کے اہم داز عنی منبائے ہوئی عنبر ملکی اجارات میں نتائے ہوئے نعی بنانچ ایک بار طوب فیوسرائے "میں ایک ننی خفید میٹنگ ہوئی جس بہری کئی کی بورس جن بریزک کی دون خاص مدر اعظم کو بھی نہیں دی گئی کیکن جندر وزکے بعداس میٹنگ کی بوری کارروائی ایک فرانسیسی اخبار میں آگئی ہو

# كباعلماء تخركب اصلاح كحفالف نفه

له حركة الاصلاح المثماني صدا





مخاهنت کی بهندوت افی علماء فطعًا انگریزی زبان سائنس اور نعنی علوم کی نعلیم مے خالف نه بری الم بلکم سریدا حد نعائی گرد هنخر کمی بی بور به بن نه زب و نقافت کی دعوت اور خرات کی من انی نا ویل و نخر لعب کا جو دروازه کھول رکھا نفاجس کی وج سے جد برنولیم یافتہ نوجوان اسلام کے مسلم عقائم سے خوت محوکرا کیا دو زند ذکہ گردیس جائے نفط حرف اس کی وج سے علماء نعلی گرد هنخر کے کم الفت کی تقی اسی طرح غنمانی علماء اسلام کے مسلم علمات کی مخالفت نعلی گرد هنخر کے کم الفت کی تخالفت نمائی گرد هنخر کے مراصلات کی مخالفت نہیں کرنے نفط الفوں نے تو مفیدا ورض وری اصلاحات کے حق میں فتو سے دیئے اصلاحات کے میں من فتو سے دیئے اصلاحات میں نشا می غیر اسلامی اجزاء پر نگر کر زا ان کا فرص نفا جسے انفوں نے انجام دیا۔

غنا فی علماء کے جود و بے خری کی منال میں مزبی و خری کی داننبول میں جب بہلامطیع فائم ہواتواس سے بہلے علماء میں اس علم میں کی بین مرحب بہلامطیع فائم ہواتواس سے بہلے علماء میں اس کے بعد شنج الاسلام نے تصبح اور جود ب طباعت کی سرط کے ساتھ عزیز بہی کا بوں کی طباعت کی اجاز دی اجراز میں کا جود اور تنگ نظری ہمیں بلکہ ان کی دوراند بشی اور بربرار معزی کا جود اور تنگ نظری ہمیں بلکہ ان کی دوراند بشی اور بربرار معزی کا جوت مرائل کے انداز سے بنوت ملک ہے جو حصرات فقراسلام کی تشکیل اور جد بربرائل بربر بری بحث و مرائل کے انداز سے ناوا فقت ہیں انھیں اس بات برجرت صرور ہوتی ہے کہ علماء نے بہلے بہت سی جزوں کو ممنوع تراد دیا بھر بعید بیں ان کے جواز کا فقولی دیا جا انداز برجرت کی بات ہے نظم اس کی بسااو فات ترقی میں جا باجد برجیش آمدہ مشلم فوری کو بی مدت کے فرق سے ٹی بی شرک ہیں برباطن اوراسلام و شی افراد اس لئے علماء کو مطابع کا بخر برجم بیں بی باطن اوراسلام و شی افراد اس لئے علماء کو مطابع کا بخر برجم بیں بی برجم بی برجم بی برباطن اوراسلام و شی افراد اس بی بی برجم بی برباطن اوراسلام و شی افراد اس بی برباطن اوراسلام و شی بی برباطن اوراسلام و شی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و شی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و شی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام اس بی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام و سی برباطن اوراسلام اوراسلام و سی برباطن اوراسلام او





نابت موااوران کی صبح اورجودت طباعت براعناد موگرانوعنماء نے دبنی کنابوں کی شرواتنا میں اس جدیرای دسے فائدہ اٹھانے بی کوئی درین نہیں کی ۔

### ايك خبفت كااعترات

برین خیم کرنے سے بیلے اس خبیفت کا اعتراف بھی صروری ہے کوغنانی علماء نے اگریج جائز اصلاحات کی نحالفت نہیں کی مہن اکھوں نے اصلاحات کی تخریب نا ٹراند کردار بھی ادا نہیں کی، اسلام کی ابتدائی صد بوں میں جبہ دانہ تفام بید اکہا اور فران کوئت را مبات نے بیناری نوشکلیں اسلام نے ان جد بدعلوم میں بجہدانہ تفام بید اکہا اور فران کوئت اور عقل کی کسولٹ بر پرکھ کر نیا باکہ ان علوم و فنون کے کون سے اجز اء اسلام سے منصادم ہیں، جن سے احزاز خروری ہے اور کون اجزاء فابل اخذ واستفادہ ہیں علماء کی ذمہ داری تفی کہ جن سے احزاز خروری ہے اور کون اجزاء فابل اخذ واستفادہ ہیں علماء کی ذمہ داری تفی کہ المحارم یں، المبدویں صدی کے آزیا کشنی دور میں بھی اپنیا فائد اور اور ان کے اسلامی غیراسلا جد برعلوم و فنون کے فلب و جگر میں از کر اسلامی کسوٹی پر انھیس پر کھنے اور د نثوار بھی علماء یک انہوں کی نائز کہ بھی ہے اور د نثوار بھی علماء یک از اور فیون کی کر کے انسان میں انسان کا منسان میں انسان کی منصوبہ سازی اور انسان کی منصوبہ سازی اور انسان کا منسان میں انسان میں انسان کے ہانسوں میں آگئی خیفیں اسلام سے

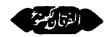
زیادہ وانفیت بنی نہ والی علماء دور سے ان اصلاحات کا منسانہ ہو کرنے اور کھی کیکر کئے۔

زیادہ وانفیت بنی نہ والی علماء دور سے ان اصلاحات کا منسانہ ہو کرنے اور کھی کیکر کرنے۔

### آخری بات

دولتِ عَمَّانِهِ كَا مَا يِحْ كَدورِ زوال كَمطالعه كرنے سے معلیم مونا ہے كروہاں كے ارباب افتدارا وردانشور اورب كى نيز رفنار ترقی اور برن رفتار فتوحات سے جران اور بہت مور موکر دہ گئے تھے وہ کو کہ ماغ اور حقیقت بینداز مطالعہ كى روشنی میں ہے جریہ کہ کہ ماد





ا درکی جھوڑنے کی دوروگ مزبی علوم وفنون سے زیادہ مزبی نہذیب و تفاقت، فکروفلسفہ سے مرعوب اور سے ریف اور بورب کی ترقیبات بیں اس کی نہذیب و تفاقت فکروفلسفہ کو بنیا دی جنتیت دیا کرنے نفے ایس اکٹر ہزنا ہے کرمغلوب اور فنوح تو میں فانخ افوام کی کامبابی کے حقیقی اسباب کا تعیین نہیں کر پائیں اور ان کی نہذیب و تفاقت، معاشرت اینا کرکامیا ف کامران فنے کی کوئنسٹ کرنی ہیں۔

دولت عنه نبه سيج طلباء اعلى تعلم كرك بوربي جامعات مي بصبح جانے جو نكران كى

دبن تعليم بهت نافص بونى بخى اوراسلام كى حقيقت وحقا نبت سے ماوا قف اوراسلام نهند بب
و ثفا فت سے نفر بيا بريكانه بولے نفے اس لئے بورب جاكروہ به آسانی بوربین نظر بات وافكار نهذیر به

ترق كے فنكار موجانے ان كا بمنیز وقت علوم وفنون كی تحصیل و تكمبل كے بجائے دوم مرى دلج بب بول

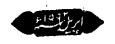
اور نف فنى بروگراموں بس گذر نا اور جب برسال كے بعد بورب سے اس حال میں لوٹے كراسلام كے

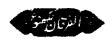
مسلمات بران عقیدہ منزلزل موتا وہ لوگ برمشر فى جيزكوفنك وفقرت كى تكاہ سے اور برمزل بي يورب عقیدت و مرعوب سے دیجنے وہ لوگ معزلي نهر بب و نقافت كے برج بن مبلغ اور داعى اور لورب کے

طرز حكم انى، افكار و نظر بابن كے برت ارمونے ، تمام ننعیہ بائے زندگی میں بورب كی اندھی تقلید

ان كا نبوہ بوتا، انورا بجندى كلھے ہیں :-

"اسمقد لوی وغره نے مکھا ہے کرسلطان محود نائی کا نظر بد بدنھا کہ بورب کو اورب کو اورب کو اورب کو اورب کو اورب کے سمند بری کے سمند اورب کو اسکی ہے " بیکن سلطان محود نائی اوران توضین کی نکا ہوں سے برحقیقت او حصل ہوگئ کہ اورب کا ہمتھیار حاصل کرنے سے بہت مزوری تھا کہ فوجوانوں کے عقل ودل کی اسلامی بنیادوں پر نعمبر کی جاتی انصب ہما اورد فاع اسلامی کی صبح وقع بھو کی جاتی بیکن ایسا نہیں ہوا بلکر جو نوجوا اور بھیے گئے وہ خود اعتمادی اور عیرت ایمانی کے اورب بھیے گئے وہ خود اعتمادی اور عیرت ایمانی کے درب ایمانی کی درب ایمانی کے درب ایمانی کی درب ایمانی کے درب ایمانی کی درب ایمانی کے درب ایمانی کے درب ایمانی کی درب کی درب ایمانی کی درب کی درب ایمانی کی درب ایمانی کی درب ایمانی کی درب کی درب ایمانی کی درب کی درب کی درب کی درب ایمانی کی درب کو درب کی درب





ا دردولت عنان کر کوسفی است میست و نابود کرنے کے لئے اہل مورب کیا مازشیں کررے میں بورب بی اسلام کے خلات صدبوں سے لیبی دوج کا فرائفی اوراسلام وشمنی کا جذبہ بورے نباب پر نظائسی زبانہ بیس ترتی بند عنمانی نوجوان جدید فون برشک اورا لائٹ جرب کا نعلیم اور ٹر بننگ کیلئے بالکل نہنے ہو کر بورب حا حزم ہوئے کہ شان کے پاس ابیان محکم عفیدہ راسند کاکا رکر ہن بارتھا، نہ توی حبیت و عبرت کا حص سے وہ مغربی سام رہے ؛ در بمین الا توای صبح وٹی نے کیا کہ بورب جا اور کی میٹھے کہ بورب جا اور کی میٹھے کہ بورب جا اور عمری کا کر میٹھے کہ بورب جا اور کے حدید اسلحہ سے زائر عوص نک ان سے لرزاں و زرساں رہا اور اب تو دوہ لوگ جدید اسلحہ اور عسکی گذار ان پر بیبے فوی اور اور عسمتی رازان پر کیسے منگ کرسکتا ہے بورب نے تو دولت عنمانہ ہی کونکست منعتی رازان پر کیسے منگ کرسکتا ہے بورب نے تو دولت عنمانہ ہی کونکست دینے کے لئے ان میدانوں میں جرت انگر ترتی کی تواب وہ کیسے بیند کرے گاکہ عنمانیوں کو جدید فوجی اور شعنی علوم سکھا کرائیس مدتھا بی بنا ہے اور انھیں عنمانیوں کو جدید فوجی اور شعنی علوم سکھا کرائیس مدتھا بی بنا ہے اور انھیں خود کھیل کر دیا ہے،

له انورالجندي \_ مفدنة العلم والمناجع . ٢٠ ص

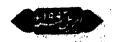
#### یاتی صریم کا



مولاناعتن الرحل فبعلى

# برَطانِبہ کی "مسلم بارلیمنٹط"

رطاندی ه بارورآبادی میمسلمانوں کی مجدی نعدادزباده سے زباده مبنی لاکھ بے اوراس نعدادکا بیشر حصد کر شد بیش سندیس سال کے اندر مبدوتنان باکتنان اورده مرسے امنیال اورده مرسی سندی ایک اندر میرک جمیری سینت رکھ والد و وادد میرونی من اورده میرسلمان \_ قلب اندن میں ایک آباد مینٹ کے نام سے وئی چنز تامیں من امر اورده میرسلمان \_ قلب اندن میں ایک آباد مینٹ کے نام سے وئی چنز تامیں





ا دربرطانوی ذرائع نشرد انتاعت اسے ابک فراخدلان اور عبر جانبداران قسم کی بلسی سے نوازی تو ایک عیر معولی درجے کا سادہ نوح ہی کوئی موسکتا ہے جبری بی طور پر اس دال میں کچے کا لازمحوس کرے .

اوروہ کالا" بہ ہے کہ اس بارلمبنٹ کی تخلین میں دراصل اسی برلش میڈ باکی دہائے۔
ہے جس نے اُسے جبرت انگر فسم کی مبلبٹی سے نواز اے اننا نوخود ڈاکٹر صدیقی کا بنا بابان رکبارڈ برموجود ہے کہ وہ جوادارہ فائم کرنے نظے اُس کا نام "کاؤنس آ ت برلش مسلم" تجویز کیا گیا تھا ،
اُسے مسلم بارلمبنٹ "کا نام میڈ بانے دیا ہے ، جے انھوں نے شکر ہے کے ساتھ فیول کرلیا ۔ اسکے علاوہ میڈ یا جو حصد اس کی تخلیق میں ہے اسکی تقصیل حسب ذیل ہے ۔

جباکه عام طور برمعلیم به سخر شده میرسلمان درندی کانا ول " نبیطان آبات"

اندن که بک بر می بینشر نے نتائع کرنا نو بعض ارباب سے اُسکے خلاف سے بہلامسلم رد عل مند و نتان سے بوا، اوراسی بازگشت نے برطانبہ کے سلم صلفوں میں فور اُسی ایک حرکت بردا کردی اُسے مطافوں میں فور اُسی ایک حرکت بردا کردی اُسیم میں موجود کی منا برند ترت بر ان گئی جی کہ اور کی منا برند ترت بران گئی جی کہ اور می مرا جد کو نسال کے زیرانہام اس نبیطا نی میں میں میں میں میں میں میں میں کہ اور می مرافود کی کونندن کی اسلاک ڈلفینس کونسل کے زیرانہام ملک بحرسے جو برونے والے ۲۵ سے سراد آور میونی کندن کے مشہور ہائٹ بارک کا در سے کے زیرانہام ملک بحرسے جو برونے والے ۲۵ سے سراد آور میونی کندن کے مشہور ہائٹ بارک کا در سے بیلیشر مینیگوئن کے آفین کہ دیا۔

واکر کلیم صدیقی اوران کی سرکردگی می کام کرنے والاسلم انسی شوف (اندن) جابرانی انقلاب کے بعد سے ایران بندر مرکز بور کا ایک اس انقلاب کے بعد سے ایران بندر مرکز بور کا ایک اس کے بعد سے ایران بندرہ روزہ اجباری اس سلط میں نکان ہے اکتو بر فوم روسی میں اور جنوری ، بنی پورے جا رہا ہ کے عرصے میں اس منسام تصبیب پورے طور پر کمب واور بے نعلق رہے مالا کر اس دوران میں وہ وقت بھی آیاک بر شرفور دوران میں وہ وقت بھی آیاک بر شرفورد کی کا کمان باوری میر مراجی اس ایمان میر مراجی مالیا دی ایک کا کمان باوری بر برطانوی میر دراجی اس میں اور مرابی ان کا در سال اور سال دوران میں دران میں مربور انتہاں انتہا بد



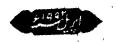


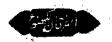
اس کارا زید مهدکه ابران همی اس وفت مک بے تعلق جبل را تھا ، جبیبا کرمبنینر سلم ممالک کا حال تھا۔

میکن اُدھرا کی دن (۱۲ ارفروری کو) ایران کی خامونتی ایک دھاکہ خیرا نداز میں (بعبی اَبت السَّر خیبنی صاحب کے ایک امامی فرمان سے) ٹوٹی جس میں سلما توں کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کناب کے مصنف اور نا مشرکوفنل کرڈوالیں اور اِدھر کلیم صاحب اور اُن کے اخبار اور انسٹی شہوٹ کی خامونتی میں اس کے ساتھ لڑ ہے گئی ۔

برٹش میڈبا جوکن بسوری کے وانعہ پرجراغ باہورہا تھا، دیکھنے والوں نے بڑی جرب سے دکھاکہ ڈاکھ کلیم صاحب فرمان فنل کی حابت بن شمینہ بربہ ہوکواس میڈبا کے سامنے آئے نوائن کے ساتھ اس کا معاملہ وہ نہیں تھا جوکنا بسوزی کا بُوم کرنے والوں بلہ فو د خبی صاحب کے ساتھ اس کا معاملہ وہ نہیں تھا جوکنا بسوزی کا بُوم کرنے والوں بلہ فو د خبی صاحب کے ساتھ تھا۔ رُنٹری سے کھینی کا وہ پُرچ نن اظہار کرنے ہوئے جو اوری مغربی میڈبا مسرصد بنی کو بھی بھر اورموانی قراہم کر رہا تھاکہ رُنٹری کے لئے خبینی صاحب کے فرمان نشل کی بُرزور حابیت کرکے مسلما نوں کی واہ واہ او بیس اور ہروبنیں۔ وہی اخبارات جو خبینی صاحب بی برخنا نظم کلیم صاحب کے بویسے بویسے کے انظرولوائن کی آدھے اخبارات جو خبینی صاحب بی برخنا نے کئی مصاحب کے بویسے بویسے کے انظرولوائن کی آدھے آدھے سنچے کی بُرنششن تھو بروں کے ساتھ جھاپ رہے تھے اور مختلف بہانوں سے و فتاً فو فتناً و فتاً و فتناً و فتاً و فتناً و فتناً و فتناً و فتناً و فتناً و فتناً و فتاً و

فروری سوئے سے درخیے کرخمنی صاحب ایران بن انقلاب لائے) فروری سوئے میں کہ درکی سوئے میں انقلاب لائے افران میں انقلاب کا خران میں کا فران جاری کیا) ڈاکٹر صدیقی ایرانی انقلاب بینیام کی نوسیم واثنا عن بمیں جو بھی سرگرمیاں کرنے ہے ۔ اور بڑے استقلال وا بہماک سے کرنے ہے ۔ ان سب بین برطانیہ کے اندران کی جولانیوں کا زند مسلم انسی ٹیوٹ کی عاریت لمندن یونیورٹ کے لوگن بال تک محدود رہا جہاں وہ اپنے سینا دا ورجلے کیا کرنے تھے اوجین کا انسی ٹیوٹ سے فاصلاس کوئی دوسوکٹ ہوگا، گربطا نوی میڈیا کی توازش نے انھیں دوسال انسی ٹیوٹ سے فاصلاس کوئی دوسوکٹ ہوگا، گربطا نوی میڈیا کی توازش نے انھیں دوسال انسی ٹیوٹ سے فاصلاس کوئی دوسوکٹ ہوگا، گربطا نوی میڈیا کی توازش نے انھیں دوسال کے اندراس جائیں ، اور

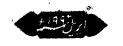




میل برطانید آن کی جولانگاه بنے اورس بہیں سے مسلم بارلینٹ کی نخلین ہونی ہے۔ برٹن میڈ باکے علاوہ ایک اور مفامی عضر کی معاونت کا بھی اس بارلینٹ کی نخلین میں نابل وکر صفیہ ہے اور وہ عضرے ہما ہے بر بلجدی المسلک علماء اور بسران طریقیت کا .

برطا بنهدي دنندى كى كذاب برجولوگ فورًا ہى حركت بن آئے اور بجرا كم عموى حركت کے لیے کونناں ہوئے وہ انفاق سے وہ لوگ تضر جر ملوی علماء کی زبان میں وہ ای ''کہلاتے میں۔ ندرنی بات بے کرچوآ کے بڑھے کا وہی فائر بھی بن جائے گا، الحدث کرمسلم عوام نے اس معالے مركسى نفران كے خبال كوراه ندى بحس اللهم مرض آدى نے آواز لكا فى لوگ اس كے بھے كورا ہوگئے، گرافسوس کربیوی علماء اورببرانِ طربفنیت کا طبنف اس صورت حال سے فتش نربا، اور البعن منتننیات کے مانی عواکم کچہ دور دور رہنے کوہی بالسبی ان حضرات نے اپنا کی جوا لیے ، موقعوں برعام طور سے نجریے میں آئی رہی ہے ابسی حالت میں وکلیم صاحب کا سکوت لوط ااور ا برانی فرمان کی حابث میں وہ فام تزایرانی آ داب واندا زکے ساتھ ایس طور میدان میں آئے کھولوگ بيلے دن سے اس مبدان مب كورے كف اور انفان سے أن من كوئى البيان تفاج ابان وازى مرسل مراهی مسلک بوان کوانفوں نے سعودی ایجنٹ بونے کا کالی دی، اوران دور کھرے علماء ومشائخ كاطرف اعانت طلبى كالإند برهايا، توان حصرات كے لئے اس سے زبادہ وُتلاً مُن بات اوركبا بوسكتى عنى كدان كو وبابيون سے صرابى بنس بلكسعود اوں كوكالى دينے والا مجى البيع لأكيامهم بإربينث كانخلبن مي ريش ميثر باكرمانه الصرات كالممى يفتأراصته ب

ان دوگروبوں کے نعاون سے برطانوی سلمانوں کی زمین کا جوصتہ ڈاکٹر کلیم مناکیا ہے۔ ہموار ہوا اُسکوا مفوں نے ایک براسی گروہ کی شکل میں ظم کرنے کا فیصلہ کرکے سلم منی فیسٹو" (اِسلم خشور) کے نام سے ایک لا محمل نیار کیا۔ اسکے بنیا دیر اپنے صلقہ انرکے نتہروں بن سلم منی فیسٹو گروپ" بنا شے اِن گروہی سے اس لا تحریمل کی فیاد پر نیا مندے ایکے جن کامجوعہ

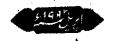




رسلم بارلبنٹ کہلا با۔ اس بنا برینتنب لوگوں کی مجلس نوحرور ہے، گرنس ایک محدود صلفے کے لوگوں کی، اور اس محدود بیت کے ذمہ دارخود کلیم صابی، ورنہ وہ اگرا بران کی ضامی انقلابی ا زبان اور اسکے خصوصی آداب اپنے انسٹی ٹیوٹ ہی میں جھوکر کرسلم مسائل کے مبدل ن بی آئے ہونے تو بفیا آج اُن کے ساتھ سلما نانِ برطا بنہ کا ایک وسیع نرصف مونا۔

برطانوى المان أبك اجيح لبدر كم عزور نمندي، فاصكر رُنندى ففي كابعد سے أمكى عزورت زباده بى برهدى هي اورمنغددافراداور كروه بس جواس مزورت كولوراكرتيكي الم كوشان برايك بر رُروم خصوصیا کا ماس بونیکی صرورت من این خصوصیا کے اعتبار سے اگران سب ابداروں کو مانيامات نوكم اذكم راقم الحروت كي نظرس ست زياده بوائنت يبي حضدار واكر كليم صديقي بحلبس كحابكن اس فيتمنى كوكياكما حامي كه أنعين سلم فيادت كبليخ ابراني ادأ بمي اس ورح بسبند آگئی بی که وه ابران کی سرزمین اور برطانوی سرزمن کا فرن کھی اس معاطیم محسوس بنسس كرسكة معالاتكدابران كانتى فيادت ابخدابران ميران ريريكل اداؤل كاباب مندد مجمنا جامنی ہے اورا دائیں ہی نہیں بیندا گئیں، ملکہ ایرانی ریر کیکارم کی منابعت کا ابیا فلادہ الفول ابنی کردن میں ڈال رکھا ہے کہ اسکے شون (عمد) کے بغیروہ کوئی رفض نہیں کرسکتے اوراس کے بُون بربردفص کے لئے آیا دہ ہوسکتے ہیں ۔ برطا نبہ کے سلم مسائل دُنندی کے فضیر سے بہلے کی تفه جن سيم بح كليم صاحب نے مسرو كار نه ركھا، اورخو درُنندى كا فقته عين كليم صاحب كي اك کے نیج ساڑھے جارہ و سے بل رہا تھا، نگراس سے بھی جب کے نہران سے سکنل نہوا اُن کو اوراُن کے انسٹی شوٹ کوخبرنگ نہ ہوئی ، اورجب سنگنل ہوگیا، نوفنال وفتال مک کو بھی آماده موكيمة .

اسکے علاوہ ایک لیسی نیادت کی خطرناکی کا کیا اندازہ تھیرایا جاسکتا ہے میں کی نظرائے" علی کا ڈیٹے اور انداز منعین کرنے کے لئے رشش میٹریائی توجہ اور بے توجہی پردہنی ہواہتی مشاور نی کا و نسل کیلام یکیا و نسل آف رشش مسلم "کا محقرزہ نام محصور کر مسلم ما رقمندہ "کا عنوان انعقیات



کرنے کے مطبط مرکا ہم صاحب خود افرار کر جگے ہیں کرجب ہماری مجدّزہ کونسل کو مرفر بانے بار لیمنیط کانام دینا نشرف کیا تو ہمیں اندازہ ہواکہ اس نام کے ساتھ ہماری کا در وائبوں کا ذبا دہ نوٹس لیا جائے گا، اس لئے ہزام ہم نے فنول کر لیا ۔۔ برلش فوم اور برلش میڈیا کو دن را خالص مخبئ اشائل میں اسلام دہن اور سلم دہنمن گواننا، گرمبلسٹی فے در (۶۸۷۵۷) حال کرنے کیلئے اس کی لیند کا اور دبنا کم از کم برطا نبر میں نوا کی مسلم قبادت کیلئے اس سے بڑھ کرخط راک کے در دی شکل ہی سے کوئی دوسری ہوسکتی ہے ؟

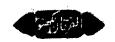
داکر کلیم صدیقی بی اگر بنین کم وربای نه بوننی، جن کا اوپر دکرکراگیا، نوبرطا نوی ملانون کے حصر صلفے نے بھی اُ تھیں اپنالیڈر ما نا تھا اُس کو واقعی ایک اچھالیڈر بانے کے لئے مبارک ما و دی جاسکتی تھی ۔ سکن اگر بہیں دی جاسکتی نو اس می نصور ڈاکر ھا صب کا نہیں اپنی سلمان فوم کا ہے۔ نوم اگر سلم سائن میں ڈاکر صاحب کی سربر سی اور رہنائی فیول کرنے سے بہلے اس صروری سوال کا بھی کوئی اطبیان بحث جواب اُن سے لینے کی صرورت نہیں تھینی کہ دوسے مسائل نو درکنار و شدی کے جیسے فیا میں خبر مسلم میں تاب اس وفت کے برطانوی سلمانوں سے کیوں کرنے نام میں جو بھی نہیں سکنی نہو میں ہیں تاب دو ایکھی لیڈر کی بافت ہو کھی نہیں سکنی ۔

ساکوں کرنے نعلق رہ سکے جب نک ایران سے سکنی نہو کا ایر ہے کہ اُسے ڈاکٹر صاحب کا زیادہ ایکھی لیڈر کی بافت ہو کھی نہیں سکنی ۔

ذیا دہ اچھے لیڈر کی بافت ہو کھی نہیں سکنی ۔

ا درید داکر صاحب کی سربرتی کا نصته تو پیریمی ایک چیوا نصته بے بهادا حال نو جد بانی معاملات بمن نهم و فکر کے نفاضوں سے باعثنائی بین اس درجے کو بہنیا بواہے کہ افغانستان بمی جہاد کاعلم بند ہواا وراس کا مفصد کم بونسط حکومت کو بٹاکرا کی خالص اسلامی حکومت کا فیام خیرا کر حب اس جہا و اسلامی کو احر کمیے نے اپنے ایک فصد (روس کی روبیابی) کے لئے استعمال کرنے اور اس کے بعد مجا برین کا مفصد ہر کر بوران ہوئے دینے کا منصوب بانده کر اِن مجا بدین کی طرف داے درع فکر شختے " مدد گاری اور سربریتی کا بائد برایا! جن کے اپنے وسائل روس سے نبر دار ایمونے کے ہر کر نہ نمان نوج بنی جہا دیں بجا برین کے تمام



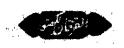


گروپی بی سے کسی ایک گروپ کی بابت بھی توسنے بیں نہ آباکہ آسے اسلامی حکومت کے لئے جا واورام کر کے کسر بربتی بیں کوئی تفنا دنظر آبا ہوا ہاں اب حب اس نضاونے اپنے طبعی ننائج مجمی سامنے لاکر دکھ دیئے تو ہیں کہ بھی ہوتو آئی، گرافسوس کراب بھی طامت کا نشانہ اپنے بی سامنے لاکر دکھ دیئے تو ہیں کہ بھی خوا گئی، گرافسوس کراب بھی طام ہے کا مراب کے اس مربب کا بھی خوا ہے ہوئی اس مربب کا بھی اس مربب کا موال مربے کا موال رہنے ہوئی بہت جھوٹی ہے، اور کم از کم برطانیہ کے اُن صاحب کی سربر بنی فیول کرنے کا موال بھی ہوئی جہوٹی ہے، اور آخر تک اجھے مسلمانوں کو اِس براعت اور آخر تک اجھے مسلمانوں کو اِس براعت اور آخر تک اجھے ننائج کی امید لکا فیے دیے ۔

### فداہاری مردفرائے اور تھنڈی سمجھ سے نوازے ۔ آبن

اِنی مواک

حصرت معاویهٔ کے خلیفہ بنے کاکوئی جواز بنیں، اس کی وجریفی کرصفرت علی کاعلم و نقوئی،
ان کاز ہروورع، اوران کی شجاعت و مردانگی، معروف مسلم چیز بنی سبجی لوگ حضرت الجرکی ، حضرت علی کے بھی معزف نفی بیز حضرت عمرائے کے بھی معزف نفی بیز حضرت عمرائے کی ایم معزف کا اہل قرار دیا تھا،
امر دکئے ہوئے اہل نفوری بی سے (کجن کو صفرت عمرائے کے بی بدخلافت کا اہل قرار دیا تھا،
مواسے صفرت معلی می بیو ہو چیے تھے، بہذا صفرت عثمان کے بدرخلافت کے حضرار بلاشبہ
اور صفرت معلی ہی بیابی می بیو ہو چیے تھے، بہذا صفرت عثمان کے بدرخلافت کے حضرار بلاشبہ
صفرت علی ہی تھے، لیکن ما رافساد اصل بی صفرت عثمان کی مظلوما نہ شہادت کی و جم
صفرت علی ہی کے بیو بیان کے مقا بلین بلام وزیاد تی والے طافقور موگئے اورالیا
انتشار ہوا کہ جن کی اطاعت زیادہ کی جائی جا بہتے تھی، وہ اپنے والوں کے لیے توس کے اورالیا
بنا پر افترائی کی اطاعت زیادہ کی جائی جا بہتے تھی، وہ اپنے والوں کے لیے توس کے اورائی اللہ بی نظرات کے قوت می خرایا
بنا پر افترائی کی اطاعت زیادہ کی جائی جا بہتے تھی، وہ اپنے والوں کے لیے توس کے دارت اجتماعیت و دایا وردیا ہے، اوراتشار و تفرق می خوالی ہی نظرات کے قوت می خوالی ہی نظرات کے قوت می می توزید ہو می می نظرات کے قوت میں میں توزید ہو می می نظرات کے قوت میں توزید ہو می میں نظرات کے قوت میں توزید ہو می میں توزید ہو می میں نظرات کے قوت میں میں توزید ہو می میں نظرات کے قوت میں توزید ہو می می نظرات کے قوت میں توزید ہو میں توزید ہو میں توزید ہو می توزید ہو می توزید ہو میں توزید ہو می توزید ہو تھی توزید ہو ت



باگروفتگان دزمولانا تا جدمسعودتیم مدرمیولتیه، کرکرم

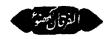
## مَولاناعِدُ الملكم إدآبادي مهاجر مرنى

رحمة الله على

[مولاناعدالملك مرادآبادى بها جرى لُ نشة صدى كامترك بادكاد تق الوناكون اوصات دكمالات كه حال سجيدگي و متانت اورمادگي و مسكنت كانون ابر الم افتال كه ندردان جهولون برشفين ومهر بان .

ا بك سال بيليد ( رمفان المهاية بس) النون في عالم آخرت كى طرف كوچ كياتماً الفرنان كرد تركياتماً الفرنان كرد ترفيات كرد كرد الفرنان (حضر الفرنان كرد ترفيل خاطرتما . مولانا نعانى منطلا) سے تراتعلق خاطرتما .





خصوصی استفاده داکم داکر داکر سین و اکر اسید عابر سین و اکر سعیدانصاری اونزی علی محدفان فرخ آبادی وغیره جیبے حصرات سے کرنے رہے ہم سال الرئی میں سیرت باک کی عالمگیری کے مضمون پر آل اندا بانخری مفالیہ میں اول انعام مدراس سے حاصل کیا ۔ بھر سے اول انعام حاصل کیا اور اس کاعلاج "مرحنوع پر آل اندا بانخری مفالم میں جیدر آبا دسے اول انعام حاصل کیا سے سے اوراس کاعلاج "مرحنوع پر آل اندا بانخری مفالم میں جیدر آبا دسے اول انعام حاصل کیا سے سے اوراس کاعلاج "مرحنوع پر آل اندا بانخری مفالم میں مقالم میں منافع کی است و امران میں مارد و جامعہ ملبہ دہی "نائع کی است و اعتمام میں جامعہ ملبہ بین بنین کام کے اعراک مرکز نظام الدین نے مولانا کو منت کی بار ان میں مارد و جامعہ دبای کے عہدہ پر سے وائے کی اور نیا میں از کی میں اخبار دمری دبای کے عہدہ پر سے وائی کی اور اور نیا میں اور نیا میں اخبار دمری دبای کے حصد میں آئی سے میں اخبار دمری الموری ادارت بھی کی ۔ لاہور کی ادارت بھی کی ۔

مبرے والدی مروانا محد معود تر مولانا محد معود می ماحب فرماتے ہیں کرجب عالمکیر جبکہ کے ہنگای زانہ میں اور العلوم حرم مدر محولا تا کہ منہ اور تا المحد الله معاصر ہے نے قرول عالم کی بن دارا تعلوم حرم مدر محولا تا کہ مختلی کا دفتر تائم کیا نو وہل برابر بر بنی بن بھی فائم تھا، جہاں سے نہا بن و فیع اور اہم کا بوں کا اشا مشہور زمانہ اور اور المصنفین محقی فائم تھا، جہاں سے نہا بن و فیع اور اہم کا بوں کا اشا کے مانہ درمالہ بربان محقی نکان تھا بولوی عبد الملک کے والد مولوی عبد الفیوم فاں صاحب ندوہ المصنفین میں کانب اور خطاط نھے ، بی زماز کی مزل پاکیزہ اور خوش رفم خطاطی فرمانے ، نہا بن خاموش معصوم شکل وصورت نور ان جبرہ اور مودب انداز رکھتے تھے کارکنان تمحقی فیل نہا بن خاموش محموم اور مولانا سعید احمد کر ہم ہم اور مولانا سعید احمد کا بہت زبا وہ خیال حضورت نور ان اور کو تنا میں مرکز نظام الدین دہی سے صرت مولانا محمد البیا ایک رفیق عزیز اور محرم ساہنی تصور کرنے تھے ، اسی زمانہ میں مرکز نظام الدین دہی سے صرت مولانا محمد البیاس محمد المحمد محمد میں فروب اور خواجہ المحمد و محمد محمد محمد محمد محمد محمد المحمد ا

مبدش جاعتیں آنے مگیں نوروی عبداللک صابی نہایت سرگری کے ساتھ تبلیعی کام سے مسلک ہو صے تھے اورام عظیم یا برکت حدوجہد میں اپنے کونگا جکے تھے۔

ا بنه والد کنفلن، ما جدبن بنی اجه نات، مولانا محدسنم صاحب کی شخصیت مدر مصولید

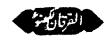
که وفتر کی امجیت و به گیری اور این علی و دینی مزاج وطبیعت کی بنا پرمولانا عبد الملات عنایی کرت سے مدرسہ کے دفتر بیں آنے جانے گئے، اس و نن و را موسوفی شمال سے مجم کے جوان رعنا فضا و فر مدرسه بن بخد بلاد عرب واسلامیہ کے علی جائز ورمائل اور خاص طور برمه رکے عربی اخبادات بابندی سے آنے تھے اس سے مولانا عبد الملک بھی کنرت سے و بال تشریف لائے سے اجبادات بابندی سے آنے تھے اس سے مولانا عبد الملک بھی کنرت سے و بال تشریف لائے سے طبیعت میں جو نکہ علم کی بیاس اور تحقیق و جنو کا دو تھا، خود صرب بندہ تھے اور بزرگوں کے زبر بابر و ملی علمی فرتنا میں اور تحقیق و جنو کا دو تھا، خود صرب بندہ کے گفتہ عربی اخبارات و دبنی علمی فرتنا میں وفت گذار نے بوبی سے اردو میں ترجمہ کا تون بریدا ہوا تو بھر با فاعد جھرت مولانا محمل میں کے باب اور عربی سے اردو میں ترجمہ کرے مولانا مرحوم سے مولانا محمل میں مولانا محمل مولانا مرحم سے اور عربی مولی سے اردو میں ترجمہ کرے مولانا مرحم سے اصلاح بیت ، ان کے تراجم اور عربی سے اردو میں ترکم مطابین در الزیر الم عربی میں شائے ہونے ۔

اصلاح بیت ، ان کے تراجم اور عربی میں شائے ہونے ۔

در الدوا معداور بربام نظم و عیرہ میں شائے ہونے ۔

عالی جنگ خم ہونے ہی برصغیر میں کانگریس وسلم لیگ کا کراؤ، پاکستان کا مطالب ہم رو کا کھنتہ میں سلمانوں کافتل عام سلمانوں کو تباہ و بربا دا ورضم کرنے کے لئے انگریزوں کی بربرا کر د د صورتحال مسلمان اداروں کی تباہی و بربادی اور نہ معلیم کیا کیا دیجھے اور سنے کو ملا تو مولان عبدالملک میں ول برداشتہ ہوگر ہجرت کی نبیت سے حجاز مقدس آئے اور مکہ مگر کہ کی سکونت افقیار کی مدرسے والیت اور تباہلی مرکز فائم رہا اس لئے تمام افقیار کی مدرسے والیت اور قیام وطعام مدرسہ کی عارتوں اور نعلق مکاتا بیں رہا، تبلینی اجباب کی دہائش وسکونت اور قیام وطعام مدرسہ کی عارتوں اور نعلق مکاتا بیں رہا، چوں کہ مولانا عبدالملک صاحب کو بہت عرص قبل سے ایک فاص نی مقان صفرت مولانا محرسیم سے تعقال میں ہے ہی ماتیا ، مدرسہ کے ساتھ میں اسے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو قبل سے دو نعی میں انہوں ہے سے تعقال میں ہے بیان مدرسہ کے ساتھ میں اسے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو وقت بھی ماتیا ، مدرسہ کے ساتھ میں اسے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو وقت بھی میں انہوں سے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو وقت بھی میں انہوں ہے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو وقت بھی میں انہوں ہو وقت بھی میں انہوں سے دو نعلق اور ذیا دو شخص موان جو وقت بھی میں انہوں ہو وقت کی موان جو وقت کی موان ہو وقت بھی میں انہوں ہو وقت کی موان ہو کی موان ہو وقت کی موان ہو کی موان ہو کی موان ہو کی موان ہو کو کی موان ہو کی موان ہو کی کی موان ہو کی کی موان ہو کی موان

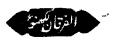




کت خانه بین گذارنے ان کی تمام تصانیف جوانھوں نے بید مرحم کے زمانہ بین کمیں کی بین مدرسے کا کتب خانہ اس کامرح وما خذر ما بولانا محدثیم صاحب کی وفات پر ولانا عبدالملک نے دو طویل تعزیبی مضابین صدف میں شائع فرمائے تھے، کم کمر میں تبلیغی کام سے والبنگی مزید بڑھ گئی، اندرون بیرون حجاز متعدد تنبیبی اسفار کئے بھی ایک تھے، کم کمر میں تبلیغی کام سے والبنگی مزید بڑھ گئی، اندون اور حجاز متعدد تنبیبی اسفار کئے بھی ایک سے محارموت کے اسفار اسی سلسلم بروئے، کم کمر در کے بعد مدین منورہ کا قصد فرما یا اور وہاں تا وفات مقیم نے اور انہی سرکر میوں میں اپنے کو لگائے رکھا۔

ىرىنەمنورە كىاكنزنغلىمى نفافنى ا دىي نىلىغى *سرگرم*يوں مېرىنىن مېن<sup>ى</sup> رىي<sup>ى</sup> دىارارد وادر وتنعركه ارتفا كيسلسلهمي ابل اردوني حلفه نفا فيها ردؤ كالالشيئه مب اجراك س يح وراهم كن نفي هي الشير من مبداحد مدنى نناعرني بزم اردو كاسلسله فالم كباحس كے مولانااوں فردينے ويزم ى مُكُولى بِيْنَ الْمُعْلِينِ فَاتْرْ بِهو مِي اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مُولاً المحرعلى اكبيرُ مِن فَاتَمْ كَي مُولاً المُحرعلى الكيرُ مِن فاتَمْ كَي مُولاً المُحرعلى الكيرُ مِن فاتَمْ كَي مُولاً المُحرعلى الكيرُ مِن فاتَمْ كَي مُولاً المُحرعلي الكيرُ مِن فاتَمْ كَيْ مُولاً المُحرعلي الكيرُ مِن فاتَمْ كَيْ مُولاً المُحرعلي الكيرُ مِن فاتَمْ كَيْ مُولاً المُحرعلي الكيرُ مِن المُحرد ا كنتحصبت نے آب برہبن انر ڈالااوراُن كے خبالات وانكار سے كانی نٹائز تھے، ولا الحمالی كی مببن اور ضرمت بمجي حاصل رمبي اس فيرست رفافت و خدمت بمرح صرت نولانا محدالب س كانه صلوى مولانا سوكت على اورمولا بالبرمحود احديد في سرفهرست بب مولا نا محراج مناك مفارش اورانتخاب برجناب بوسط يتبقى وعنبره حضرات نير برمنوره كي جاعت نحفيظ الفرأن الكيم الخبرته الالمبيرك مرادس ومكانب كي جاعب عائد من مولانا عبد الملك كوداخل كي جرف من بكرا ل مرا مقر موعه اوزندلین فرآن شراعت می کافی وفت گذارا ۔ اور مدینه ماک می ماری مکانی فرآنم کے ذمرہ ارتا منرف ببعبت وادادت مولانا ابوسعبدا حمرخان كندبان اوتصرت نياه عبدانسلام وهاكر والو **سەربار دوفارى عربى بريكا فى عبورتھا ئىلىغى اجنماعات اوتىلبون مىن عربى اوراد دى نفرىرىن برىمنځكم** اوررتل بواكرنى تفيس افهام نقيهم كانداز من دك رك كُوت كُول نظر النائظ مناب تنواض اورتوش اخلان عابدرا برفق شخصبت نقع علماء سے رابط، ابن علم کی مجانس من حاصری، اوراسا نز بنعرواد سے نعلق آب كاما من تعلقها بمنداور بإكسان كه ماص فاص اخبارات وجرائد كوليف تخب نفالا





سينوان نخصيم بر مرفيرست بي اور صدن اور صدف جديد بربي فطيبت عده تفااورون نولسي بين متازيم بين على المروم سين على المرابي المرحم من على المرابي المرحم من على المرحم المرابي المرحم من على المرحم المرابي المرابي المرابي المربي المربي المربي كالمنط كالمرابا .

آخریم مرج صفرت نینج الحدیث ایمی کنند فضائل خاص طور برفض می معرفات اور صفرت مولانا علی میاں اور حضرت مولانا منطور تعانی کی نصا نبعت زیر مطالعه رمینی بی آخرالذکردونوں بزرگوں سے بہت ہی گہر نے تعلق و محبت کا اظہار فرانے اور ان کے علمی منفام اور مہندونیان کے موجودہ حالات بیس ان دو نوں حضرات کے وجود کو بے حد سراہنے ۔ ا

عرکے آخری صدیم منعددعوار صنصانی لاحق ہوئے کہ جی صحت ہونی نو بجر ہا یہ وطانے، اور نظے کہر سال کا اور نظے کہر سے اللہ اور میں اور میارک ا

مولانا کی سے آخری نصنبت حجاز و اور لئے حجاز ہے بن العرب کا این فیصبلی فرام اللہ صداول کے مفرمہ کی نابغ ، مسفر فوق سلام ہے ، اس کا موضوع مج کی کہانبوں کے ذریعہ تا بیخ ، مخرافیہ تنفافت کی نعلبم ہے میں کے لئے انداز کو سادہ اور زبان کو آسان رکھنے کی کوششش کی ہے اسکے بعد مولانا نخر می بات اس سلسلیں بر بری آخری نشاید نم ہو گرنا ذہ نرب نخر برہ اس سلسلیں بر بری آخری نشاید نم ہو گرنا ذہ نرب نخر برہ اس سلسلیں آئی ۔
کوئی نصنب منظر عام بر نہیں آئی ۔

مررسصولنبه کی سالانه روتبرا در زبان حال با بن هنهار کی صفحه ۵ برمندره و زبل معنمون حصرت مولانا محدمسعوننم مرفع لم سے ملاحظ مہو : ۔

معطبه کنن مندمنوره بس جناب الحاج مولا اعبدا لملك صنام ادآبادی مرنی مدنی طبق خواص اورا با علم کی معروت شخصیت بین، دبادرسول علی الشرعلید فی میرون شخصیت بین دبادرسول علی الشرع بین خوانی میرون شخصیت بین دبادرسول علی الشرع بین میرون شخصیت بین دبادرسول علی الشرع بین دبادرسول علی الشرع بین دبادرسول علی الشرع بین در الشرع بین میرون شخصیت بین دبادرسول علی الشرع بین دبادرسول علی المیرون بین میرون بین میرون بین در المیرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بین میرون بی میرون بی میرون بین میرون بی میرون بیرون بین میرون بی میرون بین



مادن كرمانه والحرارس فران كركران مي من منوري على نفانيف أي فلم س بكلى حكى من وندرت مونوع كى نبابراين حكم مفردين بولانا محمل ومركى ذات سے بيخلى ارتباط اونولن ركفنهس وان كمنعلن وسي عمين مطالع تخفين ك الكميريولانا عيدالما عددريا بادى على ارحمنه كارخار مدن كمعتومين اكثر ومبنتراك وفيع اورفراز معلوان مضابن نائع مون رسني ويكرحتم يددور برصاحب م فلم كي إس كالو كالكمندر ذخره موالازى ماسط مولانا موصوت مي اس وبال دوش باحس ويوه ويرموس نفير ررمصولنبه يعمولانا موصوف كوخ فليختلن بببيشه ديااس كامباي اور دیارنیوی میں زندگی کے نظریا جالیس سال گذائے کے بعدولا ناموصوف تھاپنی صائب ائے اولی داعبہ کی بنا پر اپنی نقریبًا دوسوار دو کمنابوں اوررسائل ومجلّات كانهاب بنن فدر ذخبره دارالعلوم حم صولنبه ككنب فانكوعطا قرابار بركنابي زياده نرمولا نامحرعلى جوبر سينعلن بس اورمولا ناعبدا للك مقاكے خاص زاوير فكر كى زجا بس. اسلة الكيملنيد منفل الما دون مس تحفوظ كمياكيا بيمولاً باجدا لملك صّاعاً إسى ننكرير سے زبادہ اہلِ مررسہ اور اہلِ علم کی دعاؤں کے متحق میں واٹھونے بررگولے نفت فرم وحاکم ابى زندى كے اسلى سرا بركونى انبان موفت كيلي محفوظ كرديا . دعا م كررا بعا لمين اس انباركومولانا موضو كيلي صدفة جارب فرائ اورابا علم كاس سالنفاده مولانا کے بیٹے صدفہ حاربہ نابت ہو'۔ آمن

بیصنمون فسیسی کا لکھا ہوا ہے جس کے چیرال اجدرولانا عبدالملک مختا انتقال کرگئے،
مولانا سے خلق برعلومات میں نے خود اُن سے حاصل کی خیس اور مبرے شنا ہرہ میں جو حالات
ائے دہ مزنب کر کے مبنی کر دیئے ۔ اس سلسلہ کی ایک خاص خابی وکر مات برہے کہ مہند و باک کے نظر بیا
ترام اہل علم فضل سے مولانا کے مراسم و نعلقات اوران کے ساتھ سلسلم کا تبدت نقا مولانا افتار فرید
ماحب سے اس مراد آیا دس مولانا مرحم کے نظری ایک سوم کا نتیب وخطوط علمی و دہنی واسلامی





وتبلیغی مقابین وموضوعات برموج دبین جن کامولانا فریدی صاحب انناعت کا داعیه رکھنے بیں فداکرے کرمرف از عبب بروں آبدو کا سے کند، بنا دعیلی ذخیرہ کسی طرح انناعت پذیر برکر منظرعام برآجائے جوعلمی و دبنی لٹر بجیرس ایک وفیع واہم اضا فہ بوکا \_\_ مولانا افغار فریدی صاحب اسکے لئے بڑا در داور داعیہ رکھنے بیں \_\_الٹرنعالی مبب الاسباب ہے ۔ حصرت مولانا جبیب الرحمٰن الاعظمی

الفرفان كاكتر فارمن كومخ تف كبرات دانعلما وتضر مولا ما صبب الرحمان الاعلمي كي حادثة انتقال كى اطلاع الحجي بو كي حضر مولا نافعلي كي حادثة انتقال كى اطلاع الحجي بوكي حضر مولا نافعلي عصرها صرك علماء حديث بن نها بن ملا تم كي المعلا في مولا نافعلي في علم المعلى من الله المعروث المواجد (حضر مولا نافعا في مؤلل في جفس أن سي انكواري حديث المواجد والدا جد المعروث المواجد في من مرات المواجد في منافع من مرات المواجد في المعروث والمعروث والمعروث والمعروث والمواجد والمعروث والمواجد في المعلاع المورد علي منفر في المعروث والمنافع المواجد في المعروث المواجد في المواجد في

الفرندن کے اکثر فائین کر کررے منہور دررمے ولنبہ کے ہتم مولا نامسونیم کی سے وافق ہوئے استفراد بنی علی صلفہ لونج بی منفاز ہے۔ ۲۱ شعبان اسام و مرودی الله و الله کا دن گذار کرکے مکر کریں ابنے مکان میں رات کے آرام کیلئے استر مرود از ہوئے اور صبح جو جگانے کی کوشش گائی تو بہ جلاکہ وہ آوا بدی ابنے مکان میں رات کے آرام کیلئے استر مرود از ہوئے اور صبح جو جگانے کی کوشش گائی تو بہ جلاکہ وہ آوا بدی نین روجے میں اللہ و است کے دار حصہ الفر فان اور مقاالفر فان ہی بہیں برصفہ اور بہاں کے مشتر علی دہنی اداروں اور اہل علم دفضل سے ایکے صاحبزاد کان واہل نعلق سے دافع ان میں نمائع ہوئے دارک جو اللہ میں میں مانکہ جدر خواست بھی کرنا ہے کہ ولا نام جو می کے ندکرہ کیلئے الفر فان کے صفحات صاحبر ہیں ۔ مولانا عبد رالا ول فاروقی دم

ام المسنت مصرت مولا اجدائشكورفارونى كغام ماى سع مندو بال كاكون برمعالكها با مسلمان ما وافعت بركا مولا ما يورالاول فارونى الكرافي في اورائك علم كروارث بفوى باكيارى اوستى





### الفرقان کی ڈاکشے

كمرمى ومحترمي البربيرصاحب

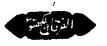
سلام مسنون ـ اميدكه مزاج گرامی بخپرېوگا....

شخ المن في تقطب دوران صفرت مولا بانناه محدا حرفتاره الرعليكام بهانج اوردااد

مون يجيني جب شوره بكائب من المى صحبون مع بله بهدا ورجنبان برهى كرفي كانترن مجه حال بها ان دورى به به جرجه زن كاقيام معيوليورس راكر انها الدرس في بديمي ديمها الفرقان كارما له دركها كرنا تها اورلي شورك مطالب برصف كالمي اتفاق رباكر بانها اورلي في يهي ديمها الماكمة المسينة فرجوارك نام معنقدين ومريين كه نام الفرقان جارى كرا المال المركز من المالية في كريم المالية في كريم المين في مركز المالية المركز من المركز من المركز من المركز من والمريين كه نام الفرقان جاري أنه والمركز من المركز من والمركز من المركز من المركز من المورك والمواجئ وصورت والمالي المورك المنافرة ال

بهندوں بن دبر روز و و موجوں بھی سے فرمایا کہ طبابا کی مرزیم اور کوسٹسن کروکہ الغرقان انتقال کے نبل صبح النصوں نے بھی سے فرمایا کہ طبابا کی مرزیم اور کوسٹسن کروکہ الغرقان زیادہ سے زیادہ لوگ منگاتے ہرآیا دہ ہموجائیں۔





اورالله تعالى سے دعام كر مصرت كونا دير فائم ركھ اورنشكان دين ايان انكى ايان افروز لصيبقا سے استفاده كرنے ديں -

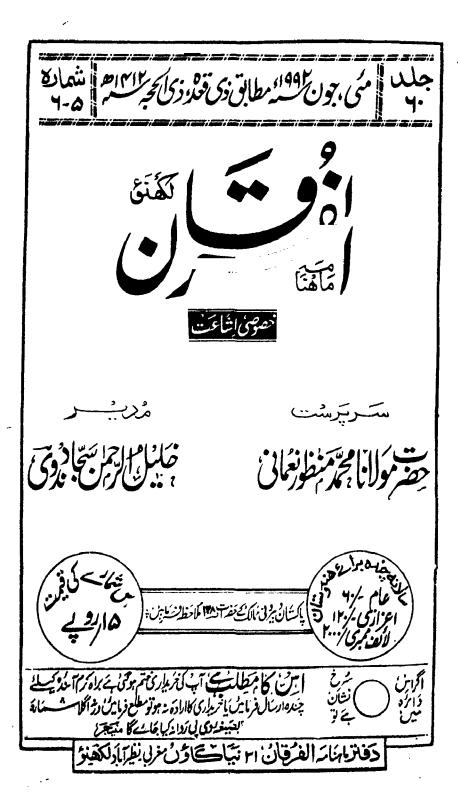
مِن فِحضرت بولانا تناه محداحدر من الشرعليه كى خدمت بب الكن ندراند عفيدت ك عنوان سح بنداننعار كه في و في في خدمت بم جعزت والالصبح ربن في في الرد و في فتح و و في خراص به كالكن خواريا به كرفرائي فقال في نقال دل بر بجدر بنديد كى كافلها و فراي فقط كرميرى زندگى جين سا اندكيب كذر ربي به مرب عالم مي انها بول مي كور كار با به كرميرى زندگى جين سا اندكيب كذر ربي به مرب عالم مي انها بول كي اندازه بوسكن به فراي نقد كرمي انتخار و بربولتنا بهون بحين دم انها بول كار با با اندازه بوسكن به في اورب المقدس كرك دعا بري في المرب عالم اسلام كيا و درب المقدس كرك دعا نركزنا بمون و كر آدام كى نيز رو في اي اورب الموس كرك دعا بري في المرب الموس كرك آدام كى نيز رو في اي اورب الموس كرك آدام كى نيز رو في اي اورب الموس كرك الموس كرك آدام كى نيز رو في مي الموس كرك آدام كى نيز رو في المرب الموس كرك آدام كى نيز رو في المرب الموس كرك آدام كى نيز رو في كرب و الموس كرك آدام كي نيز رو في المرب الموس كري كرب و الموس كرك آدام كي نيز رو في كرب الموس كرب

ندراته عقيرت

ہم اُن کی توجے فابل نونہیں رہمبر ندرانا دل ہے کرہم شوق سے آئے ہی

صعیب تمہر میا بگڑھی بیت امیب بری انکم الآباد

نَجُ- اى تنوك منعلق فرائے تقد كرميرى ذركى كابى حال راج اور من تنهائى من اس تتوكوب هكر روا جول - اگر ميرے إس روبيہ جو اتومن فركواس كافيرت ليك لاكوروب و تنا -



مَضَامِينُ نِكَا **】**炒 مَصَامِينَ ا- نگاهِ اولين ٢. مجھےہے حکم اذا کالالالاللہ... مولانا عتیق الرحس 49 مولاناعبدالله عباس ندوي "واقع كربلان" برتبصره 49 . ىكنوپىزام مولاناغىداڭ عاين دى . مولاناغتىق الرخمن سنجعلى 74 84 یم سے نروہ انعلائے ذمر اروں اور کارکنو لگا مصرت مولاناسید البہ سی علی نروی صحابرام کے بائے میں سلک وعیدیہ ہے ا زاغول كة تقرف مي عقالوكاتثين. مولانا عتبق الرحم ل سنجعلي ۵. لذاكتر محالب ين ظهرت يقى 1.4 14. بأكستنان من ترسل ذركابتر .- ادارة اصلاح وبليع آسطيبين بلرانك لامور برطانبهم زرسیل زرکاینه .\_ Mr. R. RAHMAN LONDON N4 3DW 90-B, HANLEY ROAD محرتثَّال نماني رِشْرِيلتْر لِيَنْو بِريكِ مِينْ حَصِواكُرد فرَالفوقالُ إلا ينا كاول خربي نظرتا وتظفو يستطالعُ

مئ بون ١٩٩٢ع

## والشرحالتش والتجيم

# نگاهِ اوّ بن

برادرمعظم مولانا عتیق الرحمٰ تنجهی نے اپنی کتاب واقد کر طابوراس کا پس نظر کے مقدمے میں مومن کی ذمر داری کمیں اوراگر ہے تو پہلے ہوئے ہیں کا فیرید سے ہماری کوئی رہ شرداری نہیں ، اوراگر ہے تو پہلے ہوئے علی ہے محر سفورا کوم مسلی اللہ علیہ وسلم جن کی ذائب اقدس کی طوف یہ تما ا رہ شدداریاں وہی ہیں ان کی مبارک تعلیم نے ہمارار شدر سے پہلے حق اور معداقت کے مما تھ قائم کرفیا ہے ، باقی تمام رشتہ داریوں کا درجہ اسس کے

اے ایمان والومضبوط کھے ہوا نھا کے ماتھ گواہ بن کواٹٹر کے۔ اگر جگائی تمھا کے اپنے خلاف ہو؛ یا تمھا دے والدین اور دشتہ داروں کے خلاف ہو۔ اے ایمان والو کھوٹے ہوتھ بوطائٹر کے لیے انھا نے گواہ بن کر۔ اورکسی يَايُّهَا الَّذِيْنَ اَمَنُوالُوُنُواْ وَاَلَامِينَ بِالْقِسُطِ شُهَدَا اَلْمِيلُهُ وَلَوْعَلَىٰ اَمْشَيكُ مُلَا اِلْمَالِدَيْنَ وَالْاَمْزِيدُن امِن هُ نَساء آيت - ١٣٥) يَاتِهَا الَّذِيْنَ اَمَنُوا كُوُنُواْ وَاَلْمَارُنَ يِلْهِ شُهْدَاً وَبِالْقِسُطِ وَلَا يَجْزِعَنَّهُ

بعددکھاسے "

متی یون ۱۹۹۲ه

الفكاراكسو

سَنَانَ قَوْمِ عَلَى اللَّهِ تَعْدِيدُوا قوم كَ رَخْمَى تَعْبِي بِالْفَافِي بِهِ الْوَافِي بِهِ الْوَافِي بِهِ الْوَافِي بِهِ الْوَافِي بِهِ الْفَافِي بِهِ الْفَافِي بِهِ الْفَافِي الْمُوكِيةِ فِي الْمُعْلِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَالِكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَالْمَاكِينَ وَلَا مِنْ وَلَهُ وَلَيْنَ مِنْ مَلِينَ وَلَا مِنْ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ ا

آنکھوں بن نم ہے اور دل بیرغ مگر زائے بین کہ جہار رب کو مینڈ

الْعينُ تدمع والقلبُ يحن نُ وَلانقُول الْاَمَايَرُضَى بِهِ دَيُنا

جس وقت بیمال کھی گئی تھیں اس وقت کسے خرکفی کہ بہت جلد قدرت کی طون سے ایک میزان نصب بھنے والی ہے جس بر ذکورہ بالانخر بر کی دوشنی میں بہا لوگوں کے اندروئی حال کی بر سرعا ہجائے ہوگی اور مون کے معیارا وراس کی ذرخ اری کے بائے میں بہائے اپنے حال کو بعنی ہمائے اپنے حال کو بعنی ہمائے اپنے معیار کو بہائے احمال ورث وصدافت کے مائے ہمائے کہ بر مرعام نایا جائے گا ؟ ۔ اُس وقت کسے خرفتی کہ اس آزائش سے کامیاب گزشنے کے لئے بہیں عنقر بر بر مرعام نام ہم لوگوں کی تکاہ بیں نہیں علمی وعنوی طور بر ہی سہی اپنے خلاف اوران لوگوں کے خلاف جو کم اذکہ ہم لوگوں کی تکاہ بین نہیں غلمی وعنوی طور بر ہی سہی والدین اوراقہ بین کا درجہ لکھتے ہیں ، بر مرعام گواہی دینی بڑے کی اور آئکھوں میں نم اور دل ہیں عم کے ماتھ وہ کہ نام ہمائے عمل وہ کہ خلاف ایک کی تحقیق ہیں اس کے مطابق ہمائے کہ بی خریب کو بہد ہے اورجس سے گر نرائے میا ابن روگا۔ وہ کہ نام ہمائے عام وہ می کے تفصیل شن بیجئے ۔

۲۶ بالچ کی بات ہے بیسننے ہیں آباکہ العلم ندوہ العلمائے ترجان پزندوزہ تعریبات اسلام اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا ا بس ادارہ لفسنسان کی نازہ پیش کش واقعہ کر بلا پر تبھرہ کے ضمن میں صحابر کرام کے دوسے ایک ہم گروہ کے بائے بین نہایت گستا خارخیا لات ظاہر کئے گئے ہیں۔

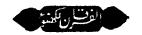
جن صاحب القم السطور كواس ك فردى ، انفول في تعرك اس صدك بالسيمين



اینایة ناتر بھی نقل کی کوئی شید بھی استے زادہ گندہ تر اصحابہ برکبا کرے گا؟ ایک نددی ہونے کے ناطے میرے ذہائے ان صاحب کی اس ردایت کومبالغ ہی برجمول کیاتھا اورا کلے ن جب تعمیریات کا وہ شارہ ملا تواسی المید کے رائھ بڑھنے کے لیے ایومیں لیاکہ ردایت غلط *بی تابت هوگی، نیکن افسوس ک*ه اببانهیس هوا ، وه روایت بالکل صیح اوراک صا<sup>ب</sup> كآبا تزبالكل درست بمكلا واقعى تبصرابيهم فوات وشطحات برشل نهاكه الامان الحفيظ اابنجاككون پریقین نہیں آنا تھا کہ اور دکسی طیح به باور کرنے پردل آبادہ تھا کہ اصحار سول کے ایک بوئے گروہ كے ایسے ہیں بیجلے واقعی ندف کے معتمد تعلیم جاب مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاب کے فلم سے تحطيبي اورنرفيه ي كے ترجان نعرجرات ميں ايك بسير كالمبس چھپے ہيں صوبي با اخرار اوادائے ہی کاموفعت انع ہونا ہے۔ رہادیہ کہ مولانا عبرالٹر عباس صاحب کی بہصمون کیاب رتبم یجاے کے تعرف كطورير تاكع مواخفاا وركسى اخباريا رماله مبركسى كناب برتبقره كوتبقره كارى ذاتي سائي نہیں بلکاس اخبار یارسالہ کا مرکادی موفق سمجھاجاتا ہے۔ اِلّابہ کہ اُس بین اِس کے خلا کوئی *ھامت موجود ہو۔*) راقم الحروف کو ایک ندوی ہولئے کے ناطے یہ سوچ کر مزید خفت محوس ہو رہی تفی کرندوے کے دینی وعلمی مزاج معیاد کے بارے میں بول ہی عااشہر نسمنند دینی وعلمی حلقول ير جبيي كهه م أسه تبالن كي خرور نهين والس تبعث سياس شهر عا كي جبيبي توتيق هو كي ، وه بھی بالکل ظاہرہے خاص کراس بنا برکہ بنبھ و ندفے کے کسی عام مرس یا فاصل کا لکھا ہوا نہیں بلکہ دوے کے نظام تعلیم وتربیت کے ذمتہ داراعلیٰ کا لکھا ہواہے جس کے توالے قوم نے اپنے ہزاردں نوجوان اُن کی سرت مازی کے لیے کئے ہوئے ہیں! بہرحال تروع ترقع میں توطبیعت بررنخ والم اوزخنت ونوامت جبسي كيفيات جهائي ربب اوراس كے بعداس مي كامرحله تروع موا كركياكياجاك

ئە بېتروگاكەناظرىن الغرقان آگے برھنے سے بېلااس مقام برده لودانتھره پڑھولىں ـ ناظرىن كى سہولت كے پڑنظر قة تقرولىيىنداسى شاكسے ميں شاك كرد باگيا ہے ـ ملاصط ہو تعمير ملاصغي 19

ال المالية الم



كماب يتبعروس عجلت سے كياكيا تھاأس سے اور تبعیر کے ا ذانسے تبعیون گار کے ول ودباغ ى جوكيفييت صاف ظام ورسى هى ،الله كاشكريه اوروالدم الهو اطال لله بقاءه. کے مایدی برکت کرم لوگ اس کے روعل میں اُس قیم کی سی کیفیت میں مبتلا نہیں ہوئے۔ اور متنور وغور وفکر کے نبدیہی طے پایا کہ اس کی بعر اور کوششش کی جائے کہ اس غلطی کا مناسہ استنداک ارباب مرده بی کی طرف سے ہوتھائے اور کئی اور کواس ملسلہ میں ایک لفظ کھی نہ لِنَا یرے، نبر برکہ کوشش کے علاوہ اس کے لئے دعاؤں کا زیادہ سے نیادہ اہلی کیا جا ر منعات میں آب ان کوشسٹوں کی تفصیلات اوراُن کی ناکا**می کی عربیاک والمناک** داسستان برهین کے مخفرابہال اتناس لیجئے کاس سلسلمیں دوخط تو خور بھائی میں ( ولاناغنیق ارحن منبهلی نے لکھے۔ ایم لاناعرالتر عباس صاصی ام اوردوسرا ايْر برتويريات كنام، اور دوخط والدا بور ترظلئ<u>ة خصن مولانا على ميال كخيام كلمع-</u> بهائ صاحب خطوط "تعریبات" بین استاعت نو درکنار ، جواب کے قابل **بھی نہیں** مجھے كيك والدا مدولا كخطوط كروابي مولاا كميدوم ومحرم كى طفي بوضا وطوموسول لیں گے میماس المصی اینا اتراہی ظاہر نکریں توہم ہے مون اتناع فن کریں کوہم بھی تكاس مكر (SHOCk) سے كل بديں پائے بيں جواس تجرب ميں بنا ہے اسے مسادى نا بُوبر کاری برمحول کر ایجے یا بھولے بن اور سادہ لوجی برکہم سُوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہائے۔ حفرت مولاناعلي ميال تومين صحابه بلكة تعير صحابي عير مثلين موضوع براس قدر **به اعتبا في اوي**م نيا ذي کاروتی ترمیس کے کو اُن کے ایک محت محترم و مخدوم اور در بریز دفیق وصدلی کے بار بار **توجہ دلانے** كرباو ودأن كي زبان سے ايك جلي اس بائے ميں سنے كو ہائے كان رس جائيں مي اور وي

اے معنون کابت کے لئے بھیجا جا چکا تھا کہ آج ہرئی کو بھائی صاحب کو مولانا عبدالٹر عیامس تھنا۔ کا جواب ملاہے ۔

ئى بون 1991ء



ا كرتوجة المان مي أن كروه مخدوم وتحرِّم تنها أوقية وكم ازكم ان لوكول كے لئے بوالے مزاج سے زیاد ، قريب واقفيت بهين مصفية يركمان كرني كأنجاكش تفي كتبه ولحكه الميمين ال يحشرت إحساس كا مِلَ ببدأن كے بیٹے ئ تصنیف كى توبىن بنى ہوگى نەكە توبىئى صحابە، مگرىم بىگان كىيے كركىيتے كيوكم بادامتنا ووير باكتب بحق تبعره بإهااس نيهي تاثرليا كاس بب عار كرام كالكافوات اورام گروہ رچھلاہوا تبراکیا گیاہے۔ ایس تعدد لوگوں نے حضر مولا ماعلی میاں کو اپنے اثرات اجر تعبى كيا، (ان بين سكني حفرات نے از نو دسي اپنے خطوط كى نقليس ادارہ الفرفال وَجُعى بجيب جن بي مع دوني خطوط آب ئنوصفات مي ملاحظ بعي فرأيس كري مكران سري شمتول كا بونتي كلا، وه ہم اوگوں کے لیکس فدر ایوس کن، اور میں کسی آزائش میں وال نینے والا نابت ہوا سمجھ رہنی ہیں آرا کیم کن الفاظ میں بران کریں کہ بات بوری ادا بھی ہوجائے اور بزرگوں کی شان میں کو نی نارواكستاخى اورىدادى كالناه بعى بم سرمردد نبونى اكستى آسان سى بات تقى جيد سطور برشتل أيك ببان حفزت مولانا منطلة كاتجأ أكمهولوى عبدالته عباس صناك مفتمون ببس معاركرام كايكروه كمالي بين جوخيالات ظاهرك كيئين وه غلط اورب بنيادين ميم أس نظهاربرا*ن کرتے ہیں* \_ یا حضرت مولانا منطلہ اپنے شاگر دمولانا عبدالٹرعباس صاسعے فرا<sup>و</sup>یتے کہ فورى طور برايخ تره وك أس حرّ سابنى برأت ادرم فرز خواسى برشتل بيان دو مكر مواكيا ؟ من بیکر اُس مفنون کے اتر کوزائل کرنے کے لئے پہلے تو تعمیر جات ( ۲۵ مارچ ) بس حفرت مولاً أنظله في اينا أيك برانام مفون شاك كواباجس من مجوعي طور برصحابُرُام كم مربر ومقام اوراًك ئ شكل ووجو دبين اعجاز نبوت برروستني ڈالي گئي تفي۔ ميفنمون برانا تھا اوراس کا بڑا حدایک تاب کے مقدم کے طور برلکھا گیا تھا۔ اوراس قسم کے سی تہدیری نوٹ سے بھی خالی تعاجس سياس كى دوباره الثاعت كى علت اورمولا ناعبدالته عباس صاحب واليمضوك كرياق رباق كى طوف التاره بى بموحاتا بهرجب مختلف لوگول كے دعمل سے تقتر مولانا مولانا احماس بواكم مُسلكوال نيني كاية ربركار كرنهي بوئ توايك دومرا بازه ضمون ببرد قلم فرمايا-

अववर**ा**ड्ड



تجس كاعنوان تها:

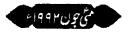
"مضمون من صرت ابوسفیان صی الندعن کے بالسے میں بعض ایسے خیالات اور تاریخی تجربہ وتبھ ؟ آیا ہے جس سے مروۃ ابعلائے ذرہ اروں اور کا رکنوں کے بائے میں ۔ کی علط فہ بیاں پرا بولئے کا ندلتہ ہے، اس لئے مذوالعلاء کے بانیوں، ذمہ داروں اور کارکنوں کے بائے میں وحن کی صرفت مجھی گئی ہے، جو پیش نظرہے "





اسلام کے پوئے طور پرفاتے ہوئے نے بعد جب مقاومت کی تام راہیں مدور ہوگئی تھیں۔ اس عور مخقریں اس گروہ کی طوسے کسی خری کا ثبوت اربی بینی یں ملتا ہے مگر جس طرح انگر نیول کے لی میں بیسی جنگول بیں شکست کا غم دغفر آئے نگر ہوئے ملتا ہے مگر جس طرح اس گروہ میں برائے انتخام کا جذر سید کے اندر کھر کئی ہوئی آگ کی طرح بوش مازاد ہا مقرع فال غنی وہنی اللہ عنہ کی خلاف نے البند اسلام کی طوب ان کے عنا کہ وہم کی داستے ان کا دل فیا نہیں ہوا۔ احمد ان کے خراک میں مراسے اس کے مقد میں طاح میں نے اس کی ذاہیے ان کا دل فیا نہیں ہوا۔ احمد ان خوالا سلام اوراس کے مقد میں طاح میں نے اس کی نشان دہی کی ہے۔'

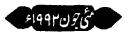
هم وون و یوانی و یون یا جدر کابله نجانے و بی باعث مرت تھے ہے۔ یا تا ماہ سے مہیں زیادہ شرید تھا جو مولانا عبدالله عباس صلاحے الانہ جان کریمین ہم چا تھا۔





عَیْ عَنْ کُوا کھتے ہیں ۔۔ ؟؟؟

اِن موالوں کے جواب کی لاش میں ایک طویل علمی سفر کرنا پڑا اور **بھرا**ن کا جو جواب حضرت مولاما كى بيشارنني وبراني تحروس اورتقريروں كے ازمر كونتا بُر مستة كي دريا فت ہوا آس کی طون آپ بھائی صاحب کے مفنون بن انتارہ بڑھیں گے۔ یہال اسس کے ما<u>ئے میں مر</u> اتناء ص کراہے کہ اس نازہ دریا فٹ نے ہم لوگوں کو جیرت وستعجاب کی منزل ہے تو کال دیاً، البنہ سسنی معاست رہ کے مختلف شعبوں ممثلاً مطالعہ الریخ ط ذکر، عقائداً و تصور دین کوشیعیت کے نہایت دور رس اور گہرے اور ببااوقات مخفی اثر آ سے پاک کرنے کے اس کام کو متقل مزاجی کے ماتھ اری کھنے کی شدیز میں مرور کا مگنا کھی دیے یا جوادارة الفرقان نے بنام خدا جھ جر رکھا ہے اور جس سلد کی تازہ ترین کا وش واقع کر بلا نامی كتاب ئ كل ميں ظاہر ہونى تقى اس ملسائي بات بھى اہميت كے ساتھ نوٹ كرنے كى ہے كم اس کتاب کے بالکل تروع کیس والدما جد حضرت مولا ما نعانی منطلہ نے سنی معانثرہ پرشیعبت کے اٹرات کانڈکرہ لینے گھرے بلکہ اپنی ذات سے ہی جھر بڑاتھا ۔ انھوں نے لینے مختصّر سے ابتدائی ميں لينے مخصوص بے تكلف انداز ميں لينے گھرانے، اور خود آينے ذم ن پر تبيعه مذم ب اور تي پر پر گيند كانزات صاف ماف بيان كئے تھے اوراس سلسلہ بي سى توجيہ كسى تا ولي كاسسهارا ليني كي البياء علم عمول كرمطابق صاف صاف اعتراف كادامستذاختيا دكيا كف -مجسر بھائی صاحبے اپنے مقدم میں (صلایر)" سنی معاً شرے پرشیعیت کے اثرات" ی جب بات چھیٹری نو وہاں بھی مثال کے طور بریستے پہلے والدماً جد کے اسی بیان اوراعرا كا واله دینا انهوں نے مناسب محمالہ اگزاش كر ائن وصفحات میں جولوگ ندوة اعلماء كے كھ زمراروں اور کارکنوں کے بعض خیالات کاتخریر ٹرچیس ان میں شیعبت کی **دف**ع ہوئی نظاریس ہے۔ وہ یا در کھیں کہ اسس تجزیر کا آغاز خود اپنے ہی شیعیت ندہ افکا مہ و خیالات کے توالے اور لینے ہی گھوٹ والج شیعی رسوم کے تذکرے سے کیاگیا تھا۔ فَالمَسْلُهُ النَّهُ النَّهُ اللهٰ





### اورآخوس أيك فضاحت اور....

یراناعت، مابقر پروگرام کے بغیر ایک خاص انتاعت بن گئی ہے جہا پر اسس میں کوئی اور مفہون نامل نہیں ہے بجب کہ بعض مضایین کی کتابت بھی کرائی گئی تھی نیکاہ الیس کے صفحات میں ملکی و بین الاقوامی سطح برملت اسلام یہ کو در پیش موجودہ ممائل کے بائے میں کچھ لکھنے کا ادا دہ تھا، خاص کرافغانستان کے بائے میں مگر کھوادادہ بدل دنیا بڑا۔ کیونکہ اس سے زیادہ ایمیت اور فوری توجہ کی چزیرا منے آگئی۔ اس لئے کہ:

سیسی طاقیس، وقتی انقلابات، حکومتوں کا قیام و زوال موجیں ہیں ہوآتی اور گزرجاتی ہیں ، دربا اگر صحیح کرنج پر بہہ دہا ہے اور آب جاری ہے توکوئی خطرہ بہیں ، سیکن اگر عقیدہ میں فساد آگیا توگویا دربائے اپن اس نوخ بدل دیا اوراس ہیں آر بھائی کے بجائے گندلا اور ناھاف پانی بہنے لگا، اس لئے فیاد عقیدہ اور نیخ وضلال کے ساتھ کوئی دعوت و تحریک … کسی معاشرہ کی جزئی اصلاح یا کسی فیاد و خوابی کو دور کرنے کا دعوی یا دیم قبول نہیں کیا جاسکتا، یہ وہ حقیقت ہے جوانے اپنے دور کے علماد، خادمالی میں اور محافظین شاجیت و متقبقت ہے جوانے اپنے دور کے علماد، خادمالی دین اور محافظین شاجیت و متقبقت ہے جوانے اپنے دور کے علماد، خادمالی وین اور محافظین شاجیت و متقبقت ہے جوانے اپنے دور کے علماد، خادمالی وین اور محافظین شاجیت و متقب ہے ۔ اب

"یہ دین ( بوملانوں کی ساری کروداوں کے با وجود) ابنی مہل شکل میں اس وقت تک موجود ہے اسی عقیدہ "کے معاملہ یں صلابت

ا یا قتباس والدما جری مشہور زمان کتاب ایرانی نعت لاب، امام خمینی اور شیعبت برحفرت مولانا علی میاں کے مقدم سے مانوذ ہے۔ ملاحظہ ہوم ا



واستقامت او ترمیت فی بخرت کاروین منت ہے، دین کے شاری و کا فظین نے اس ملسلیں کسی باجروت طاقت ... کے سامنے بہتری والی اوراس کے کسی غلط عقید اور دور مسلوت جائز نہیں جھا، چہ جائیکہ ملانوں کے دنیاوی منافع اورا خلاف و تفریق میں تبول کر لیتے یا مہنوائی کرتے ... او

لدايعثام كا

#### \*11 1 3

اسوةسليمانى

منزوهٔ بدرکی دوایتون کی تنقید کے سلسلے میں ایک مقام بیر اس نافہ میر عیم الک صحابی اس نافہ میر عیم الک صحابی کی روایت برنامنا سب تنقید تکھی گئی تھی جس سے ایک گونہ ایک جلیل القررصحابی کی شان میں سورظن کا پہلوب یا ھوتا تھا،

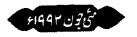
جس بیمبھے شمیندگی ہے

اوراب میں ابنی اس خلطی و نا وائے کومان کراس ہبارت کو قلم زد کرکے صحابی رسول صلی الٹرچلیہ وسلم کے براُدتے کرتا ہوں۔ اور

التّٰدَتِعالَىٰ سے حفوکا خواستنگارھوں ۔

بنده ممال برگه زنققبه خولینش عزر به درگاه خرسدا آورد

(برولبني جلداول- ديباجيطيع جهارم) انخامة عنبرتمام ميدمليان فريح





عنبن الرحمات عملي

# مجهم خاذا لاالة الآادله

اسی سال (سیدهٔ) کے منٹروع میں ننائع ہونے والی اپنی کتاب وافعہ کر ملااورار کا بین نظر "کے مفدمے میں اس فیم کی کتاب کی صرورت بر کلام کرنے ہوئے لکھا گیا تھا اور اسی ہر مفد منجمتم ہوتا تھا کہ:۔



معاملات كارفنذ وفند انزج جن مي انصاف اوتفيقت ببندى صبيحا ولين اسلاى اور انسانى نفاضون كودوسر فيبسرك اوري تقدور يحك نفاصون مقلوب موكر فرمان كرديا جأ فاراع بهاي اندرني في صلفون كي برائن راف صلفون كم بالهي بعدي ا ضافدا وران من مرابك كم اندرانتشارا وركوش بجوث كيمل سينتي بالمي تغنيمين مير سب عدالیسی انصا ت بندی مختفت بیندی اور مقبقت بنی کے فقدان کا ہے، اسعذات أتت كي كلف كى كوئى صورت اسك بغيرتين بي كرجها ن جهان سعاس فساد ك ابنداء مونى نظراً تى م وال وال ساصلاح ككام كى يمت كى جائد. بن نظرت ب اصلًا نو والدا مد مظل كاماء كالعبل مع مرص حاض كلي اوجب اندازېرېزتيارمونى به وه مېرداېنى ندكوره بالااحدات كايتي يې برسماېس سے برئ ننتت كراته احاس بكهالي ببال حيفت بيندى اودانعا ت ببدى جس بنام دینی اور دنیوی سعادنوں کا مرارے ایک عنقاصفت ننتی ہوگئی ہے اوراس کا بنبح بهب بحكمه عادت بهي بهارع بالعنفا بوكئ بدعا فيت كي فرض احانيهم ووالكا حال وبن جائے کھا گا، دنباکی برسوادت سے بجینبت قوم وملت محروی ہماری المعو كرمائغ بيرج فوم لمعى حفيقت مبني اورحفيقت ببندى كادروازه ليغاويرمب كركى ودمزعومات كوعفا ترمبالے كى وه لاز كابيماند كى اور محروى بى كواميا مفتر بنائے کی الشررب العربت سے دعامے کہ ابنا برحال بدلے اور برکناب اس نبدیلی مالىس مدكارمو والمردعواناان العمد ولله رب العالمين والصلوة والسلام على سينناعمد وعلى الدواصعايم اجمعين -

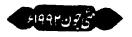
اس نوعبت کی کناب کے سلط میں اگر کسی کو بہ نبایا جائے کہ اس برکوئی عالما نہ سخیر اور متوازن نفذونظر پیش کرنے کیا محصن ایک معاندا نہ غیظ وعضنب اور معاصر انتخفیروندلیل ملک ایک منا نفانہ بروہ کی بلک کی انشانہ اسے ہماری اپنی ایک لیسی مرکزی اسلامی تعلیم گاہ



ک طرف سے بنایا گیا ہے جس کی ہم بھی عرب کے نے ہم اور نقول اس کے موجودہ دمرداروں کے اسکے وجود سے اسلامی فکروشنوں بحث و نظراور علی بھیبرت اور دور بنی کا ایک و لا و بزو درخشاں باب بخرین ہوا ہے ، نو کیا یہ آسانی سے ہی بیں آنے والی بات ہوگی ہے ۔۔۔ اور بھراکر رہی کا ہم ب آئے کہ اس کناب کے ساتھ بہلوک (اسکو عالمانہ طرز بیان کی حامل کناب کے ساتھ بہوے بھی ) نظر کر اسکو عالمانہ طرز بیان کی حامل کناب مانے ہوئے بھی ) نظر کا اس کے سینے زمردایا نسبت کم مرزیہ ہاتھ سے نہیں ہوا ہے ، ملکن تعلیم کا اس کے معند تعلیم و نظرون ن افرون افرون اس اہم منصب بر قائز ہاتھ سے ہوا ہے جس منصب بر بھی ملک کے مانے ہوئے اہل علم و نظرون ن افرون اور د نی اس اہم منصب بر قائز ہاتھ سے ہوا ہے جس منصب بر بھی ملک کے مانے ہوئے اہل علم و نظرون ن افرون اور د بھی شکل نہ ہوجا ہے گا ہے ۔۔۔ لیکن برج نبیا ورادی مان اور کر جی اس لئے کہ واقعہ واقعہ

بهاری اس نظیم کاه اورد انشکد ہے کانام ہے دارالعلم ندوۃ العلماء (کھنڈ) اورالیکے موجدہ معترفیلیم ہیں جناب مولانا جبرالشرعباس ندوی مولانا ندوی نے ندوۃ العلماء کے ترجان بندرہ اورزہ تعمیر جابت کی طوت سے کتاب بنیم جرہ کا فریفیہ انجام بینے ہوئے جوابک طویل وعویض معنمون معاصر نعمیر جابت ، اربار پر سنالٹ کی اثناعت ہیں بخر فربا ہے اُس کا حال صرف دہی نہیں ہے جس کا اندازہ اور کی سطووں سے کیا گیا ہوگا۔ اور جوندوۃ العلماء کا تنہرت کے بنین نظر بجائے تودانتہا کی تعجب کے لاگن ہے۔ بلکہ اِس معاندا ندرنگ سکے غیظ وغصب اور تھی الشرعاب کے ساتھ ساتھ ساتھ جس کا انشاء کتاب اورائس کا مصنف ہے فیظ وغصب اور تعلی الشرعاب وسلم کے اس ایک پورے گروہ کو بھی اس نبصرے بین نذریب اصحاب رسول صلی الشرعاب وسلم کے اس ایک پورے گروہ کو بھی اس نبصرے بین نذریب خواری از اسلام کر دیا گیا ہے جو فی مکہ تک اسلام اور آنحصن داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار رائنا اورائس فی کے بعد باباس کے دوران بی بھی اسلام میں داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار معترفی کی دوران میں بھی اسلام میں داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار معترفی کی دوران میں بھی اسلام میں داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار معترفی کی دوران میں بھی اسلام میں داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار معترفی کی دوران میں بھی اسلام میں داخلے برراضی ہوسکا تھا نبھرہ نکار معترفی کی دوران میں بھی اسلام میں داخلے براسکے دوران میں بھی دارالعلم ندوۃ العلماء کا کہنا ہے کہ ب

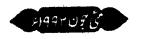
' کرملکا وافغه بنوامیته اوربنو باینم کی دیرینه ع**داوتوکائ**نطفیٰ تیجه (۹۵ NSEQ UENC E)





اسلام کے پر اے طور پر فائع ہوجانے کے بعد جب مقا ومن کی تمام راہیں مسدود ہوگئی تضیں اس عرصہ مختضر میں اس گروہ کی طرف سے کسی واضح دیشمی کا بنوت آلائے میں نہیں ملیا، گرحس طرح انگریزوں کے دل میصلین جبکوں میں تنکسست کا عنم وعصد آج کک موجود ہے اسی طرح اس گروہ میں بدر کے انتقام کا جذر بسیبہ کے اندر کھو کئی ہوئی آگ کی طرح جوش ماز ناریا ..... '

پری بر بے رنفس کا بسے بایے بیں ہو کھا اس نصرے بین کھاگیا یا انسینے بین ہوگائی ہوگا آگ جبین جس جذبانی کیفیت کا مظام اس کے مصنف کے حق میں کیا گیا ، جے جانے کے لئے خار میں کہ دورا نبصرہ حرف برط ھنے کا موقع آئندہ صفیات بیں دیا جائے گا، وہ اگر جہ خود ہو کا دور کا اس میں ہو اسکی معروف روا بات کی رفتنی میں اور پھر ندوہ اوراس کے خورد وکلاں سے ہمارے جالیس بینتا لیس سالہ البیے تعلقات کی رفتنی میں جن کی بدولت ہم لوگوں کے کم ابسے جانے والے ہیں جو ہمیں کی جان دو قالب کی نظر سے ہمیں دیکھتے، ہماری جبرت اوراس نے اب ہی نہیں ملکہ رنج والم کے لئے بہت کا فی ہونا جا ہے تھا لیکن انزم جرے کا جبرت اوراس نے اب ہی نہیں ملکہ رنج والم کے لئے بہت کا فی ہونا جا ہے تھا لیکن انزم جرے کا اُن بین براندازی کے ایک لئے ماضلہ ہو ضمہ مدا (م 10 )



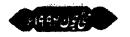


بیمنفرس کی نا نندگی اوبر کا افتیاس کرتا ہے اور ج تبھرے کے ہے صعبہ کو گھرے ہوئے ہے،
جس بہتیعیت کی روح ہی ہنیں، اسکی تبرائی زبان بھی علی الاعلان إدائی ہوئی مل رہی ہے،
اس براہی جیرت اپنے استعیاب اپنے رنے اور الم کے اظہار کیلئے توہم الفاظ ہی ہمیں بائے۔
ندوہ العلماء کے تعلیمی نظام کا مغیرصائی کرام رصنوان الشرعلیم اجمعین کے بائے
میں اپنے ناگفتہ بڑیا لات اپنے دل دماغ ہی میں ہنیں رکھتا بلکہ ندوے کے نزجان کے صفیات میں
دل کھول کران کا بیان بھی کوسکتا ہے۔ اور اس نزجان کا ایڈ بیٹر اور اسکے معافیر کی عرصے کے
نرجیان میں نتائے ہوئے والا ہرصنون طب اعت کے مرصلے سے ہملے بھیئیا کسی ترکسی مرصلے
میں گزرنا ہوگا، اس نتیجیت برور صنون کو اسی طرح طباعت کے مرصلے کے بہنے جائے دیئے
ہیں! وہ ندوہ جس کی نظامت برائے مصرت مولانا سیرا اوا محس علی ندوی فائز ہیں جن کے
دور میں ندوے کو ایک نیا اغذیار مہزرویا کے منت دبنی حلفوں ہیں حاصل ہوا ہے، اور
جن کی نظامت علا اخذیار کل کا منہ وم رکھتی ہے، اُس ندوے میں آج وہ ہور ہا ہے کہی

چو کفراز کعبه برخیر دکجا ما ندمسلمانی ۹

رانم الحرون كبلغ اس بان كاتصور مي مكن نه نفاكه صفرت مولاناك زبرنظامت مدوع كي الديم كي محمد البيخ المركة مجال المعالم كما الما المحتم المعالم المع

..... کھوندوانے کام کیا





اوراس لنهٔ آج الفرّفان کے صفحات براس جسارت کے لئے نبار ہونا برٹر دہا ہے جس کی شائفرقان اوراہلِ الفرفان سے سی سی واقف کارکو توقع ہوگی اور نہ تو دہا اے خواب وخیال تک ہیں اس کا گرر ہوسکتا تھا۔



كومششن ميم كونكى كرامسس انتهائى فابل جيرت فابل نشكابت اوزفابل اعتراض مجر برالفرفان مبرك شافئ مذكرنا يرسه اوراسك بإعصصرت مولاناعلى مبان تعمر جابت ہی کے ذریعے مناسب اورنشا بان شان انداز میں اس نشکا بہت واعتزاص کا زار قرادیں بهرحال ينسمن غالب رسى بوا يك وصص ابل اسلام كانفترر به اورحض ولاأ ماری کسی کوشنش کے بنیج میں بھی اپنے آب کواس بات برآما دہ نہ کرسکے حس کی ہم بجاطور سے ا وقع بھی رکھنے تھے اور دولانا کا فرص تھی <del>سمجھتے تھے</del>۔اس کئے اُس تفصد سے وفاداری کی خاط جس مفصرًا صلاً كناب (وا تغير كرملاا ورأس كالبين نظر) لكهي كمي كفي يعبى اصحاب رسول صلى السرعليم والمك جاعت بركر سلك وافعه كى والمب جسب وسم كينراداك جانيس اور بروبيكندك كابوائبان أوالي جاني بزاكا أبك دوسري جاعت كوجو كم بمن ، رخصت لينداوروو ما طل ك الكيمر مكون بوصائے والا ما وركوا ما ما ما يے ، اركى خائن کاروشی بران نام ایان سور کوشننوں کی حفیقت اُجا کر کی حامے اوراس ما ہے مِس مسلک اہل سنت کومشننہ مرہونے دیا جائے اس کی خاطر اپنی زندگی کا بہنے تن زہب اور مشکل زین فیصلهٔ ناگز بر مواکه صرورت کی حدیک اور حدود کی حسب نوفین ممکن رعابت کے ما تھ کھے وہ کرا جا ہے بیکن اس سے پہلے وہ کوشنٹیں سامنے آجانی جا ہٹیں جا مس فيصط سع بجيائے لئے كى كئيں اور ناكام رس



در نواست کی گئی که وہ اسے اپنے او قرم بدے میں جگد دبدیں ۔ (اسکے تن کے لئے طاحظ ہو تم پیر (مالا) ان دونوں میں سے صرت آخوالذکر کی مصل ربدا تبک ال سکی ہے جب کنمبر حیات کی دولا انتاع تب نکل حکی میں ۔ لہذا سمجھ ناجا مئے کہ ان میں سے کوئی جیزویاں نتائے نہ ہوسکے گی ۔

ر بانصرے کا وہ حصر میں بس اصحاب رسول صلی الشرعلب ولم کے ایک گروہ کے بات بب خالص تنعی زبان او تشعی و بهنبت کا وه مُطاہرہ کباگیا تھا جس کا نمورہ ننروے کےصفحات من دکھا ماجا جکاہے أسكر لي فودوالد ماجد كوشد برنقا صد تھاكہ وہ مولا ناعلى مياں كو اس بالعين المصن اوردريا فن كرس كركبا وه اس سے داخي بن واس معالم من الداحد مزطلا كي حتما مبين كااندازه كرناكسي بعي البيرة وي كبليع مشكل نهين بي حس في أن كاكمنا ب "ابرانی انغلاب ٔ امام خبینی اوزننبعیت " پرهمی ہے ، نیز الفر فان کا وہ دیے محصوں بیشنم صخیم خاص تمبرد مكجا بج نتبعه انتاعشر بيك كفرواسلام كع بالسيم ب أن كاستفتاء اورأس ك بواب بسكرموں علماء كے جوابات برشنل ہے ۔ اور اسكے ساتھ وہ أن كاصحت كے نها بت كر وراورنا زك موجوده حال سيمي واقف ہے ۔ ابسا انسان جب ديجھے كددارالعلوم ندہ العلم جهاں اُفھوں نے کئی مال مک صدیث کا درس دیاہے جس کی انتظامیہ کے وہ مذنوں کن کیے ہیں۔ اورس کا تام دروست مولا ناعلی میاں صبیع ان کے رفیق فدیم کے مانھیں ہے وہالاصی رسول صلى الشرعليه وسلم كے كسى كروه كے خلاف نتبعبت كى زبان لولتى سائى تے دىہے ہو بھر اس كاجومال موكاوه بنات كاحرورت ميس بي بينا بجداب في نهايت كرب كمالم بس حسب ذمل مکنو بصفرت مولانا کی خدمت مین مصوصی فاصد کے ذراجہ رائے برملی روانہ کیا:-۵۱ ردمفان المادك الماسية

صدين محترم جناب ولانام برالوامس على دري ها و فقالته وابا كم لما بيد يني اسلام عليكم ورحمة الشرو بكات في فلاكر عمزل كراى برطرى بعافيت بو —

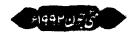
ك سنى چون 🗝 دادا



مبراج حال ہے وہ آب کے علم میں ہے قطری طور پر بات ہرا آن آگے ہی بڑھ رہی ج دعا وُں کا تخاج وسائل ہوں الشر تعالیٰ مجھے آپ کے حق کے مطابق دعا سے اہتام کی ذویق مطافرائے۔

اس ونت برخط آب كونغميرطيات (١٠ رادي سلف مر) مبن ولوي عبداللرعيام صاحب كم مضمون وافعة كرمل .... كان صول كى طرف أوج ولا في كي لي لكورا بورجنان كرملاك مالخ كونبوا متبرا ورمنو بإننم كادبر بنبه عداونول كانتطفي متجراور بالحصوص بدر كانكست كانتقام بنا بأكباب واورب كربر لوكم مجورًا مسلمان فرموكم تھے گرجس طرح انگریزوں کے داوں مصلی جنگوں کی ننگست کاعم وعصائبک موجود ہے اسی طرح اس گروہ میں بدر کے انتقام کا جذبہ سینے کے اندر بھڑتی ہوتی أكى ورع بوش ما زنار ما، نبزى كر صفرت عثمان كى خلافت في البنة اسلام كى طرف سے ان کے عنا دکوختم کیا . مگر دسول الشرصلی الشرعلیہ دسلم کی ذات سے اُن کا دل صاف نہیں ہوا، وغیرہ وغیرہ \_\_ واقعہ ہے کہ اس کوسن کرا وربیم خود پڑھاکم مجه وتكبيف اورجبرت موأى باسع ليفاس وفت كم عال مي إدى طرح ببإن كرنے سے بھی میں فا صربوں اگر معذور نہ ہونا آؤ اس سلسلے میں دائے بر لی کا سفر كرنا ـ اب ان سطروں كے ذرىبيرآب كو توجه دلاكر يہ بچيجينا جا ٻتا ہوں كركيا آپ اس سے راحن ہیں ہو با بنی اور ندف کی طرف سے برات اور بسراری کا اظہار کرنالیندکریںگے ہ

می اس معنون سے جشد پزنکلیت بہنی اور میں نے آہے یہ دربانت کرتے ہو مجد اس معنون سے جشد پزنکلیت بہنی اور میں نے آ مجورکیا اس بی خاص دخل آ ب کی ذات سے رفانت اور لگبی مودت کے تعلق کے علاوہ اس کو بھی ہے کہ مولوی حبدالٹر عباس صاحب کی جیٹیت صرت ایک نموی فاصل کی نہیں ملکروہ دارالعلم کے معتمد تعلیم کے اس منعسب پرفائز ہیں جنعلیی





علمی اوردبنی کاظ سے اعلیٰ تزین منصب ہے اور حس پرچود آب اور آب سے پہلے ملمی اوردبی محاط سے دیں ہے۔ حصرت مولانا مبدسلیمان ندوی دحمہ: الشرعلبہ فائز رہے۔ والسلام محدشظورتمانی عفا الشرعہ

والدما جدك اس خط كرجواب بي مصرت مولا ناكا بو كمنوب كراى موصول مواوه برخفا . ۲۱ رمضان المبادك

رِنْنِ مَخْرُهُ وكرم، كُراى مرنبت مولانا محرنطورنعاني هاصب دامت فيومنم السلام عليكم ورحة الشركات آب كفادم عزبزى مولوى صباء الرحمل كنزب گرامی لافے اس وفت كسی كام برسخت مشغولبيت بفی الكی موج دگی بي يرونس مكاءا كوجله جانحا نفاضا تفاعنا بن مامريرها توقلب ودماغ بإبيا انز بواكه بإدنهيس آتا، كه اس مينينز فرب زمامه ميركسي نخرير بإنا نزيا وافعه كا موا ہو، نعبرحیان سی اس معنون کے تکلے کے بعد می مے اسکے انرکے زائل مونے ا ورندوة العلماء اوردارالعلوم كے ذمر داروں كے مسلك وطرز فكر كے اظهار كيليج ابناابك طافتورو مرتل مفنمون صحائبكرام كے مرتبہ اورا كل شكل وجود ميں اعجاز نتو كخطودكوماعة لانحكيليم فورًا اتناعت كيلة بعبجديا جاسى انتاعت بم نشائع ہوگا،مکن بے برجیجب گیا ہو۔ یہ وہضمون بے صب کا براحصہ آب کی مرکہ الارا كناب كعنفدم كيطور بربكعا كياتها بجركج إضافه كياكيا اسسه زباده وضاحت اوزال فی کی کوششش بھی کی جائیگی ۔افسوس ہے مولدی عبدالشرصاحب مدوی اس وقت بہاں نہیں ہیں امیدہ عمید کے بعد آئیں، کوسٹسٹ کی حافیگی کہ اسکے تلم سے بھی کوئی البی چیزشائے ہوجس سے بدید نمائی بایڈ مامی دور مور اپنے احیاب اورع بيول سے البيدے كر عجلت مرس اور اسكوكو فى حافد بنائين كداس اورزياده نفصان كالنديشه ماورجهان مك يغربهن بهونجي وبال مك ممي



بېونې مانىگى،اسسلىمى درانىظارادوكىكىت كاھرورت ہے ـ

فداكر مزاج اورصحت ببلي سيبهزموا مم كفي سخت عنعمت اورسحت كى كمزورى

کے نشکاریے مونے برے پھلے موعے میں عزیبان کرای مولوی عتیق الرحمٰن اور

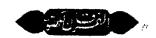
سيادميان كوسلام . آب كاعلى

ابِی کان المزنفی "(اردوزجه) کے نسبرے المرلین کا ایک نی کھیج ہے ہم جھزت معاویّے کے بارہ بس ایک هنمون کا اضافہ کباگیا ہے کا اہم سنت کا بچے تقط و نظرا ور فکر سائے آجائے ۔

صفرت مولاناکے اس کمتوب سے ابسا ظاہر ہونا تھا جیسے کہ آپ کو تو دھی نعر جریات کے نظم رے کی تناعت اور فیاصت کا احساس تھا، گراسکے اثر کے ازالے کے نظم س نوعیت کا ابنامضمون جیبولنے کی بات آب نے اسی کمتوب میں تھی تھی اس سے بالکل امب رہیں کی جاسکتی تھی کہ کسی بھی طرح سے وہ کسی ازالۂ اثر کا کام دے گا جبانچہ وہ جیب کرآبانو کسی الیے صفرون کے اثران بیر البیے صفرون کے اثران بیر البی صفرون کے اثران بیر دائل کرتے کیا گا کہ ایک کا کہ بی بیان اسکی جود و سری بہا نیں صفرت مولانا نے لینے کمتوب میں درج فرما دی تھیں اُن کی بنا بر والدما جد کیلئے اور رافع انحر و سیائے کماسکی نظر سے بھی مولانا کا گرای نام گرز رانھا، اُسکو بیان بینا بہر صال مکن ہوگیا ۔

برابد دوسرا صدم تھا جو والدما جد کونم برجابت کے نبھرے کی انناعت کے بعد ابنے صنعت کے اس عالم بیں کہ د بجھنے والوں کو رحم آنا ہے جھنرت بولانا کے اس معنمون کی انناعت سے اُٹھا نا بڑا۔ اس لئے کہ وہ کسی طرح بھی برگمان نہیں کرسکتے تھے کہ اُن کے مولانا علی مبال کے بہاں جزیت صحابہ کے مشلے بیں ایسے نہا وں کھی خدا نخاستہ وا ہ باسکتی باکدئی معلمت اس معلم میں وامن گرم سکتی ہے۔ گران کی اُمبر با کہتے کہ احساس فرمن نے مسلمت اس معلم میں وامن گرم سکتی ہے۔ گران کی اُمبر باکہتے کہ احساس فرمن نے ساتھ نہم والد وفعر بھر ایک خصوصی فاصد بھی کا ذراجہ اختیار کرکے ذیل کا خط

ال الراج ال



### مصرت مولانا كي خدمت مي دامي بريلي روانه كيا.

٣٠ رمضان المبارك المالية

صدین میم جناب بولانا بداله انحس علی ندوی صل ا و فعتنا الله و ایا کم لما بجه و برخاه و اسلام علیکم و دحمنه الله و برکان ، خداکر سے مزاج گرامی مجربود -

گرای نامه محره ۱۱ ردمفان المبادک مع الم تفنی (تنبسرالیدیش) مل گیا تفا،

آپ نے اپنج می مفنون کا ذکر فرما با تفاس کیلے تغیر صابت کا انتظار دیا کی وہ میری توقع کے تو ما لکل

اگیا تو آپ کا معنون پڑھواکر نا آپ کی بات بہ ہے کہ وہ میری توقع کے تو ما لکل

مرضلات تکا کیو کہ اس بن نو مولوی عبدالشرعباس صاصبے معنون کی طرب

اثنارہ مجی بہیں ہے۔ اس سے اگر کچھ معلوم مہونا ہے تو بہ کر مجبوعی طور برجا حسن محام

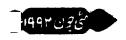
از ارصحبت نبوی کی تا نیز کے با عیس آپ کے خیالات بہ بس ۔۔۔ اس عاجز نے

موآپ کو کلھا تھا، اس کا مفصد تو بہ نفاکہ مولا ناعبدالشرصا حیکے معنمون کے

بالے بس آپ برفاص ذمہ داری اس لئے عائم موتی ہے کہ آپ جس اور وہ معنمون کی

ناظم بس اسی ا دارے کے وہ رکن رکبین ملکم معند نظیمات بس اور وہ معنمون ای دارے کے دورکن رکبین ملکم معند نظیمات بس اور وہ معنمون ای

اگرچ آپ کے مزاج اورافتا دطبع سے تنا بدید عاجز دوسرے بہت سے صرآ ا سے زبادہ وافف ہے ، کیکن پھر بھی امیر بھی کہ مسلم کی بخیر معمولی سکیدنی کی وجہ سے آپ اس صفون کے اس صفر کے بالے بین جس میں اصحاب رسول صلی الشر علیہ وہلم سے بالے بین بھون کا اظہار ہے ، صرور کچے نہ کچے قرماً بین کے ۔ اوراس کی بالے بین کے ۔ اوراس کی ایک بڑے فتنہ کا تذارک آپ ہی کے ذرایع ہوجائے گا ۔ گرآپ کا بیصنون سن کر جب ما ایسی موثی ، ایک اظہار کے لئے ، ضاص کرآپ کی دیم بنیہ رفاقت اور آپ کے اور صاحت واضلان کی دی فاقد رکی وجہ سے بھے مناسب الفاظ نہیں ل اسم میں ۔ وصاحت واضلان کی دلی فدر کی وجہ سے بھے مناسب الفاظ نہیں ل اسم میں ۔





آب نے اپنے کمتوبیں عزیزوں اور اجاب سے تو اہن کی ہے کہ اس بالے بیں عملت ندکی جائے ہے۔ اس عابو کے خیال میں بیں عملت ندکی جائے ہے۔ اس عابو کے خیال میں اس کی وا مذا کا میں ہے کہ آپ کی طرف سے اس بالے میں وہ کیا جائے جو تذری وا خلاقی طور پر آپ کے ذیتے ہے۔ وا خلاقی طور پر آپ کے ذیتے ہے۔

بن بریمی واضح کردوں کرمسلہ مولوی عنبت الزمن کی کناب باحضر جیبن رصی الشرعة کے افدام کے بارے بن دومختلف لفظہائے نظرکا نہیں ہے کہ اسس بارے بن بوجا ناکوئی آمان با منوفع امر بارے بن بوجا ناکوئی آمان با منوفع امر مبین ہے بمبری فکرونشولین بلکرنے والم کا اصل سبب صحابہ کرام کی ایک بورے کروہ کے بارے بن وہ گراہ کن اور بے بنیا دخیالات بمین جن کا بڑی ہے باکی کے ساتھ تبصرہ بین اظہار کیا گیا ہے۔ اور جن سے آب کے اور ندھے کے نام برزقم تا اس المعاب ربول کے ما تھ بین وہ زیر دست ہن میبار آنا ہے کہ وہ جنفدر بھی فائرہ اضاب ربول کے ما تھ بین وہ زیر دست ہن میبار آنا ہے کہ وہ جنفدر بھی فائرہ المعاب ربول کے ما تھ بین وہ زیر دست ہن میبار آنا ہے کہ وہ جنفدر بھی فائرہ المعاب ربول کے ما تھ بین وہ زیر دست ہن میبار آنا ہے کہ وہ جنفدر بھی فائرہ المعاب ربول کے ما تھ بین میں وہ زیر دست ہن میبار آنا ہے کہ وہ جنفدر بھی فائرہ المعابد کی ماطلا وار ذفت المینانی ۔ والسلام

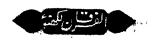
محد منظورنعاني عفا الترعنه

والدما جدكے اس دوسرے خطائے جاب بی مولانانے اپنے گذشتہ مضمون كى باب الكے نائزسے انفان ظام كرنے ہوئے ابك نے مصنمون كے بالدے بیں اطلاع دى كرنج ہو بات بیں اشاعت كيلئے بعج اجار مطلحاتن ملا خطرا بیٹے ،۔۔

محت مخدوم ومحترم دامت بنوصة

السلام هلیکم ورحمن الشروبرکاند . امیدیه کرمزان بیلے سے بہتر بروگا الشرآخالی صحت و فوت عطا فرائے اور فیومن وبرکات قائم لوروبین تر فرائے اه برارک بین اوراس کے میٹیر اورب کے متعلقین کے لئے منزل بڑھنے کے بعد





بابندى مع دعاكى سوا دت حاصل كرّار بإ اورانشاء الشرب لسله جارى ليع كا ـ گرای ما مدلا، آب نے معتمون کے مارہ میں جنمصرہ اوراینا ناٹر تخر مرفرالا وه بالكل صحع نفا. رمضان كى مشغوليت اورمحت كى موجوده حالت بس اننا ہى كرسكاكرابنا ايك برانام مغون وصحاب كرام كع باره بس اصولى اور الري حائزه كے طور لكھا تھا اس كواننا عن كے لئے ديديا، اب آب كے كمنوب اوز موره كے بعداس سے زیا دہ ا ورواضح نزاظہا رحفیقنت کی صرورت بھی اورایک مفصل معنون جربين فاصطور برنام كبكر مصرت الوسفيان دحى الشرعشك مترت صابب اوران كے درجہ ومزات كے باره من اظها رضال كاكما بي تعميضاً" كرميم ما راج، وه انشاء اللرس رابيل ك انشاعت مينشا تع بوكا، اس معنون سمعام كرام كراب بررابل سنت كعقيده ومسلك كابورااظماد ہے، اورسانھیں تدوہ العلماء کے بانبوں، ذمہداروں اور کارکنوں کاکھی يى عفيده بيان كباكيام. اورصحابركرام كه حالات ومناقب كيبش كرف ا ورائح ببروموائح كانزنب واثناعت بب اسكى مرمينوں اور فضلاء كا جو حصدر مإہ و دھی بیان کیا گیا ہے' البتہ حضرت حسین کے افدام اور دافو کولا ے بارہ بب ائمہ اہلِ منت و محققبن کا مسلک اور ابنا عفیدہ ومسلک بھی صفائی کے مانھ بیان کر دیا گیاہے ہس بہم جینا اور مرنا چاہنے ہیں ، انشاءالشرمضمو جهنيني آب كافدمت مي مجاما ليكا .

آب سے دعاکی درخواست ہے۔ اورامیدہے کم صرور فرطنے ہوں گے۔ والسلام سے الاکوام آپ کا ابواکسن علی رائے برطی ۔ سے رشوال سلام



محزم مولاناكے اس گرامی لمے كو برط هكر سوائے اس كے كياكها جا سكتا ہے كرايك فلنة اورآزمائش كابوبادل مولاناكے تناكردا ورندف كے معتر تعليم مولاناعبدالشرعياس ندوى تے لِينة زورِ علم وقلم سعيم لوگون برمسلط كرد باج "مولانا أسكه صاف كرني من وجود لينه وفيق فذكم اورمُ يَعْمَلُ مُكررُ نُوحِ دما في كے كوئى واقعى دىسى بينامنا سينبس سيھنے وہ ايك نيامضمون اس نصيك مام يرككه فأكوارا فرمات بي مركب معنمون كي وه كي ص كي طرف نوجسه دلانابي والدما حدك دوسر عظ كالمفصود تفا (بعنى يركه بهل مضمون بب ولاناعبدالترعباس صا کے مضمون کی طرف سرے سے کوئی اثنارہ بھی بہدس کیا گیا تھا جہ جا ٹیکہ اس سے براء ت اور اسكى انتاعت برمعندرت جواصل عزورت تفي) اس كمي كوليني د وسرے صنمون ميں إوراكرديني كركسى بكي سيربك اداني كے اطہار سي مي مولانا كا خط مالكل سأكت ب. اوراس سے زباده المناك بات بيدي كربه دوسرامضمون جو ٢٥ را بربل كے تعمير حيات مي تكل ب اس مي ا كرچ يظا بركباكباب كربرولا ماعبدال عبدال كنبصر كيبداكرد ومزورت كي بايراكم اكباب، مروه صرورت برنہیں بنا فی گئی ہے کہ اس سے صحابۂ کرام کے ایک گروہ کے بالے میں کوئی غلط ہمی پیا موسكتي بي بس كروه كيلي كهاكيا به كه وه دل سف سلمان بنس موانها، ملكم مرورت برنبالي كئي به كر.

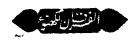
وراس سے ندوۃ العلماء کے ذہر داروں اور کارکنوں کے بالے میں کیے غلط قہمیا

بدا مونے کا زرایت بے۔ اس مے ندوہ العلماء کے ما میوں دمہ داروں اور

كاركنون كے بارى مى و ضاحت كى صرورت بجمى كمى "

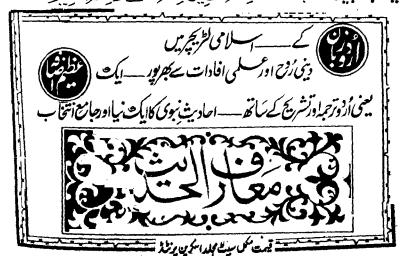
اور بجراس وضاحی مضمون من اطبینان دلا با گیا ہے کہ اہن ندوہ صحایا کرام کے بالے میں وبى عقائدر كفية بي جوابل سنت كعقائد بي .

گوباحصرت مولاً نَاكِيبِ كُرامي ناصيح برجها كيا تقا اورس كاافهارا ويرك صفحات بس كماكيا بي كرمولا اعبدالله صاحب كم صمون سي آب كواز وديمي تشويش اور أكارُات زائل كرف كى فكريم، و فنتوليش وفكر صمون كي أن مهلك الرّات كبليم بهيريني،



بوصی ابر کام کے سی گروہ کے بائے بن جیج العقبدہ سلمانوں کے دل ودماغ پر بڑسکتے تھے بلا صرف اُس بدگائی کیلئے تھی جو نعبر حیات بیں ایک ذمہ دارندوی کے فلم سے اس طرح کانبر اللّٰ مضمون دیکھ کرندوہ اور ایل ندوہ کے عقا مگر کے بائے بیں بیدا ہوسکتی ہے۔ اِنّا مِلْنَهِ وَاِنّا اِلَهُ مِدَا هِ عُمْدُن ۔ اب ہم مولانا عبدالشرعباس کوکیا کہیں ؟

بهر حال جو جو بهی کوشین اس نیمرے کے منسلے بین اس بات کیا کی جاسکتی تھی کا الفرقان کے صفحات برجو بدلانا برخے اور دولانا کے محترم کے ذریعے تعمیر جربات بھی کے صفحات بربو بھی نہ دون ہوکر رہ جائے ، وہ ہرکومشر من صفرت مولانا کے اس نا ذہ صفون کے بعد کمل ناکا می سے ہمنا درہ جبی ہے۔ اوداب اسکے سواکوئی جارہ نہبیں رہ گیا ہے کہ ایک کتاب پر نیمرے کے نام سے اور اہل بیت رضی الشرع نم کی محبت کے برقے بین اصحاب نی صلی الشرعلی منبر سے نشرکے گئے ہیں اور فقتہ وا نتشا را نگیز خیالات ندوہ جبیبی ہوئے اسلامی نعلیم گاہ کے منبر سے نشرکے گئے ہیں ان برصب تو نین علی اور دبنی نفید کا فرص اواکیا جائے ۔۔۔۔۔ اس ننفیدی فریعنہ کیلئے ہم آئٹ دہ صفحات میں ایک دو سرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ اس نفیدی فریعنہ کیلئے ہم آئٹ دہ صفحات میں ایک دو سرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو سرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو سرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو سرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو مسرے صفحون کی بساط بجھائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو مسرے صفحون کی بساط بھیائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو مسرے صفحون کی بساط بھیائے ہیں۔ آئٹ دہ صفحات میں ایک دو مسرے صفحون کی بساط بھیائے ہیں۔ آئٹ دہ خدم المدیک کے نیاز میں ایک دو مسرے صفحات کی دو مسرے صفحات کیں۔ آئٹ کے دہ کی ایک کیا کی دو مسرے صفحات کی دو مسرے ساتھ کی دو مسرے کی دو مسرح کی دو مسرے کی دو مسرکے کی





# صبهها واقعه کریا اوراس کالیب منظر

تغميرحيات كانبصره

ازفلم مولاناعب الشرعباس ندوى

[ : بن بب ادارهٔ الفرقان كرزبرا بهنام ننائع مونے والى نازه كن ،

" وافع كر الا دراس كا بس نظر" بردا والعلوم ندوة العلماء لكھنو كر وافع الناء كلهنو كر وافع الناء كلهنو كر وافع الناء كان نفير حرات كا نبعره والناقل كان الناء عن ماحب كے فلم سے معاصر كى اثنا عن الرادي ملك مرك اثنا عن بروا بے .

ار ادب ملك مرك بي ننائع بروا بے .

ا نفر فان کے اس شامے میں منعد د مضامین اسی نبھرہ کے منعلق بہی جینس بڑھ کر بہت سے فارمین کو صرورت محسوس بوگی کہ وہم ہم بھی ان کے سامنے ہو اسی صرورت کے مانخت بہتھرہ بعیبہ شائع کیا جاد ماہے ۔ اور نقل میں کوئی نبد ہی نہ ہواس غرص سے الفرقان کے کانت سے کنا بت کراتے کے بجائے "نعم جرابت" ہی کے مضمون کا فوڈ کے لیا گیا ہم

پہلے ایک باول صنون سرحنوال پر کھا جس مرمزید اضافل کے ساتھ اس کوکم اِن

زیرتبروکتاہے معندے مولانا میں الرحمان بنیمل نے آج سے معرسال كوهلان بمقل قرارديا، الداكراس سيجى کم رمیا تواس کورانضیت و شبعت کے خارزمي والدياء

تحقيق كابه راسة بهبت مجوارا وراسا ا در شنص مطالعه کی دوشنی" کا دعوی تابت كرف كمسلة كافى ہے، فاضل حنف ئے مربلاکی ایک روایت کواین محقق کاشا، ر مجحه كرابن كتاب مي متعدد جكردم آيا يم اورائك بيمرشده حقيقت كيطرح مبيز كميس اس لئے ساہے پہلے ہماسی پرایک لظر الله أي ، ج كرمصنف في بحري فاركاً اسى سے كىلىہے اورشا يديہى شئے مطلع كى دەروشنى سے جال كونظر الكى ئے .

بالمقبس بالقديني كالمفهو

معنف لکھتے ہیں: معزت الم حسین وضى الله عند سفريراً ما دكى ظام ركى تعى كر: ٌ(وَإِمِّا) أَن أَضَع يدى فى يديربيد بن معاوية فيسرى فسعابسينى وبيئه دليه "

اس عبارت كا دامنع مفهوم بيرسے كم إتو محصے بھوردوس خود مزید بن معادیہ مِاكُرصَلِح جواندازس بات كراوك المجرده برسے تی میں اپنی دلسفسے۔

وضعاليد في اليدر دسة ، دردست دادان، ناری کامحادرہ ممکن میں جی کے معنى ببيست كرسفا ودمبرد كرسفك بون وبعداس ہے حرب مرکب کمے

مل دی ہے تعریرات میں رکتاب برلية تبعراك فسيتائ ليقا كالمختصر

مائزہ میٹی کیامارہ ہے۔ اس مهر مصنعات برشش کتاب کا مفترضه تقيقي نتيج رميث (MYPOTHESIS) يركه: \_" يزيدايك ملان معاترى ياكسيرت فليفرحن تعاجس كالمامه مين تخاب نت كيمطال ادراسلامي مقاصد کے لیے علم مرآئی متی اوراس کے مقابله مي حضرت سين صي اللهم نه أيك َّا ماقبت اند*یش شہنشا ہیت* سکیے طالب بل وجاسي بال گنوانے دامنے متع ميتجه بجث الرحيح ودهيكى االذك ہتا کا ایک ہی ہے میکن حبائی کے المجروب أنسي جرب حيال الاسب الح اسسے ریحاب پاکسے، ول الذکوکا، طرربيان بحادلانه تعااس كا عالماند ميكن ( THE SIS) دولول كالك تحقق كاليك يسبيحة اريخ كي محابول مي دابن كثير ابن انبير طبري) مي جردا تعات صنف كم فترض حقيلا كوتقويت ببنجات بيان كوبغيركس جرح كالك ليمشده حقيقت كحطرح تبولكا سے، اورجال ان کے رجمان کے خلات بات لى اس كويا تراستغفرالله انعود بالله كهدكرتصه مختصر كرديا بالاستكرا ولبل بر جرح كماور خفس علق كدور سيطاعال حسته كوكواه بناكراس كيفلاب شهادت

بیعت سے تو پھر فیری فیسا بیسی ویسیند راید کا کیاموتع رہ مالہ اورکیااس سے آکھ فرمن کردہ معہوم کی تردیہ ہیں ہوتی ؟ میں جب بیست کری کی تو تھروہ کیھے ہمرہے اور اس کے درمیان اس کی کیارائے ہوت ہے کاسوال کہاں باتی روجا تلہے ؟

روآیا کالضاداوراسکاسیپ مصنف کے قائم کردہ مقدات

مفنف نے مام کردہ مفدات میں سسبے پہلے بیات نظرا آلیہ کر دمکیتے میں:

ومكيتے مي : چنانجداس دا تعه(دا تعهٔ کرملا) اور ا*ىرىكىسىنغركے*داتعات كے سلىلە<sup>،</sup> يس جهاب بنطا هر ميح اورقابل قبول فلات موجود مي وين نها آيت منكراور نا فابل تبول روایات کابھی وصر رنگ گیاہے ميرادرتابل تبول جربطا برزي ره كسيا درحقيقت بمميح بمي ادراب كوج منكراور نا قابل تبول روايات نظرات مي ده کیا داقعی منگرمی ،اس کافیصل توسیمنے والديكا ملسط قائم كما بوانطريريا دعمان ی کوسخساہے ، ایس میں کوجود من گڑھت کہدہے بہا اس کے جوتے ادرمن كرمنت برسن كالحيادل بعا يهى ناكده آب كيمفوضه كخفلات ہے کیاسی کا آم شے مطالعہ کی دہشتی ب الريام السليم كوليا ملي والإ

ىغت يانحسى استعمال م*ي ي*رمجا دره نهبي<del>ن م</del> یہ بات وسے احتماد کے ساتھ کمی جاسمتی ب كيمال مبايعت كاذكرس ومال. بانع، بانعنا، ايبابع بى كايلسادرامة براندر كف كاندار وعى كسي كسيل مركم بعدا البيء وبحى برميكه نهس كناريمى بہنی ہے اگر کیا یہ ہے کوددسی کوسے مساويات الدازم كخست كموكمسن كامعهوم كقتلب معسف الامعنف كي حتث بمرلوا اورم خيال بي ده ايك متال عي - لائل کورکے کا کم حرب سے بیش کریں کم " وضع البید فی المدید" کسی نوی ترکیب سے بغیر ذکرمبالعت اس فہوم میں اولا گیاہو، بان فارسی میں برمحا درہ موسخما ے جس کامفہوم بیت ہو تو تعجب نیں جنائيه حفرت تواحمعين الدين المبرى ورسره كاحرف اسوب تعراسى بيت كے مفہوم سي ہے۔ ب نرداد وملآد دست دردست پزیر حاكه برلسنة لاإله است حسين اس می مجی سرداد" کا قرمین، مفہم کا تعین محرر ہے۔ مفنف نعص مثند دسے کرد مدكراس جله كوديه إياسي كدان كيل اس تسامح كا احتراث دسنوار بوگا، ليكن ان کے خود کوسف کیسسنے ایک گوشہ ا درسے اگر افرض محال ان کے شکھے

بوسنطمغ كمال ليامات كديركمايه

بمى سليضا ندرونى كرب وعم اورغبيطاه خضىب كاالمباركياتها .

ا د بون۱۹۹۱

مضرت ابسفيان نياحجاج كيا تعاكراب وه وك الكياب كرياب ازه ہم اِتران پر فوقیت دیئے ملتے ہی۔

رس ل الله صلى الله عكية ولم كى دفاست كے بعدصرت الونجرصالي كخضا متصرت

علی کو انصبالنے کی کوشسش بھی انسے ابتىدى.

اسلام کے لیںسے طور پرفاتح ہوم آ کے بعد میں مقاومت کی تمام را ہی سرود برقئ تعیں۔ ا*س درصہ محتصریں* اس گڑ<sup>ہ</sup> كى طرف سے مسى واضح يشنى كا ٹبوك ارسخ فين بسلب كمرم طمرح انخرون ولت دل مي مليسي جنگوں مين تحسيك عروصه آج تك موج دسها يحل اس گرده أير بارسكيانتقام كاحذب سيبند كحاند ومعفركتي

موئی آگ کی اور مرش از ارا معزت ح**ثمال ضى منى اللّهمنه كى نمل نت نے** المَبَتَة اسلام كحطرب سيسان كيعنا دكختم كمياكم

رشول اللهمسكى الأجليه ولمركى واستكس ان كاول مسافينس موا واحرامين في فحرالامسلم اوداس كمصقدمهم مطحسين

ئے اس کی نشان دہی تی ہے ممکن ہے۔ تحزيه فلط وتمريه فلط ننس ب كحرة

اوركر بلام كرواقعات كوال خلفهات سے مداکسے نس دیجھا جاسحتا، لہذا

ركيسري كالقشر مل (١٤٠٥م٥٧٥)يرما

سلمان دشدى بمي بهي كم بتلهد كالخيالا وادام نے تقدس کا مال بناہے! درحقيقيت معسف كودا كجعن بیش انگے اس کے دواسباب ہیں۔

ايك يركأنحول فحاص حقيقست كو تغل ملازكرم ياكم البنج كاكونى ماديثها واتعه

منى سے بداكر كے ايك اكان كاشكل مي نہس دیکھا جاسکتا ،گرملا کالاتعہ ہواسیہ

اور بنو اہتم کی دیر مینہ عداولول کا ایک منطعی منتیبه (COSE QUENCE) تھا دہ

عدادتني جوالم وإسلام كيدببت طاقو شكل ميں المحركر سامنے آئيں اور رسولا صلى الله عكيدو لم كحه ٢٧ سال حرشه نبوت

يس در سال مك يلدسال هي الرسال ىك شدوىدى ئىرىمى خردە بىرىي

لمان فوج کی کامرانی نے جس طبقہ کو سے زیادہ برا مزخمتہ کیااس کے سربراہ

الإسفيان تقعاسي كمرح غردكا حديم ان کااوران کی المپیرنگرخوار حمزه مهب بکا

ئردار بەسب دە باتىم مېرىجىن مى*ڭ كۆرمىن* 

كاكولى اختلان نبي ہے، نتح كم كے بعد يرگروه اسلام لايا ( ما بقول سيد تطب

تبييك سنسلم كيا) گراس آسل کے بعدامیا نک ایک لیٹی اسی تبدیل

بوگئ که ده بدر کاعم بحول کی ماین انای<sup>ت</sup> كوبعول محتة مقلًا لمحال بات بن اور

معاح کیمستنددوایات سے ثابت ہے

كرمندنى بيست كالغاظ دبرلته بمث

\_-1991 U.S.C.

چاہے تعاکمہ پہلے ایک عمومی جائزہ اس وقت کی مقلیت کا لمیا جا ااور نفسیاتی تجریر کیا جا تا کہ کیشکشس کہاں سے اور کیو بحرکم ہونی اور چیم کس طرح ادر کن حوال کے مالحت ابھری، اس ماوٹر کل مراصرت حقال خمنی رضی اللہ حمنہ کی شہاد کے بعد سے نہیں خروہ بدر کے واقعات کے بعد سے نہیں خروہ بدر کے واقعات کے مال اکیا و در سے سے زیادہ ہوت نظرا تیک کی .

النفال المناوا

واقعات جرمارت كي كمالإل مي متضادونننا تضمياس كاسبب كون معربهي ب جميمين راسكي مالت راشدہ کے بعد الکیت حضوض" کا دور تُمرُع ہواتو قدرِتاً دوگرہ ہ ہوھمئے ،ایک دوجس كوحكومت وتت سيضانسكي تمتي حواہ جال بجلنے ٹی خاطر یاطمع کی ومبسے بالمسلمالول مي أبسس كينمانه جنگي ہے بئات مصل كحسفى خاطروه مجعتا تعاكم مناسب يبى سي يحب كافلبه سيحاس كى تائيدكى جلىئے، دومراطبعة دہ تعاجراصل دين كحيا الى يردنجيده تمعاً ،اسلاى دسعج الصمرتصلى الأمليدولم كاتعلياتسے بيلابوني تمى اسكاكل فحوشا على إتعبا سينك بردے ير شارب ما عنى (اس دنت کے شعرا الولواس اور شارین برد کے کا کم سے اس وقت کا معاضود کی علی کھٹا

ہے) جواری وتینات کی اتنی کٹرت تھی الوالغرج الاجبهان في المان مين المسرار ومناسب المسرار ومناسب المراسد ومناسب المراسب المراسد ا تعصے تلمب کردیے ہی جن کی پروش دربار شا كسيرة تنى، مدليركا يعال تماك ماکم وقت کے دایان مہیں ایک محراہے كالمحرا رنطع بجعارستالتعاا دربع يحريل وبحث اوربغيسى الزام كح س كوميا داس بركم الركوا ورملاد في اس كى كردن ا اددی ، شابانه طعاف باط صحیح مرح بمی كحسري كے درباردل سے محمد تعا، لبداوہ لوك جومضرت عمرفادوت دكمنى الأجمسنه كا زما مذال كے زمر در ورح اورامتیاط وتعوی كی بالتي ملت تصاور ومسطفا براشك کے درح واحتیاط کود تکھے ہوئے بلسنے موسئة تميددة النسق دفخور كي كرم إزاي سے الاب تھے ال اوگول میں اسلام سے واستكى كامذربهمي تصااورسول الله صلیالاُهلایِرکم سیسب پناه عقیدت و محبت بھی تقی -وه الخضرت ملى الثيملي كيسب

ده آنحضرت کمل الله ملی کوسل سے نبت کھنے والی ہرشے کومزیز کھتے آئیکے مادا اسکی اصار دیز کام میری دیکھ رہے تھے کہ ان کا حال ایس ہوگیا ہے ، ایسے وہ مفتوع قوم کے افراد ہوں جن سے فاتح قوم انتقام سے پر ٹی ہوئی ہے یہ وگ ان پر ترمی کی کھا پر ٹی ہوئی ہے یہ وگ ان پر ترمی کی کھا

تتعيا ودان كى بلندسيرت اولامل كرداميكم

كالمن ون ١٩٥٢ والس

المنافق المناف

یں دونولطرے کی دواستیں موج دمی روایا کی مقیح کا دارد ماولان اقتباسات سے ناکدہ اٹھلنے والے کے ذوق درجمال پر روگھیا، محیح اور منکرروایات کا تعین بعدی آلے والا کا تب اپنے مقیدو کے مطابق می کر محمالے۔

ان تعتول کو کیس میں ایک ہے سے
مر اوط کر کے دکھا جائے تومعلی ہوگا
کومکومت وقت کا ساتھ شینے والوں کو
ابنی بات شہور کوسنے کا زیادہ موقع تھا ا<sup>ان</sup>
پر بابندی ہیں ہوتی بلکران کی ہمت فہ لائ ہوتی ہے، وہ وائی کا پہا ڈ بناسکتے ہیں
اور پیاڈ کورائی کا پہا ڈ بناسکتے ہیں
اور پیاڈ کورائی کا پہا ڈ بناسکتے ہیں

اورجودگ الاے سیم میکت وایانهٔ
کرمیشیت الای وه این نسل کومیح
مالات سے اخر کوسے کے ایک معلوما
ان کر خت علی کراتے میں اوران کے الر میں کمیں میں کو دہ
سب مشورہ کرکے ایک رپورٹ تو تیانی کے کرسے کرتے میں کھا ایک دولی تھے کرتے کے دو کرتے میں کا مات طویل تھیں ۔
من کے درمیان مسا فات طویل تھیں ۔

مکومت وتت کے خلات زبان کعولنا آسان کیا اپنی موت کودعوت دینا ہوتا ہے وہ دورجس میں کر بلاکا واتعہ پیش آیا۔ ایک شخصی مکومت کا تھا، ماکور کے دو کبول کے دوسیان ساما قالون لائیں ہشفتین تھاکج بھی دکھا جا سختا ہے کچ شخص مکومت وقت کی سلم سیاست کے خلاف اوار بلند کر تلہے اس کوکسی بہانہ چشردیگواحتے، گمرتونج کی حویست اندہیں التے تصاددان کا مال کم ان وہ تماج صرت کو کی طالیہ کا کہاس ہرد دکا مال تماج ابنا ایمان پوشیدہ کھے ہوئے تماا در د تت آنے پر کارج کا دا کینے سے اس نے دریغ نہیں کیا۔ فقال معرک مؤمن من آل فرعون یکت عربا یا نہ انقت لون رکعب لا ان یقول دی اللہ ۔

> ادد فرون کے دوگرن میں سے ایک موسیخ میں جا ایران کو پر شدیدہ رکھتا میں کہنے لگا کمر تم استخص کو تمل کو نا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا پر دردگار

جن کی سنن ، صحاح ستہ میں شمار ہوتی ہے اور دہ خیرید یا دافقی نہیں تھے ، ملکا ہاست کے انتہ میں تھے ا

تشيع كاالزام :

طبری کے بارہ میں ابن کنٹیرنے کھاکہ ر كان يتشيع لعب لم الراس يتمجدليا فحياكه وه للمغنؤ كم تنبيراني شيول كطرح عقيده بداكحة فأس تحريفية بإكن اورافك ام المؤمنين كميح طنة والآفق تعا ادراس طرح جن اوگولد کے بارہ میں يرلغظ مؤرضين اورسيرت نگادول خاستمال كياسب ان سب كوسا قطال مسّبا د قرار ديحر ان کی ردایات کوئیسر نظرانداز کردیا مآبلے مالا نحرميض سياى مسطلاح تقي جوافي بنواميه كمخ مخالعت سقعيا ورخالوا ده دُمولًا مىلى الله عليه دلم سے حقیدت دکھتے تھے السكمه ليئريه يغظرمال كم كمابول ين كثرت المتلبص علامه ابوزسرو في اتمت خراب أربع وصرستال الرمنيف المم شافعى الم احديث منبل اورام مالك كى على ملحده ميرت دسوامخ معرض كمحقيقي بداري المى بى اسمى سوائة الم الكسك تیوں بزر کوار کے بارہ میں اکھالے کان کے اندرشیعیت مقی اخاص طور براہم

ادمنیفه کی شیعیت آواس درم دکعانی سے

كحصيصرت زيرن فلمص الأمنهك

گونسارکرلیاجا اے،سوادی جاتی ہے اوراس ڈرسے اوگ برمالاً مکومت کے ملات زبان نهي كمولية مالا دعشم زدن ميل مى كردن نبي المادى جاتى، اس كود يواردك مي زيره نهي حن دياما تا ليكن جب خوت ومراس كااس د ورسي يەمالىھ تو ىب يەسب كچەسرا تھا ـ اس دقت کمتنے الیسے دل گریدہ <u>وا</u>کے ہو*ل کے* بمسلينے مشاہلات وتجربانت کاریکا مُردکھ سنحتشتھے لہٰ وا قدرتا سرکاری؛ علامیے كووزنى ثابت كرينے اوراً فراد كى روايات كمجرم كرنے كے سباب نوج د م ليموی مکومت اوراس کے بعدمباسی عہدکے ابتدائ دوسال السي فررس مي جب كم تملم ملغائے بی حباس اصبی معتب و كفشتقياس كأايك نود مضرت الم نسال رممتالاً عليه كح سائقه مسجدا موى مي جزاد كيانحياا ددجس كانزكوتم ميروسواعى كابل مي موج دسے كال سے بَرِمُرْسِر معنرت معاديه كحمناتب دريانت كخئ كئة المعول نيايك مديث سناتيس یں ان شامیوں کومعنرت معادی<sub>ہ</sub> کی آدبن معلم بهون انعول نے منبرسے کسیٹ کو ناما اوران کے خمیرں پرلاتی استے بميت المراسقاداس مين الكاشهاد واتع بولئ المست اندازه كيا جاسكتاب كواس ودرس كارم كباكم الحرك بس يى تعاد والمح عبيري الم نسال ده بي



المرال محری مجت می رفض ہے قبی وانس گواہ دہم کہ میں رفضی ہوں ۔ "
وانس گواہ دہم کہ میں رفضی ہوں ۔ "
کو حقا کر میں بھی سنید سیستی ہوئی دکھا
دیتی ہے کیونکہ دہ صفرت سیدنا علی بن ابی ماللہ وجہ کی فلا فت را شدہ کے ماللہ کی اگر کھی ہے تردد کا اطہار کیا آوا نکو خدسہ جایا کرتا تھا اور بقول الوزیرہ وہ فرلم تریت ہے ۔ فرلم تریت ہے ۔

من لعربت الإمامة لعسك دفعد أخسل من حسمار " بوصرت ملى ملانت الأوال نهيب وه مارس زياده ممرائ اوران كاريمي قول تواترسف فول محكه المنطق الحسلافة لعرتين علياً بل على زيتنها. فلانت في كوشرف نهي زيتنها. فلانت في كوشرف نهي ادر فرل ترتيع : على بن أبي طالب ادر فرل ترتيع : على بن أبي طالب من أهل بكيت لا يقاس به عواد

نیزنرایا: مالاحد من الصنصابه منالغضال بالاسانید السنصاح مثل مالعلی. به همی درین می مدین مل کیمنے نضائل بر دکسی کے بم نہیں بی

بی ہیران پرسسی کو تیاس نہیں کیا جا

اسطرے بزاری کے دواۃ اورتقتلۂ الفسّۃ الباخیۂ کے دادلیاں کے اندیجی به المن مبوللك فلان فوق كيا توام به مس مديانت كيا كياكا يا يرجاده م توانعول فرطا: خروجه يمناهى خروج رسول الله مسكى الله عليه وسلم يوع بدر، و امدّ جنده بالمال ولكنه كان ي الاعتدار عن حمل السيف معلم الاعتدار عن حمل السيف معلمه

ذیدین ملی میں الأمدیکا مزوج رسول الله ملی الله ملیدولم کے در کے فروج کے مشل کے دائم الامنیف انے فرج کی ان کوان مساونید کی الل سے مدیک ان کوان مساونید پر معروسے کم تھا ۔ اس سے ان کے اعد اللی میں اس سے ان کے اعد اللی میں اس سے ان کی ان کے اعد اللی میں میں میں کہ ان کی کا خروج ج

رمن می سیست ہوں ۔
اہم شاخی رحمۃ الدُّھلیہ کے بارہ یں
اہم شاخی رحمۃ الدُّھلیہ کے بارہ یں
اخیہ نزحمۃ شیعیۃ \* کا اظہاران کے
استا دحنرت الم مالک کی مجس مرکہا گیا
مرزت ایمان کے ماتھ دیشعرکہا : مہ
فائن کان دفضائی آل محسکہ
فائن میں دائن علان یاف دافعتی میں

، بمن خرجا تدومسره کان دبرة من ۱۱. رابعث واحرفه قابره در من منه ومسهم اور برورده أغرش ملى د فاطرفتي الشعبهاك

\_ شي چون ۱۹۹۲ \_ ا

طريح أفح كع وذا ع كيون بريكياما تاجب فكرول كادفآح كرنے كى بنيا دمعىدومى نهينمعن وشطحاى برقائم ببلين حنرت حمين كے سلسله مي مرف محوى حبدكيان ظالمان الدمجران مركاري ربوراوب كوبنياد بناكر عفين كامارت كنرى كالمئ ادرسكارى سطح كى تياركرده عوام ني ندلقول سيم ترب كى بون تقريرك كوحضرت معاديدا دريزيدكي طرن شموب بميان كوهقيدت كيجهمطل من سجاكر بيش كياما ماس

٠٠ معنى نے يزديكا شعاما واس ددر كفلودنشر كمجرعول كوناقابل انتفآ مجماس جاس مبدى استصوري

بی جمان داری کے دنگ واسے دور بي المحكرج معرماض كم معقين جن كاطرز بمث موضوعً سيا ودفكم يطار برده کمی کرده کے پابندیس میں جیسے

حياس محمودالعقاد، مبدالقادر الذا، سيدتعلب احواين دخيوان كويجسر

نظاندادگرلیاسی مصنف ، انداز تحیق دی ہے میں كاحكل اصطلاح مي ١١٠١مه ١١٠٠

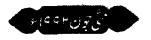
( ' - ۲۵ ما تا به معلی الم يتين بسكلتابصيغ للمخيال لمقيركي

سے بڑخی ملے کی البرہ جلتے مالک

شيعيت كامارع لكايا كلياسيعال كخ ان ير اليانبي تعام كوفلا ەلشدە كىا*س ترتى*يب پاھىت*ران ب*ۆھرىش م ان بعضرت صدلتِ البر، فاروَقِ وعظم، عثمان عنى أور فل مرتصنى سرايك كوايني مكه بمِليفه داشدا ورايت المين وتت میں ہرامک کو دوسروں کے مقابلہ میں اشرب نفنل تجمعة تتقيلكن الأسمح با دجودممعن الربيت نبوي سيحقيد ومحبت كى پنايرلك كوشيعيت سيقرب ښايا گيا، لېدا اين کتير نيا گرطمبري کے باروين شيع كالزام لكايا باردا ةالأملا کے بارہ میں کوشیعہ کہددیا محیاتواں مح *ېرگزىيىنىنې ك*ەرەامامىيە يازىدىيسىم كے شيعہ تھے اوران كى دوائيتىن نا قابل

احتیاریں۔ خلاصہ پرکیمصنعت نے کر کما واقعہ سروام جام بيان كرسنے ادراس كے لېسى منظر كودائنى كوسف سي جن روايات كومسلرا ورقحرا كون كهله ال كم منكرا ورهم الحن بويفكا سبب یہ کا فی نہیں ہے، یاکمن الرکھنے كرده مصنت كمركئة العياذبالكراور

استغفرالله كضمن كى چنرے -معترت مغيرين شعب كحصفائ ا دران کا دفاع محابسے وش معنیلی کا تعاضاہے بعسف نے ان کوکودنوں کے عمع سے بری قرار دیاہے یہ امی با ہے گراس حن من کے اور اوگ بھی تو مخل تتعيط خاغران نبوت سكصيثم وحإرخ

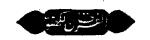


کواللہ تعالی نے اپنے مبیم بیطنی میں اللہ مکی و مسافر مسے فرایلہ ہے:

قل نعلم آند لبحرنات الدی ک الدی میں میں مولیات اللہ میں جدوں المضالمین بایات اللہ میں جدوں رغی بہ مخان میں مرتب کوان کی ایش تم کو رغی بہ مخان کا المراب کوان کی ایش میں کرتے ، بلکہ خلالم نعالی ایش میں اس مال کا اللہ میں رسول اللہ میل اللہ علی در الم

. تلك اماة قد علت، لها ماكسبت ولكرماكسبتم كلا تُستَكُونَ عا كانوا يكملون .

یہ جاحت گزرمِک ان کوان کے احمال کا بولہ نے کا اورتم کو تھا ہے۔ احمال کا اورچِ عمل وہ کرستے تھے ان کی پرسٹس تم سے نہ ہوگی ۔



## صميمه

( عربینه بخدمت جناب ولاناعبدالترعباس نژی)

دفنزالفرفان كلفنۇ دارابچ ستافئ

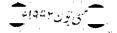
كرى ومحنزى مبناب مولانا عبدالشرعياس ندوى والسلام عليكم ورحمذالشر

ابنی کناب وافعهٔ کرملا اوراس کالبی منظر برآب کا نبصره تعبیر حیان (راب سام ایم سام بر براها دیمی اس وفت بهی جرت بونی جمبراسی جنیب آب ذانی نجر سام برا بهت گهرانه سهی بهری کم از کم جالبی برس کا اس درجسه کا نظان آب سے صرور تفاکہ لینے اورابنی کناب کے بالے میں اس انداز کے نبصرے کی نوفع آپ بنی کرسکنا تفاہ جاہے وہ کننی بی نالبند آپ کو بونی کی بین بنجره اور بھی زبا وہ جرت کا باعث اس بنا برموا ہے کہ آپ کے فلم سے به ندوة العلماء کے نرجان "نعمر جوابت کے نبصرے باعث اس بنا برموا ہے کہ آپ کے فلم سے به ندوة العلماء کے نرجان "نعمر جوابت کے نبصرے کی جنیب سے نبیب جب بین فائز ہیں اور ماظم ندوه حضرت کی جنیب سے بیلی فائز ہیں اور ماظم ندوه حضرت مولانا علی میاں کے نائر بی اور ماظم ندوه حضرت مولانا علی میاں کے نائر بی من نظر سے دیکھے جاتے ہیں ۔

اس ببلوسے آپ کے نبھرے پربری حبرت دوبا توں پر بنی ہے:۔

ا - بیکہ ندوے کی نخر کیٹ وصل کے لئے اکٹی تھی، نہ کر فصل کے لئے اسکے مقاصد کی نخریب ایک مقصد کا بیان آج بھی بایں طوریا باجا آج کہ اتحاد میں اور اسلامی افوات کے جذبات کو فرع دیا جائے۔ (روداوجین مرتزیب بر محدا مسئم ہوم میں)

ا دیکہ میں اگر جے ندوے کا فرزند نہیں ہوں ۔ گرش فلٹے سے بجتے کہ میں نے اپنے والداجد





کے مان کھنٹو کم بن فیام اختبار کیا، میرا تعلق ندوہ اور اہلِ تدوہ سے بالکل ابیائی
رہا ہے جب کا کہ ایک گھرانے کے افراد کا ہمؤنا ہے ۔ خود آب سے بھی شناسائی کی داغ بیل
اُسی وفت سے بیٹری ۔ اور اس ضمن میں ناظم ندوہ العلماء حصرت مولانا علی میاں نظاء
سے ساتھ میرے والد ما جد کے خصوصی اور رفیقا نہ تعلق کی بنا پرج خصوصیت اُس و
سے ایج کے جائی آرہی ہے وہ ندوے کے اندرکس سے خفی ہے ہ

ان در وبانوں کے بین نظر میری سجھ بیں بالکل نہیں آسکاکہ ندوے کا آب جیسا فرزندہ ہوجودہ انظام بیں ایک انجابی اسکاکہ ندوے کی دوابت اورائے مقاصد کی انظام بیں ایک منصب بریمی فائز ہے اس نے ندوے کی دوابت اورائے مقاصد کی اس ایم دفعہ کے ہونے ہوئے جو آفوت اسلامی کے جذبات کی پاساتی اور فرق دہی جا بہی اور اس برستزاد ندوہ اورارباب ندوہ کے ساتھ مبرے اور مبرے کھرائے کے نہایت قریبی اور حصوصی نعلق کے ہوئے ہوئے کہونکہ بہ جائز سمجھاکہ وہ مبرے ساتھ نظریبًا وہ معالم کرے جو ایمی کچھ دن پہلے اس نے صمت جنائی نام کی ایک نزنی لبندا و برہ کے ساتھ اس نے صمت جنائی نام کی ایک نزنی لبندا و برہ کے ساتھ اس ایک ایک نوائی کھی تھے رائے ؟

آبِ نیمبری تاب برط کو کوسوس کیا کہ بہرے دل بین معا ذات عداوت رسول صلی الشرعلہ وسلم کاروگ با باجا ناہے کا بنصرے کے لئے جائے اور نہر و تنائع ہونے کے بیم بین آب سے کئی بار ملافات ہوئی کیا اُنوت اسلامی کے مانحت اور مزید اُن اِنتوں کے مانحت جن کا بین نے اور زید کرہ کیا میرا بین ہمیما جا ناجا ہے تھا کہ آب مجھے بہری ابنان سوز برصبی کی طوف البیے مناسب انداز بین نوج دلا چینے حس سے توقع کی جاسکتی کہ بین اپنی اس برنصیبی کا اصاس کرکے اُس سے نجات بانے کی کوششوں کروں گا۔ اور آب کا اصان مند ہوں گا ہ اس کے بجائے آب نے مجھے ہمانے اور برا دراندانداز سے متنبت کرنے کے نام ہوافی کال کر نیجرہ شاق کو ایا جس بی اوری پوری صلاحیت اس باکی ہے کہ وہ مجھے ہمانے اور برا دراندانداز سے متنبت کرنے کے نام ہوافی کال کر نیجرہ شاق کو ایا جس بیں پوری پوری صلاحیت اس با کی ہے کہ وہ مجھے ہمینے ان سوار کرا ہے۔ اوریہ جوالیش بیالیس برس کی ایک بیگا مگن اور با ہی وہ مجھے ہمینے کا میک سے دور ہو جوالیش بیالیس برس کی ایک بیگا مگن اور با ہی



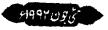
نغلن واحتراً) کی صورت بنی ہوئی ہے وہ جہنم زون میں سوخت ہوکر اپنی جگہ ایک مہا بھارت "
کوجم دیدے اِ ۔۔۔۔ ہر حبٰر کہ مجھے آپ کا جبیبا اچھا لکھنا نہ آتا ہو مگراس میں نونٹا بدآپ کو ہمی
دنگ نہ ہوگا کہ تفوو ابہت نومیر کھی مکھ ہی ایتنا ہوں ، اور ایک زیانہ پہلے تواس طرح کے معرف کا بہت عادی رہا ہوں ، مگرالٹر کا شکر ہے کہ اپنوں سے معرفکر انے کی نو بہلے بھی عادت نہیں ۔ اور ایٹ نوطبیعت کا انداز اسفدریدل گیا ہے کہ بڑی سے بڑی اختال فی بات بھی بالکل عرجن بانی انداز ہی میں کرنے کوجی جا بہتا ہے ۔
انداز ہی میں کرنے کوجی جا بہتا ہے ۔

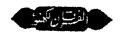
انداز سے خطع نظر آب کے نبصرے کے نکات بر بھی کئی بائن کہنے کی تغیب یکراس سلط بیس آب سے خاطب ہو کہ بھی کہنے کواس لئے طبیعت آبا وہ نہیں کہ آپ نے ایک کناب کو سعا لمانہ "نسلیم کرنے کے با وجود آس کے ساتھ بچائے عالمانہ کے خاصانہ اور معاندانہ معالمہ کرنا ببتد کہا ہے ۔ بہاو برکی بات بھی صرف اس مجبوری سے کمعی ہے کہ ندوہ اور اہل ندوہ کو دا بین کربا ہے اور با محفوص صفرت ناظم صاحب ندوہ العلماء سے تعلق جائے بربس بیلے فائم ہوگیا تھا اس کو صفرت ناظم صاحب ندوہ العلماء سے تعلق جائے بربری اس گذار تن کے اس تو سے قال دباہے نشا بدم بری اس گذار تن کے موان سے خلاصی کی کوئی سببل نکل آئے۔ اور اسی لئے بین اس کی ایک کا بی حصرت مولانا علی میاں کی خدمت برب بھی ارسال کر رہا ہوں۔

ورستام خبراندلبن عتبت الرحن منبعلي

k ro ii

ان تۇرغىن كوشىغى قرار دىاب اورىدان كى روابنىن اس بنيادى رەكردى بى بىككاب كا زيادە ترمولدانى دونوں كى روابنوں پرمنى ہے . والسلام خىراندىن





## صميمه

(مراسله يخدمت ايدميرصاحب تعميرتابت)

زعتبن الرحن تنبعلي تكفتهُ ^ارارې سلامهٔ

مختری ابڈ بٹرصاحب تعبرحات کھنو ہے انسلام علیکم ورحمتہ السّر

آپ نے مبری کتاب وافعہ کر بلااوراس کالیک منظر "براینے موقر حربیہ کااتاعت اربادج ستا کئر بین نبصرہ تنافع فرما باہے۔ بین اس کے این مشکر گزار موں۔

نبصره نگاراین دائیے کے اظہاریس آزاد ہے صروری بہیں کردہ دائی صاحب کا کہ بہتری آئے۔ باوہ اسے بنی رافعا ف ہی سیھے بیکن کاب کے بارے بن نبصره نگارکے قلم سے اگر کوئی ایسا بیان نکل گیا ہو، جو وافعہ اوراصلیت کے بالکل ہی خلاف ہم بیا ہو ناہو، نور لی فات کوئی ات کی مدی کئی ہوس سے کناب با مصنفت کے بالے بمی خواہ نواہ فقاہ فہی پیدا ہونی ہو، نور لی فق کرنا خالبًا معقول ہوگا کہ مصنف کے بالے بمی خواہ فقا میں ای نواج ارتقافت کرنا جا کہ اور میں ہو ہو اون میسرآئے گا بین اسی نوفع برید کورہ نبصرہ کی جزیات کے بالے بین اسی نوفع برید کورہ نبصرہ کی جزیات کی بالے بین اسی نوفع برید کورہ نبصرہ کی جزیات کے بالے بین انتظار اسے کچھ و صاحت بال طہار تفیقت بہاں کرنا جا بہتا ہوں ۔

ا ۔ آب کے فاصل نبصرہ نگار نے کھا ہے کہ :۔

یه اس ۲۹۳ صفحات پژشتل کتاب کامفرحتر خقیقی آینچ مجت (۲۹۳۰ HYPOTHES 16) به به کرد و بر بدایک سلمان خدانزس باکر سپرت مخلیفه و برسی نظارص کی ولی مهرک عین کتاب وسنت کے مطابق اوراسلامی نقا صد کیلیے عمل میں آئی تھی۔اورائسکے



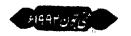
مقالج میں حصرت جمین رصی الشرعة ایک ماعا قبت اندلیش انتہنشا مهبت سے ملا اب ملاوج اپنی جان گوانے والے شخص نفے "

مجھے پرعمن کرنا ہے کہ بری کتاب کے بالے بیں آب کے نبصرہ نگار کا بربیان وافعے سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا کتاب کے ۲۶۲ مصفحات بیں سے کسی ایک صفحے اور ایک سطر کے اندر مبرے فلم سے مبرے علم کی حذیک کوئی ایسی بات نہیں تکلی جس سے مذکورہ بالانتیج نکا لا جاسکتا ہو۔

غالب گمان بر ہے کہ تنجرہ نگار کو اپنے اُن خاص خبالات کی وجہ سے والفوں نے بہت تفصیل اور و ضاحت کے ساتھ اپنے اس تبھرے میں واقع ہو کر ملا سے متعلق ظاہر کئے ہیں ، برکناب اننی ہی ماگوار گرزی ہے جننی کر محبود احمد عباسی مرحوم کی کتاب گرزی تھی جرکا الفول نے اس موقع پرنام بھی لیا ہے۔ اس لئے جو بات اس کتاب کے حق میں کہی جاتھی وہی اُنکے نزد یک میری کتاب کے حق میں لکھدی جاتی ہی بجا ہوگئی حقیقت السر بہتر جاتنا ہے۔

میری کتاب کے بات من میں ایک جگر (طائے۔ بیلا) بزید کے بعض منتُ وظِیوں کی روایات کو اُسکے ایک خطبے کی بنیا دیر مننوں کھیرا یا گیا تھا۔ مگر پھر فورًا ہی رہنمال کرکے کہ معاملہ بڑا نا زک ہے کہ یس خواہ مخواہ میں نا ذک طبع کوغلط فہمی نہو۔ فورًا ہی ایک استدراکی بیراگرا ت لکھا گیا کہ:۔۔

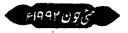
ند ... بربات اجبی طرح مجدی جائے کہ ندکورہ بالا خطیے سے ہم عرف بنتی کا انتہاں ہیں کہ وہ بندروں ، ریکھیوں کے ساتھ کھیلنے والا، شرائی کہاب برباغرن ، اہرو ولدب بربست اور زناو قارکا رہا انتقابی بربہ یکی ارمو ، بداس خطیے سے نہیں نکا لاجا سکنا بردھی سکنا ہے ۔ اور نہیں بھی ہوسکتا ۔ اور خالب گمان





جهان جهان آپ کا ذکراتا ب (اورآب سے زباده آتا می کس کا ب و) وہاں کس انداز سے من الفاظ سے، اور میبغوں میں بر ذکراً ناہے ۔ یہ ادب اکرام کے صیغے میں باننقیص و تخفیف ثنان کے انداز ۽ البنذاگر فاری چيوس کرتا ہے کرمصنّف کی طرف سے آب کی عظمتِ ثنان کا امر نگردارى كى ما وجود واقعات كى چىنكل سامغ آتى ب وه بالعمم آب كے نتابان نتان نظر نہيں آتى. و محيم اعترات برأس كابرا حاسمي بداور بهي اعترات بركم باي عبين ماكونشن كى با وجود وافعات كاتصور آپ كے كاظ سے اس سے بہز شكل س من كرف كے فابل نہدسكا اور بانكاس نصوير كم مان آنير آب كي صفواتنان كان فام ابتنامات اور عابتون كم مادود جوك يى بلى طوط ركتى كى بررايك فارى كاوة تأثر تعجى بوسكنا بيض كا اظها زنبصره نكارك الفاظ كمينغ من كمعاذالترابي محص طلب افندارا ورناعا فبت اندليني ميرابني حبان كنوادى \_ اورىسى وە منفام بىرجها سى محددا حرعباسى جىسے لوگوں كابا ۋر سىسلىكىلىد سىكبن أكردة فارى يمرى بنين كزناا وركسي منتج يرييني كلية مصنف كي سافه ساته حلياً بواكناب كالفرى ا مكربيخ جامائ نووبان اسدام ابن تعميد لمس كرحواسي شكل وصل كرف كيلية فرارم بونك كريرا وانعات كالكِعبيب ماسلسله اور يحصف شيحاني كالكِمم تنظراً رباتها، بيس إنَّ دَيِّي لطبع عَ لمايشاء "(مورة لوسف كي ايك كرشمه أرائي نفي: ماكسيط يسول وسلى الشرعليد وسلم كوشها دت محمزنے سے مرزانی کے \_الغرص كناب فيص منتج بك بينجانے كى كوسسس كى ب وہ نو به الگارى كام من به وه جان جا به بيني -

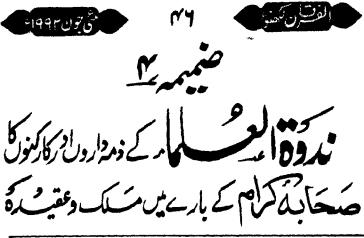
الم و فاصل ترم و تکار نے بوں تومیری اس کتاب کی بنا پر چھے صفر جے بیٹن ہی سے ہیں فود صفور کر ورعالم صلی الشرعلیہ و کم کے ساتھ ابندی وعدا و ت کا مجرم کھیرا دباہے۔ گراس کے لئے انسوں نے کتاب کے کسی مقال کا کسی بھی طور سے کوئی والرہنیں دباہے۔ اس لئے میں اس برکوئی گفتگو فرون کے کتاب کا کسی بھی طور سے کوئی والرہنیں دباہے۔ اس لئے میں اس برکوئی گفتگو نے کہ وافع کر ملاکا مصنف معا ذال مصرب بین کی نذلبان تھیم کے در بے ہے و موصوف نے ایک گفتگو ہی ہے کہ صفر جے بین کی زیر برے یاس جانے کی بیش کش کے در بے ہے و موصوف نے ایک گفتگو ہی ہے کہ صفر جے بین کی زیر برے یاس جانے کی بیش کش کے در بے ہے و موصوف نے ایک گفتگو ہی ہے کہ صفر جے بین کی زیر برے یاس جانے کی بیش کش کے





سا۔ فاکسارنے کتاب کے تقدم بی مراحۃ کھائے کہ وافد کر بلاک روا بان بی جوٹ اور بیج کاس بلاک آمبرش ہے کہ جن روا بات کوہم نے کسی بنیا دیوجیج با قابل ترجیج زار دبا ہے ان کوبھی فی الواقع اور سونی صدیعے کہنے کی ذمہ داری ہم نہیں آمھا سکتے "کتاب کے مقدم میں اس مراحت کے ہوئے ہوئے دور میں کارکا یہ کھنا کرجن کتا ہوں کومصنف نے بطا ہر جیج اور بی اس مراحت کے ہوئے کہ وہ در حقیقت بھی جیج ہوں ج اسکوسولئے اس کے کیا مجمع اجامے کہ خاکسا دمصنف کی بھراحت فاصل تنصرہ نگاری نظر سے چے گئی ۔

۲۷ - آب کا نبصرو بن تا ترد بتا ہے کرمصنف نے طبری اوراین انبر کوشید قرار دیا ہے اور اس نیاد بیان کی روایت بیاکروی میں یکین واقعہ یہ کے مذکمین مصنف نے ( باتی صلام بر)



ھے اُ بِکُاکُمْ کُ تعارف ادر آئی سے رسوائے کے سلسلمیں ندد ہ ایعلماء کے سرپرستوں \_\_\_\_\_ درفض لا مرکا امتیاز اور کا رنام کے سلسسے

از، مولاناسسيدالوالحسن على كسنى ندوى

صادق وامین اورمنتری، کے قائم ہیں اوران کا ایمان ہے کہ تربیت بوی اورشرف محابیت کی وجہ سے وہ سب دیات ہا ہلیت (عہد قبل اسلام) کے انزات سے ممکن اور زیادہ سے زیادہ قابل تصور حد تک یاک اور محفوظ ہوگئے متعے محققین اور زیخین اہل منت کا عقیدہ ہے کوامت کا بڑے سے بڑا صاب مسلاح دفعنا کل فرق، صاحب کر امات محال و درج کو بنیں ہو بختاہ ہے ۔ محال کے درج کو بنیں ہو بختاہ ۔ کہ صحاب نبوی مقبولیت عنداللہ کا سب

حفرت أومفيان بن حرب (والد اميرمواويروني الدّعنها) مى جاعبت ك فردي اور شرف محاسيت ك عشاوه ان كوي شرف مى حاصل شدك كل مع فراكل ساله المائة المرائة المائة المائة الموران المائة المرائة المر

ندوق العسالاء كي بالى ، ومردار اوركاركن الل سنت والجائنة كركروه سے تعلق ركھتے ہيں اور اسس كمتنقر اور تقيقى مسلك كے مطابق "الصخاف اور تقيقى مسلك كے مطابق" الصخاف كالي هدد ول" (صحابة كرام مس

الفتان المعتو

حفرت المجيبة ازواع مطانت مي س ہیں ، حضرت ابوسفیان ندمرف املام سے مشرف موسے بلکہ جہا د فی سبیل اللہ میں شركك موس ، اوراس مي بامردى اور ادر استقامت دکھائی اور زمحی موے جونکی قوت ایمانی اور اخلاص کی دمیل ہے ۔ امی کے ساتھ اتمہُ اہل منست اور ہس گروہ کے تمام محقق دمعتبرعلما را ور ناكندول كالهس براتفاق ب كفافت راشده امير كموسين سستيدناعي كرم التروجهم پڑتم ہوگئی، حضرت معادیر اوران کے جانشلیوں کا حکومت احادیث صحیحہ کے مطابق (جن مین خلافت راشده کی مدت کے ارے میں منظم سال کی میشین گوئی فران گئي ہے) <sup>م</sup> خلافت رامنده بہنيں تمى ، بي عليم الاسلام حضرت مث ه ولى الشّرصاحب وطوي في أورا خرص امام امل صنعت مُولانا عبدالشكورصاعبُ فاروقى كامسك ورحقيق م ، كاه اس طرح گروه امل سنت يزيدس حفرت معاوية كواسس دورخيروبركت مي جاعشت كابراً ومصالحين امت پرمكومت كرنے كامستىق نہيں مجتنا ادران كو (معتر تاریخ دمیر کی مقبی میں ۱۱ س دبینداری اور

ئه طامغیروا والق المنطوعی خدجی المنططوم ۱۹۳۰ ته شففائے دا شدین به ازمولانا جداهورصاب فارق معشاع ملیوعکمتر فلدتیر سالها و

مسلاح وتتوى تحميادير يودا اترتا

ہوا نہیں ہاتا جو ایک سلمان حاکم اور فراں روا کے لئے (کم سے کم) اس عہدیں ضروری تقا ، بلکان کو بہت سے لیے مشائل وعادات کا مرتکب دعا دی جا نقا ہے ۔

منى تؤن ١٩٩٢ء

بوشرعی حیثیت سے قابل تنفیدو مذمیت میں، پھرانہیں کے مہدمی دا فیسر و اور سسنگین اور قابل شرم واقعہ میش آیا

جس کی کوئی تا ویل ممکن نہیں، یمی رائے امام احدین حبل سے اور شیخ الاستعلام حافظ این تیمیر کی ہے سم و دون کے محت

م سندن یہ بین ہے۔ الفاظ میں یزید کی غدمت کی ہے ،لیکن وہ لفن وطعن ،شب ویتم اور تبرّ اسے محرّ زاور مختنب ادر زفض ویتے سے بیزار اور اس

کے منگرد نمالف تھے ۔ شہ اسس کے نتیجہ میں اور اس بسر منظر میں مقعنین اہل سنت مستدنا حمین فولٹموں کے اقدام کو درست سمجتے ہیں ،جو انہوں

ے برید کے معاملہ اور مقابلہ میں اختیا کیا اور ان کو برسے حواب ، تہیدراہ تق اور است کے ایک منور نہیں کرنے

دالا با در کرتے ہیں · اگرایک جی جمائی حکومت کے

شه طانظهوفتاوی ابن تیمیدج ۲ م ۳۸۳ بلح ادل سلسماره انسیاحت ملے نتادی ابن تیمیہ ج ۲ ص ۲۸۰

م طاعظم وشيح الاشام مافظ نيمية كت موكة الأراء كاب منهاج الشديّة

القطال المعنى

ادراسس کے فضلاد اور ٹائمادوں کے احترام صحابه كعقيدة اورجذب اور ان کے کا رناموں اورعنکست کے جہار واشاعت كے كارنام كا تعلق ہے ، كم ادارے اورم السس علميد (منصرف مندلول يس بكابوبوده علم إسلام بس) أيسس كا مقابله کرسکتی میں ، اسی ا وار ہ سکے کیک سربرست دورنآمورنا منده علاشلى نمآتى يخلم سي" الغادوق «بين كميمك<sup>ان</sup> تصنیف کل دجر ک کسی کسوامی زبان مِن أَبِني طاقت اور مبر بتلى محكم متدلال اور لبندعلى معيار من مثال تبييطتى نددة العسلارك ووسرع لليل القيدر مای و داعم ا درسربیست کن ، نواب صدريارجنگ مولانا حبيب الرحلن خال سشروا ني مروم كالم سيفتيل اكبر صی النّدین کی میرت میں مسیر العقابی<sup>ن (د)</sup> کے نام سے وہ کتاب محلّی جو اپنی تا ٹیر اورایان افروزی میں کمسے کم اردو یں بے خال ہے ، اسی *طرح ع*سلام ستدسليمان ندوئ كي ميرت عاكشير" ده فاصلان ومحقفان کتاب محس ترجمه كا فؤدع إلى عي ضرورت مجمى كمى ا ندوه كيممتاز فعنله مولاناعبدالسللم نددي كالم سي اسو صحابه (۱- ۲) میسی شاندار اومعسل کتاب اور" اسو معابيات العاجم مين المين زدی کے قلمے مفالے راشین م روی کے قلم ہے معین اور نام

فلاضب كاحاكم وفرال دوامسلان بو، یکن اسس کی سیرت غیارسلامی ۰ ہس کے خلاق وعادات قابل تنقید مو<sup>ں</sup> اوراس سے سسالانوں کے افلاق اورسائی معاشره پربرک افزات کے بڑنے کا آند مو، كسنيم كا اقدام» فروج دبغا دت اور انتشار الكيزى كمرادف قرار دياجام تو پیرخاندان ساوات ہی کے ان تین <sup>صل</sup> عزبيت افراد ، زيشهيد المحدد كالنفس الركية ، اوران كم محالى إبراميم بن والته المنسك متلق كما إك قائم كى جائے كى، جن مِن شع اول الذكر نے اموى خليف مِث م ابن عبدا لملک ابن مروان اور دو كخرال كرحضرات نفليغ منعبووتياس كي مقابله مي هم جهاد بمندكيا بوبسرها ل يزيد معنيمت اوركبي ببترتفي ، اور ووعظيم الثا فقت راور مذامِ فِلْمِيالِ مِنت كم جليل المقدر بان امام مالك اورام الوضيف فان كى تقل كرنائيدوهايت فرائى ، حرت زیدبن علی بن حمین نے جُب مثام بن عبد الملك ك خلاف علم جهاد بلندي توام الوصيفات دس مرارورم ان کی خدمت می مینے اور حاصری سے معذرت کی ۔ سے جهال تك ندوة العسلامكاداله

که کما مظهو مناقب ان صیفی جم ۱ ص ۵۵ تغصیل کیئے کما طریز ۱ می او مسیندگی ساہ (دیگاہ میں کیئے کما طریز ۱ میں او مسین میں جمیلانی अववरण्य है

نددی کے تلم سے " جاجرین ۵ اور آفالز کے قلم سے مسیرالا مضارہ کے بعض

سله يرسب كمتابي علاديشيل اورمولانا ميد سیمانندوی کی مریرستی مین قائم ا ورجاری على بم المصنفين الخم مرام كاطرف سے شائع ہوئیں اور ملی علقوں اس مقبول ومتداول بي.

الحدللداس اداره کے ذہردار اورنما تمنيت السلجي المحاعقيده دمسلك ابل منت پرقائم بي، اوراب مجي اردد عزبی اورانگریزی میں اسس مبارک فہد ا دراس کے رہناؤں اوراسلام کے ادلین اوربہترین نائندوں کے تعارف ان کے حالات اور کا مناموں کی افتات ا دران کا تباع اورا حترام کی وعوت کا دقیع اورمؤ فر کام کردہے ہیں ، ان کی تصنیفات کے ترام تری ، آنڈونمشی، أنكريرى اود فرنج زبانوں میں پکے جائز بي ا دران مكور كاعلى ملبقرا كودست اور عزت كى نكاهت دىكحتاب

¾aaaaaaaaaaaaaaaaaaaaaaaa اسلاى مارنخ اوراسلامي فعياك بوضوع ومكتبك البيلاس كا يدايم بيركش

★ عمده مَا إِنِّى وَرُمِيلِ لِقَدْرُ فِعِيتُولِ بِي تَعْرِيتُ عَمَالِ فِي مِعْرِتُ مَلِي لِقَنْنَ ، صَلِيَّةُ مسّ ديُّع ، حضرت حديثٌ ، حضرت الإمهى اشعريٌ فَبَحضرت عمروين العامَثُ ، حَضَرت الدَّدَوْغِفاري وَخ حضرت فيوين شقبُ اوحِضرت مجالتُ بن سعتَ دير ادي كي يال دوايات ك ذريع عالم ك كل ك

\* اسلاى تاريخ إو إسلاى شخسيات كريزام كمن فك مخروه سازش كي نقاب كشائي.

﴿ روایت درایی کھیے اصول کی دی کہ مطاعی صحابی کی دوایات کا تحل تحلیل تجسیزیہ۔ ﴿ نستہ کَ صوری کی شہاد آول، مقل نقل کی کسوٹیوں ، اورد دائت وردایسے اصولوں کی روشنی یس تاریخ سے معور پرنش حاصل کرنے دہنما اصولے ۔

صديوش كيسل بارنا غلطال ماعلط فهابا أإلالي وأثنا فيشأ كسش

تاريخ كي مّ خللي شخصيتيب، ايك ي تي جي ملامّان عن الله م تخصيرا ي سيساي مرم ومرز فرمطاكر زكيسا قدما تدمباليك زيزين فتدكة بجيفي بري بري فرع معادل موكى الاُلْكَابِت ٱنسيطهامت ساز ٢٠١٣ مغاشة المنظوبلد نوبش بعق آيست Bernen ingstration

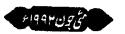
शववमण्डु है



#### عتبن الحسنعلي

## زاغول كنصرف بن عقابول كالثين

تغميرهاب كانبصره آب نے بڑھ لبا۔ اب ككو أني ابسا آدى بنين ملا جونيم ميرم بڑھ كر ہم سے الاہوا وربسوال مركبا ہوكركبا ان نبصرہ نكارصاحب كو صحائم كرام كے ايك كرو ہ ك سائد منبض کے علاوہ آب سے بھی کوئی عداوت وعنا دہے؟ ہوسکنا تھاکہ ہما ہے اس بیال<sup>ک</sup> مبالغ بإابني مظلومبين كاتأ تز فيبغ كبليرًا فسا ذطرازى بريحول كربياجاً ما . مگرانشركى كاربازى ك فربان كرأس في ابك طرح سع وَشَهِ مَ شَاهِدٌ مِنْ آهُلِهَا " (شهادت بكازاب فانه) ک صورت بیدافرادی آئندہ عنعات میں آب اس نبصرے کا ایک اور نجز میر مطابق سکے ج ایک ایسے ندوی فاضل کے فلم سے ہے جواپنے علمی خلوص ا ورنر قبوں کی بدولت اس و فت على كروه ملم بونبورسطى مين شعبة مطالع على المرامية (١٥٤٨١٥ عرب العرب العرب العرب العرب العرب العرب العرب العرب منصب ركف بن راتم كوأن سے كوئى تعارف اور ملافات بادنہيں جوامسال فرورى بن على كره كرسفرس بيليم وكى بواكريم وه اسطرح ملي صيب ابك وافف كارسى بنباب محب اور فدرداں مناہے (كبوكر تغول أن كے وہ الفرفان يرصف والوں ميسے تفاور ندف كى طالب لمى كے دورسے مجھ ماننے تنے ) اوربہت بى خلوص اور نوا صنع كے مائد ابنی این بورسٹی میں بینجے والے اس مرا فرکی پذیرائی کی مجھے دیم و گمان بھی تر ہوسکنا نف ک بر (برونبسلین ظهرصدلقی) صابحی اس نصرے سے تصوف بدمزه مونگ بلک اس کا ایک له سورهٔ بوسعت آمین علی ( قصه حرنت بوسعت علیه السلام )





مفصّل علمی اوراخلانی ر دکھنے کواس طرح مضطرب موں گے کہ بہ استخدی اوراخلاقی رکھنے کہ استخدام و مکی خفتہ در لطبی ا

كى مصدان أن كابسوله مفات كالخزيد أس وفت (١٦ رايريل كه) لكفتو آجائ كاجبكه يهال اس معالم في تعضانه كه كالمجرور المراس معالم في المحتفالة على المحتفالة على المحتفالة المحتفظة المحتبطة المحتفظة ا

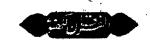
"تعبرحیات کے نشارہ بس مولاناعیدالطرعیاس ندوی صاحب کا دکوانش تبصرہ پڑھکر دیاغ کھول اُٹھا۔اس نبصر نے براستدراک بھیجے دیا ہوں ہوسکے آلہ الفر قان بس نشائع کواوس؛

ا بنا بہلا مائز اس نبھرے کو بڑھ کر بہ نھاکہ کیا ندوہ ملّتِ اسلامیہ منہ کی زبانِ پڑند'' بھی اب نہیں رہا ؟ مصرت اکبرالا آبا دی مرحوم نے دبو بنداورندوہ العلماء کے بالے بن اپنے مطالعے اوز مانز کا بخور باب الفاظ رقم کیا تھاکہ ہے

> ہے دل روشن من ل و لوہند اورندوہ ہے زبانِ ہوشمن

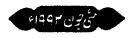
اسی شعر کی تلمیح را قم کے اس تا کڑیں کھی۔ دوسرے لوگوں نے اپنے اسی سم کے تاکز کو تبض و عداوت "ہونے کے الفاظ سے ظام کریا۔

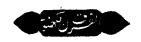
مدف کی زبان موشم گراب ترین بخون آومولا ناشلی ا ورعلامر برملیان ندوی کے بعد اُرج خود ناظم بدون العلماء مولا نامیدالواکس علی بدوی صاحب کی ذات عالی میں موج و جہیں مولا ناکی جن جیزوں سے عقیدت و محبت دہی اور پڑھنی گئی ان بیس سے ابک نہا بہت اُلے فارس شام کی معرم بحس کا مفہوم ہے کہ کے والے ابھی موقف ہی پڑے تھے کہ ہزادوں بیل درجین ملمان احرام با ندھ کے کورے بھی موقع ہی موقع ہی موقع ہی ہوگے ہو۔ درجین ملمان احرام با ندھ کے کورے بھی موقع ہی موق



الهم چيز بي مفى اوراس بقدر أفن أن سا افذكر في كيمي كونشعش كي آفي ايني بروم الله معزت مولاناعبدالقادروائ إورى كاباء بررة قادبانبت س كناب كمي نوفو فأدبابي ربين كانبصره به نفاكران كي زبان من بلرى شاكستكي ها اس ببلوس كو في شكاب بنهسس کی جامسکتی بولاناا بک فرندا ورتدعی نبوت کا ذبری نرد بدمی کتاب کھیں اورٹنا کشنگی زبان پر سرون مذائے دیں۔ اوراُن کے نلمینر رہنی اوران کے مابی منصب مُعَدَى تَعْلِم ، بِهِروْ از بِهِ وَكُرْمِي ، مولاناً كَي ننائسنه زباني كاروش سے اس حذبك ليے اعتبائی بني كدابك السيخف ككاب بركفية موك بعي اس ننائسة روش كوابناني كاعزورت يجبس جر فض كابي بنين كدندوه ، أسك منتبين اوراكا برواصا غرس مختلف علمون كاسهم برسيانا تعلق ب، ملكم أس في أن ك النا ذي مرم كى ، ابنى عفيدت وحيت كى بنا برا ج مخلف طرح كى قلى خدمات ابك طوبل للرت مك انجام دى بس أن بس سے ابك خدمت برجى كفى كر تنصرے کے اع الفرقان بس كناب آئى نو تعف دفعه يورى كناب كى تلخيص كركے قائين الفرقا بكبيني دى جس سننمر ونكارنا واقت بقبتًا تهبي بموسكة ،استخص كيهاي كناب ير مرور کے برجے میں وہ می فود مولانا کے زیرما بہ فالص معاندانہ فسم کی سنگ باری کرتے ہوئے کے نوسوجا ہی تفاکداس کے اصامات برکیا گرنے گی۔ اوراس گرنے دور کی كياكيا بات اسے بادنہ آئے گی ا

نبصرے کے رواین طور پر بچے اُ داب بھی ہیں۔ کوئی کما ب فی سے فابلِ تنقید بھی ہوتی ہے، اُسکی کمزور باں نما باں کرنا صروری ہوتا ہے، نب بھی اگر وہ کسی بہت ہی مردود و مفضوب اورنا قابلِ رعایت قتم کے فرد با صلفے وا دارے کی طرف سے نہیں ہوتی تو تنجرے کی عموی روایت کو لموظ رکھتے ہوئے اور اپنی رائے کو کسی نعصب کی برگما تی سے بچانے کیلئے کی عموی روایت کو لموظ رکھتے ہوئے اور اپنی رائے کو کسی نعصب کی برگما تی سے بچانے کیلئے کی بی کوئی فولی اور ایجا بہلو بھی نمائش کرکے فوٹ کرا دیا جاتا ہے۔ اورا گرکسی فابل محاظ





صلغ بافرد کی تماب زیرتیمره منت تو تیمرے میں نوازن کی رعابت کا کچھ زیادہ ہی خیال کی مایت کا کچھ زیادہ ہی خیال کی مایت کا کچھ زیادہ ہی خیال کی مایت کا کچھ زیادہ ہی کہا جا گا ہے ، دارالمصنفین ہما ہے ملک میں ایک نون کا علی ادارہ ہے انفاق سے ہم می شدوی الاصل ۔ اُس کے ایک تیم سے کی نثال اس موقع پر زبادہ موزوں ہے گئی ۔
مولاناعلی میاں صاحب کی کتاب المنظمی بہلی بادا نتاعت پذیر ہوئی دارالمصنفین کے مجلّے معارف نے اُس پر بہت مفصل نبصرہ کیا بشروع میں اس کا ایک مجموعی نوارف کرایا، مجمر

"اس ۲۲ صفحات پیشنل کتاب کا مفرصد تحقیقی بیج بجری بحث (HYPOTHES 18) به به کریزیدا کیکسلمان خدا ترس باک بسرت خلیفهٔ برخ تخایص کی ولی عهدی عین

كناف سنت كيمطابن اوراسلامي مقاصد كيلية على من آئي تفي اوراسك

مقابلے بر حصرت بین رصی اللّر عنه ایک ما قبت اندلین تنهنشام بیت کے طالب اور بلا وجرحان گنوانے والے تقے "

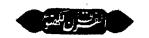
تعیرجیات (بلکه الفرقان کالیمی) کون فاری سوی سکے گاکندف کے ذیر داروں میں نظام کی گرانی ور دیر داری کے اعتبار سے نمبرایک بہتی جو نعیر جیات کے صفحات بیں انعیس مختلف فتم کے دہنی افادات سے بھی اوازئی رہنی ہے، وہ ایک کناب کاطرت سے اپنے صلحہ قاربین کا در کا دیا کا مسوم کرنے کیلئے سوئی صدکذب بیانی کا در کا رہمی کرسکتی ہے جو اقد بہر حالا مربائے بیکس موئی صدیر ہے کہ کتاب یں کہیں صنعفے ندیز بدی کے با دے بین ان بانوں میں سے ایک بات بھی کہی ہے۔ اور خصر ہے بین کی بابت اپنے قاربین کو ارس



ضیبت بنیج مک بہنچ باہے ، ہاں ہڑخص کے کلام کی مکن حد ملاہی وج تلاش کرنے کی جوائی طبیعت ابک و صد سے بحداللہ بن گئی ہے اسکی بنا پر تعمیر حیات کے فاصل تبھرہ ونگار کی اس سوتی صد کذب برائی کی بھی ایک نوجیہ ہی جاسکتی ہے اور وہ برکہ انھوں نے پوری کنا برٹیمی تہدیں با بڑھی تو ایک ایسے اشتغال اور نی الفائد جذبات کے عالم میں بڑھی کہ نہ بڑھے ہی کے برابر رہی ، اور برج بجھ انھوں نے بالکل خلات واقعہ کھا بھر حث اس ٹا ٹرکا بنتی تھا جو نظام بر ایک خلاص خبالات کی وجہ سے کتا ب کے وہ اجزاء بڑھے کو آن کے دل میں فائم ہموگیا تھا جو کتا ہے نظام میں رفعہ رفعہ وفتہ تکل کے تھا جو بی کتا ہے کا مقدمہ بھی نتا بل نظام ۔

به بات اس لیخ قرین فیاس مے کہ ندھ ہے کہ کہ ایک فوج ان اتنا د مولوی رہائان
صاحب ندوی ہو مولانا علی میاں صاحب کے نہا بت قربی عزبروں برہی ہونے ہی انفول
مفنون ہو فاص طور سے بتر بدکے فاسق و فاجراور ملحون ہونے کے دلائل برشق تفا ، اپنے
مفنون ہو فاص طور سے بتر بدکے فاسق و فاجراور ملحون ہونے کے دلائل برشق تفا ، اپنے
ایک برجے میں میر دفام کیا تفا اور مجرح فرت مولانا علی میاں صاحب نے ابنی دور (جولائی
سلام کی) میں کھنو میں نہرائے اسلام "نامی جلسوں کے سالانہ بندرہ دورہ بردگرام میں صد
لیم بوع بوق فرر فرائی ، اس بر بھی رائم کی کناب کے مقدم اور دو مرے نشائی نشدہ الواب بڑھ کو
جھنکا رائن سامعین کونائی دی تھی جو وہ مقدم اور دو مرے نشائی نشدہ الواب بڑھ کو
دہرے کا فون میں مولیق سے بہنچ کی کھنے مولانا اپنے مالانہ معول کے معلی این
مولانا ہی کے ذریعے اس طریقے سے بہنچ کی کھنے نہا دی اللہ معول کے معلی ابنات میں دیں ہے کہ تا بہاں جو گھی کہاں سے
کہ فی ذریا ھا ہوگا جس میں نبھرہ شروع کرتے سے بہلے بتانے کا بیاں میں دیں ہے کہ تا بہاں جو گھی کہاں سے
کہ فی ذریا ھا ہوگا جس میں نبھرہ فروغ و میزہ و اول سے آئی تک فریع کو دیسے کہ کرتا بہاں جو گھی کہاں سے
کہ فی ذریا ھا ہوگا جس میں نبھرہ فروغ و میزہ و اول سے آئی تک فریع کو کی کی بات کی کہا ہے کہ کرتا بہاں جو گھی کو کہاں میں کہ کو کو کو کرون و میزہ و اول سے آئی تک فریع کو کہا کیا تاب کہا کہا تھی کہاں سے
کہ فی نہ بڑھا ہوگا جس میں نبھرہ و میزہ و اول سے آئی تک فرید سے کہا کہا تا کہا کہا تھی کہاں سے کرتا جہا کہا فریاں کا فرنہیں ہے۔

مني ٻون ۱۵۵۴ء 🗖



گزشته مال اگست باستمبر اقعیم مین اکسفور (cxford) نشرلین لے گئے۔ تو سی ایک فاص وج سے مصر کا شاید کہیں آگے ذکر آجائے \_\_ اپنے معول کے خلاف لندن ہی بی انتظاركرك مولاناكي وابسي كے وقت ملاقات كرلينے كے بجاعے اس بارآ كسفور دسي حلاكيا۔ بلكہ دودفدگیا اوردوسری دفعه ران بس وال مغیرانهی نوصیح کونانند کی مبز برجهان مبرے علاوه مولا ناكے بھانچے مولانا ببر محدرالع صاحب، آب كے خادم عثمان صاحب مبر ماب فرخانظا صاحب اورأن كوالدما جدبرونسي خلين احرنظامي مجى نشرلعب ركفف تف مولانا برع نظامى صاحب سے فاطب ہو کہ چاہنے بہاں کے ذخر و خطوط کی بات کریم تھے جس میں اُن کے بزرگوں نام اکا بروننت اورسلاطین وقت کے خطوط کاخاصہ ذخبرہ ہے اس اسی سلسلۂ گفتگومیں کچھ اسطرح كابونذكره أباكه دوسرے لوگ أن كے بزرگوں كو المبیت كي نظرسے ديجھنے كى وجيسے كيساكيسااكرام اوراظها دنيا ذكرنے نف وابك دم بات لينظيعى صدود سن كلى اور صفريجين رضى الشرعنه كياس افدام برآگئي ص كے بنتج من آب كي ننها دن بموئي، اوراس بأسمي بركين موع ككسى فيحصرت صبين كافرام كوغلط قرارتهي دباءامام ابن نميه فيمي يراكهما اور مجد دالف تانی تنفی به لکھا مولانا کی آواز میں ایک بریمی کی اسٹ سنائی دینے مگی نظراً معاکر د كيمانوج بربي كفلة "نارته. اسكى كوئى وجر بجز اسك سجدين ندا ئى كرجيسيمولاما في ميمى الفرفان مين شارت شده كماب كاجزاء بطه ليط باكسى سائط بالصي بجيس لباب اوروه ناگوارخاط مولب بطب كربهت سے أن لوگوں كوموا موگا بواس مشليدي أس موروتى اوروانى طرفكركوناقا بينظرناني ملكمهابت مفترس مجضة بينجس بينظرناني كابيل تاب يرمفدم مِن كَالْمَافِقُ اوركماب من اس تظرفاني والفهيج كوبرنا بعي كيائي اوراب اس موقع كى مناسبت سكابل ببين كانذكره بع مع مائي باكرولانا كي وه تنشين الواري بساخة أبوراني وك مولانا كى ميلس مي ابنى توعيت كابيمبر علا ما مكل ببلا تخرية تفاعيم معولى جرت بي دوبايكر كاعرض كرسكناتها بإل يهوجاك كراكرايس بات مقى تومولانا ليخ بزركاندا والتفقاد الدازي

بجد سے فرما سکتے تھے۔ نانشنے کے بعد مجھے لندن وابس ہونا تھا۔ اورمولا ناکوسی ڈاکٹر کے بہاں جانا۔ ` محلس ختم ہوگئی۔

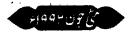
اب مک کی به بات نام ترفیاس و گمان بریمی تقی مرسکنا نفاکه کمفنوکے سامعین کولی محصن و بهم بوابور اوراس خاکسار کولی بگرمولا بائے بحثر کی آکسفورڈ سے والبسی بلس کوئی ایک بہند بهرکار ایک ن و اک بس مولا بائی مجلس خینفات و نشر باد کمفنو کا مرسلم ایک بیک وصول بهرا برا کمفنو کے حاب شہر رائے اسلام کی وہ تقریمی مطبوع شکل میں بھی گئی تقی حس کا و برد کر بھوا۔ رافع اُس وقت تک اس نقریر سے بالکل بے خربھا کی بھی کاعنوان تھا۔

م خلفا عدارلج كاترتيب خلافت مين فدرت وحكمت اللي كارفرائي

#### اور

## صرات منين كا قدام ببائت كے لئ رسمائى"

الوص فاصل تبصره نگار که اردگردسنعلق دکھے والے یہ وافعات اس بات کا بہت
کا فی قرینے ہیں کہ وہ مجی کناب کی اثناعت سے قبل اس کا مقدمہ اور دوسر سے بعی ابن اجالفوقا
میں بڑھ کو اسی طرح شنعل ہوگئے ہوں اور بھر ما آوکنا پ بڑھنے کو طبیعیت اسے کو ابہت کے
دوا دارز ہوئی ہوا ور یا بیٹیکی قائم ہو مے لینے ناگزات ہی اس بی بھی بڑھتے چھے گئے ہوں۔ اس
لے اید بھی کراس شلے میں مولا نائے بھرا کے خیالات کا جائزہ می کسی مناسب میان و بسان میں انتیاد الشرایا جائے گا





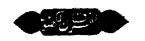
توجبہ کے ذریعے دانسند کذب وافتراوی فردجرم نبصرہ تکارپرسے ہٹائی جاسکتی ہے، اور مہن ابساکر نے میں اس وج سے فوٹنی ہوگی کہ وہ ایک ایسی اسلامی درسگاہ کے ایک علی عہد بدار ہیں جس کی عزت برہم نہیں چاہنے کہ کوئی حوث آئے ۔ نگر کسی ذمہ داری کی ادا فیگی میں آیک سکین عبر ذمہ داراند رویتے کا الزام تو بھر بھی اُن براکر دے گا۔ اور اس سے اُن کو بجانے کی ہما ہے پاس کوئی تربیر نہیں ہے ۔

دانسته کذب وانسراء نه مهی عبر ذمه داری کی انتها کا اندازه اس بات سے کرنا جاہئے کرکناب کے باب سلیم بس کا عنوان ہے " بزید کی ولی عہدی پر صفرت معاویہ کو اصرار کیوں ؟ اور محالف صفرات کو اضلات کیوں ؟ اس بات پر گفتگو کرنے ہوئے کہ صفرت معاویہ کی وفات کے وفت پزید کی دبنی اورا خلاقی صالت نا ایج کی روشنی میں کیا ظاہر موتی ہے؟ اُسکے بحیثیت "امیر المؤمنین" او این خطبے کی روشنی میں میضیال ظاہر کیا گیا تھا کہ:۔۔

مراس خطیه ی عبارت اس کامفنون اوراس کالهجه برجیز استخف (بزید)

کے بایدیں اُس عام خیال کی تردید کرتی ہے جسی واقعی بنیاد کے بغیر مرت اس لئے بھیلنے میں کا بہاب ہوگیا ہے کہ استخف کی حکومت کے ذائے بی اُس کے
محکام اور نشکر بوں کے مانفوں رہجا نئورسول ، جگرگو نشا ہو لئ حصر جے بیٹ کی
مختام اور نشکر بوں کے مانفوں رہجا نئورسول ، جگرگو نشا ہو گئی باز برس نہ کا اس لئے
متعلق ہو بھی مجرائی کسی نے شادی وہ فابل تقین ہوگئی " (ماسا)
ایسے آدمی متعلق ہو بھی مجرائی کسی نے شادی وہ فابل تقین ہوگئی " (ماسا)

\* گرے بیفینیا اسلام انصاف کے خلاف بان کرسی کا کی جُرم کی مزاین اس جُرم سے پہلے کی اُسکی زندگی کومی خواہ میزام کیا جائے ، بال جن لوگوں کے مزد کی جھوٹ میچ ہرطریقے سے محاج کرام کو بدنام کرنا ایک کا رڈواب ہے اُن کیلیے ا مني بون ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - استان مني بون ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۳ - ۱۹



انالک تعیک ہے کہ وہ پر دبیگنڈ ہے کا بہ تیر بھی ج بہت موقع کا ہے صحابہ کوام ہی کو نشانہ بنائے کی نیت سے جاڈئیں ؟ (ماسلا)

گرمجرفورًا ہی بہضال کرکے کربہ مات ہو کہی گئی کتنی ہی معقول ہوا ورکیسے ہی مختاط اندازیں کہی گئی ہو، پیرمی معالمہ یز پرجیسے (برنام ) آ دی کامے ۔ بتیہ نہیں کون نا ذک مزاج اس بات کا بھی بتنگر بنا ہے۔ اس لئے فورًا ہی انگلے ببراگراف بیں مکھا گیا کہ: ۔

كَتَابِكِيدِ افْتِبَاسَات سائة ركِعة اور كِير أس بيان بي كسى سيانى يا وافعيت كولاش كيج مج فاضل تبصره تكارنے إس كتاب كى مابت بزيد كے سلط ميں ماب الفاظ ديا ہے كداس كتاب كا نيج مجت بيہ كر: -

"يزيرايك ملمان فداترس بإكسيرت فليفورى منا"

کیااس بیان میں بھائی اور واقعیت کا ایک ذرہ میں کتاب کے مذکورہ بالا افتیاسات کا روشی مرکسی کو نظر کا تاہے؟ اور کیا ہے امکان میں کوئی بڑھا لکھا آدمی اِن افتیا سات کو بڑھنے کے بعرصوس کر مکتابے کر نشاید کتاب میں کسی اور میکہ المیں کوئی بات کہی گئی ہوجی سے بیر صفحے کے بعرصوس کر مکتابے کر نشاید کتاب میں موجا ہے ؟

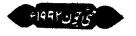
ندکوره بالاالفاظ که آگے بزیرے بالے بی کناب کا (مغووضه) فینج بجت مزید بہمی تنایا گیا ہے کہ (وہ) \* خلیف بری تھا،جس کا وہ جدی عین کناب دسنت کے مطابق

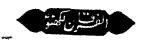




ا وداسلامي مقاصد كيلي عمل مي آئي تقي ا

تنابع معلوم بي كم "بعول كا السي بتيون سي يون أو ببير كاحكر" كرف سكنا بي كر

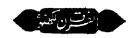




ا وی جیسی ذی ترس محلوق میں بو محق کھی کو گرکے سا تقصر ہے جین کیلے " بریانہ ارسول ارم ما کا بھول) اور " جگر کو شاہ بنول " کی تعبیر اختیار کرنا مصنف کے دل وہ ما کے بات میں اور اسول اکرم کا بھول) اور " جگر کو شاہ بنول " کی تعبیر اختیار کرنا مصنف کے دل وہ ای کے بات میں سریر بہنا بڑے گاکہ کنا ب میں مرض سا ای فتہا دت دنیا ہے ایسے لوگوں کی رہا بہت سے مزیر بہنا بڑے گاکہ کنا ب میں منر وہ عسر آخر کا کہیں بھی حضر ہے ہیں نے افرام اور اسکے انجام کے بائے میں ابنی طرف سے مرفق میں بہت بی ناز کی اور بھی ہو میں المرشا اس بوا فلم اور لئے کا کہ کنا ہے اندر کی کو شکم مہمیں سے ایک بہت بی ناز کی اور بھی ہو میں المرشا اس بوا فلم اور لئے کتاب کے اندر اگر مان ہے تو وہ با تو حضر ہے ہیں ناز کی اور بھی ہو میں المرشا ہے تو وہ با تو حضر ہے ہیں ناز کی اور بھی ہو میں المرشیت کی اور باکانے آخری باب میں امام ابن نیم ہو گیا است میں ہو کہ اُن کی عظیم المرتبت کنا ہے اسا وہ لاتا ایک اللہ کا ایس میں خور فرا با ہے کہ اور کا زناموں کے بیان میں ہے) تخریر فرا با ہے کہ اور کا زناموں کے بیان میں ہے) تخریر فرا با ہے کہ اور کی خور فرا با ہے کہ اور کا زناموں کے بیان میں ہے) تخریر فرا با ہے کہ اور کی بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن تخریر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کے لائن کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کی کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کو مرفر فرا با ہے کہ : ۔ " بار دکھنے کی کو مرفر فرا با ہے کہ دور فرا بار ہے کی کو مرفر فرا بار ہے کہ دور فرا بار ہا کی کو مرفر فرا بار کو کی کو مرفر کو کو مرفر کیا کو کو مرفر کو کا کو کی کو مرفر کی کو کو مرفر کو کو کو کو کو ک

"ابن المطرع ملى كاب منهاج الكواحم" كجواب من الخول في منهاج السنة "كنام سي وكاب بكعى وه أنكى نام نصائعة من الكها فياذى ثنان ركعتى عابن بمية كابن بمية وعلى تبحر وسعت نظر، حاصر داغى، حفظ واستحضار، بجبكى اورانقان اور ذيا وطباعى كارك مجوم نموند د كمجفا بونواس كاب كود كمجفا جامية معنف منهاج الكوام "كابران نقل كرك كورج ب أن كالم وهميت ويني كوج ش آنا مي اوران كالمحاص علم عسم مدري طوفان أنتقاع او ونفسير وحديث البي وميركم معلومات كا

اے الفرقان برکناب ابن تبہ ہی کے زمانے میں تعدیت کی حابیت اور سنیت کے وقد اور مخالفت بر مکم کا کھی گاتھ ا امام ابن تبہ نے اپنی و وَجلدوں کی خیم کتاب میں اس کی ہر ہر محیث کا حائز ہ لیاہے۔



تشكرامن أنه توب اختباراً ن كفران مقابل سه كهنكوم ما سسا به كم الماية كالشَّمُلُ ادْهُلُوا مَسْلِكَ كُمُ لا يَعْطِمَ لَكُمُ اللَّهُ فَ وَجُمْنُودُ كَا وَهُمُ لاَ يَشْعُرُونَ فَى (صِلْمًا طِيح بِهَامٍ)

کبا برجرت کی بات نہیں ہے کہ مولا ناعبدالشرعباس صاحب ندوی معترنعلم الالعلوم ندوۃ العلماء نے وافعہ کر بلا ... بہے عزیب مصنف پرنواس درج کرم فربا با کہ اس کالجھ اُٹھا کے نہیں اٹھنا بگرا بن تبریبے کلام پرایک لفظ نہ فربا با اغالبًا وہی بات کر بڑھا نہیں گبا۔ اور با بھر وہی نیا کی اُٹھا کہ کھ کھ اُسلیک کھڑے الآب کا مشورہ لیتے ہے بھی نہا بہت مناسب مجھا گبا ہو مولانا سبرالوالحن علی صاحب نے ابن المطرح تی کو دینا نتی بڑیا تھا ا

بات ناتام دیدگی اگرید نبایا جائے کو این بیت اگرچیزید کے خلاف صفر بیسین کے افدام کی صحت کے فائل ہونے سے انکار کرنے ہیں اور اُنہی کے کیا وہ تو ایک صاف کھلے نتری اصول اور عقائد اہل سنت کی بنا برحضرت عائشہ اور صفرت علی رضی الشرعنہ اکے اُن افزا بات کی صحت کا قول بھی لینے لئے مکن نہیں بانے جن کے بنتیج میں جُل اور صفیت کی باہمی فوریزی سلمانوں میں ہوئی ۔ مگراتنی ہی صفائی کے ساتھ اور بلاکسی فنک و شہر اور تحفظ کے وہ ان بنیوں بزرگوں کو مقبولان بارگاہ حق اور جنت الفردوس کے ساکنوں میں جانے ہیں اور اِن کے افرا بات کی خطاکو اجتہا دی خطا سے جنہ بنیج ہیں جب ہی جبہ برجم ہی مقدور ہوتا ہے بلکہ با گوری ہی ۔ بلکہ با گوری ۔

تمحمود احمرعیاسی کی کتاب اور وافغهٔ کرملاکامصنیت کتاب کی باین مندرج بالاصد فی صدکنب باخلات وانعربیان کے بعدا بکہ اور

له النمل \_ ۱۸ \_ فرآن باکی ۱۷ ویوسوره النم کے بدالفاظ آبت مدا بس آئے بس ان کا ترجہ ہے کہ اے چی نظیر اپنے لِموں مِی گھس جا ڈکہیں ابسانہ ہوکہ سلیمات اور اس کا نشکر (ج آرہا ہے) انجائے بم نہیں کچیل ڈالے . کے لے چینٹوں اپنے بلوں بیگھس جا ڈ۔ ایخ

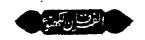


کوشنش نایزفائی و در و در ای کابید بالکل بی بندکر دینے کے جذبے بی جانب مرہ نگار

نے اس هوان سے کی ہے کر محمود احرع باسی مرح م کی کناب (خلافت معا دین و بزیر) جس کے
صحب بہت سوں کی فدر دانی کے مانفر بڑی بدنای بھی لینے و فت بس آئی تھی، اس کتاب و
اس مونے بریاد کرکے حکم لگایا ہے کہ ان کی زینجہ و کناب اور محمود احرع باسی کی کتاب بی
صرف نیج اور انداز بیان کا فرق ہے ورٹ بنتی بحریت دونوں کا ایک بہی ہے۔
مرس بات پر فریادی جائے۔ الباطلم نو ز طانے بی کم بھی ہونا ہے ، محمود احرع باسی
کی کتاب سے دونی تی جگر نواسی کتاب کے اندرا ختال ن کیا گیا ہے۔ ملاحظ ہو صلاح الصافیہ)
اور صلاح اسکے علاوہ اُس کتاب برائم الحروف بھی کے فلم سے الفرقان (بابت رمضان
اور مالکا اسکے علاوہ اُس کتاب برائم الحروف بھی کے فلم سے الفرقان (بابت رمضان
نوال و ذی فندروں سات بری گئی ہے ، اگر خود نشائی نہ کہا جائے تو نشا بدد بھے سے نعلی کھی ہے ۔
اُر جو بی نفید اس کے جزیر کرھے بہاں بھی بڑھ و لیجئے ۔
اُر جائے اس کے جزیر کرھے بہاں بھی بڑھ و لیجئے ۔

برنابات كرجس انداز مربه من مناد ن بولى بون بها ي نزد بك تؤلف كالمل مطح نظرا كرس انداز مربه من مناد ن بولى بون والاعبر خلاف جومته و دارا بي نور المين المية بعض بها و قل من اسلام تا اين برا كما فسوسال من الين برا كما فسوسال و دارات كار و تنا المين المين بوكرا به داس سف خلق دوا بات كومن وعن اور و منات المين كرم المين كرم المين الم

منی عباسی صاحب اس نوازن کو بالکل بنیں برت سکے بی جس کے نتیجیں ان کی بیکا وین ایک بنی میں ان کی بیکا وین ایک می بیکا وین ایک سخت نیم کے روّعل کی سی صورت اختیا رکڑگئے ہے علا وہ از بین موقع



اب مطم نظرى تعيل كا خاطر لعين بالنرنصيعى دبانتدارى سيخ آف فيم كا بعى كرك من م

\_\_\_\_(*Y*)\_\_\_\_\_

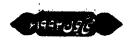
"اموی خلافت کالبری نظر نزار کرنے میں عباسی صاحبے بوے جا نبدارا نہ بلکہ عبر دبا نتدا را نہ طرح بھی تک سے کام بباہے۔ اور اُن کی اس ردِّ عمل والی غیر مضافہ روش کا نہتے ہوا ہے کہ اب جو لوگ اس کنا ب کے جاب لکھ دے میں وہ بھی ردِّ عمل ہی کی بیفیت میں وہ وب کر لکھ دے میں ۔ اور اس طرح صحابہ کے احترام اور اُنکے معاملات میں کھوتے ہیں رہا ہے "
معاملات میں کھوتے اسان کا مسلک اس ردِّ عمل کی جگی میں مُری طرح ہیں رہا ہے "

(F)

عرض به به عباسی صاحب کا معالم که وه بزیرا وراس کے اعوان کی نضبلت و مرح بین نم مرت بر رامب یا اس کو سرآ کھوں پر رکھ لیتے ہیں، بلکہ واعظا نہ تکات آ فرنی یک سے در لیے ہمیں کرتے ہیں سیدنا حیون کی مرح و متالین براسی طرح جیں بجس بہوتے ہمیں جیسے کہ اُن کے گھرسے بچہ جا دیا ہوا ور دورا ذکار قباس آ را میوں کا بورا زور صرف کرکے جا ہے ہیں کہ اس مرح و متالین کا ایک ایک لفظ حرف علا کی طرح مثا ویں "

----(*p*')------

ورناب کی دوسری اہم مجت صفرت بین اور بزید کے نزاع کی صفیقنت اوراًس کے نفری محاکمہ کی ہے۔ اس بحث بین بھی مؤلف نے صب عادت بڑی افراط و تقریط سے کام بیاہے ۔ ایک طرف وہ بزید کی بوزلیش مضبوط کرنے کیا گئے مخیر نابت شدہ دعووں اور عبارت آرائی و من پروری کے فن سے کام لیتے ہیں۔ دوسری طرف صفرت جبین کا کیس کمزور کرنے کیلئے منتشر فنین کا کن معااستمال





کرنے سے بھی بہیں ہو گئے ؟ (الفرقان اہ درمعنان ہٹوال اوی فعدہ ہو سی اور ا اس سے زبا وہ اس کرم فرمائی پرکبا کہا جائے ؟ باں اس کا فشکر سراد اکر فاجا ہے کہ طرز ببابن کے اعتبار سے اس کتاب کوعباسی کی کتاب کے مقابلہ بین عالمانہ "ہی ہمیں نتاویا گیا بلکہ رہھی کہ:۔۔

«عباسی کے لہم وبیان میں ج بے حیاتی اور بے بائی ہے اس سے بہ کناب باک ہے "
سمان النز اکبا کونزونستیم میں دھلی ہوئی زبان اور نعراب واعترات ہے کہ ہے جیا گئ
سے باک ہے " ہے " نلافی کی معی ظالم نے نوکیا کی ا

### بانه بس بانفدين كامفهوم

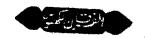
> و فامتل مستعت نے کرملاک ایک روابت کو اپنی تحقیق کا شاہ کا رسیم کر اپنی کتاب میں متعدد جگر و مہرایا ہے ۔ اور ایک نسلیم شدہ مقیقت کی طرح بیش کیا ہے ''۔۔۔۔۔

1997075

نگارکے ان الفاظ سے ہر مجدار قاری ہی سیم گاکراب اس روابت کی تنبام شدہ "
عرصلیج کیا جائے گا۔ گرابیا نہیں ہونا۔ بلاصرت اس مفہوم کوچلیج کیا جانا ہے جو اس روابت میں حضرت حمین کے الفاظ (حَلِقًان اضع بدی فی بدین بدی بدی ہے الفاظ (حَلِقًان اضع بدی فی بدین بدی الفاظ (حَلِقًان اضع بدی فی بدین بدی ہے اورا بنا بیت الله میں محت سے طاہر ہونا ہے بینی برکہ آب بعیت باب ردگی کیلئے اورا بنا فی بدیر جھوڑنے کیلئے آمادہ ہوگئے تھے۔ فرانے ہیں :۔

مدومنع الميد في الميد" وست وردست دادن . فارس كا محاوره مكن بيحس كم معنى البيدة والبير وكرنے كم بول توبير بنيں بي على بي بي بي بي بي بي بي بي استفال بيں بي محاوره بنيں ہے . بي بات بي اعتماد كم ساتھ كمى بعث بيك استفال بيں بي محاوره بنيں ہے . بي بات بي اعتماد كر ساتھ كمى جاسكتن ہے رجب رمبال بيت كا ذريع، وہاں با جم، با بعث اور ليباشح بي أبا ہے اور باتھ بي باتھ ركھ كا تذكره بھى كہيں كہيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بر حكم بنيں اسك بعد آتا ہے وہ بھى بي گفتگو كرنے كا مفهوم ركھ تا ہے "

قاری کواس میرادت کامطلب سیجے میں دقت ہوآ جہاں تک ہماری بچیس آنا ہے مطلب بین کہ برمکن ہے کہ دست در دست دا دن کے معیٰ بعیت با بیردگی کے ہوں ،عربی میں ہنیں ہیں۔



# ولین جب بعیت کرمی ای تو بیروه دیکھ کرمیرے اور اس کے درمیان اُس کی کرمیرے اور اُس کے درمیان اُس کی کیارائے ہوتی ہے کاسوال کہاں باتی رہ جانا ہے ?"

معترانبره و المحال اصل بحث كے بالے من بجي بهنے بيكے بد كه نورانبين را جا نا كرا فريكونى دارد و به جوالفوں نے اس تنقيدى بحث ميں استعمال كى بے ؟ اور به عن قارمين كيا يہ مدى بجد زياده بى عزورت محسوس كركے ايك نوضيى حاسيد كلمنا بردا (ور نرحان برطلب نواس درميان ميں اور بھى كى حكيم بيل ميں كے ايك نوضيى حاسيد كلمنا بردا (ور نرحان برطلب كا بيز جمر با مطلب جوالفوں نے كلھا ہے كر " بجروه و تجھے كرميرے اور اسكے درميان اس كا بيز جمر با مطلب جوالفوں نے كلھا ہے كر " بجروه و تجھے كرميرے اور اسكے درميان اس كا بيز جمر با مطلب جوالفوں نے كلا الحقائي الآليا مائل كا معترف كى اردو ہے ! آخر كس عالم ميں الفوں نے بتر بقره كھا ہے كر تد الفاظ تھيك شاك دروست كى اردو ہے! آخر كس عالم ميں الفوں نے بتر بيم و كھا ہے كر تد الفاظ تھيك شاك دروست كى اردو ہے! آخر كس عالم ميں الفوں نے بہتر ہيں بھيا ارت كو تھيك كر نے كا ان كے اس وقت بنيں تھا تو تو بدت كے اختیار سے نشا بدا كے دركا اللہ تعلی كرا سے تعلی اور در ارمار ہے كے تنا ہے میں تبھرہ نظر اللہ ور نہ لوگوں كو كرا ب جميے كراكم تنقا ہے كرنا برطر تھیں ان كی باری آئی ہے ۔

کرنا برطر تے بہن بنر كرميں ان كی باری آئی ہے ۔

کرنا برطر تے بہن بنر كرميں ان كی باری آئی ہے ۔

بهرحال اب اصل بحث برآیند. فاصل نبعره نگار ندست آخر بب جو ال هند کورو و کرکیلید اسل با به برای اور بذکور به وا اولاً اسک بالدیم کزارش می کرنبعره نگار فرم برای و دید کا بومنه و به بعیت فرد با نظر دید کا بومنه و به بعیت کرنا و در به کا بومنه و به بسید کرنا و در به در کرنا (بر بعیت یا بهردگی) بس اگر آگر نے والے الفاظ مندی فیما بینی دبیت داید به کا نوان اسکی که فیمی کمی بیش کرنا و در برای با نفرین با نفرین کا موج د تقالس د که کرد کمینا معنی بیش کا بیش کا مفه و بول بیان و جا بین با با بین با با بین با بین با بین با بین با بین با بین با با با بین با بین با بین با با بین با بین با با بین با با با بین با با با ب



كباحاك كرا كب مورت بدى كمي اس كم بالفين ابنا بالقد المعنى سبردگى) دبين اور بهروه بوسجه في لمرك " توكيا اب بهي كوفى النكال بافى به كافى پهر آخر بيوال قائم كرفيك و وه مبردكرنے "كالفظ جون به سطرس بهل تنا مل سل بوجيكا تفاكيوں فراموش كرد باكب و به كوئى ذمه دار لوگوں كا طرائق تو نهيں بے جن كے مبرد قوم نے لينے فونها ل تعليم وتربيت كے لئے كى كھ مول ا

اس سے ذاتکارنہ بیں کرتیمرہ جب بہلی بار بڑھا آؤیا ذاتی طور پردلخ انش ہونے کا نائز ہوا تفااور بااصحاب بی مسلی الشرعلیہ وسلم کے ایک گروہ کے خلافت ہر زہ سرائی کا گرائے کے عام رنگ زیاد میں کون آسانی سے نفین کرے گاکہ اُن او لیس کمحات کے بعد سے ذاتی تاثر کی جگر تزاید تمام کی تمام ہی اِس اصاس اور تا تزنے لے رکھی ہے کہ جو لوگ اندھی ہمری والیتنگی اور عنی برت کے درجے سے ذرا بلز شرطے کا تعلن ندوہ اور ارباب ندوہ سے رکھتے ہیں۔ اور ندوہ لوریا کھ موسے مرت مولاتا علی میاں متا (تاظم ندوۃ العلماء) سے الفرقان اور اہل الفرقان کے لوریا کھ موسے میں تام ہے میں سوائے اسے کو ٹی فرق نہیں کر بعیت ایک مطابی نفتاین گیا ہے اس موسی کے اور اس کے ان فرق نہیں کر بعیت ایک مطابی نفتاین گیا ہے اس موسی کے اور اس کے اس کا نفتا کو بیات ماصل نہیں جا دراسی ایک ان دو دوں کے استعمال میں نکے گونہ فرق نہیں کر اور کی کے بردی کرتا اور انتہ بین دیا ہے۔
استعمال میں نکے گونہ فرق کی مان اور انتہاں دیا ہے۔ ورد بعیت کرکے آدی اپنے کہ کو کس کے بردی کرتا اور انتہاں دیا ہے۔ \_ متی ہون ۱۹۹۳ماعر\_

تعلن معى حافظ من وهكيسى أزمالتن مي اس نبصر عصر براع مول كر. ... اور مجراب ونظامت ندوة العلماء كي طرف سه ما بيس كرفية جاني باس تعرب برجائزے كى جوروشتى بهب ڈالنى برارى ہے اگراسے وہ كھلے دل و دماغ كے ساتھ برط مسك تن نوالسرى مان كركباكبااسك انرات وعوانب مرت أن يربكه لويدم بدونتان ير بالمخصوص اورعالم اسلام مربالعمم بهول كرو خالى احتله المنشنكل

خرر يصليخ أب غور فرطيع كم العبنه أس صليح كامهم فافيه اورسم وزن مبس مع جهم فرآن باكسم التررب العرت كوحت منكس وكفارك ام بيهماكرني م

عُلُ لَيْنِ الْمُتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْحِنَّ (لَيْنِمْرِ) آبِ كَهُ كُو الرُّحِنَّ وإنس عَلَىٰ آَنُ يَاٰتُو الْمِيْلِ لَهُ الْفُرُ إِن سباس بات بِرالك مِائْمِ بِكُلاس قرآن جيبي كتاب بناليين نب بھي مكن نهین که وه ایساکرلین مرحنید که ایک اُن بي سے ووسرے كى مرد برلكا مو .

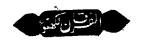
لاياثون يشلم وكوكان يَعْمُهُمُ لِيَعْضِ خَلِهِ بُرَّاه (بنی اسراشیں - ۸۸)

شُهَدَاءَكُمْرِقِكُ دُونِ اللَّهِ

و المنتان الكوالية

فَأَنْوُ السِمُورَةِ مِنْ مِنْلِم وَادْعُوا بِي عِنْ وَرْبَاكُر) اسكالي الك بى سورت اورملا لوايغ حاتبون إِنْ كُنْتُمُ صِلِ قِينَ وَالبَقُومِ ٢٣) كُورَ كُهِي ) أَكُمْمُ سِجِهُو.

بهان تك الشرا ورأسكے رمول كى نبائى ہوئى صدا فنوں كاسوال بيے ہرمؤ من كبلة روائب كروه أمك بالديم منكرين كوفراك وحديث كے جليم آبنگ ہى بي ليج كرد مگراس سے باہرستری علوم ومعلومات کے دائرے عبر جیلیج کی وہ زبان جو فالن کا ثنات اورعالم الغيب والشهادة مي كوزبراب، بولمي اختيار كرك وه ابني صريع برصف كا ا زنكاب كركاً. اوراسي الم مجمع معنى من الم علم ودالش السباكيالمين كرف. اورراتم كو



یہ کہنے ہوئے افسوس ہے کرمخنرصاصب دارالعلوم ندوۃ العلماء نے چیلیج کی برز بان اختیا کرکے اپنے منصب کے سانچہ انھا ف نہیں کیا۔ رہی مثالیں آوان کی ٹلاش میں دور جلنے کی عزورت نہیں۔ کتاب جس کسی کے پاس ہووہ صلاا کھولے جہاں سے دنٹو اں بابٹر وع ہوتا ہے ۔صلاا کو بڑھنا ہوا صلاا برائے وہاں وہ صفرت جبین کی میٹریکٹ کے سلسلے بیں برعیارت بائے گا:۔

> عمر (بن معد) نے آب کی اس مین کش کو قبول کرے این ذیا دکواطلاع میمی گروہاں سے جواب آباکہ اون نہیں بلکہ انھیں بہلے میرے ہاتھ بی ہاتھ دکھٹا بوگا ۔" لا ولاک رامَنہ صنا دجنہ جیاں فی بیدی "

فقال لذالحسين لاوالله اس يرصين في كماكنبي براويده فقال لذالحسين لاوالله كما يسم الماء كما بنين بوكا.

کیاابن زیاد کے بالے بن بھی برزمن کیا جاسکنا ہے کہ وہ صور جیبن کو بزیر کے باس جانے دینے سے بات کریں ہا باس جانے دستان اور مساویا نہ ہجی تیب سے بات کریں ہیا اسکے بجائے ابن زیاد کی صد کہ " لادلا کو املہ کمتی کی کیفنع ہد کا کہ دیس کا واحدا و قطعی مفہوم اُسکے مانے برنے یہ کی بعیت کیا خود میردگی و میرا ندازی ہونا ہے ہجیے انگریزی میں شاید (Sura ENDER) کہتے ہوں گے۔ اوراکر خوان خواستاب ہونا ہے ہجیے انگریزی میں شاید (Sura ENDER) کہتے ہوں گے۔ اوراکر خوان خواستاب میں وہی صد ہے تو بنہ بہیں محر ہے بیان اور مساویا نہ جی تین میں ابن زیاد سے طف کے اورکریا جا بنے تھے ہوں گے۔ اورکریا جا بنے تھے ہوں گے۔ اورکریا جا بنے تھے ہوں گے۔ اورکریا جا بنے تعریب میں ابن زیاد سے طف کے اورکریا جا بنے تھے ہوں کے درکریا جا بنے تھے ہوں کا خوان کا درکریا جا بنے تھے ہوں کے درکریا جا بنے تو بارکریا جا بنے تھے ہوں کے درکریا جا برکریا جا بیا بنے تھے ہوں کے درکریا جا بنے تھے ہوں کے درکریا جا برکریا ہے کہ درکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا ہوں کے درکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا جا برکریا ہوں کے درکریا جا برکریا جا برکریا ہوں کریا جا برکریا ہوں کریا جا برکریا ہوں کے درکریا جا برکریا ہوں کریا جا برکریا جا برکریا ہوں کریا ہوں کریا جا برکریا ہوں کریا ہوں کر

اسکے بعدا بیر آذہبیں کرنی جا ہے کہ کوئی ایس وار " با نی رہ جائے: ناہم کیا حرج ہے کطبری ہی کی کھوٹی ایک اور ایت ہے کے طبری ہی کی میں کچھ فوں کے بعد جو ایک روایت میں کچھ دو مسرے الفاظ کے ذرابع این زباد کے منابع - ين يون مرورا<u>-</u>



# 

ابومخنف (ابنی مندسے) بران کرنا ہے ک عبيدادته بن نباد دعاشو بعربيد الربن زباد في مرس وي الربي كوطايارا وركهاكه ميراب خطابكرهمون سعدكم بإس حاؤجس كعمطسابن أسرجا بيئ كرحسبين اورأن كحماليم سي غير شروط سيراندازي كامطاليكري اوروه اگراسکومان لیس توانفیس میر إس بالجولان (فندى بناكر) حاخرك

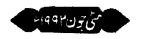
قال ابد مختنب .... ثمراتِ بن زى الجوش فقال ل المرج بلهذا الكتاب الاعموي سعى فليعرض على العسسين واصعابم الننول على ملمى فان فعلوا فليعث بمم الى سلمًا ....

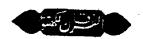
نبرى تنهادت تودمولانا سبرابواكس على ندوى كأنبروا كان كناب المرتضى كالميم حبى كاعرى سدا ودونره برودانهى تبصره تكار (مولاناع بدالشرعياس ندوى) مقلم سيع اس زج كي نبسر المراش بي عبيراللرين زبادا ورصرت سين محامي فصد كيباني رعارت آنی ہے:۔

م عبيداللرب زباد في من معد كوم بجانو صفرت مين في فرا يكتن إن س سے میرے لئے ایک بات مان لوا یا نو مجھے جواز دو مجھے آیا ہوں واپس ماؤں، اگراس سے انکار کرتے ہوتو مجھے بزید کے پاس مے ہوا اسکے انعمی اينا بانه ديدون، وه وليندكر عفيل كري ...

" وه جوببند كري فيصله كري" به الفاظ ما نعمي ما تعد يني كونس مفهوم كي كوابي ديني مي ا سپردگی دسپراندازی کے مفہوم کی ؟ پاکسی دوسرے مفہوم کی ؟ محزم نبصره نكارني كمرشدت وشيس اس خالج وعاصى مصنف بى كويسلخ

له طبری ۲۵ ملتا که المرتضی اردو ایرکشن موم مسی





نددبانها بلك مصنف كے جنتے ہم أوا وہم خيال بن ان سب كويمى الحب صرى الفاظ كے ساتھ بوابدى كامكلفت بنا ديا نفااس ك ان بي سے بعض نے ہمى ہمارى معلومات بن ذبل كا دو نثالوں كا اور اضافہ كياہے .

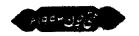
اے الشرعی عہد و قراد کرتا ہوں کہ اگر اس معبیت سے آن نے مجھے نجات عطا فرمائی تو میں محد (صلی الشرعلیہ سلم) کے باس مہنے کرا بنا ہاتھ اکے ہاتھ بن رکھاؤنگا مجھے امید ہے کہ وہ بجز ایک مترلیب اور عفو فرما کچھ اور نہ نابت ہوں گے ۔

اللهمرات لله عَلَيْ عهد النه على النه عافيتن مماانا فيه ان آق معمد المامية المعمد عمد المعمد المعمد

مل داورعفنب خدا کا جباة الصحابر بر (اسی جلداول میں) حصرت مولانا ببدالج من علی ندوی کا بومفدمه ہے اس میں بھی بہی محاورہ بطاہر اسی معنی میں استعمال فرما باگیا ہے:۔

بہ (کتاب) اُن لوگوں کا تا ایج بے حیفیں اسلام کی دعوت کی اوروہ اس پرایا ن لائے۔ اُنکے دلوں نے اسکی تصدیق کی اور رمبیاک قرآن ایس ہے) جبائیس الٹراور اسکے دمول کی طرف مل پاکیا تو اُن کا قول۔

انهاتاریخ رجال ماه نهمرغ و الاسلام فامتوا بها وصلاقتها فلوبهم وماكان قوله مرافله ورسوله الآلان قالوا ركيتا إنتا

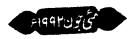


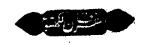


بحر التكركية د تفاكر اله بمالد برد د كاد بم نے ابک منادى كو ساج ابيان كے لئے مداد تبائفاكد (لد كوكر) اپنے رب بر ابيان لاؤسويم ابيان لائے" اور لينے إلف انفون كرمول كے إلا من ديد بئے .... سَمِعُنَامُنَا دِيَّا بِيُنَادِى لِلْاِمْيَانِ كَانَ امَنُوْ ابِحَتِّكُمْ فَامَنَّا) ووضوالبديهم في يبد الرسول في ....

ا وربسب کیجالگ ذراسوج کی بات ہے کہ ہا ہے کونسے رشندولا فعرا نہ کردہ ،
عزوہ بربن سلمانوں کے ہاتھوں مارے کئے تھے کہ اسکی حلن شانے کو مہم کیجہ اور خمالا کر بلا کا فقتہ لکھ کری برصاب اس طرح جیکا با کہ بزید کے مقابلے بی سبط رسول علیہ لسلام کی ہمیں گا وہ اسکے عزی ہے اوروں کا مقہوم کک بدل ڈالا ہ اِنّا حِلّه وَ اِنّا اللّه کرا ہِ مُحدی اِن اللّه کی اسکی مقدے میں اس کہ کا درائم الحروف نے اس قسم کے لائین خیالات واعز اضات کے مقل من کا بی کیلئے کی نو برگر توقع نہ تھی ) ایک ضلات آگا ہی کہلے کی نو برگر توقع نہ تھی ) ایک صاف اورب بھی خیف تن کی طرف نوج دلائے کے لئے لکھا تھا کہ: ۔

کیا برکوئی البی بات بنائی جاری تفی حس کے مانے میں کوئی دقت ہو ؟ بزید اوران کے والد حضر معاویہ بیاری اوران کے والد حضر معاویہ بیاری اور اسطرا ورکبانا ته تصاا کر صفوحتی مرنب صلی الشر علیب مسلم کا بیٹ ممارک درمیان میں مذہر نونا اور حب اس رنست سے کسی دومر کے ماتھ مہارانا نا میں بیٹ کانو بہلے علی اور مین وصین (رضی الشرعنهم) آئیں گے با بزید ومعاویم ؟ مالکم کی بیف کی بیاری بید ومعاویم ؟ مالکم کی بیف کھنے بیاری بیاری

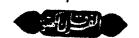




# وانعثه كرملاا ورعزوهٔ بدر

ابربر نغمر حايت كام رافم الحروت كحصاب جومان نبين شاقع بواا ور الفرقان كى اس النَّاعت بين آپ يوه جكي بول ك، تنصره كى جار بانون كے سلسلے بي مختقر طوريرا وربي زم المح من مجيع ص كياكيا نها بتقصديه بنهاكه وبإن ان انتارون سے ابنى غلطى كابح خالص كي مغز التنعال كالمبني تفي مصبى ليبيط مي صحائر رام كالكابيك گروه کا ابان واسلام مک آگیا، احساس کربیا جائے اور منا سب ملا فی کی ندبسر کی جائے . مزيديران صحابركوام كممثلة كيبين نظرندو يركرمراه ومربربست جناب مولاناسيد الوائحس على ندوى كومي اس باليدين نوج دلانا مناسب مجما كيا بجس كى بورى رو دا دآپ يجع بره آئے ہن گرصیاکہ اہنی کھلے صفحات بن بنا باجا جگا، اوق کے بالکل رفعات ہر مگرسے ما بوسی کے سوانچھ ماتھ نہ آبا۔ اور ما بوسی بھی وہ ص کے کمانھ بیان براب تک مولاناعلى مبال صاحب كرماته كاظ المصطكراً سنعلق كى بنابرى مرتول سطبيعيت تابيبن كبايها ودكوآباده مكباجاسكاراس ابيس كعبدكو في جاره اسكموانس وكبا كنبهره كأس بسوادى اوربدنو فبغي كؤيص علم ودانش اور كنزرس كامواج جان كر منعبر ميات كالم صفح بربيلا بأكبانها اورضي فررابي لكمسوك تنبعه طف كالك روزنامے نے ایک مناع عزیر کے طور سے مراکھوں پیجاب، کھول کربان کبا جائے۔ تنمرطات كينام خطك جارتكات مس سعدة زباده الهم تفائني كنبي عوانا مِنْ مَمْ كُوكُ إِنْ مُكَافِّعُ مِنْ إِنْ دو (لِنِي سِلا ورملاً) كُسِي مزيد فصيل كا حاجت منعى اس ك ان كواس جكم كررنبي جيرا كياب. اب آكي س كنة يركفتكوكرا مقصود ب وه ب وانعة كرطاب عزوة بدرى كارفرانى كاوه جابلى نظربه جي نبصره نكارنے معرى معنين طاحبين اوداحرابين سعافذكركا سلاى تاريخ كمطالعين

متى جون ۱۹۵۳



بهت مردگار" یا اور واقعه کربل... یا کے مصنف کو تعی آوجد دلائی ہے کہ وہ اگراس روشی میں وافعہ کو دیجفتا آو اُسے واتحین اس مطالعے بر بہتی آئی ہے وہ نہ آئی ہنی مصنف نے جو اپنی کنا ہیں اس بات بریمی عبار الحجین کا اظہار کیا ہے کہاری نا رنجی کمنا اول باس اس وجود ہیں واقعے اور اس کے پین نظر کے سلسلے میں جہاں بطا ہر بی ورفا بل فنبول روایات موجود ہیں وہاں الشرجائے کیوں کر نہایت منکرا ورنا قابل فنبول روایات کا بھی ڈھیر لگا ہوا ہے ایہ ایمن اس فید صادفتہ کا مراحضرت منان کا بھی کہ ہم اور کی ایمن کے بعد رکے واقعات سے ورز اُنہ اُر کی اُما اُن کی کو بال مراح واقعات سے ورز اُنہ اُر کی اُما اُن کی کو بال ایک دو مرے سے زیا دہ بیوست نظر آئیں گی ۔

ببدر را را را در این است این است که بنیاد کروانده کرملاکوغزوهٔ بدر سے مراوط کرکے تنصره نگارنے لینے اس شورے کی بنیاد کروانده کرملاکوغزوهٔ بدر سے مراوط کرکے دیکھا جائے البنے اس خیال با دعوے بررکھی تنفی کہ :-

رکر لاکا واقع بنوامیہ اور بنو اپنتم کی دبر بنہ عداونوں کا ایک منطقی نتیجب (CONSEQUENCE) نفا وہ عدا ونیں بی ظہور اسلام کے بعد بہت طافت زنسکل بن ایم کرما منے آئیں اور دسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کے ۲۳ سال عرصہ نبوت بن

ام بکرساڑھ الاسال کک شدورہ قائم رہیں۔
وافع کر بلا۔ ، کا بہ فاکسا رصنف ہتے ول سے نوستی محسوس کرنا اگراس جلے کے
نصرے بربی اُسے اپنے موضوع کے سلسلے کی کئی مغیدا ورمعا ون بات ہاتھ آئی ۔ بگراولا اُنتجا کا
نے غلط بھی کر مصنف کی انجین روا نبوں کے نضاد مرباتھی جس کا صل انھوں نے ندکورہ بالا
نظریے میں تا باہے ۔ وافعہ کر ملا ۔ ، "کے مصنف کی انجین روا نبوں کے نضا د مربی بی بلکہ
اس بات مرباتی کہ ہمارے ٹورخین نے کیوں کر بربی طورسے منکرا ورنا قا بل فبول روا بات کا
د جبرانی کم ابوں میں لگار کھا ہے واور برانجین ان کی مفروضہ انجین سے بہت مختلف جی کا



چبزے۔ دوم بیککالم کے کالم اس نظر لیے کی نشریج اور نوصیت بیں لکھنے کے یا وہود فاصل نصرہ نکارسے بید نہوسکا کہ اس فضیے کے سلسلے کی صرف دو منصادر وابنیں بھی وہ لیتناور نظریے کے آسان سے دراعل کی زمین ہے اگر کران دوروا بنوں کے صل (با نظابی) میں اس نظریے کے کارفر مائی ہمیں دکھا دینے سے

رگوں میں دوڑنے بھرنے کے ہم بنین فائل جو آ مکھ ہی سے نہ طبیکے ذبیر اموکیا ہے ؟

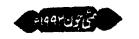
سوم به که به نظریه اس فدرها بلی اور سراسرخیراسلامی کی که نفر محال اس سے ہزار عُفار میں اور کھل جا شم شم "کا تماش دیکھنے کو ملنا ہو، تنب بھی اسے بہت دورسے لاگا ۔

اور بہ جا بلی نظریہ لانے کیلئے انھیں "بازار مصر" میں جاتے اور احمدا میں وطاحیوں کا اصان اُٹھانے کی صرورت کیا تھی ، بہاں ہندونتان بلکہ فاص لکھنڈ شہر میں اسس نوعیت کی کیا جز نہیں ملنی ، نہا ہیت نسسنہ اور دھلے دھلائے جیال کئے جانے والے نوالے نتیجہ بہر برطی نفی صاحب نیولز تک کی شہور و معروف کنا ب "تہر برانسا نبت' ہی میں برید نظر اور ایک کے منہ سے بہنورسنوا کے گئے ہیں بجن میں برید وافع کر ملا بوری طرح عزوہ بدر سے جھوا ہوا فظر اربا ہے : ۔

لبت اشباهی مبدر ننهده استجزاع الخورج من وقع الأسلُ کاش مبرے مرد (مِن کا آنے) والے بُرگ کی ہونے اور نیزوں کی السے فرج (انصار) کی جزع فرع دیکھتے!

لاهلواواسهلوا فرحاً ولفالوابا بزيرُ لانشل توفي سي مين جلان اوركه كرير يرس اب با تفدروك.

له اس شرب فردی مین انصار فردی کا نفظ ظاہر کرتا ہے کہ پیشو واقعہ مردی سلط میں گھڑا گیا ہوگا۔ گرجا بنقق معاصب نے واقعہ کر لاکے ذیل جی مراسے ورج کیا ہے۔ مثلہ (مطبوع ریدانعلا واکیاری کھنڈ)





#### بابائے ندوہ اور فرزند ندوہ

وافعة كرملامي غزوة بدرى كارفرائى كانتيبى نظربيب عبقرنمير حيات نے بخدم مرئ هندى كى سندېر بني كباب اس براوراس كے كادئے گئے دلائل واتوا بر بنيا كمل كرنے سے بہلے ابك عبرت كا باب درمبان بن كھولنا ہے۔ اور وہ بركہ با بائے ندوہ علام نتلی نعانی ہو دارالعلم ندوہ العلماء كے ست بہلے معند نعلم سے بہل ان كا ابك خضر مارمالا عربی مارکا المنتقاد ہے ہو بنوا ميہ برغرجی زيدان كے حلوں كے جواب بن لكھا كيا تھا۔ كوئ أس د بجھا ورائ كے معند نعلم ندوہ العلماء مولا ناعبدالشرعباس كے بفرودات د بجھ بن برغری زیران ہى كے جو بنوا ميں اوا ميں اور الله عباس كے برخرودات د بجھ بن برغری زیران ہى كے جو بنوا ميں اور الله عباس كے برخرودات د بجھ بن برغری زیران ہى كے جو بنوا ميں اور الله عباس كے برخرودات د بجھ بن برغری زیران ہى كے جو بنوا ميں اور الله برائے گئے ہیں تو بے اختيار تعنی كاستمبرى كا سنعر با دائات الله عباس د تا ہے ہ

عَنَى روزِسِاه بِرِكِنِعاں رانا تشكن كنورد برة شرونن كندِيثم زبخاراً مولانا عبد الشرعباس صاحب دور بنوا مبتركے وہ حالات، بیش كرنے ہوئے جفول خصر يجبين اوران كے بعد بجد و مرول كواموى حكومت كے خلات افدام برجبوركسب، ابوالفرج الاحبهانى كے والے سے نخر برفر ماتے بس كر ایش كناب .

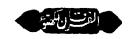
"اغانیٰ بیں ۱^ہزار ڈھنییں اور لانفدا دفواصنْ ومنگرات کے فیصے فلمیند

كرفيط بن حن كى برورش دربارندامى سے مولى لفى "

اب فرزند "كے مفايليم ورا" يا يا "كى سنتے:

جُرجی زیران نے اپنی کناب التقرق الاسلامی میں عولوں کی تصویر بیکا رہے کی غرض میں عمور میں تصویر بیکا رہے کی غرض میں مصوب میں اس نے معموم اللہ میں اس نے معموم کا در این اللہ میں اس نے کے معموم کا در این میں اس میں کا نور نظر اور در تین کی آئی میں کا فور بن جائے ایر اس مشر کا آئی میں کا فور بن جائے ایر اس مشر کا آئی میں کا فور بن جائے ایر اس مشر کا آئی میں کا تو نور کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشر کا آئی کی کا کور بن جائے ایر اس مشرکا کی کا کور بن جائے کی کا کور بن جائے کی کا کی کا کور بن جائے کی کا کی کا کی کا کور بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کے کا کی کا کر بن جائے کی کا کر بن جائے کی کا کی کا کر بن جائے کی کا کر بن جائے کی کی کا کر بن جائے کی کا کی کی کر بن جائے کی کے کا کر بن جائے کی کر بن جائے کی کا کر بن جائے کی کا کر بن جائے کا کر بن جائے کی کر بن کر بن جائے کی کر بن کر بن کر بن جائے کی کر بن کر بن

ارد ومغہوم ہے۔



د پیمرمزیدیکرماحب اغانی شیع بے اُسے کوئی بھی البی جیز طیح معاوبہ کو عبد کائی ہوتو اُسے نواکسی ہی عبد لکائی ہوتو اُسے نواکسی ہی ا

لچراو تحص بھوٹ ہوہ (صلام) فواص وسکرات کے بعداس دور بنوا مرب تے ظلم وہور کا مصال " بریان کرنے ہوئے مولانا

بدالترعياس صاحب مكت بي كه :-

«عدلیکابه حال نفاکه حاکم وقت کے دلوان عام مب ایک جمرطے کا کروا (نطع) بچیا رہنا تھا اور بندیکسی دہیل و مجت اور بغیریسی الزام کے جس کو جایا اس پر کھڑا کر دیا اور حبّا دنے اسکی گرون آتاردی "

ا كان دراد دلان تنا وظلال من من المراكم ويمرك كون عن من المراع بالمراع في المراع في المراع في المراع في المراع في



مده دورص مي كرالا كا وافعريش آبا، أيك تصى حكومت كالخفا حاكم وقت

کے دولیوں . . . . . . . کے درمیان سارا فالون تھا!

مولا النلي صفرت معاوية كے زمانے كانبين فريب و برس بعد بهشام بن عيد الملك مال مُحِى زيران كيواب مي لكفتين كد:-

مدسفيان نورى كاتنا دسليان عميش بوكدا مكيعي غلام تخيران كوخليفهنام نے ایک خطاس فرمائش مربکھاکہ منا فب عثمان اور مسادی علیمیں میرے نے ایک رماله تخريفرادين نواتيب وه خط ليك إيى بكرى كه مندمي ديديا اوركها جاؤكه منا منفات خطكا جواب ع!

ایک بات اس سلسلے میں بڑے بننے کی مولا ناشلی نے برفر ائی ہے (مثلاً) بخ مالیخ کے طال علموں کونوٹ کرلین جائے کسی نوم کے ایک دوآدمی اگر غلط می کا ن (مثلاً ظلم وجر) کے عاد کا یائے جائین آواسے عام طورسے قوم اور حاعث کامعول اور کردارتنا دنیا (GENERALISATION) كُوئَى احِيْنِي حِرَكت نهيس ہے بنوا ُمشہيں البيي نتاليس السكنيٰ مِن ۔ اُن كا انكارنہيں كيا جائے گا. گروین فیلے و مجم تقرا نارجرف برخوا ہوں کا ننبو ہے ۔

ہماریٰ ماریجی کتابس عبد عیاسی فن نیسبری او رو کقی صدی میں مزنب ہو تی ہیں۔ مو لا `ما عبدالشرعباس في اس كاذكركيا ہے . مربه بات جو بالكام مفول فني كروايتن توسيطي ك تغبرتيكن حكومت كيطرفدارون كيروا بنبون كوزيا وهشهود يموني كافحق لامخالفون كي بأدبياري ینی امیہ مے جوروطلم کی حکا بہت کے درمیان میں اس طرح کہی ہے جس سے اُنٹر ہوائے کہ کو یا وانبوکا لِّنِي البِّيرِي مِن مِن عِلْكِيا حالا كُوا فَدِيكُس جِعِيباكُ مُولانا نَسْلِي ثُرِي زيران سِمْحاطب مِ كُورات بني: -

وروض وسك مدم رعباس كري أن في كري من وكف تفاقع أوماس في التركوبي كرعد اوراككى سينطى مرزد بوكئ وبعراس بتكل ودليذا و ديروطي طي كرمعا أب

ڰۯڹٳڔؙڷٵ تعاص كالوركة إيى كم تقايس كيكي نبي م دوم لنامن المثال هذه في استواليالة

\_ متى دن ١٩٩١ء\_



### اصل مجث كى طرف ربوع

اس جاملی باشیعی نظریے کی صدافت منوانے کیلئے کرسانی کرملامی دراصل عزوہ بدر كاحساب جِكا باكبانها ، ابك نوخاندان بنوم الثم اورخاندان بنواميته كالأدبر بنبه عدا ونول كا افساندسایاجاناہے، جیسسانے والوں کو آج یک ما وجود اسکے مشرم نہیں آتی کراہلِ علم نے اِن دونوں خاندانوں کے درمیان تنا دی بیاہ کے اُن رنننوں کی کمل فہرسنیں بڑ کردی ہے ' جو وا فنډ کرملا سے پہلے بھی بمونے رہے اور لعِدمیر بھی ۔اورسب جھوڑ بیٹے عم منی (علب السلام) حصرت عباس بن عبدالمطلب كی اور بزید کے داداا اوسفیان بن حرب كی اس درسی كوكیسے اِن وربینه عداونوں سے افسانے میں فیٹ کیا جائے گاج فنع مکہ کے موقع برحصرت عرم کی ملوار اورالوسفيان كيبع مي حائل موئى اوراس سهم برراضى مموئى كرند عرف الوسفيان كا اسلام درمارنبوئ من فبول فرمالبا حامع ملكه أن كم تعركوما نندرهم صامع امن قرارد مراحاً؟ دوسری دلیل صدافت معندها حب نے دیل کے الفاظمیمین قرا فی ہے کہ:۔ < عزرهٔ بدربب سلمان فدی کا مرانی نے جس طبعے کوسے زیادہ برا فروخنہ كباأسك مرراه ابوسفيان تفي اسى طرح عزوة أحديب أن كالورأن كى المبير جگرخوارهمزه بهندكاكرداربسب وه باننس بس جن مي مؤرضين كاكوئى اخلات نبیں ہے۔ نتے کم کے بعد مر گروہ اسلام لایا رہا بغول سیز قطب نہدیکے اسنسلام كبا) كراس استسلام كے بعدا جا تك أبك بل ميں ابسى نبدبى موكئ كروه بدركا غم بعول كئے، ابنی انانبت كو بعول كئے عفلاً محال بات ہے . اور صحاح كامنند ر ابات سن ابت ب كمند فرمين كه الفاظ دُم رافع موصح اليا الدوني كرب وغم اورعيظ وغضب كااظهاركياتها ي ان وافغات كے والے سے وہ كھتے ہم كرد.



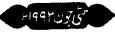
\*اسلام كے إلى عطور برفائح بوجانے كے بعد حب مفاومت كى تمام را بى ميدود بركمي تنيس اس عرصة مختضرم باس كروه كاطرت سيكسى وامنح وتمنى كا تروت اریخ مین بسی ملاً . گرص طرح انگریزوں کے دل میں لیے بھول کا کسک كاعم وغصة أج مك وجود ب اسى طرح اس كروه من بدرك انتفام كا جذب سيف كاندر مولكني موتى أكرى طرح بوش ازمار بالم حصرت غنا رعي وفي الشرعة كافلافت في البنة اسلام كاطرف سي أن كعما دكوفهم كيا مكر دسول الشر صلى الشرعليه وسلم كي ذات سے أن كاول صاف نہيں ہوا !

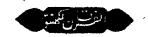
كسے ماریاركها جائے ؟ اورنبين نوكيسے نه كها جائے ؟ كرب دارالعلوم ندوة العلماء جببی بڑی اسلامی ودینی درسگاہ کے مغند تعلیم کے ارتنا دات ہیں اِصحاح من نوصفرت ہنگر كُغينظ وغفن "والى روايين (كم ازكم بها رئ نلاش كى حذ مكيم بنبي لتى . البنة صحيح نجارى مِن صنرت عاكشة م كے والے سے صب فيل روابت ملتی ہے:۔

> والت فيآة هند بنت عنية آب فرا يكر بربرين عنية آمي فالت بارسول الله ماكان اوركماكدك الشرك رسول (كانك) على ظهرالاد عن أهل مِباء احبُ روئه زمين برك في دوسرا كواند البا التنان بناتوا من اهل منائك من المامن كادت علام الماني التا الماني کی ذکت سے بڑھ کرمنظور ہوا ورکع رومے زمین برکوئی دوسراگھرار بنس ہے جس کی وہ تت آپ کے گوانے کی ع بنت سے پڑھ کرمجبوب ہو۔

تتمرما اصبح البيم علاظهر الارضِ اهل خاءٍ احبُّ إِنَّ الَ بعزوامن آهل مبائك

ا وراس كي جواب مين رحمت عالم صلى الشرعلبه وسلم كاارتبا دباب الفاظ روابت بونا هي كه. له میچ بخاری می اول کتاب المناقب باب ذکرمندرنت عنیه .





#### فال وايضًا والَّذَى نفسى بسيدُلا

اس کی مشرح بس حافظ ابن مجر مکھنے ہیں: س

ابن بن في فرايا به كرا محفرت كراس ارشاد بر بهتدك قول كانفدلي فرائ كئ به .... اورد دسرون في كهله كم لفظ وايضًا "سرآب كامطلب يفعاكم منعارى يرمجيت اور بط مع كر جيسے جيسے منعارى يرمجيت اور بط مع كر جيسے جيسے منعال دل بي ايان عج كا. اور نفق سراس طرح باك بوجا وگى كراس كا كوئى ثنائب باتى نديه به كا.

قال ابن التين فيه نصديق لها فيها ذكرته ......وقال عبرة المعنى لِقولم واليمنا" ستزيدين في المعين كلّا تمكن الايمان من قليله وتزميين هن البغض المذكورم تنى لايبقى له اتر.

کبااسکے بعد بھی کہا جائے گاکہ ایک ہیں ایسی نبد بلی ہوگئی کہ وہ بررکاعم بھول گئے، اپنی انابنت بھول گئے ہے "" عفلا تحال بات ہے ہے" کسفدر بے فرکاس جلے بس نفام نبوی و محرع بی سے لب رہی ہے بیس کے اعجا نسے بھرکو یا ہوگئے ہوں ، انجار توکت بیں آئے ہوں ۔ ایک بیالہ آج بہر مجاری بن گبا ہو۔ اُسکے دست اعجازا و نوش ہجائی و نظر کہیا اثری نا نبرات کی طرف سے خاصل مان ان ان بیدان میں انسکال ہواس کی اثر نائی کا اصل میدان تھا ہی فضالین عمر کے جیسے شہوروا فعا بھی دہم نیں بہیں جواسی فتح کہ سے موقع برابنی دشنی کے جذبات سے مجدد ہو کرعین حالت طواف کو بر بی صفور کو فتہ بیر کرنے کے اوا سے سے نکلانھا ۔ اور صفور کے دست مبارک کی اسکے سینے برایک دسک سے اس کی عداوت کو سرایا محبت بنا دیا ۔

بیپ بعرس معالم کمجیسے کچیم موجائے کا ایک ہی وافعہ تفول میں ہے۔ زبادہ کی تو اس وقت گنجا گنٹ نہنب کیکن صفرت عمروین عاص کا ابساہی واقعہ بہاں اور ذکر کرونیا جاتا ہے۔ اور بین معرفی نور میں ساتھ اور ا

له ابناً که نخ اباری ی مهماطی سودب.



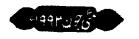
کیونکروہ بھی انہی اصحاب رسول صلی الشرعلیہ وسلم بہب جن سے گنتے ہی مُنبوں کا دل بھی تنبی روابنوں نے مبلا کر رکھا ہے صبح مسلم کی طویل روابت ہے جب بیں حصرت عمر وکے آخری وقت کا حال بیان ہوا ہے 'انکے اور اُنکے صاحر اف کے درمیان اُس وفت کی گفتگو کا بیان کرنے ہوئے راوی حصرت عمر و کے الفاظ نقل کرنے ہیں کہ :-

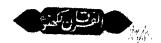
.... ببراایک زمانه وه نفاکه محد سے بره کررسول الشرصلي الشرعليه ولم كے ماتهمداوت ركصفوالااوراس بإنكى آرزور كصف والاكوثى دومرامة تفاكه يج قالوط اورآب كوفنل كردون يبي أكر اس حال مي مرحا بالذد وزرخ مير ألفكانه تفا بجرحب الشرفيمبرے دل بإسلام والديا تومين أتخضرت كى ضرمت مي حامز بواا ورعرض كاكدا نباباته ديجة میں بعیت کروں ۔ آب نے دست بارک برُها يا ذيني إيا تو كفي ليا. أب في فرايابيكا وس فيوعن كارس كي شرط كرناج إبرابون فراي كيا شرط كروك وعرض كيا نشره به بحريجتد با جاؤن قرابا عروكياتم كونبين علوم كراملام ليغ سعيبن كاسب كجه منا دنبام بهجرت ليف سيميشيزكا

....لقدرأ مِثْنى ومالمك اشكا يغضار سول الله على الله عليه وسلم متى ولاامتُ التَ ال العن قداستمكنت منه فقنلتهمنه فلومت على تلك الحالكنث من اهل النارفلما جعل الله الاسلام في فسلبي انت النبي سلى الله عليه سلم فقلت ابسط بمينك فلابابيك فبكط بمينة فال فقبضت بدى قال مالك بإعسروقال فلت اردت ان اشترط قال تشترط بماذا قُلتُ أَن ينقل فال اما علمت باعمروان الاسلام يهدم ماكان قبله وان المجرة تهدم ماكان فبلها حآت المجريهدم مكان

فنلخ ويماكان المكالمة التامن رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا المل في عينى منه وماكنت الخيق ان الملا عنى منه الملالاله وكؤيمالة آن اصفة ما الطقت لا في لم اكن الملاً عينى منه الم

عون به به کوآن کوآن به بوگون کے دنوں کی دنیا برل جانا نہ نوبها ہے دلوں کی
بہاں الشرکے مکم سے جو وشام کی بات تھی۔ مہندا ورابوسفیان (رضی الشرعبا) کے دلوں کی
بابت آخر بہ بیفنی کیوں ہو جا ورمز بربہ بھے کہ وہ جو روابین صفرت ہند کے خطوطفب
کی اربح کی کن اوں بی آنی ہے جس کی طوت نبھرہ نگا نے صحاح کی روابیت کہ کراننارہ
کی اربح کی کن اور بین ان ہے جس کی طوت نبھرہ نہے کہ طفی الشوخ دیا ۔ وفی بعضہ
نکاری "اسکے بوراس روابیت کی جو او فات رہ جاتی ہے وہ طاہر ہے۔ والشراعلم علا وہ
نکاری "اسکے بوراس روابیت کی جو او فات رہ جاتی ہے وہ طاہر ہے۔ والشراعلم علا وہ
ازیں ہی غیظ و فقی ہے کہ صفرت عمی نفل ہو گئی ہے کہ صفرت عمی خطاب انہیں اور ایک فاص موال کے فیج میں اسکو ہم جانا فو مین نے اور کی جانا کی بعیت نے رہے کی دور کی جانا کی بھی انہیں اور ایک فاص موال کے فیج میں اسکو ہم جانا فو مین نفی است نے اسکو بالد کی کا است کی الفاظ ہیں ۔ فضع کے عمرین النظاب ھٹی است کے۔
سات این عربی کے الفاظ ہیں ۔ فضع کے عمرین النظاب ھٹی است کے۔





غیظ و خصنب کے اتحت ہوتے تو کیا صفرت مخرسے اس پر منسے کی توقع کی جاسکتی تھی ؟

ہمایت افسوس ہے کرمعنم نعلیم دارالعلی ندوۃ العلماء نے احدامین اور طاحبین
کے والے سے الفاظ کے برائے نام فرن کے ساتھ ، بعینہ وہ بات فرمائی ہے ہوجائی لفتی
صاحب فبلی جہرانبی کتاب "نہم پر انسانبت" بن اسلام کا مراحم طاقتوں سے نصافی "
کے ذریعنوان تر نوں پہلے تخریر فرما ہے ہیں۔ اس بیان میں وہ فتح کمریر آنے میں اور صرت
الوسفیان اوران کی بیری بہنداور دیگر کفار کم سے فبول اسلام کا ذکر کرمے فرمانے میں:۔۔

"گردکوره وافعان سے ہرانسان برسوجے برجبور ہے کہ بے بس موجانے کے بعد ادی سرجیکا سکتا ہے ۔ زبان بہت کرسکتا ہے ۔ بہتھ بار ڈال سکتا ہے ۔ زبان بہت کرسکتا ہے ۔ بہتھ بار ڈال سکتا ہے ۔ زبان بہت کرسکتا ہے ۔ بہتھ بار ڈال سکتا ہے ۔ زبان بہت کرسکتا ہے ۔ بہت بہت بہت کرسکتا ، وہ نفرت اور دستمی نہیں کرسکتا ، وہ نفرت اور دستمی جو اُن صدود تک بہتے جا کہ تی مطابع ہے کہ اس سب کے بعد (وہ) مجت وعقبدت سے نبدیل ہوسکتی ہے ، عام اصولی فطرت اور واقعات کی رفنا رکے مطابات ہے بات بجر مکن علوم ہوتی ہے ۔ عام فطرت کے مطابات صرف اندا سم اس می موجود تھا اب ما را سنبن بن کر حقب ما مارنے ہوئے از دھے کی طرح سامنے موجود تھا اب ما را سنبن بن کر حقب سے ربینہ دوا نبوں کے لئے آزاد ہوگیا !" صنا ہے ہو (شہیرانسا نبت) ربینہ دوا نبوں کے لئے آزاد ہوگیا !" صنا ہے ہو (شہیرانسا نبت)

اسکے بدرکباہم غلط ہوں گے اگر علی نقی صاحب فبلر میں اور **ولا ناعب دالٹر عباس** میں کوئی بڑا فرق نشمجیس؟ میں کوئی بڑا فرق نشمجیس؟

ظاحبن اوراحرابن کا ایسے معاطیمی والدنوجید کے ہے اُسے کہا کہیں اس انناعت میں کچھ دوسرے کو گوں کی تخریروں، بالخصوص ڈاکٹر لیدین ظہر صدیقی صاحبے گرانفذرنیفیدی نفلے ہی اس پر کچھ کہا تھی گیاہے، ہمیں نوسید نظب کا نام بطورست



بین کے مانے پر بھی جرت ہے۔ مرحوم کی فابل قدر با نمیں اپنی جگہ کردہتی سندتو وہ جہاں تک ہم جانے ہیں انوان المسلمین کے ذی علم کو گوں کی نظر مربھی نہ تھے۔ اسکے علا وہ معتمدہ احراج اس با ندسی بھی بے خبر نہ ہونا جائے تھا کہ کم از کم برصغیر میں تو اس نام کو کوئی دہتی وزن حال نہیں ہے ، دبنیات بیں اعتبار رکھتے والے حلقوں میں تو اس نام سے آشنائی بھی تنا ذو نادر ہی ہے۔ باں افوان المسلمین سے تعارف باروابط رکھتے والے جھے حلقے بہاں میں اُتھے بہاں اور اس نام کی حرور مان دان ہے۔

بينك بعض ناري روابني حصرت الوسفيان كي اسلام من داخلي واسلام" (مجبورانه اسلام) هی کی نشکل میرمین گرنی بهب مگرحب صحاح کی بخاری جببی د رجه اول کی كناب بينٌ اننسلام "كے بجائے اُن كے اسلام كى صاف روابت با ئى جاتى ہے نو دىني اغنيار سے اورا صحاب نی صلی الشرعلب وسلم کے سلسلے میں نقاضا فے واضنبار کے اعنبارسے بخاری کی اس روابت كوجهو وكركهس اورجاني كيامعني بونيمي و بخارى كناب المغازى باب ابن ركز البني ملى الترعلبه وسلم الرأبة بوم الفتح كيبلي بي رواميت مب فتح مكرا وراسلام ابوسفیان کانفصبلی ذکرہے ۔ اوروہاں کوئی ایسی بات بہیں ہے جس سے بیجے اسلام کے بجائه باول نا تواسنه كلمه رطيصة كى بات كلني مود اور ما مكد وا قعد كى اصل صورت ومى تقى حس سے استسلام اور با دل نا خواسنہ اسلام ظاہر ہوناہے نے بھی کیا ایک مومن کو ببنهس دكمهنا جابعة كراس روابيت كعطابن استخض كيمانه أتخصرت صلى الشعليه وسلم س درجى أبع نقلب ( كلكس بي بي ك ما زبردارى )كاموالم فرمان نظرار بي بای مالت اسسلام \_ جبیاکر روایت طا برکرنی مے \_ بر نوگزرہی جباکر اُن کے گوکوم کی طرح جائے امن فرار دیاگیا ہے۔ اس کے بعد یہ بونا ہے کے علم فراد انعما ر حفرت معدين عباده الوسفيان كوسائة ديكوكنوه لكان بن كرآج رن برست كا أن كيديم مي فون بهي كا" الوسفيان كوا تحضرت سي شكابت كرني بي وادرا د بوالي كم مِیْجِن۱۹۹۳



سعدنے فاط کہا۔ اور بھرسورسے بھنٹر الیکر دوسرے کو دیدیا جاتا ہے۔ کیا اس شخص کو عربی استخص کو عربی استخص کو عربی استخص کے معربی استخصار استخصار کی معالمت میں تناکس معاد الشربی کہنا جا بہتے ہیں کہ مصنورات تنامی کے معالمہ کرنے تنامے ؟

الغرفان. مارچ متلفيم ملا

اوربیان بهی یا دیجه که اوسفیان بن حرب (اموی) کے ساتھ آوبہ کشا دہ قلی ا و ر
ناز برداری کا معالمہ بونا ہے۔ اسی طرح ابوجہ لکے بعیر عکرمہ جو دیجی انتہاری بحرم بی
اور فرار بوکر بمین جا چکے بی اُن کی مسلمان ابلیہ کی درخواست برمعا فی عطاکی جا نی بقترتی ہا نی
کرائی جانی ہے ۔۔۔۔۔ اور وہ بقین کرکے آجائے بہی نواس گرمونتی سے استقبال
فرایا جانا ہے کے عجلت میں دوائے میسا درک جم اطہر سے بہد جا اسی صعب اور ابسیا ہی
مہر وکرم کا معاملے صفوان ابن امیر کے ساتھ فرایا جانا ہے جواسی صعب اول کے مامی گامی
دینموں بی رہے ہیں۔ معافی کو نشانی کیلیے عام عرب اور انہیں اور انہیں آم ہاتی (بنت الی طالب)
میں حریث بن عبد المطلب (ہافتی) جوابے عم زاد ہیں اور انہیں آم ہاتی (بنت الی طالب)





تثبعبت اورتشبيع سينحبني

جناب تبصره نگارنے ندوے کے منبرسے صحائر رسول صلی الشرعلہ سام کے ایک ایسے گروہ کے بالے بربی بھی تنبیب کی مہم زبانی بہت بن کے جسے اسلام میں لانے کی خاطرا تھے اسلام عیں لانے کی خاطرا تھے صلی الشرعلیہ سلم نے کھلی ناز بردار باب فرائیس بلکہ معا لمرشیعیت اور تشکیع سے ایک طرح کی سکم بہت کے میں اندوں کے بعض لوگوں کی طرف سے ایم شہر اربو میں سے کم از کم نین (امام ابو حقیقہ المام احمر، اور امام نشافنی ) کے حق ابالیہ بنت کہتے تنبیب کی تعبیر کو اس طور برنفل کیا ہے حس سے صاحت طاہر ہوتا ہے کہ اس تعبیر بن کے کہا تنبیب بن کی احتمال کی اسلام سے کہا تعبیر کو اس مور برنفل کیا ہے حس سے صاحت طاہر ہوتا ہے کہ اس تعبیر بن کی احتمال میں بیا نے ایک برائی بریت کے میں اس نفط سے کوئی وحشت نہیں ہوئی جا ہے۔

مروم نہیں ہیں اُنھیں اس نفط سے کوئی وحشت نہیں ہوئی جا بھول نبطرہ نگار بطور ایک جا تھی ایک برائی ہوئی ہے۔

مروم نہیں ہیں اُنھیں اس نفط سے کوئی وحشت نہیں ہوئی جا بھول نبطرہ نگار بطور ایک جی اس کے میں اس نفط سے کوئی وحشت نہیں ہوئی جا بھول نبطرہ نگار بطور ایک جی اس کوئی وحشت نہیں ہوئی جا بھول نبطرہ نگار بطور ایک کے دور کوئی میں با بھول نبطرہ نگار بطور ایک جی انہوں کی جا کہ کار با مرجب کہ یہ نفط میں کوئی میں با بھول نبطرہ نہیں کا میں اس نفط سے کوئی وحشت نہیں با بھول نبطرہ نکار بطور ایک کے اس کار بطور ایک کی دور ایک کوئی میں با بھول نبطرہ نہیں گار بطور ایک کے دور ایک کی دور ایک کی دور ایک کی انہوں کی کھوئی کی کی دور ایک کی دور کی دور کہ کی دور کار کوئی کی دور کی دور کار کی دور کی

الممرارية فارما رجب له بدلفظ على تعنى بن بالقول بهره تكار بطوراب بيست الممرارية في المناسبة الممرارية في المناسبة المنا

-199403 हैं

المنتق المستوال

## خامہ انگشنت بدندا*ں کاسے بالکھتے* ا

اصحاب نی صلی الشرعلبہ وسلم کے اس خاص گروہ کے بالے صب سے نبعیت کا کلیجہ خاص طور پڑھینکا نے ہوں سے نبعیت کا کلیج خاص طور پڑھینکا ہے ٹھیک ہی نبرائی زبان ہو گئیٹ نبیجہ بن کرور ہے، اور نصق پر نبیجہ بندوہ العلماء ک وہ فتنہ انگیز نفائمن و کم بنی ہو اس نبھرے میں ڈکھے کی ہجے شہر بر بڑنگ گئے ہے : مدوہ العلماء کی انتظام بیسے نظمی طور پراس بات کی طائب تھی کے صاف اور مرکے الفاظ میں اس سے براہ ت کی صاف اور مرکے الفاظ میں اس سے براہ ت کی صاف



نرجان ندوة العلماء بب اس كى انناعت برمعندرت كى جائے اور تعلقہ ذمہ داروں كَا كَى ذمہ دارلوں كے بفذرناً ديب كى جائے \_\_اوراس باب بب اُن كبلے فريب نرين اُسوهُ علام سيرسليان ندوى رحمنه الشرعليه كاعل نفا.

سبرة البني هلى الشرعليه وسلم كى جلداول جرب مصاحب كے اشاد مولانا شبلى كى الله عندى مراصل شاگرد سعيد

الله عندى مگرانشاذكى وفات نے اس برنظر نانى اورا شاعت وغيرہ كے مراصل شاگرد سعيد

الله عندن كوب بن مالك كى روابت بركيج البنى نتقيدنكل كئي جس سے ، فو د

سبر صاحب كے الفاظ من "صحابئ رسول كى شان من سوغ طن كاببهوب برا مؤنا نفائ بر منا

رفعاليا كسى نے توج دلائى باخود الكى سعيدروح نے احساس كيا توجي تف اير نشن كے دبيا جي

من برعبادت نخر فرقم الى بوج بر بے كر آب زرسے تكھنے كے فابل ہے اور انشاء الشرمروم

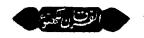
من برعبادت الرى كے سامانوں بينے ايک برا اسامان بنے كا، فرمانے من :-

"غزوهٔ بدری روانیوس کانفید کے سلسلے بس ایک مقام پراس انہم ہیجدال کے خطاکا زفلم سے حصرت کوب بن مالک صحابی کی روابت پرنامناسب تنفیذ کو کا گئی میں سے ایک گوند ایک جلیل الفدر صحابی کی شان میں سوغ طن کا بہلو ببدا مونا نفاہ جس پر چھے نشر مندگی ہے۔ اوراب میں اپنی اس غلطی و نا دانی کو مان کر اس عبارت کو فلم زدکر کے صحابی مرسول صلی الشرعلی پراء ن کرنا ہوں ۔ اور اس عبارت کو فلم زدکر کے صحابی مرسول صلی الشرعلی پراء ن کرنا ہوں ۔ اور استرعلی میں براء ن کرنا ہوں ۔ اور استرعلی کی براء ن کرنا ہوں ۔ اور استرکا کی براء ن کرنا ہوں ۔ اور اس برا بیا ہوں کی براء ن کرنا ہوں ۔ اور استرکا کی براء ن کرنا ہوں ۔ اور اس برا ہ

بنده بهاں برکہ زُلفصیرِ *ولینیس* عذر بہ درگاہِ خدا آ و ر د (جلدا ول لجے جہام (دارالمصنفین <u>ماہ</u>)

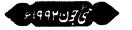
له بدماص فيم ال اين قارمن سر بربر در فواست بعي كه وكي لوكون كي س ميل كه تع بن وه اين النوس ميل كه تع بن وه اين النوس مقد فلان إر شواقة عبارت فلم ذو فرادي .





ابباباكبره اورقاب فخرواتباع أسوة عل ندف كفريب زمن يزركون كا زندكي میں یا با جائے بیکن اُ سکے موجدہ بررگ اس کے برخلات اس نبرائی نبصرے سلسلیس وه روب ببند فرامين حس كابورى تفصيل سے بيان را فم بى كے فلم سے نكلے كر نشخ مصنمون ( مجھے ہے حکم ا ذاں ....) میں ہوجکا ہے ، بر کوئی معمولی سانحہ نہیں ہے اس لئے کہ معاملہ دارالعلى ندوة العلماعيس المرسنت كى ابكم كرزى درسكاه كايد ببدصاحب في طرى حذبك عض ايك فخصى ذمه وارى كالصاس فرمانے ہوئے اپنی غلطی کے اثرات كومو كرنے كى بجان ودل اورمکمالِ *صراحت کوشیش فر*ما تی اور آج کے ندفے کے **دہ** نیرک جیمن ضابط ہی مں اسکے بزرگ بنس عملاً اور اخلا تا مجی بزرگ اور بزرگ ترمیں اور ندوے کے محرد وائرے سے بھی آگے بڑھ کروہ آج کی ملت اسلام کے بزرگ زین افرا دہب نشار ہونے ہیں' وہ ایک نخصی نهیں محصن کیک ا داری میں نہیں ملکہ مزیر برآن ایک تی ذمہ داری کے اداکر نے مواسفرز محلّف دنت اوراسفدربرلنبانى محسوس فرما يدم بن كريصدا كاح والتياج آخرى جبراس منسي انکے فلم سے کلی ہے اور بطا ہر حوب آخر بن گئے ہے ، وہ ۲۵ را بریل ساف کہ کے نعمبر این کے صغمه ه کامضمون ہے ہو فارمین الفرفان کے مطالعے کیلئے اس انشاعت میں بنہا مہ شامل مھی کردما گیاہے۔

ہم کیا بنائیں، کسقدر حبرت اور دنج والم کے ساتھ تولانا کا بہضمون د مجھا ہے ا جس کے متعلق آب نے اسکی انناعت سے پہلے اپنے رفیق و محت فدیم تعنی را فم کے والد ماحد کو ان کے دوسرے خط کے جاب میں رحب میں مولانا کے مضمون محربہ ۲۵ رما رہ سلافٹ بر گہری ابوسی کا اظہار کہا گیا تھا) بر نخر بر فرایا تھا کہ اُن کے نا نزاوز نصرے کو اپنے ۲۵ رماد پ کے مضمون کے بالے میں بالکل مجے مجھتے ہوئے اب وہ ایک زیادہ واضح اظہار حقیقت پُرشن مضمون ننا گئے کرا ہے میں۔ وہ زیادہ واضح اظہار ضیقت اسم صفحون میں فقط بر کھا کہ: اے سابن مصنمون میں مولانا عبدالسّر عباس کے نبصرہ کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ اس مضمون کا قاتی با





شان نزول میں اس کا اس طور پر ذکر کمباکیا کہ اس بی مصرت ابوسنیا ن رمنی الٹرعنہ کے باسے میل میں ایسے خیالات اور تاریخی بخر بدونبصرہ آبا ہے جس ندوۃ العلماء کے ذمہ داروں اور کارکنوں کے باسے میں کچھ غلط فہمیاں ببیرا مونے کا اندلینہ ہے "

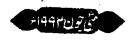
۴ - اس اندلینے کے اتحت ندوہ العلماء کے بانبوں دمر اروں اور کارکنوں کے بائیوں دمر اروں اور کارکنوں کے بائے میں وضاحت کی گئی کہ وہ اہلِ سنت وابحاعة کے گروہ سے نعلق رکھتے ہیں۔ اور صحابہ کوام کے بائے میں اہلِ سنت کے متفقہ مسلک کے فائس ہیں۔

سم عصرت الوسفيان بن حرب رصى الترعندك بالدين مراحث كم كم كروه و مشرون محاسبت وكفة بن اوركجه مزير فقائل اسلام كرمبي ما مل بن .

بنهم فصه جار کالم (ایک صفی) کے مضمون مبن گل ایک کالم کے اندر طے موجاً ما تھا۔ با فی تبن میں سے الم مواکا لم کے اندر ندوے کے فضلا، اور نما ٹندگان کا مصرصابہ کوام کے سوائ اور خدمات کی نشروانناعت میں بنا باگیا تھا۔ اور پرنے دوکا لم جصرت الوسفیان کے نذکرے کے بعدُ اِن امور کے بیان میں حرف کئے گئے تھے کہ:۔

ا مسندائمرائل سنت اوراس گروه كے تمام محفق اور معتبر علماء اور نمائندوں كا اس برانفاق بى كرخلافت را شده امبرالمؤمنين سيدنا على كرم الله وجهر بر فتم برگئ بصرت معاويم اور أن كے جانسينوں كى حكومت احا د ببت مجيمه كے مطابق ..... ب

م - اس طرح گرده ابل سنت بزیرب معادید کواس دورخ برکت بی جاعت معابداو دهانجین امت پرحکومت کرنے کامنی بنیں بھنا معابداور اس بی خطر می محققین ابل سنت بیدنا حبین دهنی الشرحند کے اس اقدام کو درست سمجھتے ہیں جمائفوں نے بزیر کے معلمے اور مقابلے ہی





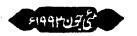
اختناركيا .

السك بعدابك ملابعي نفاج مصرن جمن وسبين رضي الشرعنهاكي اولادمين سيليف كه ابنے اپنے زمانے میں ابیے ہى افدامات كى نصوب ميں مكھا كيا تھا۔ اس كى عبارت دينے من طوالت درمین تفی اس لیخ افتیاس نہیں دیاجا رہاہے۔

جاركا لم ك اسمضمون مي ايك لفظ مولا نا عبدالشرعباس كم اس نبصر بررنج اور افسوس كالبس، معذرت كالبس، نترمند كى اورندامت كالبسرص من معترت الوسفيان اوراُن صب دوسرے اُن صحابہ اور صحابیات برج فتح مکرس اسلام لائے مرترین علی انداز كانتراكباكياتها ببكة نبصره ندوك كزجان تعبرحيات كاطرت سيتفااورنبصره بكار ندوه كي مفندنعليم سفيد

سيح دل سيم المان نهون اسلام اوررسول الترصلي الشرعليه ولم كيضلا و بغض و عداوت کی بھری ہوئی آگ دل س بھرے رکھنے اور دور خلافت عنمانی سے نبل کی کس مجبورًا مسلمان بنه رمينه كى فرديوم اس نبصر بيس مصرت الوسفيان محي علاوه أن كى المهدم في مرا ور ان دونوں کے خاندان (بنی اُمبتہ) کے اُن نام افرا دربرج فنے مکمب اسلام لاعے لگائی گئی تھی، مولانانے" عجمین کی اس فہرست بیں سے صرف ایک فرد بحضرت الوسفیان کو ۔ بلاکسی ا ظہارِ افسوس وندامت کے \_\_\_\_ بھالا اوران کے لئے ننرونے صحابب اور جن فضائل ك كواسى دى لېكن أن كالمهج صرت منداوران كے بيتنه مروه سكے دوسرے نما افرادكو صحابیت ہی ہمیں صدفِ اسلام کے دائرے سے بھی باہراس جگر برکھ اجھوڑ دیاجہاں ولانا كِ مِعْمَدُ تَعْلِمِ مُولانا عِبِدالسَّرْعِياسُ مُدوى فِي أَن كُوابِنِي ﴿ يَنْفَعَمُ شِيْعِيَّةٌ كِي الْتَحْتُ مُكَالَكُ كمر اكرد بانها . آخر بركيب مكن بوالورولاناني ابني لي كيساس كابواز سجها ٩-كبائس كى كوئى اورنومبر بسواع السكرى جائسكنى ببر كرمولا ما بھى إن بقيه افراد كے معالم م

له اددوس مشبع رك" اس كاتر ميه سمية.

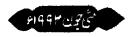




کیسے عن کربہ من کربہ من کا کیسے اس معاطی مولانا عبدالسرعباس کی قول باسکو ہے کا معالی اور ہوت کا کیسے اس معاطی مولانا عبدالسرعباس کی قول باسکو ہے معنوائی اور ہمت افزائی کرے کوئی شخص جانے وہ اعلیٰ ہو با اونی ہخقیفی سلک کے مطابی الم معنوائی اور ہمت افزائی کرے کوئی شخص جانے ہے ہمیں آواس سے بہت کمنز بر معالم بھی مولانا کی نتان اہلی مناس کے نتا باں بہیں لگ دیا کہ المقول نے اس مقمون کے اندر صفرت ابوسفیان کیلئے جہادی ببیال الم کی فضیلت کی طوت انتا ہے ہیں استفامت و کھائی اورز حمی ہوئی کے انفاظ استعمال کرنے براکنفاء کی ہے جبکہ اُن کا جہاد فی سبیل المسرمین و خمی ہوئی مونا موسمی معتبر دوابات کے مطابق است کی کوئی میں تھا کہ:۔

عَشَهِ لَا فَنَالَ الطَّاقَتَ فَقُلُعَتَ وه (أَ نَفَرْتَ كَمَانَهُ) فَرْدَهُ طَالَفَ بِمِنْرِكِ عِينَهُ عِينَتُ لَهُ تُمرَقُ لِعِتَ بِوَيْصِهِ مِنْ كَالِكَ كُلُوكُ . دومرى يوكك المُنْكَ المُكَاكَّى . دومرى يوكك الأَخْرَى المِنْ الدِم والحَدِيدِ فَي المُخْرَى المُنْ الدِم والحَدِيدِ المُنْكَارِم مِنْ الدِم والحَدِيدِ المُنْكَارِم مِن الدَرْم والحَدِيدِ المُنْكَارِم مِن الدَرْم والحَدِيدِ المُنْكُرِم والحَدِيدِ المُنْكُرِم والحَدِيدِ المُنْكُرِم والحَدِيدِ المُنْكُرُم والحَدِيدِ المُنْكُرُم والحَدِيدِ المُنْكُرُم والحَدِيدِ المُنْكُرُم والحَدِيدِ المُنْكُرُم والمُنْكُونِ المُنْكُرُم والمُنْكُرُم والمُنْكُرُم والمُنْكُرُم والمُنْكُونُ المُنْكُرُمُ والمُنْكُونُ المُنْكُونُ المُنْكُونُ

اله سراعلام النبلاوي ٢- اوربرة عليين تومزير بيمي ي كما لفنين المكفكل بين آو ( باقى ماينه ملاير)

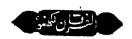




ا ورمعا ملے کے اس بیبلو کے ساتھ بہنظر تو جیرت کو ہوش ڈیا بنائے دنیا ہے کرملا اعلام ترمیا كتنصر يصحائج كوام اور مالخصوص مصرت الوسفيان كع ماليس بانبان وذمة اران فرة العلماء كرمسلكة عفيديكي بأبت برسكنه والى غلط فنهى كرمدتر باب كبلية ككهم حالي ولا اش مون سصرت الوسفيان كى ياب مولانا كامخنفرسابيان فنم موني ورومرف وسلمون بس م) حصرت معاويرابن الى سفيان رجصرت على كي فضيلت كابيان مشروع موحا ناهم كيمرنديدبن معاويين الى سفيان كى راشون كابيان اوراسكه مفاطيس مفري صبين بن على فيك افدام كى صرورت اورصحت كالطهار آنامي اور مجرحصرت سن اورصرت سبين رضى الشرعنها كاولاد بس سيجن لوگوں نے ميى خلفائے بنوامت ماعباسيكے خلات نلوارا تھائى اُن كى فضيلت اوراكے افدام كى صحت اورائىكے دلائل وشوا بركابيان مواہد رجيباكدا ويران بيانات كاخلاص دباجاجكله) \_\_\_بين جرت اس بنابر بكرة خراس صفون مي إن بيانات كالمحل كمانعا ان میں سے نوکوئی ایک بات بھی ایسی ندھنی جس کے باسے میں مولاناعب دانشرعباس کا تنصرہ کوئی مخنلف تأثر دينا بهو، ملكه أس من نوبه باننس اوربهت بهى زور شورسے كهى كمي تغنين!-لبكن كوئي نووج اس حصة مصمون كي موني بي جاسية فونقرب مضمون اورعنوان مصمون كراته كوئى وزنيس كماريا!



بهی نهابان نفا، بون قرطنے نسائی دینے لگے کہ مصرت سین کے اقدام کوسی نے فلط قرار نہیں دبا،
ام ابن نمیر نے بھی بر کھا ہے اور حضرت مجد دالد نمائی کے بھی بر کھا لیے ان اس وافعے کی توجیہ میں عرص کیا گیا تھا کہ اسکی کوئی و حریج زامے بھی میں نہ آئی کہ جیسے مولانا کے عزیر لوی مرکم یا جاتی ہی ماحب (اننا ذیرو فا العلماء کھفٹو) نے کماب کا مفدر مرکباب کی انشاعت سے کا فی بہلے الفر خان میں بڑھ کرا کہ سے منصون اسکے خلاف کھوڈ الانھا، اسی طرح معلق ہو فالے وہ نفدر مولانا کی فظر سے بھی گر رکبا بال جعب کہ ذیرا دہ امکان ہے) اسکے باریم بر کھی ن الجار ماسم سے باہری ناگوائی معمون کی نظر سے بھی گر رکبا بالر جو بالی وہ نہ نشین ماگواری نے قالو ہو کرا بھرائی بس مولانا کے معمون کے کا نظای راقم کو سامنے پاکرمولانا کی وہ نہ نشین ماگواری نے قالو ہو کرا بھرائی بس مولانا کے معمون کے زیروز رحقے برجو موال میرا بول ہو اسکی فرمون کا بی کوچ مولانا بھر الشرع باس کے نبورے سے ذرافا صلے زیروز رحقے برجو موال میرا بول نا کے ان احساسات بربہت گراں ہوگیا جن احساسات پر رافع اسکو جو مولانا کے ایک نشائی نشائی بیا معمون کو اسکا جو اسکا بھر کا کہ نہ کہ نہ کہ نہ نہ نا موری کو اسکا جو اسکا بیا کہ نہ کہ نہ کہ نا کہ



بجر کہانو وہ کہاجس کی بات ابھی ہم کر سے تھے تن کوئی گنجائش اپنے دل کو سجھانے کی باتی ہندیں رہ گئی اور بالکل تقین کرنا بھر اکر نہیم و اسی بہی و برا فرونسکی کے نسلسل کی ابک و می تعنی ہو بہی کہ بھی ہن ہم اور اس اسلام سے حالے کھندو میں طاہر ہوئی کھی مولوی سیلمان مقات سینی کے مصنون برنظرائی اور جی اکسفور کی میں دکھائی دی \_\_ اور اس بہی کا مراغ لگانے کی (جو کہ مولا ایک کی میں بالا ایک کی ایک میں دکھائی دی \_\_ اور اس بہی کا مراغ لگانے کی (جو کہ مولا ایک میں بالد اس بھی کا مراغ لگانے کی (جو کہ مولا ایک ساتھ اپنے جا ایک ایک بیٹر معمولی بخرید تھا) جو کوششن کی نو بہنہ جا کہ اس خور دانہ نعل کرائی بیٹر مولی بخرید تھا) جو کوششن کی نو بہنہ جا کہ کو مول سے کا ب اور اس کا مقدمہ ہولا اگر بی جو کہ بھی انکی تخرید وں سے اور اس تھی بی کو بی کو کہ بی انکی تو بی میں دو بالکل آئم بنہ ہیں ۔

اس نجر کے کی رونشن میں وہ بالکل آئم بنہ ہیں ۔

نهدر کیا ملکتمی خطین می سرا با در مینکر مان عرص کی اُس سے کیا بہ نوفع نہیں کی جانی جا ہے ،

لفى كروه مولاناك ارتبا دان بسروتتم اوربورے ادب محاطك ساتھ سفكا ؟



#### جمعه ۲۱ ذوالقعد ۳۱ مری ساوی

مخدومی ومظمی دامت برکاتهم السّلام علیکم ودحمة اللّد سر در در در رح.

امیدے کمزاج گرامی بخیرہوگا۔ میرے ایک عرفیفے کی بہ بات شایدیا دہوکہ" مجھ سے بزرگوں کو خط

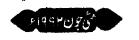
پیرے بیت رہے کی بیات مایدیاد ہولہ بھے ہرروں وقط نہیں کھاجاتا۔ بنابری دل بین ایک گزارش کا تقاضہ کم از کم چھواہ سے تفاعیم ہوئے۔ پہلا کا گزارش کی جزائت کہاں سے لاؤں ۔ مگراب ایک دوسراا حماس اس تقاضا کے ادب پرغالب ہوئے ہے کہ نابد اب زیادہ وقت نگر اے کہ مثافہ ہم کی نوبت ہجائے جواس بو جھل دل کے ساتھ کسی طبح مناسب ہوگی ۔

دل کا بربوجھ خلیج کے المیہ میں آنمخدوم کے اور ندوۃ العلماء کے اس موقف سے متعلق ہے جو تعمیر چیات، الرا کراورالبعث، لاسلامی وغیرہ کے ذریعیر سامنے آتا رہا۔

اس تضیمیں متدام مین کے متعلن آب ہو کچے فرط تے سے اس بن کوئی انتکال کی بات دکھی ۔ اشکال (اور بے بناہ اشکال) دہاں ہوتا دہا جہال ان امور بی بھی تنہا صدام سے بیس ہی کومور دِالزام کھہ اِلگیا جن امری سعودی اور کو سی حکمال معدام سے بیس زیادہ فابل گرفت اور سی حکمال معدام سے بیس زیادہ فابل گرفت کی حد تک سعودی اور کو سی حکمال میں مکمل گرفت کی حد تک دخیل ہوجا آا دوامرائیل کے لیے علاقے کے اندرجا لات کا زیادہ ما ذگا دہ جوجا آ



صدام حسين ك كويت برحما ورقيض كي درايد ايك البي هوت ما ل  *خرور ب*داکر دی تقی که امریکه اسے مذکورہ بالامفاصد کی طرف بیش قدی تھے لیے ایک بہار اور ذرابعہ بنائے \_ جائے براس نے دانستہ کیا ہویایا دانتہ۔ لیکن اس بیش قدمی کے لیے امریکہ کو زھرف راہ فسینے ملکہ دعوت فسینے اور ابنتام وسأل اس راه ميں امركيك لينكها نينى در دارى توسوسى اورکویتی تحکم انول نے بوری دنیا کے سامنے اپنے کا مذھوں براٹھائی ہے۔ بهرآب كے خدام كے ليے ركبول كرروا ہوسكراہ كران المناك اور پرتاكن نتائج کے لیے وہ *عراق حال کی تو ندمت کریں اور سعودی* اور کو بتی تحترانول كےليے مرف توبين ونومبعث اور حابت ومرافعت روار كھيں؟ سالانکھ ام سے تو تھی بھلائی کی توقع تھی ہی نہیں، جب کران دوسرے لوكول كوبهم تفوا إيهنة حامئي اسلام سمجيني تقييه اس كيُشكوه توممين وصل یا زیادہ انہی سے بونا جا ہے تھا، کرایک بعثی نے اعداد اسلام کوا یک فراسابهانه (ممكن م كرالكل بى نادانستد) فرائم كيا اوران حاميان املام نے بحامے اس کی کوشش کے کرابک ناخداتر س اورناعافبت ایک كابيراكيا موابيها نه اعداء ككام رائيداكي اعدادكو دعوت دى كر وه اس سے بعر لور فائدہ اٹھائیں اور اُن کا نام اصر قار رکھا اور بھر بہاتک أن مع دوستى اور كانگت دكھائى كە بلاياان كومملكت سعودىرى حفات کے نام پر تھا مگر حبب بھول نے سعود یہ کی حفاظت سے آگے بڑھ کرکوت ک آزادی کے لیے اقدام اورکویت کی آزادی کے لیے اقدام سے آگے بره *کرعرات کی حسب مرورت او رحسب مِ*نشاء تباہی کواپنانشار قرار دیا ، تب مجى ان دوستول كور مُصب بركوني بريثاني مذلات موني بكر خودهي





ان کے شامہ بنا منہو کے اور امریکہ کی کمان میں اس داد شجاعت کا نام جہاد دکھا۔

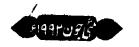
یاب دل کا حزت بوجھ ہے اوراس کا اظہار بھی اگریے کھ کمثاق نہیں مگراسے دل ہیں مکو کرملنا شایراس سے زیادہ شکل ہوجا آ۔اس لیے کسی طرح براُت کی ہے کہ تو کھے دل ہیں ہے وہ سامنا ہونے سے پہلے ہی آب کے سامنے دکھ دول ۔ کوشش پوری کی ہے کہ دامن اوب پر ہاتھ کی گرفت بھو پر ایسے ۔ لیکن اگر کھے جوک ہوئی بوتو آب کا دامن عفو یقب نا بہت وسیع ہے۔

عفوخواه

عتيق الرحمان بجلى لبندك

یوبیفندآپ نے پڑھ لیا، البس کے چارہ او بعد کا ایک خطامولانا کے بھانچے اور دستِ در مولانا محد البع صاحب نی کے نام کا پڑھ لیمئے ہوآکسفورڈ کے ناکشتے کی میزکے" اس تجربے کے بعد کھھاگیا تھاجس کے بالے میں ماقم نے کہاہے کہ وہ مولانا کی مجس میں اپنی زندگی کا ایک منفر تجربہ تھا۔ یعنی جسے کہا مجاسکتا تھاکہ:

جبیی اہے تیری محفل مجھی اہی تو نہ تھی! اس خطاف ٹرچھ کر بھی اور غور کیجئے کہ کیا اس خطاکا کھفے والا اسی رویے کامنحق تھا جو صفہت مولانا اوران کے نائمبین کی طوف سے اختیار فرمایا گیا۔



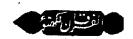


عتبق الرحل سنبعلى

#### صديق عزيز، (مولانامحد العصاحب)

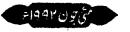
امیدہ آپ اپنے بروگرام کے مطابق تھنو بینی گئے ہوں گے دعا ہے دعا ہے کہ مطابق تھنو بینی گئے ہوں گے دعا ہے دعا ہے دعا ہے دعا ہے دعا ہے کہ معالی معالی معالی معالی کا میں ہوتو ۔ اللہ کے فضل وکرم سے آس وقت کے مقابلے میں کا نی بہر ہیں ۔ مقابلے میں کا نی بہر ہیں ۔

ماری آپ کی مجبوری که ملے تو وقت کی وہ نہایت اہم بات آبش ز چیر سکے سرکے تئیں اضطاب نے حضرت موالا اعلی میاں مڑطسلہ کی خدمت میں ایک کرب نام بحر برکراد یا جو بھٹیا آپ کی نظرسے بھی گزرا ہوگا۔ تعمیریات (۱رستمبر) کے ایک صفحول کا تراشہ تھنٹو سے ملاہے جس میں لٹاکن کی گئی چذرمطول میں بطاہر میرے اس عراضے ہی کی طرف اثارہ ہے۔ <u>جھے تعب کاس اتا اے کومیرے گھوالول نے کیسے بھھا جبکہ میں نے تو</u> اس عریفنے کی ہوا بھی کسی کونہ دی تھی، بہرحال کہنا بیجا ہتا ہوں کہ پایٹاڈ جن انداز میں کیا گیاہے اس سے صنبت مولا ماکی اور آپ حضرات کی گرانی كاظهار مواج كاش ال كاعلم كجه بهك موحاً آتوبها للقائد مين آپ سے بھی معذرت خواہی کرتااور *حضرت مولانا سے تو دست لب*نہ معافی مانگتا۔ اگرچاس مُلدین میسے کرب کا عالم آج بھی وہی ہے جواس دم تفااواس كى دحنايدىيە كەكىپ جىسے احباب اورىھن مولا أجيسے <u> بزرگوں کے رامنے ہونے کی وجسے اپنے دل کی بات کھل کر نہیں کہی</u> له يه وي عرافيذ ب جواوير تزرا -



براسكتى - "قردرويش بجان درويش "كامعالمهه -

يهان ايك مولوى مهيب صاحب موتي بين - مرينه لونورسطى کے فانغ اور دعوت وارشا دیے جینے مبعوث - ان سے ایک او بریکارشتہ تھی ہے ۔مولاناعبدالعفارس کے بیٹے ہیں، جوگوبایصزت مولانا کے اوروالدما جدكے دوستوں بیں ہوتے ہیں۔قدرتی طور پر بیران خلیجی المیہ کے موقع برسعودی عرب کی یا کہتے اوارہ دعوت وارشاری مہم کے سربراہ وہی تھے۔اس پوٹے عرصمیں مبری ان کی ملاقات نہیں ہوئی گفی- اور تھیں صرورا تدازہ را ہوگا کہ اس میں میرے قصد کو بھی دخل ہے۔ میری بوزبشن أن كومعلوم كقي كل ابك بطليمين سانفو بوگبا وإل ان كي تقرير کے بعد رامعین یں سے ایک نے اس مُلد ہران سے کچھ موال کرایا۔ مبرا خیال ہے کہی چراس کا باعث ہوئی کم میب صاحب نے محصے بوجھا کواس مُلمبر آی کی اب بھی وہی رائے مع جو ترق میں تھی ؟ میں نے کہا۔ بالکل وہی ہے بلکہ اس سے بھی زبادہ اعتماداوروثوق کے ساتھ۔ كهف لكے مولانا على ميال تشريب لائے تھے آپ كى ملاقات ہوئى ؟ بس لے كماجى إل بونى - كيف لكه ان سعاس مُله بي كونى بات نبيس بونى ؟ میں نے کہانہیں بھائی۔ ایک خطالبہ میں نے مولانای خدمت ہی تھا تھاجس کاکوئی بواب ھزت مولانا ہے نہیں دیا۔ لینے دورمالے اسس سلسله کے مفنامین کے بھوائیے تھے مگران میں میرے سوال اورمیرے نقط نظر سے متعلق کوئی بحث ہی دکھی۔ بولے کہ آپ کے بیال بھراس کے بالمين باتنبين ي مين نے كما : مولانا كويس نے اپنى ١١ مال كى عرساني والدماجرك ماتفد كيهاب اورجيث برابري ماناس مين





برأت بنیں کوسکا تھا کہ والما جواب درباج ہیں اور میں کہوں کہ کچھ ہوا ۔
دیجئے۔ دہ بزرگ ہیں میں ان سے نہایت چھوا ہوں۔ یہ میری مجبودی ہے
کہ میری جو میں اُن کی بات نہیں آرہی اورادب کے ساتھ ساتھ اپنے خمیر
کے تقاضوں کو بھی ان کاحن نے بنے کی تعلیم جن بزرگوں سے پائی ہے
اُن ہیں سے ایک خودمولانا مرطلا کی ذات ہے "

عتیق الرحمٰن مجھلی لندن بہرستمبرساوی م

ھے جا اررورہ کے سکرہ یہ میرتومیوایت کے اس بھرے کی مکامِ میں بوری ہوئی جس کے خاتمہ پر یوعی آمز آگا ہی

بھی حفرت میں اُن کی مُفرد صنبہ مخالفت بردی گئی تھی۔





"سعزات سین دی الشرعنهای مخالفت ناشی ہے۔ رسول الشوسی الشرطیر و تم کی عدادت سے ، وہ لوگ جو رسول الشوسلی الشرطید دسلم سے اپنا دل صاف نہیں دکھتے اور نہی آپ سے اپنی میزاری وکرامت کوظام کر لئے کی جزات دکھتے ہیں وہ اس داستے سے اپنے دل کا بخار کا لئے ہیں جیسا کہ الشرفعالی نے اپنج میں مطفلے صلے الشرطیہ وسم سے فرمایا ہے۔

قَدُنُعُلُمُ اِنَّهُ لَيْحُنُ الْكَالَدِيُ يَعُولُونَ فَانَّهُمُ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَاكِنَّ الظّلِمِينَ بِالبِياسَةِ يَحُمُونَ ٥

حرفت آخر

بہجال ذاتی احماماً ی جراحت کا توکوئی ابیام کرنہیں بیکن صحابر کام کے ایک گروہ کی ابت جوبدنانی تھرے ہیں کئی ہے اس کے کئے خرد رپوفلیٹرین نظم سریعی صاب کے بنان ہوکو عامے کہ اللہ ترکی تعلق اللہ کا کہ اللہ ترکی کے ہز شرکی کو خلوص کی سے رعام توبہی توفیق عطافو طئے۔ اور اگر راقم الحوف کوئی الیسی غلطی الفرقان کے ال صفحات ہیں یا کتا ہے صفحات میں ہوئی ہوتو یہی دعالیف راقم الحوف کوئی الیسی غلطی الفرقان کے ال صفحات ہیں یا کتا ہے صفحات میں ہوئی ہوتو ہوں دعالیف لئے بھی ہے کہ ان کی نظر بس اگر کوئی عبارت تو ہمین المربیت کے الم کا مقرمی رکھتی ہوتو وہ حواس خاکسا رمھنگ کواس کا گاہ فراکا حمان کریں۔

افون کردام الحوف بہت اور دینک پروفریسین علم مرتبی ماریے نہایت میں معالے اور قاریب کردام الا کے دور بہت اور ماری معالی کا در میان کے درمیان حائل مینے برجو کر رہا۔ اب اپنی گزار ثمات کا ورق تمام ہونا ہے۔ آئیے اور حمد اللہ معالی ماریک معالی کے سامیک معالی کے سامیک معالی کے سامیک معالی کے سامیک معالی کا اللہ معالی کا اللہ معالی کے سامیک معالی کا اللہ معالی کے سامیک معالی کا اللہ معالی کا اللہ معالی کا اللہ معالی کے سامیک معالی کا اللہ معالی کا کا اللہ معالی کا اللہ معالی کا اللہ معالی کا کا کا کا کا کا کہ معالی کا کا کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کہ کا کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کہ کا کا کہ ک

فستغغرك ونتويب اليك

دُ اکر محرک بیسین منظمرصدیقی برد فیمبرا داره علی اسلامیه میلم دیزیش علی گوه

# وُافعۂ کربلااوراس کاب منظر" ایک تیمره کا تجزیه

"نعبرصابت" تکھنوکے ارباری تلافارکے شارے (صفات ) بین ولانا عبن الرکن استہملی صاحب کی نازہ کناب وافعہ کر طلا اوراس کا بین نظر مولانا عبد الشرعباس ندوی تفا کے ذریجہمرہ آئی ہے اور خارجہمرہ کے تربیعہم اورطرانی فکرسے بحث کی گئی ہے، بوری کناب کے نام مندرجات پر بین صرف اورطرانی فکرسے بحث کی گئی ہے، بوری کناب کے نام مندرجات پر بحث کر نااوران کار د کھنا نہ بین نظر ہے اور نراس کا وفت ہے "اس کے بوزنجمرہ نکار نے صفرت امام مالک کے ایک قول پر بر فوط نیم کیا جس کے مطابق وہ اس فیم کے مباحث بی ضرف امام مالک کے ایک قول پر بر فوط نیم کیا جس کے مطابق وہ اس فیم کے مباحث بی فرنہ وی افتاد اور مورد قبرہ کی آئیت مالالا تبلک اور جمل وہ کرتے تھے ان کی بیت مالالا تبلک اور جمل وہ کرتے تھے ان کی بیش تم سے نہروگی پڑھ دیا کرنے تھے۔

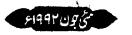
میں میں نہروگی پڑھ دیا کرنے تھے۔

مولاناعبدالشرعیاس ندوی صاحب کا بنصره برده کرخاص کراس نوش کی روشی بن سخت جبرت بوگی که نبصره نگاری کابیکون ساعلی اضلاتی اسلامی اور دبنی معیاری هیچیه یکم نبصره نگاری کے بردے میں ونشام طرازی دیکھ کربہت صدمہ بوا، اور و پھی وارالعلی ندوة العلماء کھنٹو کے ایک نمائندہ محبّہ وبرجی مرجس کی نشرافت قلم اور مقتدل و مشرکفیا ندا ظہارِ اضلات کے





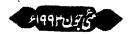
کن گائے جانے ہیں، را فم سطور عام طور سے إن مناظرانہ اور اختالی مباحث سے گربر کرنا ہے، کبو بکہ وہ افہام وفہ ہم کے جذبے سے عالی ہونے ہیں؛ اور صرف الزام نزائنی اور مہت دھری کے نزاہ کار ہونے ہیں ہیں اس نہمرہ کو بڑھ کراننا ہی ان اور اضطراب ہواکہ اس بر بہ ان دراک فلم سے نکل بڑا . بو کئر فاصل تبصرہ نکار نے بعض علمی اسلامی اور تضیفی اصولوں کی آڑ میں اسلامی نعلیمان اور اسلامی نابیخ کو اپنے لبند بدہ فرعو مات کے دفاع میں مسیح کرنے کی کوششن کی ہے اس لئے فاکسار عزوری بچھنا ہے کہ تعین معروضات اس نبصرہ کے فار مین کے سامتے بیش کرنے جائمیں ناکہ وہ فندوری بچھنا ہے کہ تعین معروضات اس نبصرہ کے فار مین کو اپنے اس کے مالے کہ ناکہ وہ فائل ان اور اصول نہ سجھ لیس مولانا استجھلی صاحب کی کند بر نبصرہ میں میں نہمرہ میں کو ایک کارورہ فائل کے اضاعے ہوئے نکار ان کارورہ کی کورہ کارورہ کی کارورہ کارورہ کی کارورہ کارورہ کی کارورہ کارورہ کی کارورہ کی کارورہ کی کارورہ کی کارورہ کی کی کارورہ کی کارورہ کی کارورہ کارورہ کی کی کی کارورہ کی کارورہ کی ک





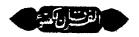
محترم نبصره نگار کے بُرغض نبام کے ترا نبیده اوراُن کے بُرغیظ داخ کے زائید میں برولف کتاب کا نظریہ بہب فی انحال اس سے بحث نہیں گریڈیؤں صفات الزام نراشی کے من بری کے ہیں۔
فاصل نبصرہ نگار نے فالبًا بہنیں سوجاکہ شہنشا ہہت کے طالب کا مطلب کیا ہے جو گلف کتاب نے دلائل و شوا ہر کی رفتی میں بہ واضح کیا ہے کہ صفرت کیا موقف ان کے بڑے بھائی محفرت کی احترام اور حالات کے دباؤکے تحست صفرت معاور بڑی خلافت نیا ہم کی تھی جھٹرت معاور بڑی کے احترام اور حالات کے دباؤکے تحست دوسرے موقف کے آزاد سمجھنے تھے۔ سے بہ ہم کروہ بڑی بدسے اپنے آب کو خلافت کے احترام اور الات کے دباؤکے تحست بہتر سمجھنے نفیے اور اگر طالب نفی نوخلافت کے مذکر شہنشا ہمیت کے جہاں تک جھڑر ہے۔ بیٹ بہتر سمجھنے نفیے اور اگر طالب نفی نوخلافت کے مذکر شہنشا ہمیت کے جہاں تک جھڑے ہوئی کے اختراک اس کو نظرانداز کروہا۔
سیری کی کا اُخلاق کی بحث بڑھی نہیں یا بڑھی تو لینے مزعومات کے نحت اس کو نظرانداز کروہا۔

تختن کا تلبیک برمظرگرامی فدر نے و دوبراگرات بردفلم فرائے ہیں اُن کا انصل برے کہ اپنے نظریہ بفول اُن کے مفر صفر عقبدہ "کے موافق وا فعات کو مؤلف کناب نے "ایک سلیم شدہ حقبقت کی طرح فیول کیا ہے اورجہاں ان کے رجمان کے خلاف بات ملی اس کے مسازد کر دہا ہے مؤلف کنا ب کی تقیقی کلنیک کیا ہے اس سے بہاں بحث ہیں زکسی بہانے سے سنزد کر دہا ہے مؤلف کنا ب کی تقیقی کلنیک کیا ہے اس سے بہاں بحث ہیں بہاں اصل بحث بر ہے کہ کیا فاصل ترجم و مکار نے بہن کلنیک اپنے تبصرہ بر بہاں ابنا کی ہم برانسوہ برط معابیہ المقول نے اپنے مفید رطلب اور بہنوا مؤلفین و مؤرضین کے افتہاں با کو الوں کے ذریعہ گفتگو کی جے انفوں نے بھی اپنے رجمان کے مخالف یا مفترصہ تبصرہ کے والوں کے ذریعہ گفتگو کی جے المفول نے بعض ایسے ابن فلم کا ذکر وجوالہ مک نہیں دیا بھی انفوں نے بعض ایسے ابن فلم کے والد سے مؤلف کنا ب نودر کنا و حالہ کرام حببی بزرگ شخصیات برہی ط اجمالی ہے جن کو وہ فود اسلام کا نائن رہ نہیں جھنے گواس برگھنگو ذرا بعد میں ہوگی ۔





بانهم بانف فيت والى روابن كامفهم جوفا ضل نيصره نكارني ولف كأب مندمیں اپنی حباتب سے رکھاہے وہ بھی ان کی علمی دبایت کا جنبا حباکتا بنون ہے بڑلف کناپ نے اپنی فہرست کے صفے (ز) براس کا مفہوم "بزیرے پاس جانے کی پیکن " بیان کیا ہے بهرمسير براسى دبلى سرى كے تحت اس بريج ف كى عد اس سے فيل اور العديم ال وال نےاس روابن کامفہوم بران کراہے اس میں صرف مانھیں مانھ دینے اور سلح کرنے کیات کہی ہے بعیت کرنے کامفہوم کہیں نہیں بنا باگیا حس کی مبصر محترم نے بڑے دعووں اور جلیج کے ساتھ نز دید کی ہے۔ اتھوں نے مذصرف مؤلف کنا ب بلکدان کے ہمنواؤں کو تھی جلنج کردیا ہے کہ وضع البدق البدكا مبالبت كے معنى ميں استعال كام عرب سے ابك مثال كے ذراحيكم بين كرديد بعراس روابت كرآخى جله فيرى فيدما بينى وبدن رأيه "كى دس س بعبت کے مفہوم کا زدیر دکھائی ہے۔ اولت کناب نے جہاں بھی اس جلکونفل کیا ہے وہاں الفيس القدينا مي زحم كياب. مهرك كاشبه علي مؤلف كاعبارت ملاحظه بو: وان روابنوں کے الفاظ ہی منی اضع بدی تی بدی ، جس کا لفظی ترجمہ مے (اکرمین ا پنا ہا تھاس کے ماتھ میں دیدوں) کوئی اس عبارت کا نزجمہ "مبعیت "سے مذبھی کرنا جاہے نو " ببردگی "سے بولامی کرناہی ہو کا اور بعرفرق کیا رہا ہ جلہ زر بجث کے نزجہ کے لئے ملا خطہ بجیج كأب كي صفحات (١) مدا (ص برروابت كالفاظ كابهي نزهم نن وحاشيس وباع) (٢) مطاحس برہے کہ بزیر کے ہاتھ بین اینا ہاتھ دبدوں بھروہ مبرے اور لینے معالمہ سب وسمجه فصله كرف " (٣) صنة برهي بي نرجمه ب اورنرجم كيدوالى جدف بن إلام انھ دینے کی بات کہی ہے" بقبصفیات بر بھی نرحبریں ہے فاصل مصری سخت زبادتی ہے کہ الفولك ابنامهم مولف كرمرتفوب دباء دوسراانهم مكندبي كافودم موحزم فيبعين منى ساس محاوده كے وجودسے الكاركبام بولكھ بن كر جهاں مبابعت كاذكر ب و بال الي، بايسًا، بيباي مي آييه اور إلف يرا تفركف كانذكره مي كمين كبين اس كيدراند



وہ بھی ہر حکومتیں بن بھی منہیں ہے۔ اگر کنا بہ ہے نو دوستی کرنے ، مسا وبایندا نداز میں گفتگو کونے کا مفهدم ركفتائي (مسل) اس سلسلم بعرض برج كدع لون س بعبت كاطرافة بالخدير بالخد ركفنا ہی نوتھا تا ایج اسلام اورادب اسلامی سے اسکی صدر امتالیس دی جاسکتی ہیں سب سے الهم ننها دت سان الرب كى م جهال بعيث كامفهوم بول بيان كيا هد البيعة الصفقة على الياب البيع وعلى الميالية والطاعة الخ (ماق بي)..... ... اورصفق صفقة اصفيق كي

توليت من لكملي. .. . مفق بديم البيعة والبيج وعلى بدي صفقًا ضرب بيده على بديداي ( نبل ما دهمفق) اوراحا دبن اوراسلامي نايج سے مانھير ماتھ مارفى سے مراد بعبت بونے كى كئى منالىسىنىكى مى جہان ك وضع البرك محاوره كانعلى ب اسكے اليك ماليس كمام، ومنع البيدكنا مية عن الاحدة " (اورابك صربت بنوي كي رعابت ساسكي موقع کی نشرے کی ہے ( بذیل وصنع ) ۔

فرآن بدیدند اگریم اس محاوره کا استعال نہیں کیا لیکن بعیث کے ساتھ یہ " کا استعال كرك وسي مفهوم بين كيام . ارتنا درياني بهد :-

جولوگ ما تفه ملائے میں تجھ سے وہ ہاتھ

للاتيهن الشرسع الشركاما تقاميا وبر

ا کے ماتھ کے . (ترحمیناه عبدالقا دردموی)

ه نظ ابن کنیرنے اپنی نفسبرالفرآن الغطیم (مطبوع عبیلی البایی و منز کا ؤه عبر مورخ جلد جارم <del>ه`</del> براس أبت كى نفسرس خاص اس علم يدامته فعق المديهم كف تحت كمهام :-

ببني وه انكے مانخه موجود انكے افوال سنساء انكے مونف كوجاننا. اورائع ول بعيداور ظاہراء الكوها ننام. وه دانشر) نعالى

ان الذبن بيا يعونك انسا

ببايعون الله يدالله فوق

ايديهم- (الفتخ ١٠)

اىھوھاضرمعھمرسيمے

اقوالهمرو بري مكانهم وبيلم

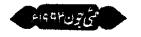
ضمائرهم وظواهرهم فهونفالي



معدالميا يع بداسطة وسدل الله من رسول انشرصلي الشرعلي ولم كو واسط سے بعث کرنے والا (مالع) ہے .

صلى الله عليه وسلمر

محترم مبعر كى خدمت بين عرض بي كرحا فظائين كتبرني "بيدامله فعق ابد بهم" كالمفهوم بعبت سے بباہ اوراس بنا براسرنفائی کومبالیے کہا ہے ۔ جبکد السرنفائی کے لئے اس فقرہ بی ببيت كالفط بااس كے منتفات میں سے كو بئى بھى استعمال نہیں كيا گباہے . بھرحا فط ابن كنبرير مى موفوت نهيس نفريًا تمام مفسرين كرام نے اس ففره كا بهي مفهم ليا - ان كي نفصبلات بین کرنے کا بیروفعہ نہیں آخریں رعرص ہے کہ حافظ موصوت نے اس آبیت کریمیہ کے فقرہ بالا کے بارے میں جواحا دین وروا بات نقل کی ہں ان میں بانھ میں بانھ دینے کا مفہوم معین کرنے ہا کامے (ماہ میں) منالاً حضرت انس کی روابیت کے انفاظ کا مفہوم برہے کہ حب رسول اللہ صلى الشرعلب ولم نحبيغة الرصوان كاحكم دبانوآب نے فربا با "كے الله إغنمان الشرنعالي ا وراس کے رسول کاکام کریے ہیں بھرآب نے اپنے دونوں ہا تفوں بی سے ایک کو دوسرے - برارااورآب کادست مبارک صفرت عثمان کے لئے تفاج لوگوں کے ما تفوق بہنر تفارسك نودمحترم نبصره نگارنے نسلیم کیا ہے کا کنابہ ہونے کی صورت میں وہ دوسنی کرنے اور ما وابنا ندازين كفتكوكرني كامفهوم ركفناك ببي نومطالبة حكومت نفاكه دوسني كرلس، اخلاف ندكرس. وه دوسى برراصى ته اورآب هي اس برراصى بين نو خدارا بنائبس كه بجر اس محاوره کامطلب ببعیت کے سواکیا ہے چکیا دوسنی کرنے کا اور کوئی راسنہ تھا ہ جہان کے مؤلف کے اس جلہ ومحاورہ کے نندو مرسے مکرروسہ کرد ہرانے کا نعلن ہے وه نسام كا قطعى الكاركز ملب اور ما تقدين ما تفديني كاوبى مفهوم ركفنا بي جوالفول فيسان كبلبي وبأتزى جله كامفهوم توواضخ بيكر تودسيردكي ببعبت بانفيس بانف ويني بالفول مبعر دوستى كرنى اورمساوبا بذا زازيس كفتكوكرني كاحرت أيك بهي مفهوم تفاكفليف وقت کمباملوک و نیجله کرنامے . طا مرہے کہ وہ اپنی دسنبرداری برنورامتی ندمونا اور نظا نست





حصرن صین کے لئے چھوڑ آ۔ دوسری صورت کیا ہوسکتی تھی۔ وہ ظاہر ہے کہ قبول مجیت یا فبول دوسنی کی ہی ہوسکتی تھی۔ فبول دوسنی کی ہی ہوسکتی تھی۔ فبول دوسنی کی ہی ہوسکتی تھی۔ لیکن بنوا مکانات ہی جو غلط بھی ہوسکتے ہیں۔

روایات کانفاد اوراس کاسبب کے تحت فاصل بھر نے مجد کی ہے وہ بڑے مرکدی ہے ۔ باب منی کراول آوران کو مولانا عین الرحمٰ سنبھی اورسلمان رہندی ہیں کوئی فرق نظر نہیں اندا ایک سلم وعالم دین مولف سے ایک ایسے مقت کا موازنہ کرنا جا اس عبد میں اسلام دہنمی کا نمونہ ہواس در برہ فلمی کی نتال ہے ہو سرافت واخلاق اوراسلام وابا کا نمام صدود کو بھیلانگ جانی ہے ۔ دوم بر کمولفت نے جن روایات کونا قابل قبول اور منکرا ور من گرم ان کہا ہے ان کے لئے انھوں نے روایات کا نیز بیرکے اُن کا نقاد روایت و درایت کی بنیا دوں پر واضح کیا ہے اوران کے موضوع وجلی ہونے کے دلائل دیئے ہیں ۔ برخص کوئی صل کی بنیا دوں پر واضح کیا ہے اوران کے موضوع و جلی ہونے کے دلائل دیئے ہیں ۔ برخص کوئی صل کی بنیا دوں پر واضح کیا ہے اوران کے موضوع کی بنیا دوں پر واضح کیا ہے اوران کے موضوع کی نہوں انتاا ورفبول کرتا ہے ۔ گرم مرکزامی فدر نے برجوالزام مولفت پرعا ممرکز ایسے ۔ گرم مرخوات کا اسبر ہمونے کے اسبر ہے یہ نو دراصل خواں برجما دی آت اسبر ہمونے کے اسبر ہے یہ نو دراصل خواں برجما دی آت اسبر ہمونے کے اسبر ہمونے کے دلائل و تجزیب ہمونا ہے کہ انھوں نے مؤلفت کی وہ لوری مجت بڑھی ہی نہیں کیونکہ وہ مرح کے مزعوات سے کوئلفت کی وہ لوری مجت بڑھی ہی نہیں کیونکہ وہ مرح کے مزعوات سے کوئلفت کی وہ لوری مجت بڑھی ہی نہیں کیونکہ وہ مرح کے مزعوات سے کوئلات کی وہ لوری مجت بڑھی ہی نہیں کیونکہ وہ مرح کے مزعوات سے کیونکہ وہ کی دورانس کے دلائل و تجزیب سے مرح کے مزعوات سے کھونکہ کے دلائل و تجزیب سے مرح کے مزعوات سے کوئلات ہے کہ انہوں نے مؤلفت کی وہ لوری مجت بڑھی ہی نہیں کیونکہ وہ کوئلات کے دلائل و تجزیب کا تھوں کے مزعوات سے کھونکہ کی دورانس کے دلائل و تجزیب کے دلوگوں کے مورون کے کوئلات کے دلائل و تجزیب کی دورانس کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کے دلائل و تجزیب کی دورانس کی دورانس کے دلائل کی کوئل کی دورانس کی

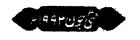
اس کے بدنبھرہ نگار نے بوتا اپنج نگاری کا اصول وطریقہ بین کیا ہے وہ اس سا آنے تہم کا تاہی کا اصول وطریقہ بین کیا ہے وہ اس سا آنے کا تبصرہ کا تاہی کا تبصرہ کا تاہی کا کا تبکی کا دند با واقعہ ماصی سے بدا کرکے ایک اکا کی کی نشکل میں نہیں دیکھا جا سکتا، کر بلاکا واقعہ بنوامبہ اور بنو باشنم کی دیر بنی عدانوں کا ایک شطقی نتیجہ (conseaucn) نشا" مبصر محترم نے اسلام ورسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کی عداوت کی سادی ذمہ داری بنوامیہ اور ان کی مراہ

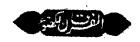


حضرت الدسفیان کے سرڈال دی ہے اوراس ضمن میں صفرت ہمند زوج الی سفیان کی حکر خواری ۔ حمزہ کا ذکر تھی درمیان میں لائے میں۔ اُن کے خیال میں برنفرت وعداوت اس طبقہ بنی امیتہ کے دلوں میں حاکز میں رہی حق کہ وہ قبح مکہ میں نظام مسلم ہوگئے اور مباطن وننمزن اسلام لیمے۔ کچھ مدت مک خاموش بیے بھروا فغة کر ملاکی شکل میں ان کی عداوت رونما ہموگئے۔

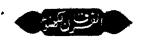
محنرم مبصر کاربرمفروصنهٔ عدا وت بنی امیه، دعوائے باطل اورعنبزنا ریجی ہونے کےعلاوہ غبراسلامی بھی ہے بنوباستم اور بنوامبہ کی دشمنی کا مفروصنہ بھی باد رہوا کا مصدا ف ہے میں کی وانغات سے نصدان نہیں ہونی ۔ اگرانسی ہی دونوں خاندانوں میں دشمنی ہونی نوعب المطلب کے عہدسے وافعۂ کرملاکے مدنوں بعد تک ان دونوں خاندانوں کے درمیان بہتے ازدواجی رفنخ نه بونے ان کے بہت سے سربر آوردہ افراد کے درمبان دوسنی اورمنا دمت کے روا بط ندبونخ بمصزن حصرت على زبن إلعا بدبن اورمصرت محدبن المحنفيه اوريذ حانے كننخ علوى وبالنمى بزركون كے امرى خلفاء بالخصوص حصرت معاوب ويزيد سے نونسكوارا ور دونسانہ تعلقات نهونے محتم مبصرنے اگراس موضوع برندیم آخداور صدید بخفیفات اس باب بب د بكه كرآ تكميس موندند لى مونين نوابسى بات نهض بجرا موى خلفاءا ورفوج كے ساتف اكثريت عبرامولوں كالفى وهكس جبرك انتقام لينے كے در لياتھ بنوائنم اور بنوامبہ كے درميان عداوت ودتمن نابن كرني والع بالعمم بعد كح جندنا خو سكوار وافعات جيب اضلاف على ومعا وبباور وانعة كرملا وعبره ا ورحبند ملاسندروا بان كاسها دالے كرنا يخ كا وه مطالعه كرفين صير مراصطلاح بس (محترم مبمرى بينديده اصطلاحاً كى فاطر) (PROJETION BACK) كي بي من إلى كنكابها في عانى بـ

منگ بررسه وافع کر الا وروافع موه کانعلق اس وفت کی جوالهی نهب جاسکت جب کی عفل وخود کے ساتھ اسلامی نعلیات اوراصولوں سے بھی باتھ ند دھو بہاجائے اسی المجے م صلیبی جنگوں میں نشکست پرا گریزوں کے غم وغصہ کا اس گروہ میں بدر کے انتقام کا جذر بیریز کے





اندر معط كتى مو في آك كى طرح بوش مارنے كى بات ميى وين خص كررسكنا بي وكفرواسلام كا فرق نہیں جاننا بے مسلمانوں کے باہمی انتظافات وشاہرات کواور کافروں وشرکوں کی عداوتوں ..... كا ننبا زنهد سيجفنا . فاصل نبصره تكار ني طلقاء كرّبيني فنح مكريم ملمانوں بالخصوص نوامه كي سلمانون كاسلام برنك وشيه بي تهيب كيا بلكسية فطب وعيره كي آول كران كي منافق مون بظام سلم اورباطن فتمن اسلام موني اوران كاسلام كود التسلام كين كجنارت لي حاكك كر كے صحاب كرام كى سخت نومېن كى ہے۔ وہ نشا بريعيوار كئے كدان كے اسلام كونو درسول اكرم صلى الله علبولم نفنول كباتفاا وزرآن مجدف فع كر كيعداملام لاني والول كوموس بى فرار دباب اكريم ان كورا بقذن با فنخ سے فبل كے سلمانوں سے فرونر درج ميں ركھا ہے۔ فاصل معرفے اس باب مِ*ں وہ صبح حدب*ب بھی مُثَّفِلا دی *جس مِی* زبان رسالتاً بِصلی الشُّرعلبہ وسلم نے مصرب حس کو اس بنا برت بزار دبانفاکراُن کے ذریعہ الشرنعا لی مسلمانوں (مسلمبن) کے دوہڑے گروہوں کے درمیان صلح کرانے گا۔اس کی حبگر انھوں نے اپنی نائبرس برفطب کے علاوہ احرابین اور طاحبین کوابنی نائبر مین کیا ہے غالبًا وہ بھی خوب جانتے ہی کوان حصرات بالحضوص موخوالذكرد وكااسلامي نابيخ نكارى مب كبادرجر بعي بمرائفون في ابني مزعوات ورجحانات والے مؤلفین کے والے دیئے میں وہ بھی اُن مؤلفین کے ج تا ایج نگاری مبر کسی درجے کے مسخق نہیں. الفوں نے فذیم ماخذ میں طبری ، ابن اسحان ، ابن بہنام ، ابن کثیر، وافدی وعیرہ ، کسی کا حوالہ نهبب دباجتي كمرائفون نياني محنزم انناذ الطاكفه حصزت سيرسلبان ندوى رحمه الشركا والكبي نبس دباج طُلفاء مكتنبول صفرت الوسفيان اورسواميه عاسلام خالص كفاعل بب (سرت النبي اول م<u> ۵۳۵</u> حاشبه سله ۲ ) مصرت الدسفيان محفوص اسلام وراسخ الابان مونے كا وافعانى نبوت بر مے كر حضرت معبدين المسكتب جيسے نف تابعى كى روابت عمطال ان کی ایک آنکویز و کا طا گفت بس الشرکی را ه بس مجهوری گئی اور دومسری جنگ برموکس اور حب ری آواز براس بنگ مین فاروش گوش نونهاان کی آوازات کی فدرت کی گوامی دے رہی منی -



پیرصزت معاویه اوران کے برا دراکبرصزت بزید کے بائے بی ایک بھی ماریخی روابت ہیں ملئی کر انھوں نے اسلام بارسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کے ضلاف کسی جنگ بارازش میں بھی صحدبیا ہو مبقر محترم نے بعض روا بات کی بنا پرجن کی صحت مشکوک ہے ان کے بولے ایمان و اسلام اوراضلام بربی باتی بھیر دبا اور نمام دوسرے علماء و مؤرضین کے نتائج وفیصلوں اسلام اوراضلام بربی باتی بھیر دبا اور نمام دوسرے علماء و مؤرضین کے نتائج وفیصلوں اسلام اوراضلام بیبی بنبوت اصادبت واعمال نبوی اورصی برام و نا بعین کے اقوال و ان امولوں کے مومن ہونے کی نرد برکرتے ہوں ؟

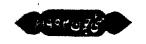
محترم مبقرني مزيزطلم بركياكه بنواميه كوصرف مصزت ابوسفيان اوران كيرخاندا تك محدود كردبا وزنمام دوسرے اموى صحاب كرائم جن بس سابقين اولين اور ننه براءاسلام مي ہں۔ اسلام وابیان سے انکارکردیا کیا ان کووہ صدیث بنوی یا دہیں جس کے مطابق آ ب صلى الشرعليه يسكم نے لينے چينے صحابي حصرت أسامهن زير كومرزنش كالفي . ملاشققت فله (كيانم نياس كادل جبر كرد كيما تفام) ان كا فصور برنفاكه الفول ني ايك ونثن كوعين تلوارك بيج كلمرط صفك با وجود فنل كرد بالفا برسلمان بوج بمكنام اورحصرت الوسفيان اوردوسرے اموی صحابین کے ابیان واسلام برنبصرہ نگارنے شک ویشد کرے اُن کو عبرمسلم إنافى قرارد بإج الترك بال إجيس كي ملاشففت قلد بنا " بمرمزم نبعره نكارني حضرت بهند کی جگر خواری حمزه کا ذکر راسط عن تشنیع کے ساتھ کیا ہے کیا وہ دوس اسلان علم الاسلام بهداماكان فيلم والهيرة نهدم ماكان فيلها" (اسلام اور بجرت لين س بيل كنا ہوں كوضم كرديني بس ميى بعول كئ واسلام سے فبل كے جوائم وعدا ونوں كا اسلام لانے ك بعدطعمة وبيتك كيامعنى ورسول الشرصلي الشرعليد سيلم اسلام اورا لشرنعالى في نوان كي والممك مات كردبا ورتبصره نكارمنم ان كومعات كرف كے او تباربس بيراس كروه بى كے وائم كا دركبون اسب في العن اسلام صحاب كالحكرين كداسلام سع بيط وه الن كم مركب نفي وكبا وه " معزت المرفارون اوردومرے بزرگوں کے بالے مبریمی ایسی دربدہ دہی اور دربدہ فلی کی



جادت کرسکتے ہیں ،محابر کام کے بادے میں بہطرز فکرنو رافضیت کی دین ہے ج جند مصرات محمود کریانی نام محابر کام کو منافق ومرند فراد دیتے ہیں۔

نبصره تكارنے صحاب كرام كى عدالت وكرداركامفنحكر لينے اس جلىم يہى اول إسم ج بوں ہے: ایک وہ س کو حکومت وفت سے والسکی مفی خواہ جان بجانے کی خاطر باطمع کی وجرسے بإسلمانون كالس كافانه حبكي سي نجات كال كرنے كى خاطروة مختا تفاكد مناسب بيي بے كم جن كاغلبه بهاس كى نائبد كى حاميد دوسراطبقه وه تفاجو اصل دبن كى باما لى بررنجيده تفا. اس دوسر عطبقه بسكنة آدى تفيه ببلط بقد من أو وه نمام لوگ آخير جفو سف في است معاوبراوران کے فرزند کی خلافت کی بعیت کرلی تنی ان می حصرت عبدالم من عصید برید صیالی تھے، ان برچھزے عبداللزين عباس مي تھے، اور حضرت بين كے بڑے بھا كي حضر جين، محدبن الحنفبه اوردوسرك كئ بهائى تفا ورنودوا تغركر الأكح بعدان كح لخت جرَّحصرَت زبن العايدين مي تف بعد كاموى خلفاء كردار وسبرت كى بالسيس كيوربا ده بنس كهنا صرت انٹاکہ اخلات کے کا زماموں ، کرنونوں کے ذمر داراسلات نرتھے ۔ پیم فرآن محکم کا فیصل ے ' لاتذرُوازرة وزرَاُهُوی " ( کوئی روسرے کے بچیکا دیم وارنہیں ) پیران اموی خلفاء و اُضلات کی مغر شوں کے لئے محزم نبصرہ مگارگواہی لاعے بھی تنفے نو کہاں سے شیعی اوری گھڑت راوى الوالفرج اصفهانى كااغانى اورالونواس اوربشارين برجيفي وشعراء كاخرا فات سيبه نو فانل سے گواہی لانے کے منزاد صندے۔

این اسلامی کات کی روایات کے سلم بی جیات با دعوی محترم نبصره نگارنے کیا کا کہ سرکاری روایات اور جیے ہوئے مونیین کی روایات بیں واضح فرق نشا اور اس فرق کو آل فولا کے مرد موس کے حوالہ سے اور فران کی آبت سے برال کباہے وہ خاصفہ مایج کو منح کہ نے کا کوشش ہے، اس کا بہترین عنوان مار بخی روایات با آبئ نگاری میں نفیہ کا کرواز "ہوسکت کے اس پر زیادہ بحث کی صرورت بہیں کہ وہ مؤلف کا اب برنبصرہ سے زیادہ بحث کی صرورت بہیں کہ وہ مؤلف کا اب برنبصرہ سے زیادہ محترم نبصرہ محتم مناح وہ کا رکا نظر مے





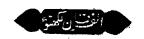
تا این بے جس سے سردست ہمیں بحث نہیں۔ البندا تناکہنا صروری ہے کہ مردموس بھید لوگوں کی روا بات کے بارے بیں جودعویٰ محترم مصرفے کباہے کہ وہ اپنی نسل کو مبح حالات سے باخیر کرنے کے لئے اپنی معلومات ان مکٹنفل کوالے گئے " وہ لغیبرسازی باطل روا بات با فصر کہا نہوں کے سواکیا ہے ؟

واقعة كرملاكے زمانے كی حبی تضحص تھومت اور حاكم كے دونوں لبوں كے درميان فانون ہو ا وزللم وجر کرنے کی داننانوں کا محترم مبصر نے والہ دباہے اس کے بالمے میں اتنا کہنا کا فی ہے کہ ہا ہے آ خذمیں منغدد روا بات موجو دہیں جو تناتی ہی کر حصزت معاویہ اوران کے بیلے کے خلاف ان کے رو در روبہت سی نارواا ورسخت باننیں کہی گئیں اورکسی کوسزا فینے بافنل کرنے کا حكم بنس طامعلوم نبس نبصره ككارمحتر كاان روابان كي بالصين كيا خيال عرض بي بزيرك خاص اس کے فصرو دربار میں خانوا دہ علی رضی الشرعنہ کے بھیج افراد نے سخت سست کہانھا ہ رباحصزت امام نسائي كاوا فغه لوننصره نكارنے بہإں دومغالطے بیٹے ہیں اول ببرکہ صنرت موقع نے صفرت موا و بر کے نما فرنبانے کافر اکٹ کے جواب میں کہا تھا کہ ان کی مغفرت ہی ہوجائے تو کا فی ہے، ابن فلكان وفيات اللعيان وابره صفيله اول مده نا نكاجلنقل كيله، امايرمى معاوية أن يغرج رأسًا بوأسى متَّا يُفِعَنَّلُ ابن كيرالبرابة والنهابة ،مطبع السعادة مصرطبرا منطيرًا ( دونين روايات الفاظك فرن كرمانه) ما نظذهي، نذكرة الحفاظ بجيرراً با د المعالم دوم منك الفول في صرف مدين سافي باكتفانهي كالفي، دوم بركسي أموى كے ما عزمن نے ان كے ساتھ جو بزناؤ كيا تھااس كے ليے اموى اورعباسى خلفاء كيوكرد مردار تھاوراس سےان کے اسی عفائر کا بنوت کیو کرمناہے و پیرسی ایک گرو مے خیال میں الم نسائي كاتبصره كلمة من تخااورب مردوسرك كروه كيفيال وه كلمة من منها بكرصالي جلبل کافرمن بنی بجرسے بڑی بات بر کو لف کناب کے بیانات سے اس اوری بحث " فاص راس وا فذ كاكيانعلن واور ما صبيت كي مي نوب ري اج آب كي ما نن وفقا مُردر كه

\_1994075°\_

و المتار الله

مورخ طبری اوردوسرے اللہ فاص کرائمہ اربعہ اوران بر کھی بالاض امام ابولنیف کے باید برشیعیت کی بحث سے عزم نبصرہ نگارکیا تا بت کرنا جاہتے ہیں ؟ اوراس کا مؤلف با کتاب سے کہانعلن ہے جہاں کہ بجیبت کا نعلن ہے تواہ وہ سی کی ہواصولاً البیطرفدار شخص کی گواہی باروابت مخالف کے قلاف باطرفدار کے حق میں نہیں تبول کی جائی کہ وہ انصا واعتدال برقائم نہیں دیا بہر حال برجن ہم سے زبادہ تعلق نہیں کھی ۔ اس برمز رزیجرہ کسی اورموف فر کر کما جاسکتا ہے۔



ا فذام نفاكسى غيرنبى كے افدام كونبى كے اقدام كے مأنل قرار دباجا سكتا ہے ؟ بھراليے غيرنبي كے افدام كوص كوان كيمعا حرصحابكرام اوران كيعز بزوا فارب اورامنتِ مرحومه كي غالب طيفات بس كسى ايك كى مى نائبدها صل ندى بلكمن كافترام ونوقي كے سلسليمب علماء امت اور صحابرام كابك غالب اكترب والعطيفك إل عدم صحت كي نصرى بإئى جانى في الم الوطبفريرين الص الزام ع بوسكنا في كدوه فروج زيرك عام مون مروه اسافرام بنوی کے برابر سی تقے بروابت کا وراس کے ما قل نبصرہ نگار کا کمال ہے ؟ بجرواب کا طرفہ سنم بیکه مال کے مانحہ معاونت کی مگر نلوا را تھانے سے گر مزکیا محص اس لیے کران کے انصار کمزور تھے کیا حن کاماتھ دبنااس کو کہتے ہیں ، بدر کے غزوہ میں سلمان بھی تو کمزور تھے کیا کسی صحابی باسلم ني الدي كرحان بي إلى مقى والوار الهائي سيم مقررت كرف كاوا صح مطلب بيكام الموق بفرص عال مونف زير صحيح معي سمجفة نفع نووقت نزوج صبح نهيس سمجفة نفع كدافدام كاكوثي ثنبت التيج مزنب مون والانهي خفا البيخ وج كاجازت طاهر مكسل مول فقا وراصول دين سكتي عج حصرات اثمه مالك احدين حنبل اورننا فعي كى نتيعيت على سے بہاں كيا مجت ۾ ميثلاً فو مؤلف كناب في جيط ابى بنس بعر كراس كمنه كونبيب كصمن مي المفانا صروري ففالوحصر على صى الشرعة كي خلافت كيسليليس تناه ولى الشرد بلوى اورائك مهنواؤل كا ذكر تعيي آنا حروري نھاا وران صحابرکوام کابھی جومصرت معاویہ کے مانونھے فاصل مبصرنے حدیث نبوی کے الفاظ تُقتلدالفَّة الباغير" نقل كم بي وصح نهين بي دوسر اس بحث كالمي بيان كو في وفع نبيركسي ني اس صديث كرا ولون من نبعيب كاسراغ لكايا ب نوعتين الرحمان مبعلى صب اس کے لئے کیونکر دمردار ہیں۔ یہ دونوں مجنب دراصل سی اور کے ضلات نشانہ ہیں اور ٹولف کتا . له والغرقاق إنجام شهور وموكة الأداكماب ازالة الخفاء مِن خلافت دانشده كوير وصور با وكادرج ب من التيم كميا م. بيط ورج بريم صفرت الوكرو صفرت عز مصرت عنمان كي خلافت جه وه خلافت خاصة نظم ( إيكالم ) كامام ديمي ودرر درجين حزت على كاخلافت وخنطه باكا لمنبوسى فاضل نجزية كادكا اثناده غالباسي طرف بع



کاکاندهااس کے لئے تلاش کیا گیاہے۔ دراصل وہ الے گھٹنا پھوٹے اکھ کی مصدات ہیں۔

اگرفاصل نبعرہ نگار نے جذبات ومزعوبات سے دب کرکناب نہ بڑھی ہونی تو محسوس

کرنے کہ صفرت مغیرہ بن نغیہ صبیعی بی کے را تقد ساتھ مولف کناب نے صفرت بین کا بھی دفاع

کباہے۔ ان کو مبدان کا رزار میں لا کھوٹا کرنے کی ذمہ داری اُن ننیوں برڈ الی جبغوں نے پہلے

ان کے والدگرامی اور را درمحتر کے را تھا اور کھیران کے را تھ فاڈ اری کی تھی۔ پہلے ان کو نوجی پر آبادہ

کیا، طرع سے برانگیفتہ کیا، دعوت دی، احرار کبا، اور جب وہ ان کے احرار پر ان کے گھڑ توان سے فاڈ اری کرکے حکومت و فت سے جالے اوران کے قتل کے بیٹے میدان میں آگئے۔

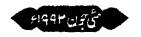
مؤلف گرامی نے صفرت جس کے انجام کو فتل با باغی کی موت نہیں کہا گیکٹنہا دے قواد دیا ہے۔

مؤلف گرامی نے صفرت جس کے انجام کو فتل با باغی کی موت نہیں کہا گیکٹنہا دے قواد دیا ہے۔

" بران کا دفاع نہیں آؤا ورکیا ہے۔ ؟

عزم نبصره نگار في ماس محود العقاد ، عبدالقا در مازنى ، مبدنظب اوراحدا بن سي عيم و افيان في الناس اعلان كرفي الناس من المحدد المناس من المناس من المناس من كارك المن من المناس المن كرد المن كرد المن كرد المناس المن كرد المناس المن كرد المناس المن كرد المناس المن كالمرز بحث موضوعي به المن كا جال به ورنه المخص ما الناس عن كريم المناس طرز فكرك قائل بن اوروه كنة اسلام ليندس و المرمصنت كاب كالنالة من المناس كالمناز المناس عن المرمصنت كاب كالنالة المناس كالمناز المناز المن

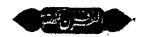
The American





يصے لاطائل دلائل غلط بيا نات اور ما قابل فبول توجيبات اور دورا زكا رمباحث سے سجايا ومنواراً کیاہے نبھرہ نگاری کی ہرا کالی ننال ہے جیے جلے دل کے مجھولے بچوڑ نے سے تعبیر کیا جاسکتنگ افسوس رحم مبقر نعلی جره نگاری کے بنیا دی اصول وصوابط سے دانسنه روگردانی کی جو اس التدراك كاخًا تمن نبرُه نكارمحن كم آخرى مكته بركبا جاريا مي جوالفون نے علامرسددسى وصلان كيواله سعين كياب سيجبه بكران كونركش كابرا توى نيرموا فأنل براعبراسلام اورسخت غيراخلاني بفراني بن كريس كرد مصرات نين وعي الترعنها ك مخالفت ناسنی ہے رمول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کی عدا ون سے .... بہ لوگ حضرت مید ماحیات ﴿ سينه رسول الشرصلى الشرعليه وسلم سعنا دكا اطهار كرتيب ... " اول تواس اورى كأبي حصرت صن رضى الشرعة كى محالفت كهس كى نهير كى بلكه الكى برطرح سيخبين ونعرلب كى كمئى دوم مصز بجبين رضى الشرعبة كے اولىن مونف سے احتالات كيا كيا تجے جوا كئے تمام معاصرين كو تھا باستثنا مصيدنفوس : نوكيا وه سب صحائب كرام ، از وارج مطيرات اورعلماء و نابعين اس برم غطبم مح مركب نفع ؟ كيا ابن نبميه، فاصى ابن العربي نناه ولى الترجيب بزرگ فوس مي اس عنا درسول کے مجم بی ایک علامه زبنی د حلان نهیں ہزار ہالید بزرگ ہوں نب می و کسی سلم ومومن کے بارے میں عنا دِ رسول کا الزام نہیں لگا سکتے ۔ اورا گرنگا دیں آواسکی تینیت ک بركاه كي برابنيس فاصل نبصره ككار ذرا تهنيك دل سيسويس كه و مسلما نول ككن طبيقا بركن كن بزركون اوركن كن نفوس فدرسبر برا يكتنفص كيواله سيعناد ومخالفت رسول كاالزام لكالبعيب اكرالشرنونين في نواس سے نوبركرب اوز مام مسلما نوں سے معذرت كريں بكر حس تنبعبت ملكص وافضبت كوه كن كلفيهم وه الكوثنا بررجوع واستغفاري مهلت نفيكم اعتقاد ماطل كى كورانه نقليداسى طرح دلول اورآ نكھوں بربر شے ڈال دہنی ہے لیکین وہ نقلب القلوب برجيز برقا درم اوراسي كارتنا دك مطابن بم اسكي دهمت سيم عي مايون بن ومكة اللهم إرياالحق مقاوار رقناا نباعه وإرباالباطل باطلاوار قناا متنابه

الحالجان ١٩٩٢ء



## الفرقان كي داك

(مولانا بعبدالقدوس رومی مغنی منبرننایی جامع مسجداگره (بوبی)

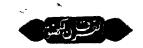
#### محبگرای جناب دولوی خلبل الرحن سجاد حضا : زیرفضکر ا انسلام علیکم ورحمت الشروبر کاند :

"انفان ہی ہے کہ بہت دنوں بعدجامع افضل المعارت بن آئے تعمیر جابت کا اُرہ نتمارہ ما استے آگیا اوردوسرا انفان ہے و بھے کر برشارہ ایک ایسے صغون پرشنل کا کہ اگر کہ بن نعمیر جابت کا کہ اگر کہ بن نعمیر جابت کا کہ اگر کہ بن نعمیر کے بعد آب کو خط کھفسے ہیلے مجھے اوارہ کا ایم بھی میرے باس آتا ہونا تو اس مضمون کو بڑھنے کے بعد آب کو خط کھفسے ہیلے مجھے اوارہ کا تعمیر جابت کو خط کھفنا پڑتا کہ ازراہ کرم آیندہ سے وہ مجھے اس اعزاز سے محرم فرا دیں اورمیرے تام رسالہ کا اجراب کرویں کئن اس کی حزورت ہی ندرہی کر نعمیر جابت او حرص سے میرالد آباد میں فیام کا سلسلہ سروع ہوا از خودہی آنا بند ہوگیا ہے۔

ُ اگرآپ نے نغیر جابت کا تا زہ شارہ مورخہ ، اربارچ ملاحظ فرایا ہے نوغالبًا آپ ۔ سمھ کئے ہوں گے کمبراانثارہ کش صمون کی طرف ہے ؟ وہ صمون ہے کتاب \* واقعۃ کر ملا" رنجرہ ۔

بنبصره جن صاحب کے فلم سے نکائے مجھے بالکل نامعلی الوج بنیا دیرا بنے اندرا کیہ اختلات و بُدر ابرا بہم محسوس مؤنا تھا لیکن اب تک اسے حرصت عدم مناسبت برہی محمول کرتا تھا لیکن اس صفول کو بڑھنے کے بعد بہ بُدرا تنا زبادہ ہوگیا کہ دل نہیں جا بہاکہ اپنے قلم سے ان کا نام ہی لکھ کرفلم کو گنہ کا کروں۔

المنبرطيات أووان آبك بإس بوكابى آب فيخود مى دىكيدى بابركا ورشاب



د مکھلیں کہ روابات کا نفناد اوراس کاسبب کی مرخی کے نخت کیسا علی نبر ا الکھ کوابان وعافیت دونوں ہی کو داؤں برلگا دباہے .

استخفیق کا دو توسین کے لئے المبیل میں سے بہترکون ہوگاکہ صرات صحابہ کوام کے مرتبہ ومقائم اوران کے تقدیس واحترام کا درج منفین کرنے کے لئے آبات ضاوندی داذ باقا نبوی کا فی نہیں ہیں ۔ . . . . بلکہ اگران کا جمع مرتبہ ومقام سمجھنا ہے تو آبات قرآئی وارتنا دات نبوی سفطع نظر کر کے ریز فطب احرابین ، عبدالقا درما زنی ، عباس محود العقاد جیسے محوم الحقیقة محققین کی کنا بول کی ظلمات کی ناری میں دیکھنا ہوگا۔ انا دللہ وانا المبہ دا معدد ۔ . بنتہ نہیں مولانا عبت الرحمان صاحب مک می بنی عروب بہنچا ہوگاکہ نہیں ، اورآب با دہ کو گی صاحب اس نبصرہ کا نوٹس لیں کے یانہیں ،

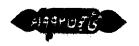
ُلینے حصرت والدصاحب کی قدمت میں سلّام عرض کرکے دعاکی در تواست ببیش کردیں اور تو دھبی رمضان المیارک کی دعاؤں میں با درکھیں۔ وانسلام

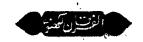
عبدالفدوس رومى عفراة

نوط: - الفرقان مِن آب نے اپنے ناظرین کے تاکزات نشائع کرنے کاابک سلائن وقع کیا تھا۔ اگر آب کاجی چاہے اور آپ ان تاکزات کی اشاعت مفید و منا سیجی بن فوٹنائے ہم کوسکتے ہیں



مولانا فنی منظور الحرمطا ہری قاضی تنہر کا نبور کر مجلس تنوری دارالعلم داوبند ملکے دینی وعلی صلفوں میں جانی ہجا بی شخصیت ہیں مولانا موصوت نے بنصرہ کے بالے میں اپنے تأثر ان صفرت مولانا علی مباں مزطلہ کو بھیجے تنے ۔ مال ہی برانھوں اس کی ایک نفل مدیرالفر فان کے نام اپنے خط کے ساتھ بھی ہے۔ ذیل میں وہ دونوں پہریں ملا خط قرما بیٹے :۔





يسمه تعالی

مترم بناب مولانا سیاد صاحب و انسلام علیم و دهمة الشر گذارین به که مولانا عقبین الرحمٰن صاحب کی کناب و افغه کرملا اوراس کالبن ظر برعبدالشرعباس ندوی صاحب نے بونبر آئی تبصره کیا ہے وہ آب نے ملاحظ فرالیا موگا و ارارچ ملاف که کے تعبیر حیات میں وہ تبصره جیبا ہے میں نے اس سے نما ترموکر ایک خط مولانا علی میاں صاحب کی خدمت میں روانہ کیا ہے اسکی فولو کا بی روانہ ہ امید کہ اس نبصره کی اطلاع مولانا عقبین الرحمٰن صاحب کو ہو چکی ہوگی حضرت مولانا کی خدمت میں سلام عرض ہے اور دعاکی درخواست و فقط

> منظوراحدمظاہری کاپنور ۲۵ رور۱۱۲۱ مد

بسمرالله التفن التي

۲۵ ردمفنان کاپپور

وه بود محزم ومکرم بنده حصزت مولاناعلی میان ختا دامت برکانهم السلام علیکم ورحمة السّٰر

رمضان المبارک کا برعترم مهید بنترس بزرگوں کے بہاں ڈاک کا سلسلہی بند
رہنا ہے اس بنا بنی نا نزان سے بحور بوکر آنجناب کی نوج نعمیر جیات لکھنو کی ار ارچ سافہ
کی افنا عن کی جانب بمندول کرار ہا ہوں جس بر بولا ناعتین الرحمٰ بنعملی کی گذاب وافع کر با
اوراس کا بین نظر" بربولا ناعبدالشرعیاس ندوی صاحب نے نبھرہ کرتے ہوئے مودودی
صاحب کی کتاب خلافت و ملوکیت سے بھی زیادہ واضح الفاظ میں ان صحاب کرام برنبرا
کیا ہے جو بنوا میں سے نعلق رکھتے ہیں بالخصوص صحرت الوسفیان اور ایکے خاتوا دہ کو
نوب نوب ہرف ملامت بنا باہے ملکہ ایکے اسلام کو بھی مشکوک بنانے کی سمی نامشکور کی
ہے۔ ہم اس نبرائی ذہ نبیت کا جواب دینا جانتے ہیں میکن آپ کو حرف اس سلے





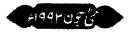
زحت دی گئی که تعمیرحات مدوه کا ترجان بر اور ولا ناعد الشرعباس دی مدوه کے ناظم تغلمات بب اورآ بخناب ندوه كے ناظم اور تعمیر حیات كے مسرمیست بب اس الے اس الرائى مصمون كانرد برآب كاطرت سيصروري م ورندايك براطبيق غلط فهمبول كافتكار بوسكرائ اورلوگ ایک ندوی کے خیال باطل کو ندوہ کی نرح الی سجھ سکتے ہیں اس لئے باو بود مکراہے باليمين بهارالفنين بهكرآب نكوره نبصره سيبزار مول مروي مذكوره سعآب كى فالوشى سع بهنناسى بدكمانيان ببدا بوسكتى بي اس الع اسك باره بس ابنى دولوك رائع عالى جلدظا ہرفرائیں بروں کے سامنے زبان کھولنانے ادبی بالکن ہم سمجھتے ہیں کصحابے بالديس اليما بماك ندوه كے اس منصب جليل كائن نهيں ايباطنحس ندوه كوسلك اہل سنت کے معتدل مسلک سے بٹاکر دفعن کے غارمی ڈھیٹل دے گا برصاحب عرب مبن زباده رميمي اورسيد فطب اورسير مودودي سے زيادہ فبض باب ہوئے انجيب غالبًا الهي مكمنة كي بوانبدر أكمي اورننا بدائفيس الهي مندوننان مي صحاب كي زائيوں سے واسطرنبس بإري كاش مس في رمضان بركندامضمون نرم ها بونا وورس مجه بر محديرابك منجاني كيفيت طارى م نغير اب من آب كامانب النهمره كانرد بركوات ب به كا وربهت سے فتنه كوديائے گا.

فقط والسلام منظورا حرمظا بري كابيور

بودهري على مبارك عثماني مترکط باره منکی

كرى! انسلام عليكم ورحمة الثر

وافع كرملاا وراس كالبس منظر مصنفه ولاناعتيق الرحل نبعلى صاحب برآب في الفرقا زارج معدم ميري أوات مال كردي اس كالا آب كامكوريون اب بعراب المي المليم عاطب بون الوداس كالمب المركة بيندوة العلماء كلفتوكة ومسان





نقل کمتوب چود هری مبارک عنمانی صاحب بخدمت حضرت مولانا الوانحن علی نری نظار مخدوم المکرم السلام علیکم ورحمته النتر النتر کرے آب مع الحیر بھوں ۔

ر ارج سافی کی تعریب مولانا عبدالشرعباس صاحب کا نبصر و افع کر ملا اوراس کا بین نظر می برای جهایت دل آزار اورا فسو مناک ہے کسی حال میں برزونع نه فعی کو صحائج کوائم کی نشان میں اس درج گستا خانہ تخریز میرجات بی نشائع ہوگی کتاب برنصرہ نو کم ہی ہے مگر نقیص اصحاب رسول اول کھول کر کی گئی ہے اس طرح رافضیت اور نتیجیت کی اول سے ایز تک ہو وقع کشیر کی گئی ہے اس طرح فی نشار ان کے نز دیک فی نبی نیز کات کا حصول مکن ہو گر ہم کلمہ کو ان خوصاعتما دکی نظر سے دیجیس ہوگی بیاب فی موجود کی میں جدیج بیاب میں اصحاب رسول کے یا ہے میں مولانا عبدالشرعباس صاف بیک موجود کی میں جدورہ کا دل رسول الشرعلی الشرعلیہ وسلم سے صاف بیس تھا۔

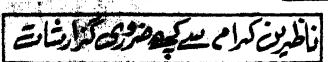
معاف الشریب فائل ایمان جہارت تو کوئی صاحب ایمان کر ہی تہیں مسکلاً۔
معاف الشریب فائل ایمان جہارت تو کوئی صاحب ایمان کر ہی تہیں مسکلاً۔



میں عبدالر براس مناکے تھو پر تبعہ والکھ کرتا ہیں اشاعت کے لیے بھی ویا ہے۔ آب اس معدادب کرارت کو لانا عبدالر براس معامیت معدادب کرارت کو لانا عبدالر براس معامیت علام کی دھنا دت شائح کرادی کرولانا عبدالر براس معامیت علام کھا ہے اور محال کرا می کو تعلیم کے حوال میں معامیت اسلام کے حوال میں اس کھی دور محال آبی کرون اس معامیت اسلام کے حوال میں اسلام کے حوال میں اسلام کا معاملہ معام

طعنصحابة

CHARLE CALLERY CALLERY CO.



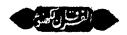
ا۔ ہفوان کی یہ ہم اشاعت مئی جون سنگائی مشرک اشاعت ہے۔ اس میں ۲۲ صفحات آپ کوزائر ملیں گے۔ سالان خریدا ہوں کو یہ فاص اشاعت خریلای کے سال میں ہی پیش کی جارہ ہے۔ پیش کی جارہ ہے۔ اگر حریام قیمت میں معمولی سالفنا فرکیا گیا ہے۔

۱- الفرقان کا دسین اتاعت کے سلسامیں بھن تھھیں نے تاہی کھاہے کہ اگراوارہ الفرقان کا کوئی نائرہ نے بروتران کے مخلف کوئی نائرہ نے بروتران کے مخلف شہر کا دریہ کہ وہ حدات اس سلسلہ میں بحر دریہ اور کا دریہ کہ وہ حدات اس سلسلہ میں بحر دریہ اور کا دریہ کہ وہ حدات اس سلسلہ میں بحر دری گے۔ جانچ ملے کیا گیا ہے کہ اپنے مخلف میں کی متعید فرائش پر انشاء اللہ ہم اپنا نائرہ بھیج سے دکوئی نشام مقر کے نا ہوگا۔ کم اذکم بھیات میں جم اپنا نائرہ بھیج سکتے ہیں۔

مم- ہنڈستانی سکری فیمیت ہی گاوٹ کی دجسے بیڑتی مالک کے جندہ بن تخفیع کا فیصلہ کیا گیا آس کے علاق لائع بمری فیس میر بھی نظراً نی کرکے تبدیلی کی گئے ہے۔ اس تی فعیل ادرمالاً حید کی تی صنوت پر طاہر

۵- سی قسم کی مراسک کرتے وقت یا رقر بھیجے وقت اپنا خریدادی نمر فرود کھیں گر آب نئے خریدار ہی تومنی آرڈر کو پی پراس کی دھناصت کریں۔

ناظعاول والغرقيان تكعنى



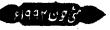
### ه النه كالمنتلف المربع الفقان كما يجنسان

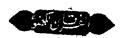
مُنلع (مُلكُونِدُه) (لياي)

ميسرنه بهوال بكباؤس سيم الدين مظاهري جائع مبحد البيذل كالوثي برهداره - بعولال ۱۰۰۱ (ايمي) ٢٠٠ بأنس منارى الأآباد ٢٠٠٢ نشيخ صائجان مخام فودجه موحليم لدين حكيم الدين نواب پرره ناک پورروژ پوتمال ۲۰۰۵ م انحديدكر ويويمقام مرتبرمسجد مسرايم نودالدين إبويا دار (ايخوا) يبل مرس إي ايج سي - بامن واس ین در برد صنع (سوانی ادهنوبور) ۳۲۲۲۱۱ ميسرذ ذكرما إلائبرري بی اوباکس نبروه مشخان بارخال - وارد نمبر م آدود بای اسکول مرد مثرائم ليخال مى مصدق القاسمى معاذ مكر يويكلزا دكامبلك وُلِحَامَهُ زَمِلَ (مُنْفِعُ عادلَ إِد) (كُونِي) مٹرایمانفیادی گلزارڈدلبینر ایمایمٹنائیکسنٹر-قدوائی روڈ عماري بوزي) مالبگاول منلع (أمكر)٢٢٣٢٠٣ (مهادافتراستیث)

صلعمامك) ميسرر كمتبي معارف الاسلام جميعته كالوني الفعارمله رم تمبر ١٨ ، فوركة نظام بوره بعیونگی (صلع تفائه) بندل نیوز کینبی (برائیوٹ) لمٹیڈ بی او با*کس نبر ۳۷*۳ .۱۳/۹ - كما شركس يى دلي ١٠٠٠١ مرة محدثوث الدين معَامِ مِرَالِي كُلُوا مِنْكُعُ لِلْكُونِدُهُ ذَكِي ﴾ ميررآباد ٥٠٠٠١ (ك بي) جامع کسی کوالینا بمبی ۹۸۰۰۰۹ لون نيوزا يجنسي باندی پور ۲۰ ۱۹۲۵ (خصافیزک) جنآ ابن غوری ایم کیے مكان نريه-١٠- ۴ رممان باع: نلكونده (٠٠٠ه (كي))

متمهم وطي عال





### سالانهجيده كالمنامد الفزفان

الحنسي الهنام الفرفان

١ . كم زكم م كابيون برايمنى دى جانى - .

م . ایجنسی کے آغاز بریری روبیہ فی کا پی کے صاب سے زرضانت جمی کرنا لازمی ہے۔ مور دش عدد تک کی انجنسی کورچ سادہ ڈاک سیمسیے جانے میں \_\_اورایک یا ہ

وی عدونگ کاریک کوچیچ کارون سیسی بر سیایی سمچین کی دائیگی کے بعد ہی دوسرے ماہ کانٹیا رہجیجا جا ماہے۔

م دست سے زیادہ کارب ان وی پی سے بی معیم جانی میں ۔

۵ افرامان بهرصورت بادمه ا داره بلوتے میں .

تنرح كميثن

۵ تا ۵ کایی پر نره ۱۰ تا ۲۲ بر نرمه ۲۵ یا زارگایی پر نرسه فصرکمیش دیا جامع گا.

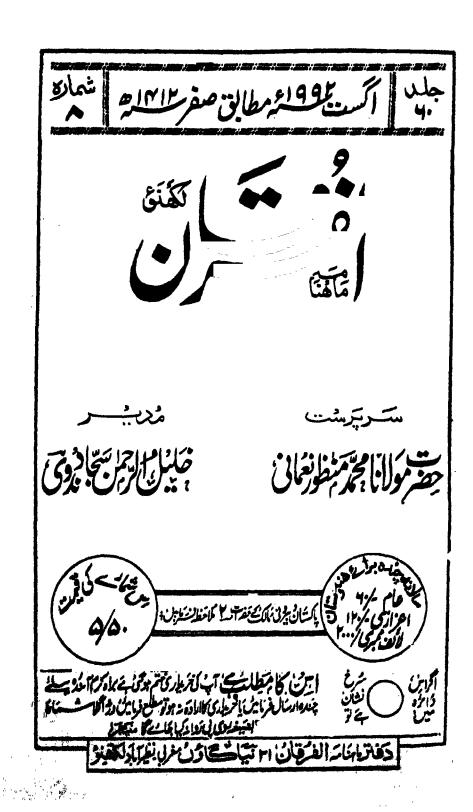
ا ایجنسیوں کابل فی شارہ کی قیمت سے بنا باجا ناہے۔

نرخنامه انشهارات بدراصغه بر۹۰۰ دوج نرخنامه انشهارات نفعه مغر بر۵۰۰ س

چونکھائی صفحہ بر'۔ ۳۰۰ س \*اُمٹیل کااندرونی صفحہ کر ۱۰۰۰ س

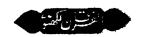
ماً میں کا تخری صفی مراسات

بت درزبن ركابد مماهنا من العرف العرب الطبر الديمة والمعنو



صفين مَضَامِبنُ ا ينكاه اولىي .. .. .. .. مولانا غنيق الرحم<sup>ان</sup> م . الفرفان كي دواك .. بالابذجيره الهنامهالفقا اعزازی -/۲۲۰ روسینے -/۰۰۰ روپیغ -/۰۰۵ نواز -/۱۲/ روسینے يربع والر دگیمالک زرتیموالی داک بر، واله مرحی در مرکزی سراه واله ٠٠٠/ والر پاکسننان من ترسیل زرکا بهتر . اوارهٔ اصلاح وتبلین آسر بلیبن بلاتک لا مور رف بدس زسن زرگایند \_ Mr. R. RAHMAN 90-B. HANLEY ROAD LONDON N4 3DW

A COLUMN TO THE TANK



#### مولا ناعنبن الريمل بنجلي

## رگارهٔ اولین دارانعشادم دبوبند

أأست ١٩٥٧

اس ماه (محم الحرام) كى ٢ رَمَا يَجُ كُور بَا بِنِي مال كه وفضك بعدًا دعِلى دارالعلم دايبندك ريار كيلهم البوايث و مشك ي ببهال عد واعت كيديد بيلا وقع تفاكركا ل ايك بعد فيام كرنا مبترآياء الفرقان بساس نيامت كخ مركر عكا تفاصر صريت تيريك وه مطانيه سيبال (مناوتان) تك باما اسفة اور رصف مل نوالى ما سنفى كردارالعلى مصرت قارى طبت مساعله ارحمته كالجدكك بعدجت بالفون بيآياأن بالفون بس آكروه بالكل رباد بركيا اوراب عرفت لبفرتنا ندار اصفى كام نزينوان دارالعلم كواندراس ابك بفف ك قيام من فدر في طورسي يؤمرت بدد كم كرم وفي كركو في ايك مجي ابي جيز سلف بنيس أسكى ص دارالعلم كى بايت اس مرني خوالى كى تائيد مونى اورى مرقدر في طور سادى مى بوند بساس موت مال سيرابانها بن فالكوار فرلية معلى بواكم ازم وه لوك ورافم الحروب كواورا سكمزل اورافتاد مل كومانة بس اوراس ليدان كيد أس كات يحدقاب عامامى أن بس ساركونى دارالعلم كى الصيب ندكوره بالأقلم كى بالوس سيكسى نشولين برينبلاا ودكرمندي نووه داقم كاس تحريك ورابيه جان كح كم ازكم أسفنواب كوفى بات دارالعلوم مي نظرنبس آئى جس سوان الثولين انكيز بالورك ناجيد مونی موبلکداسے بھس وہاں کا صورت حال کے تنعد دیم او کھلے طورسے یہ بشارت دیتے ہوئے کے کہ دارالعلم كاتب كادورابك ترقى اورتنا دايى كادورا وركائل امن دسكون كادوريم. دورة صربين سيحس مال رافم فيفراعنت حاصل كالس مال ما تغيوب كي تعسداد

وصلى موتى اوراب وجاكرد كميالوات كانداد وحالى كن عدد والكان

ر آئری ۱۹۵۰

کرورباب اورکو نامباب کهان بنین تونمی و اور پیرانند بولے اور انتی فیم اوارد دل فی اسب کی ایک دی مفت کی ایک دار می در با این می بات اور می بات بات اور می بات می ب

دارالعلوم برزقبا، وسعت کازاورامن و کون کیج عتورد کیفید برآنی، وه دوبانون کاهلی
دبر به دابک برکرانظا به کی حالت انجی به داور معاملات براسکی گرفت به دوم برکر ملت کااهما 
پیلے کے تفالے بس گھانہ بس برصلے داور علاوه آئکموں سے نظر آنے والی علامنوں کے انتظام بہ کے
حضرات سے بات جب بیر کسی دفت اور سی معاملے برکھی اُن بر سیمسی کا دیان سے سی پر ایشا کی
کا اظہار تر بوناخود اس بات کی حلامت تھی کرموا ملات فالد بر کھی بس اور ملت سے خرور ی معاملے اور محسب ناور بی بی براد الدیم بی بی اور ملت سے خرور ی معاملے دی مصرب 
مغرورت نہیں ہے ۔ باب ایک بریشانی عزور رائے آئی جو براد الدیم بی کرکام کے آدمی حسب مغرورت نہیں ہے کہ کام کے آدمی حسب



#### حصزت مولانامح زنظورتعاني مظلما

## معارف الحربين كناب المناقب الفضائل (۲۸) فضائل للمبين نبوى ازواج مطهران اور ذرب طبيب (۲) ام المؤنين صرب عائشه صدر في الم

فضأئل وكمالات

عَنْ آبِي مُوْسَى عَنِ النّبِيّ صَلّى الله عَلَيْهِ وَيَسَلّمَ وَالَ بُكُمُلَ مِنَ البّيهِ مَسَلّمَ وَالَ بُكُمُلَ مِنَ البّيمَةِ البّيهِ وَيَمُولُك ، وَآسِيةً البّيمَةِ البّيمَةُ البّي

امنیا زہی کا بنیجہ ہے کہ قرآن باک مورہ تخریم کے آخر من اِن دونوں کے مومنا نہ کردار کوسب ابان دالوں کے لئے لائق نظلبد منال اور نمونہ کے طور مرمیش فرما باگیا ہے ،

بعن ننارصبن نے اس کی منرح میں لکھا ہے کر مصنور اس ارشا د کا تعلق صرف اگلی امنون سعب اس لي اس مدبن سے دبني بنين كالاجاسكنا كرآب كامت من السرك كوفى بندى درج كمال كونبس بهوني \_\_\_\_ كيفنى بيلے صرت ضري بنكے فضائل كے بيان س ڔؚڡڔ*ڹڰڒڔڲؠ٤*؞؞ٚۿؘڹڔؙؙۏڛٙٳؽۿٵڡؙۯؠؘۿۭۑؽؗؿۿؚٷٵؽۥٷٙۿڹۯۏڛٵؽ۫ۿڶۿٙؠڲڋٛۑؽ۫ خُوَيْلِدِه ( دنبا كاسب عور نون مي بهزم كم بنت عمران بي اور فتر تجربنت فوبلد ) \_ خوداسى زيرنشرى صديب كآخم ارشا وفرا باكباب وفَصْلُ عَايْسَةَ عَلَى النِّسَاءَ كَنَصْلِ التَّرِيْدِيدِ عَلَى سَايْرِ الطَّعَامِ "جَس كامطلب بيه كرام المومنين حفرت عالشندم كو الشرنعا فأكى بديا فراتئ مونى تام خواتبن برابسي فضبلت وبرنزى حاصل بيحبسى نزيركوتما کھانوں پیسے وا تغدبہ ہے کہ رسول الشّر صلی الشّرعلیہ سلم کے زمان میں تربر کولذت اور نافيب بن دوسر عدب كمانون برفونيت وبرترى حاصل تنى \_\_\_\_ نرمدكم بارعب لغت كى كابون بن اورنشروم صديب بن جوكجه كعاكبا عداس سداس كاحتيفت كونبي مجا ماسكتا \_اس عاجز رافم سطور كوصفرت ولأناصبين احدد أيفك دسترخوان يربار بارثربد كمانانمبي بواع \_\_\_اس عاج كانخرب اوراصاس مي بي عكروه لذت مكماني ب مهولت اسرعت بفنم اورنا فيست كرى ظاسع بهاات زمار كرون نام كعانون سيمجاجعام طورربېنرميع مانيميا فائق ۽ .

الت ١٩٩٢



بعن صرافته می این فرای مدین کی بنا و پرین ال طاه فرای به کدام المؤینی حفرن عائد صدافته می کام خوابن بوضیلت عائد صدافته می کام د نبای عور نور پراگی امنون او دامت محربه کی می کام خوابن بوضیلت و بزری حاصل بے ۔۔ بیکن آن نام حربنوں برغود کرنے کے بعرب بس اس طرح کسی کی خفیلت ببان فرائی گئی ہے قربن صواب بمعلوم ہو نا ہے کہ بیضیلت کلی نہیں، بلکسی خاص جہت سے ہوتی ہے، شلا حصرت صدافی کی احرام المونین کے ممان الت کی بناویر دو مری کام خوابن بر محرب خاور ام المونین صفرت خربی کو الت کی بناویر دو مری کام خوابن بر وج سے جوان کے احوال وا وصا من کے بیان میں ذکری جا جب کی بین و وسری نام خوابن بر خوبی کی مین میں اس کے اور ام المونین کے احوال وا وصا من کے بیان میں ذکری جا جب کی بین میں نام بر کام خوابن کی مین جب گئی کی نون گئی کو در مولی الشر صلی الشر علیہ وسلم کی کونین گئی ہونے کے ساتھ اُن کی الات کی وج سے جن کا بریان اُن کے نصائی اُن کے در اُن کی اس میں خار برین کا مین کی کورن کی مین کی کورن کی کا مین کا مین کا مین کا مین کا مین کی کا بریان اُن کے نمائن کی کورن کی کا مین کا مین کا مین کا مین کا وہ بلائنہ اُن کی کورن کی کا مین کی کا مین کی کورن کی کا مین کی کورن کی کا مین کا مین کی کا مین کی کا مین کا مین کی کورن کا کون کی کا مین کی کورن کی کا مین کی کورن کی کی کورک کی کا کی کی کورک کی کا مین کا مین کی کورک کی کا مین کی کورک کی کورک کی کی کورک کی کا مین کی کورک کی کورک کی کی کورک کی کورک کی کورک کی کورک کی کورک کی کا مین کا کرن کی کورک کی کا مین کی کورک کی کا کرن کی کار کی کورک کی کورک

به حدب ب معرب معن الدُوسى التوري كي روابت مع م مح بخارى بى مير حزت الني كى روابت مع مع بخارى بى مير حزت الني كى روابت مع حدب كا حرف آخرى محمد (فَصُلُ هَا يُسْتَةَ مَا النِّسَاءَ عِلَى النِّسَاءَ عِلَى النِّسِاءَ عِلَى النِّسَاءَ عِلَى النِّسَاءَ عِلَى النِّسَاءَ عِلَى النِّسَاءَ عِلَى النِّسَاءُ عِلَى النِّسَاءُ عِلَى النَّرِ عِلى مَا النِّسَاءُ عِلَى النَّسِةُ عَلَى النِّسَاءُ عِلَى النِّسَاءُ عِلَى النَّسِةُ عَلَى النِّسَاءُ عَلَى النِّسَاءُ عَلَى النِّسَاءَ عَلَى النِسَاءَ عَلَى النِّسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّاسَةُ عَلَى النِسْءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّلَى الْمُعَلَى النَّسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النِسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّلَى الْمَاسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّلَى الْمَاسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّلَى الْمَاسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى الْمُعَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى الْمُعَلِّى الْمَاسَاءُ عَلَى النَّسَاءُ عَلَى الْمَاسَاءُ عَلَى الْمَاسَاءُ عَلَى الْمَاسَعُولُ الْمَاسَاءُ عَلَى الْمَاس

دَعَن عَاشَنَهُ ، ف لَتَ : فَالَ لِيُ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَمُ الْدُونِ اللهُ عَلَيْمُ وَسَلَمُ الْدُنْ فِي الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِن الْدُنِهِ الْمَدَا لَهُ اللهُ فِي سَرَقَةٍ مِن عَمْدِيدٍ اللهُ فَي اللهُ اللهُ

تنوي المرسى المرسل والم في المراد الما المراد الما المراد المراد

فرنند ایشی کردے ایک محرف برتفیں میرآنا، اور مج سے کہناکہ: برآب کی میری برن ایشی کرانا یا، اور مج سے کہناکہ: برآب کی میری برن سنے میں سنے دل میں کہاکہ اگریاں اللہ تفائل کی طرت سے قودہ اس کو پورا فرما شے گا .

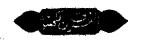
اندازه نفا، اس طرح آب کومنجانب الشرنبلاگاگیا کرمبی آب کیلی منتقبل می صرف خدیجهٔ کا بدل نابن موکلی، والشراعلم \_\_\_\_بهاں بربات قابل محاظه به کرنبوت کے ابتدائی دور میں آنمفرن صلی الشرعلیہ سولم کو اپنی نشر کی جربات میں جمنصوصیات کی صرور بنی وہ الشرافیا کی طریح صرفد بجد کو کھر لو رعطاء ہوئی منفیس ۔ اور بھرت کے بعد کے مدنی دور میں اپنی رفیقہ جا میں آپ کوجن خاص صفات کی صرورت منفی، وہ الشرافعالی نے صفرت عالی شروع کو بدر مردم کمال



جُكُمى كلك كابا دننا وكس المستخص سے راحتی بوكر كہے: اگر میں با دنناه بول نونفارا بركام حزور
بها جائے گائے۔ الغرض اس جلكا مطلب بد به كر صفور منى الشرعلب ولم نے إپنے ول میں
با جائے گائے۔ الغرض الشرخا كى عاوت سے به اور صروراب ابى بوكا ۔۔۔ اوراب ابى بوا
المؤمن بربات بھى قابل ذكر به كرجائ تزندى كى روابت ميں صراحت به كم
نواب مين عفرت عالمند منى صورت كركم كرجائ تزندى كى روابت ميں اورانحوں نے
مورصلى الشرطب ولم سے كہانما ، الهائية في الدُّه مُنِهُ وَالْدُخِورَة " (برآب كى بربا
ہونے والى بهن دنيا اور آخرت بين)

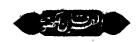
21944

المنظم المستخري المستخري المنظم المن



وَعَنُهَا قَالَتُ آنَّ النَّاسَ كَانُوا بَعَكَّ وَنَ بِهَدَابًا هُمُولُومُ عَائِشَتَهُ يَيْنَغُونَ بِذَالِكَ مَرْضَا لَا رَسُولِ اللَّهِ مَكَى اللَّهُ عَلَيْمُ وَسَلَّمَ وَقَالَتُ: إِنَّ نِسَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كُنَّ مِنْ بَنِي وَجَوْبُ فِيهُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةً وَحَفِيَّةً وَسَوْدَةً ، وَالْحِرْبُ الْكَفَرُ أُمُّ سَلِيَ عَسَائِرُ نِسَاءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْمِ وَسَلَّمِ وَكُلَّمَ مِ فَكُلَّمَ مِ فَكُلَّمَ ٱمُّ سَلِمَنَهُ، فَقُلْنَ لَهَا ،كُلِّيُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكِلِّمُ النَّاسَ فَيَقِمُول ، مَنْ أَرَا دَ أَنْ يُبْهُدِي كَ إِلَّا رَسُولِ اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِيُهُ لِهِ إِلَيْهِ مَيْثُ كَانَ ، فَكُلَّمَتُ مُ فَعَالَ لَهَا؛ لَا ثُؤُذِينِي فِي عَالِيَسَةَ، فَإِنَّ الْوَشَى لَمُرَأَتِنِي كَانَافِي تَوْبِ امْرَأَةٍ إِلَّاعَا يُشَنَّهُ ، قَالَتْ: آنُونِ إِلَّاللَّهِ مِنْ أَذَالَكَ بَادَسُولَ! مِنْهُ، تُمَّرِلْنَهُ فَيَ دَعَفُنَ فَاطِمَنَ فَأَدْسَلَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَنْهُ فَعَالَ "بَابْنَيَّةُ ٱلْآتُحْيِنِينَ مَا أُمِتُ، فَالَتْ: بَلَى، فَالَ: فَأُمِينَ لَمِينًا لَمِنْ المِمَارِي فَلَمْ المِمَارِي فَلَمْ فكرحمك ويصرن عالشهدلية السيروابب عده ببان كرفي بي كربوالا صلى الشرعليه ولم كے اصحاب خصوصست سے مبرى بارى ہى كے دن ہر ليے بھيج كا انها كرنفظ وه إيفاس عل سے رسول السّر صلى السّر عليه وسلم كي وشنودى جا سنف تھ، (اورصورت حال بقی کر) آب کا زواج کے دوگرو و نفی ایک گرو و میں عالشد، حفصه صفيه اورسوده تفيس اورد وسركروه مي امسلم اورباتي ازواح ، ام سلم کے گروہ والیوں نے ام سلمہ سے بات کا اوراُن سے کہاکہ رسول استر صلى السُّرْعليدولم سنة كم كوكرآب ابية اصحاب سيفرا دبي كراكركوني آب كم الم بريمينا جاب وآب جال مي مون دلين ازواج بي سيكس كريها رمي





مغیم مون) نووه وی آب کو بر بر بھیے، جنا نچرام سلم نے آب سے بہ عرف کیا اس نے فرا باکہ نم مجھے عائشہ کے بالے یہ بر اذبیت ند دو اب با الشنہ کی خصوب ہے کہ اُنھیں کے بھا دن بر مجمع بروی نا زل ہوتی ہے ام سلم نے فرم کی خصوب الشرکے دصور میں آب کو از بیت دینے سے نوب کرتی ہوں ۔

اے الشرکے دمول اِ میں الشرکے حضور میں آب کو از بیت دینے سے نوب کرتی ہوں ۔

بھرام سلم کی گروہ والی از واج مطہرات نے (آب کی صاحبزادی) حصرت فاطم نے کو اسی غرض سے آب کے باس بھیا بچنا نچہ اُ نفوں نے حضور سے محصرت فاطم نے آب نے زیا یا ۔ ایس الم بی بار بھی ایس سے بیت نہیں کر دی جس سے مجھے میت ہوں عرض کیا ؟ بوں نہیں اِ رائی آب بس سے بیت کرتے ہیں میں صرور اس سے میت کرتے ہیں میں صرور اس سے میت کرتے ہیں میں صرور اس سے میت کرتے ہیں میں طرفرا اس سے میت کرتے ہیں میں صرور اس سے میت کرتے ہیں میں اُرٹی آب نے فرا با اِ فَی آجِیتی کھی ہوں اُرٹی کی اُرٹی کے فرا با اِ فَی آجِیتی کھی تھی ہوں ۔

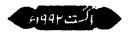
روس کی آب نے فرا با اِ فی آجِیس سے میت کرتے ہیں (عائشہ ) سے میت کروں گی آب نے فرا با اِ فی آجِیتی کھی تھی ہوں اُس رعائشہ ) سے میت کروں گی آب نے فرا با اِ فی آجِیتی کی گی نے اُس رعائشہ ) سے میت کروں گی آب نے فرا با اِ فی آب کے فرا با اِ فی آب کی تو اُس رعائشہ ) آب نے فرا با اِ فی آجِیتی کے فی اُس کے فی اُس کی کروں گی اُن کی وصوبر کی اُن کی وصوبر کی کروں گی اُن کی وصوبر کی کروں گی کو کروں گی کا دی وصوبر کی کروں گی کی دو سے میت کروں گی کو کروں گی کا دی وصوبر کی کروں گی کروں گی کروں گی کروں گی کا دی وصوبر کی کروں گی کی دو سے میں کروں گی کروں گیں کروں گی کروں گی کروں گی کروں گیں کروں گی کروں گی کروں گی کروں گی کروں گی کروں گی کروں گیں کروں گیں کروں گی کروں



جميرے اختياديں بن ك مبرے الك بحس درگذر فرا أس جرك بالدين ومرت تنرے اختیادی ہے اورمبرے اختیادی بہیں جائی دل کا لگاؤی بہرجال بہوا نعہ ہے کہ أتخصرت صلى الشرعليه ولم كوابني لعف ازواج كيراند زياده محبت كفي اورس في زياده مجبت حصرت عانشه صديف بضير فن اورا تخصرت على الشرعليد وسلم كي فريي تعلق ركه والدام فاكرام اس حقیقت سے باخبرا وروا نفت تھے اس لیے وہ جب کوئی کھانے وعیرہ کی تسم کی کوئی جزریہ كي طور ربيم بينا جائية أواس كا المنام كرني كه أس دن بعبس من آب كا فيام مصرت عائشك ببإن بو ــــبان بربات فاص طورسة فابل عاظ م كرا مخصر صبى السر علبه سلم نے اس کے لیے کمیس کو کوئی اشارہ مھی نہیں فرما بار تاہم برمان اُن ازول سے لیے كرانى كاباعث كفي وحصرت امسلمة سيخصوص تعلق ركعتى تغيس المعول في ال سع كماكه تمصورت اس بالعيب بان كروا وربيع ف كرو بجرام سلمة كاحضور سعوف كرنا اور آبُ كا جواب اوراس رام سلمه كى گذارس بيسب عديث كے زحيه ميں آپ بروه جيكي \_ أكف مديث من بيدي كراس كي بعد المفول في صفوركي صاحر ادى جعرت فاطري سيات ك اورأن كواسى عرف سيصفورك فدمت بريميها ، الفور في ارأب ك أن ازواج ك طرت سے دہیء من كيا و صرت امسلم في كيا تفا ، بوصور في كي فرايا ، اور صرت فاطرية غيورمنك ومى زهرس أب بره جكم بسسد البندب بات فاص طورس فابل ما ط ب كرصرية بس اس كاكونى ذكرتبس ب كرصفرت فاطم كواس كاعلم نعاكر صفرت إم ملمه اس بالديم صور سرم وكرم كري بين القنين م كراكر العنس إس كاعلم بونا لووه بركر المك الع تبارس مونس \_\_\_\_ والشراعلم.

علمي فضل وكمال

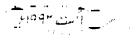
عَنَ إِنِي مُوسِى مَنَالَ ، مَا ٱشْكُلَ عَلَيْنَا ٱصْمَاتِ رَسُولِ اللَّهِ مَكَّالُهُ مَعَلِيْرُوكُم

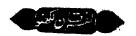




المعنفروكي و معلى مونا جابية كرصرت الويوسي النوي فريم الاسلام بهيا أن جيد صحافيرام بمب به به والم المراب والفق من كراب والنفع وعوت البان واسلام كرابندا في دوري بمب ان كواس كي خرب بخي فر بخود مرمنظر حضوصلي الشرطير وسلمي خدمت بب حاصر بوعي آب في معول كرمطابن ان كرسا منه بحي اسلام كي وعوت بين في فوان كرابا اوركم منظري بين بين في فوان كرابا اوركم منظري بين بين في فوان كرابا اوركم منظري بين ربيخ كافي في فول كرابا اوركم منظري بين المنظر المنافي الم

حضرت ابوموسی النفری کو النزنوانی نے خاص درجہ ی علی صلاحیت عطافرائی منی وہ صفود کے دورج بات ہم مسلمان دبنی معلوث کے دورج بات ہم مسلمان دبنی معلوث کے دورج بات ہم مسلمان دبنی معلوث ما مسلم کرنے کے دورج کرنے گئے اصطلاحی الفاظ بی کہا جا سکمانے کروہ فقہاء معالیمیں سے تھے ان کا بدیریان بڑی اہم بیت رکھنا ہے کہ ہم کوئی دسول الشرحلی الشرعلی الشرعلی





ك اصحاب كرام كوصنورك بسرس مثله بن شكل من أنى نوده صفرت عالسنها كاطرت روع كيذ تفاورومثلهان عرائ ببن كماكيانو بهن ديجاكهاس كم بالصمران ك بإسطم م يعنى و مشاحل فرما دبني، بإنوان في باس اس بالع مي صفور كاارننا دمونا بابني اجنها دى صلاحيت سيمشل صل فرا دننب \_\_ اس سلسلدين جندا كابز ما بعين كي بينها دنين در در مرسن كا حاني من :-

حضرن عروه ابن زمبر يوحضرن عاكشتر يحقبقي معاننج مهن اورحضرت صركفه كي روابنوں کی بدی نداد کے دہی را وی ہن، حاکم اورطبرانی نے ان کا بربیان صفرت صدایم کے بالے میں روابت کیا ہے کہ:۔

س في كالنفض كونبس د كمها والثرك مَارَأُ بُبُ آحَدًا اَعُلَمَ الْمُلْافِ كتاب فرآن بإك اورفرائف كي الصيال ور وَلَا بِفُونِيَسْنِهِ وَلَا جِعَامٍ وَلَا بجَلَالِ وَلَابِفِنْهُ رَوَلَابِنُومُ وَلَابِطِتِ وَلَاجِكِو بُيثِ العرب ولانسب يمين عائيتة

حرم وحلال ورففك بالسعي الأفراور طهي بالدين اورع نوب كه وانعات او خالم جان عالسُ سے زبادہ علم رکھتا ہو۔

ا ورحاكم اورطمراني بي في أبك دوسرت العيمسرون سے روابت كيا ہے قرما يا: -یں نے اکا رصحاب کو دیکھا ہے والمله كقك رأكث الاكارمين وانفن كم العصم معزت عانشه القَعَالَةَ وَفِي كَفُتِطِ مَشِيعَةِ أَحْمَابِ سے دریان کرتے تھے۔ رَسُولِ اللهِ الْاكالِمَ بَبُثَالُوْت

عَا يُشَةَعِن الْفَرَائِفِنَ عَ

ا ورصا کم ہی نے ایک نمبسرے بزرگ البی عطاء ابن ابی رباح کا بیبان نفل کیا ہے کہ

ا- له زرقانی ۵ سر مهمس

oldak Dil

كَانَتُ عَائَشَةُ أَفْقَةَ التَّاسِ وَاعْلَمَ التَّاسِ وَاهْسَنَ التَّاسِ رَأُمَا فِي الْعَاصَّةِ .

مصزت عانشنه هٔ بڑی فقبه نیفیں اور بڑی عالم اورعام کوگوں کی رائے ان کے بالے میں بہت اچھی تنفی ۔

### كمال خطابت

و المصال المعنول

مندرهم بالاعلمي كمالات كي علاوه الشرنعالي تدان كوضطا بت مبريهي كمال عطاقرابا نفا ،طبراني ني حصرت معاويم كابران نفل كيام، قرايا ، -

فَالَ مَعَا وِمَنْ وَاللَّهِ مَا رَأْبُتُ فَرَاكُ مُن مِن فَكُولُ فَطِيب بَنِينَ فَالَ مُعَا وَفَعَا حِت وَبِلاغنت اور فَطِيبُ إِنْ فَاحْت وَبِلاغنت اور

وَلاَ أَفْكَنَ مِنُ عَائِنَنَة. فطانت مِن مَفرت عائش سے فطانت مِن مَفرت عائش سے معرف عائش سے

رواه الطبراني - فائن بو.

بهی وه خدا دا د کمالات نفی جن کی وجهسه وه رسول السّرصلی السّرعلیه ولم کانمام ازولیج مطبرات بس آب کوسب سے زباده محبوبختیں۔ ﴿ دَمِنِیَ اللّهُ عَنْهَا وَا دُصَاهَا ﴾

استه زرفاني ۳ مست

# وَاقِعَهُ كُرِبِلِا اوْرُاسِكِ أَسِمِ عَلَمْ ﴿ اذ: مولاناتِ في الرمن سبل المنظم المنظم

خبراه کے مختفر وصم بن اس کا دوسراا پالیش شائع ہور ما ہے ۔ یہ ایلیش فوقسموں میں اسکا دوسراا پالیش شائع کیا جارہ ہے

تنافع کیاجاراہ، ا۔فنم اول اعلیٰ الجیش نیست پر ۲۰ مو۔ ننم دوم عام ایڈیش کرمو

المنسل بمتربو ١١/١١١ نظيرآباد الحنوشا

Tarak 🚐 🙃

#### مولانا عبدالعلي فاروفي

# حصرت معاوينا وربزيري وليعبدي

[خانواده المسنت حصرت مولانا محدعبدالشكودفا ونخ يحيحثم وجراخ دارالعلم فاروفنيه كاكورى كے ناظم اور اسنام البدر كے مرببولانا عبدالعلى فاروفى كى ناز نصيب منايخ كى مظلوم خصيتين اداره الفرفان ينتصره كم الدا أنى م ... فى امحال الركا أبك بابهم ماظرين الفرفان كاخدمت مرمن كريبهم وانشاء الشرآث ركسي فرسي فرصت بركاب بينهره كافرص مى داكباجا عدكاداس كناب بي بي وأن علام تخصينون كانذكره بان بباكيصن معاويه صى المرعد مي أن رج اعتزا منات كي مانيم فاضل معتمد كي خبال مي ان مي بنيا دى حنييت ٠٠٠ ورود مرامنوں کے ما ول برکر انعوں فرج تھے خلیفہ وان وصفرت علی کی منفقة خلافت كوفنول كرفيص الكاركيا، اوران كم بانع يبعب مركم أن كم خلات جنگ کے میدان بن آگئے۔ اور صلح صفائی بوجائے کے با وجود صرت علی اکتے خاندان اوران كيميدردون كى عداوت الكي دل سفتم ندم وسكى من كاموفي موقع المارم فاراب موم بركرانعون في اسلام كاسنت اور وافعام ك خلات ابنے بعدابنی جانشین کے اوالے بیج کونام دو کے زمرت کوکیب کی بنيادكى بكراك بدا فننريداكه إحرف اسلام يحبين ابكر كوشخ كرد إن

ہم نے لینے منزم ناطر ریکے مطالع کیئے اس باب کے عرف اس مصلا انتخاب کبائے عراب دوسرے احترامن کا جائزہ لیا گیاہے ۔۔۔ البت معنزے معا ویرو -1034 \_\_\_\_

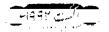


كے منعلن باب كے نشرق كى تهريدى سطروں كو ي نقل كرنا ہم في موھنوع كے محاظ سے مناسب سمجھاہے . سے مناسب سمجھاہے .

بهبرامید به کرایک بلیا افذر محالی در اردامت کے ایک ظیم مس کے منعلق ایک شدید غلط فہی اور کگین برگانی کودور کرنے میں بیصنمون بہت محاون نابت ہوگا۔ س

خداکرے ایباہی ہو ۔۔۔۔۔۔ مربر ]

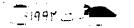
حفزت معاویہ کانب وی تھے ہھزت معاویہ اسلامی نابخ کے بہلے امبرالیح تھے ہیں کا فیار دستی بہلی کری جنگ اور معنی اور اسلامی نابخ کے بہلے امبرالیح تھے ہیں کا جنتی میں مسیع بہلی کری جنگ اور معنی اور معنی الشرعلیہ ہوئم سے جنتی سالے بینی ام المومنین حضرت اُم حبیبی کے بھائی تھے ان تام خوبوں کے باوصف ا ن کی مخصبت کو مجروح کرتے اور ان کے ناکردہ گنا ہوں کی فہرست نبا ارکرے رسول الشرصلی الشرعلیہ والم منظم انداز کے اس معلی کے ان کی جن ماری نا میں میں میں کہ میں ماری کی جن ماری کے نا رہے ننا مراس سے کھنا ونی اور بدنیا منال نہمیں میں کو سکتی ۔

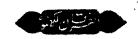


اصحاب دمول عادل بب) كادم بعرتے بن اور دوسرى طرف مشاجرات صحائة "كئ نا ذك بحث يجيز كرحضرت معاولية للكدان كح بويص خاندان بنوأمته برطبري وافترى اجفو بي اوسعود كى يا ال دوركم زور روابات كاسهار الحراسي السي تهتيس بالدهي بسركس خداكى بناه!

### ىزىدكى ولىعهدى

حصرت معا وريّ كي جوامم" كي فهرست بب ان كايد جرم" بهي بهت برها جرها كر بين كياما لله كرانمون ليد بعدامارت كيك اينيد بريكونا مزدكرك جراً" اس كابعيت كرادئ اوراس طرح الفول في خلفائ راندرت كاسنت كبلا فتحفى وموروني حكومت كى رانی مسکا) وا نعات بین کرے مفت موصوت نے بیٹابت کرناجا باہے کرعدالت کا ان کابیان کردم فہرم مرادلين كيدم وماية ننقيد سعالاتزنبين بداوران كاشتاجوات كيدرميان حكران كوفصار بباكولى معبوب باتنهس فرارباني والانكر خبقت بدم كصحابه هرف روايب بي كرموا لمرتهبي ملكاني على زىرگامى مى عادل تعيي اورس تغالى نے ان كوكنا بورسے محفوظ كرد با نغا، اوراگركسى محالى سے انفا تأ كو في كنا وسرزد م وكيانوان كوملا ما خير زويه كي ذفين ملى بصبيها كرحفن موصوف كيربيان فرموده ماعز وغاير بيك وانعات طابر عاورا مراح وه التاملي عن الذنب لدك زم وبر واخل بوكة بم صحابي كيا كنابون برا صرار كمنا اوللم وطغبان كوابني منفل بالبيى بنالينا فابرينبي كياجاسكنا، اوراكريز امن وجاع تو اليكسى فردكوم كرز بركزعا دل بنين فراد دبا جامكنا بلكركنا بول كومنغل بالسيى بنا لين والأخص توكعلا بوا فاسو ہی کمام ایمگا جان کمنفل وروابت کی مذک عدالت کامعالمہ ہے فیہا اے آئ کے دورم کے الیے لوگ ال مائی جحبا وجوددومر يمكنا بول كم تركب بون كراستباز بوتيمي اونفل وروابت كيموا لمريك فأم كافردبر نهس كرتغ بعركما انحك وبمركنا موس سعصرف نظرك ان كوعادل فزار دبام المبكا واوراسي صورت بس المسند كاجام ومقيد العماية كلهم عدول كاكراميت وأفيده ماع كادواس عماية كاكون فغيلت تابت بوجلت كاوراس كافائده كبابوكا





بنیاد دکھدی، جکرحکومت کا نیصوراسلامی تعبات اوراسلام کے اعلیٰ نصرابعین کے فطف انحالف نظا، پھریز بدی تشراب نوشی زنکاری اور دیگرفتن و فجور کے افسا نے جو کر جرم کی تنگینی میں اس طرح اضافہ کیا جا آئے کہ کسی امبر کا اپنے لائن وصائح فرزند کو اپنے بعد المارت کیلئے نامزد کونا ہی اس کومتہم کرنے کیلئے کا فی ہے جہ جا تبکہ حصرت معاویہ کالینے وسولے نیاد فرزند بزید کواصحاب رسول اور بہت سے ابعبان عظام جلید اجبارا مست کی موجود گی میں ابنا ولی عہد نظر کرکے ابنے بعد المارت کے بیان اربخ سے بعد المارت کے لئے نامزد کرنا ایک بہا مکروہ و شفیع قبل ہے میں کی نظر اسلام کی جھیلی نار بخ سے نہیں میں میں میں میں میں میں میں اور اس کی در داری سے صفرت معاویم بری نہیں ہو سکتے۔ والے دو رہ جو کی جو الس کی ذمہ داری سے صفرت معاویم بری نہیں ہو سکتے۔

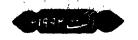
اس الزام با مجم "كي هنبقت واضح كرند كه يع بهم درج ذبل موالات فالم كريم بي جن كي وليات سعصورت حال كي وافعي احقيقي نفويرسا عند آئے گي .

ا کیا حضرت معاوی نظف فانون واخلان کے تمام نقاضوں کو بالا معطان رکھ کو محص اس لئے کہ بزیران کا بٹیا تھا اس کو اپنے بعدا مارت کے لئے نامزد کر کے جراب بعیت کوادی تھی ہ ملا ۔ ایک بمبر کے بعدد وسرے امبر کے نفر کا اسلامی طریقہ "کیا ہے اوراس سلسلہ بیں خلفائے دانندین کی وہ سنت کیا ہے جس کی خلاف ورزی کر کے حضرت معاوی جم "بنے ہ خلفائے دانندین کی وہ سنت کیا ہے جس کی خلاف ورزی کر کے حضرت معاوی جم "بنے ہ اسلامی فائو د کیا باب کے بعد بیٹے کا امبر نیزا، باباب کا لینے بیٹے کی امارت پر رضا مند ہونا، بابنو د اسم لینے بعد امارت کے لئے مفرد کرنا اسلامی فائون کے کا ظریم مے ہ

۲۹ - کیاا میرکے گئے اپنے تام اصحاب زمانہ سے افضل وبرتر مونا صروری ہے ؟

۵ - کیا بزیر کواس کیمعصر لوگ مجی شراب نوش زناکا داور فاسن و فاج رہا کا جنہ ہے جانتے تھے اور حصرت معاویت میں اس کے ان معاشب برمطلع تنفے ؟

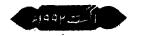
ان کی بعیت سے کی انتوبرولی عہدی اور پھرا ارت کی بعیت کرنے والے کون لوگ تھا اور ان کی بعیت سے کا تھے اور ان کی بعیت سے کیا تھے اور ان کی بعیت سے کیا تھے اور ان کی بعیت سے کیا تھے اور کیا جا سکتا ہے ہ





ہم جاہنے ہی کران سوالات کے جاہت ناری افسانوں اور سبائی روابات کے بجائے ان مجمع اور مستنے ہی کران کے کہائے ان م ان مجمع اور مستنز درائے سے دہر جن کے انکار کی کوئی جرائت نہ کرسکے، ساتھ ہی بفدر مرورت ان مسابی کارو اثبوں کی نشان دہی تھی کردہر جن کے ذریع نظم طور پرایک صحابی رسول کی سیٹ وکر دار کو داغدار کر کے استظام کانشانہ بنایا گیا ہے ۔

بيطسوال كاواضغ وأبيه يكربراك بتبان معوفوت ضراس لينبازموكالك البي تخصبت يربا ندها كباع ص ك عدالت و نقاب كوجيلي كرنا است ك اجاع عفير بصرب لگانے عمراد ون بے کیونکر بزیری ولی عہدی کی نظریک نه حصرت معاور کی طرف موفی نه خود بزیری طرف سے ملکه اس کی نخریج صرف معیرہ بن ننعینہ کی طرف سے موٹی حوالیک جلبل القدوصحا بي دسول نفط بعربه بخريك على اس ليط بنس بونى كديز بدكو حضرت معا ويُدُكى فرزيرى كالنرب هاصل نفا مكدامت كوفننه وفساد سي بجاني اورائحا دبرفزار ركه كبلة موثى بنباني الكامل كى وه بائى روابت بكاسها داك وصرت معاوية بربرالزام عالكربا كباب اسس بهى به بات موجود ب كرحفرت مغررة في بزيدى ولى جهدى كالخرك كرف بوع مصرت معا وريغ سے كماكة امبرالمومنين "آبِ د بجه ص*كيم بن ك*فنل عثمان كے بعد كيسے كيسے اضالا فا اورخون فزليه بواع اب بهزير ع كرآب بزيركوابني زندكي بي مي ولي عدد فررك معبت بربس ناكداگراب كوكيد بوجائد أو اضلات بريار فرق طا برب كربز بركاصرف فرز درما ويُر مونا اختلافات اورخون خراب سي بالك كافى نوس بوسكنا تفاس لي حصرت مغيرة كا بزبرك ولى مهرى كالخرك كرنغ مواع بروس دناك بزيرك ولى عدم فررم وجافي اختلات بربانهوكااس بات كى دىل بكران كيفيال مس زيدكه اندراس بات كى صلاحبت مويودكم وه أمن كواخلافات اورنون توليس كإسك اوررج زجها بالكاطرت بزيد كحرواد براكبصحاباً وسول كانتها دت ب وم به صرت مغره كراس جذير خير كومي طا مركيف والى م MY20 MBUKIAL





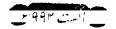
انے اس شوره کاغرص نه حضر ماور کانی ونشنودی تنی نه بزید کی بلکه انکے مین نظرامت کا انحاد تھا جس کو بڑائے رکھے کیلئے الفوں نے بجلصانہ نجویز مصرت معا ویڈ کے سامنے رکھی تنی ۔

اس وضاصت کے بعداس الزام کا یا طل بورا یا لکل طاہر ہوجا آہے کہ مصرت معاور پڑ نے اپنے بیٹے بزید کوجر اُل ولی عہد مفرد کرکے اس کی سعیت کوادی ۔

دومسرم سوال كے جواب من علامدابن حرم كخرر فرماني من :-

م خلا فن كا اندها دئى صورتوں سے جم بوسكنا به ، اس برست اول افضل اور جم نزبن صورت برب محرف والا خلف اپنی بیندسے سی کو ولی جمدنا مزد کر دے کو جا بین باردگی حالت بین ہو با عین مرفے وفت ہو کا جا بین باردگی حالت بین ہو با عین مرفے کے وفت ہو کا اسکے عدم جا زبر نہ کو گی نص ہے نہ اجاع رسول الشرصلی الشرطلب ولم نے الو بر ہو کو اور الو کر فرف عرف کو اور الو کر فرف عرف کو اور بربی سلمان بن عبد الملک فے عمر بن عبد العرب بربی کو فا مرد کبا ، بب صورت ہما الد فرد بربی محت او بسند بدو اور اسکے علاوہ دو مری صور فرب نا ببند بدو بین بربی کو نکر اس موز نی المن کا انتظام خاتم رہ با ہے ، بین ، کبو نکر اس موز نی المت کا انتخا داور امور اسلام کا انتظام خاتم رہ با ہے ، نیز اختا اس مورت بربی اسے المع جائے کے بعد امت بین انتشاد بیک ایک بربی کے دربا سے المع جائے کے بعد امت بین انتشاد بربی المورث بربی المورث بین بربی کر ایک بور اس المورث کی کوشش کو کوں کے اندر طبع کے جذبیات بربی کر کورٹ بین بربی کر کورٹ بی کر کورٹ کی کوشش کو کوں کے اندر طبع کے جذبیات بربی کر کورٹ بین بربی کر کورٹ بین بربی کر کورٹ بین بربی کورٹ بین کورٹ میں کورٹ کی کورٹ کی کورٹ میں کورٹ کی کور

علام ابن حزم کا اس آشری سے بہ بات بخوبی واضح ہوجاتی ہے کہ صفرت معاوی نے ابنا ولی جد دخر کرکے اسلامی فالون کی خلاف ورزی ہمیں کی ملکر انتخاب مبرکے سلسلم برسے انعنل اوم جن ترمین طریقہ ابنا یا کیو کر بہی رسول الشرحلی الشرحلیہ ولم کی اشار گا و رضلفا محے راف درجاتے ہے خلیفہ اول صفرت ابو کرم کی صراحتاً سفست ہے میکر حقیقت آؤیہ ہے کہ صفرت عرم کی مجمی بہی سفست ہے کہتے کہ انھوں نے مجی اپنے بعدا مادت و خلافت کے لیے جھا دمیوں کو نامر دکر دیا جھا کہ المدالفصل تی الملل والعدواء والعل ج موالا استقبل از خلافت و لوکریت از ملاح الدین ایست ملے ا



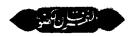


ئس ان ہی میں سے کوئی ایک خلیفہ موکا، البند حصرت عمانی اور صرت علی نے اس طریقہ کو نہیں اپنا با بایہ اپنا سکے نواس کا تبعیر صفرت علی اور صفرت سے رسی کی خلافت کے بارے میں اختلات وانتشاری صورت میں ظاہر ہوکر رہا۔

ننبتر برسوال كاجواب يدم كننبوس ساكوفي صورت اسلامي فالون كفلات نهي به كونكرباب كے بعد عِيم كا ارت فائم بونے باباب كے لينے بيم كوا ارت كے لئے نامزد كرني كمين كوئ ما نعت بمن اوكرى كرى طبي روابت سي عي اس مانعت كانبوت نهين فرائم كباجاسكنا بي بوحضرت معاوية اوربزيد سي بيط حصرت على اوران كي بعداك بع مصر جين كي خلاف فالم بمو ما اوراس برسي مي علقه كي طرف سے براعتراص مر بو ناكم م باب كے بعدم ليكى امارت اسلامى فالون كے كا فاسے فلط بي امت كے اس اجاع كونات كرنا بے كما الج بعد مي كا مبروناكو فك جم نهيں ماعلاده ازس جب مضرت على سے الكے آخرونت مي بدوريافت كياكباككمام آب كے بعدآب كے فرزند حصرت حق کے باتھ يربعيت كريس ؟ نو اس كيجاب يصفرن على في فرايا عب زنم كواس كالحكم دنيا بون اس سع منع كرنا بون تم لوگ و دا جي طرح د كيوسك مو اس صرت عان كراس والع بربات ظا بر بوجاني م وميى باكي بدريني كاارت وخلاف مركسي مم ككوثى فباحت نهيس محضائع ورندوه برواب دد مربرية كالبائد اللهى فالون كرا فاسفلط م اس لفي م لك السائد والم سام مربي ومبري لقاية مي كواني بعيرها فت كبلغ نام وكرنا اسلاى فانون كم كاظ سيجم م اس لفي يركا بنين رسكن " بعريه بالم بعي فوطلب م كرصرت على سع بدورا فت كرنمواك ا بصعافي اول معزت بنديغ بن عبدالله نف اگرباب كالبغ بين كولينه بعد فلافت كم لي نامزد كرما اسلامي و قانون كے فلات بونا توصرت جديج فردبي اس سلمبر حصرت على مسار تنفسار مذكر في -وتصوال كاجواب يب كربات مح كعن صفرت معاوية مراعة امن جرف كيد والحالى

له البداية والنهاية ج عميه





گئی ہے ورنہ امبرالمؤمنین او وقلیفۃ المسلمین کیا المات و خلافت کی المبیت تو مترط ہے کین اسکا اپنے زمانہ کے تام اوگوں سے فضل ہو تا صروری نہیں ہے نہ ہی عملاً اس کا ابتمام ہو سکنا ہے ، کیو مکہ فضیلت کا کوئی ایک فقر رہا یہ نہیں ہے جسکی بنیا دیرسی فض کومن کل الد جدی افضل فراد دباجا سے ۔ بہر بہر جے ہے کہ بزیر کی ولی عہدی اور تجو امارت کے وفت اکا برحی ابنی اور بہت سے البیسے ، نابعین موجد دفعے جن کو ہر طرح بزیر برفضیلت حال تھی ایک کی ایک کیا جا اسکنا ہے کہ فوجھ مزمعاً ہے ۔ نابعین موجد دفعے جن کو ہر طرح بزیر برفضیلت حال تھی اور بھران سے پہلے صفرت کی فلافت کے وفت حصرت سے اکا برصی ایش موجد دفعے جن کو علم فضل ہیں جو مرت میں ایک باوج دحضرت علی کی تنہا دیکے ابد صفرے کئی ہی خاب دکھ کے دفعے بعد صفرے کئی ہی خاب دکھ کی کہت جی ا

بانچوبرسوال کے بواب کے سلسلیس سے فوی ننہا دت نوصفرت محدین علی ہو (محدین الحنفیہ) کی ہے میں کو حافظ این کینرنے ہوں نفل کیا ہے۔

که ابدایته والنهایندج مرسلای به روایت کافی طویل به جس مین ایکه ذکره کداین المطبع نیم رئید کوششش کی کرمحین انحفید کسی طرح بزید کی معیت نو در کرحصرت عبدالتارین زیر کی حایت برآباده موجه آین حقاکه برزیک می کی کراگرای نود بزید کے مجامے خلافت کی معیت لینا جا ہی توہم آپ کی خلافت کیم دی کریٹر پیکٹ میں کی کراگرای نود بزید کے مجامے خلافت کی معیت لینا جا ہی توہم آپ کی خلافت کیم مورد



صفرت علی کو در ناده رسی که در بدید این دانی واقفیت کی بنیا دیرصفرت می دانی را افزان الشر می الطبع که اس بیان کا زوید بری که بزید نیز اب بنیا یم باز به بی بره ها به بازی با بندی و فیره بسید بید استان اویل برکه بزید نه ناز کی با بندی و فیره بسید نیک مل آرک در بد نه ناز کی با بندی و فیره بسید نیک مل آرک در بد نه ناز کی با بندی و فیره بسید نیک مل آرک در بدید نیز در نیز بری می می استان و فیرد کا بری با نیز در نیز بری می استان و اصفی موافع بونی به کریز بری می مصرون این ایم استان و افزای به برد کور کور کور نیز بدید نستان کا نیز بری بری استان و المی بیز در کور کور نیز بدید نستان کا نیز برد برد اس الزام سری فراد نیز می با بندی خیری نما نش اور منت کی انباع کی گواهی و بنا اس بات کو برد برد برد و نیز و در برد نیز و و نیز و و نیز و نیز

(مانيمولدنونا) كرن كونيادي، محصرت مين اكنيديديك بعيت فوف يها معديده



كرنبول كبيلة ايك جنذا أكازا حاثيكاءا ور بمن الثخض (بزيد) سے الثرا ورائط زمول ك نام يربعب كى إورباس برى كوئى غدارى نبيس مانتاكس يخف سے السراور اسكے دول كے فاكى بعيث كي جائے بعراسى مقابلين فنأل كبلغ كعرا بواجائ اور مجع ينكم نهوكم من سكسى فيزيد كامعيت توردى اوراس معاملين كوتى حصداميا، ورنه میرے اورا بیا کرنوالے کے درکتا کو کی تعلق ذریع کا۔

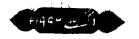
يوم الغيامة واناقد بايعيا هذاالرهل على بيع الله ورسوله والىلاا علمغدراا غطمون ان بيا بعرمل على بيع الله ورسوله تمرييصب لمالفتال والنلااعلم إحدامتكم فلعه ولاتابع في هذا الامرالاكانت الفيصل بدي وبديته ـ (نخاری ج م م<u>اه. ا</u>)

حصرت ابن عرف كابزبد كالبعيت بزقائم رسخ كبليم براصرار ابني منعلفين واولاد كوانها كرمانه م كريسيت كربابندرسخ اورخلاف ورزى كاعترس ان سنزك ال كرلين كاحكى دينا اوربزير يحفلات فنال كوغدر سفنببر كرمااس بات كاكفلانبوت مي كربانوان ومن بزيد كيرومكنير كاعلم ند تفاه با وه اس بروسكن الديراغها در كركاس كوامارت وخلافت كالمتصيح الم موزول قراردين نف اوريزيبك بالنويك موائي معيت كوده النزا وراسك رسول كامعيت كردانة نف اوراس سلمين ابل مدينهي مخالفانه كاررواثيون كوخلات تن اورغداري سجف تفيه اسى طرح بلاذرى كى انساب الاستراف بي مصرت عبد الشرب عياس ميد القوام صالی کیزید کے بالے میں بہنمادت موہودے۔

بيك مادئة كابثيا بزيدائك كولذك نبك أهله فالزموا عبالسكم وكوران سيئ فتم وكالني عكرمي له عاعدا اعكروبيتكمر اوراكي فرانرداري اوربيت برقام ربو

ان ابتریزیدهن صالحی

يتبعي المستعرول مي سيدوه جندنام برين كاعظمت وجلالت بريم ملمان كوكال افتلا



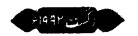


صرت عبدالشراخ مصرت كوب بن عرف مصرت عبدالسّرين عرف مصرت الوسعيد معداري مصرت عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري و معرت الومري و مصرت عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري عبدالسّري مصرت عبدالسّري مصرت عبدالسّري مصرت عبدالسّري مصرت عند من الكري مصرت عند من الكري مصرت عند من ما فرج مصرت عند من عام مستحد من المستحد المستحد

يه اوران سےزائدد مرامحاب رسول تابعین عظام اور سی اعدت محربد کا آر

كنليم كرك اس كامعيت كرلين عدرة ذيل ننائج يريي طور برسائ آني بي -

ا صرت ماوئی فی بزیدی معیت جرانهیں کافنی ورز اننی بڑی نعدادی خرانقون کے افراد اس معیت پر اتفاق ندکر نے اوراگر تبیلم می کردیا جائے کر مصرت معاوی انفی برائے دور دست تھے کہ ان کے مامنے کسی کا بس زجل سکا نوان کی وفات کے بعدان مسیم کو



المنترا المنترا

باكم ازكم ان كى بلى نعدادكوبريدكى معيت نوازد بناج اسيم تفى .

الم محرّت معاویْ کابزیرکواپنا و لی مهدمقرکرناکو تی غیرشری با بخیراخلاتی کام نفاه بلکر اس و قت کے حالات کے کا ظیسے امت کے مفاد کا ہی ہم ترین انقاصا تھا، اوراگر نیزلیم نہ کیا جائے تو صحائی کرائم جیسی پاکیا زجاعت کی ایک بڑی نوراد کوئی سے تخریت اور درا ہمنت کا آسلیم کرنا بڑے گا۔ خد خدبا دللہ من شر درانفسنا۔

سل دبربرب معادید اونجد درجکامتفی وبربر کانتخص نه مهی بکن سائی بروسگذرا در در در الشرسے نجاور کی وکہا نبال اور من گراهنت دوالترسے نجاور کی وکہا نبال میان کی جانی ہیں اور من گراهند دا تا میان کی جانی ہیں اور من طرح اسلام کی قانونی خلافت والمارت کے لئے اسے نمااہل کر دا تا جانا ہے ، یزید کے ہم عصر صحابر اور تابیبن کی غالب اکثریت اسے غلط اور بے اصل سمجتی تنی می در نہ باننا ہوگا کہ یہ اخبار امرت محبت دبنی اور شعور کمی سے محروم تنف اس لئے انفوں نے ایک فاستی و نااہل ورکے ہاتھ بربعیت نبول کر ہفتی ۔

فلاصدبه به که حضرت معاویتی نی بربرکواینه بیدامارت کمدین نامزدکرکے ندکسی اسلامی قانون کی خلات ورزی کی نه بی خلفائے داشدبن کی کی منفق علیه سنست بغاوت کی ا اور نه بی ان کا پینصبله بهوا و بوس "برمینی تفا، ملکه حقیقت به مجد که صفرت معاویتی نیمننز اوّراد ملت کومتحدکرنے کا جوعظیم الشان اور بے شال کا زماملہ نجام دبا تفاا وراس کیلئے جبہ جربی موتنیں برداشت کی تغییراس کا فطری تقاضا پر تفاکر وه ایند بدی اس اتحاد کرفرادر ایند کو گاشترد تفی اور جب بودی مملکت اسلامیه کے ابل الرائے افرادی غالب اکثر بہت نے ان کورٹیشورہ دیا کہ اس فعمد کے صول کیلئے آپ کے بعر بزیکا امیر موالا درآپ کی طرت سے اس کا ولئے بر مقر ر کرد بنا ہی بہتر اور مناسب طریقی ہوگا، نوافعولی زیر کو ولی چرففر کرکے اس کی بعیت عالم کی ۔ اب رہے وہ محادث ہو بزید کے دورا ارت میں بین آئے نوظا ہر چکد خصرت معاویت عالم الغیب تصیح ابنی وفات کے بعر بیش آئے والے وادث سے طلع ہوئے ، نہی وہ تفاو قدر کو طالم پر فدرت کھنے تھی البند انھوں نے اپنی دورا ارت بی مجمع راحتوں کا سامنا کر نا بڑے گا، اور بر اندازہ صرور کر دیا تھا کر زیر کو اپنی دورا مارت میں کچھ مزاحمتوں کا سامنا کر نا بڑے گا، اور بر نیر کو کچھ و جسین بی کی تفیس اور ہم لینے نے دائی ان صدوں سے دوجیار نہونی معاویت کی ان وہنیوں بر بوری طرح عمل کیا ہم و نا فرہا ری نا این ان صدوں سے دوجیار نہونی معاویت کی دوسے بزید کا دورا مارت بدنام ہم ا اور جن کے ذریعہ نہائیوں کو اسلامی نا این کو مسیح کرنے کا موقع میں گیا۔

اِن فیام مِن دارالعلوم کے اندراگرکسی برای کا کا اس فیام مِن دارالعلوم کے اندراگرکسی برای کا کا اصاص ہوا آو و کی ایک تضیبت کی کائی جم پورز ہمکای کا کائی کا براز میں کا اس اور می کائی کا اس کے میں میں ایک اور ہم کا کائی کا انداز ہم دارالعلوم کی جونا مُندگی ہوتی گئی ، نگاہی بے اختیارامی طرح کی کسی نمائند و مشخصیت کو دھونداتی ہمی ۔ دیجھ یکی کب پوری ہوتی ہے اور ہمت عالی کا ہماکس کے مررب ایکی کے اس باتا ہے۔ وان بزرگوں کی مخار میری ایک قابل بناتا ہے۔

ر الت ۱۹۹۲ رالت ۱۹۹۲

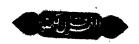
## الفرقان كي ذاك

فاهنل مكنوب تكارون كى هرمات سے ادارة الفرقان كامنفق مونا صرورى تنبيب

مصرت مولا نامفتی منظورا حرمطاهری تامنی نثیر کاپنور

محترم دمكرم مولا ناخلبل الرحمٰن سجا د صاحب، مدبرالفر قان تكھنوء السلام عكبكم ورحمنة الشرو بركانة،

جولا فى كانساره كي تام خفلات فواحرى نفرم ببت ماسبام. البسراكي تحريروه

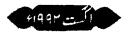


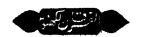
اکدارش احوال دانی کے ایک صدر برجھے بہت جرت ہوئی، اوراسی جرت کے اظہا کیا اس قت آب سے تحاطب ہوں ۔ آب نے ڈاکٹر عبدالٹرعباس تدوی صاحبے وضاحتی بیان کی اِن آخری سطروں کے بالے میں جن میں انفوں کہا تھا:۔

میں میر اوری صفائی سے عن کا ہوں کہ برے فلم سے علط عبارت نکل گی تھی اس سے بس رج ع کر جہا ہوں مریدا ہی راء ت فلا ہر کرتا ہوں میرا عقیدہ یہ مے کہ تمام صحاب عدول ہیں، السر تعالیٰ نے اور صفوداکم صلی السر علیہ سلم نے ان کا مقام لمبند کن ب وسنت بس بیان فرایا ہے۔ بس اسی عقیدہ پر صنبا اور مرنا جا ہتا ہوں "

آپ نے لکھا ہے:-

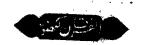
به بم وضاحتی بیان کان آخری مطرد س کی اس خبر را بنی مسرت کا اظها در نخ مین این اور بخوشی تشایم رقد به برکرولاناعبدالشرعیاس صاحب نے بالآخرابنی فابل اعرا معیادت "سے رج ع کربیا ہے"





"استسلام "كے بعد اها تك ايك بيل مير ايسى نيد بلي موكئ كروه بدر كاغم بعول كئے، ابنى انا نيت كو بعول كئے عفلاً تحال بات ہے "....

مبرے نزوبک بالکل بریمی بات برہے کر ان جلوں میں جو یا ننب کہی گئ میں ، ان سے رجوع كبلة منزعى علمى طوربيعرف بدكهه دينا بركزكا فى نهيب موكاكه مبرے فلم سے جو غلى عبارت كاكگئ تغی،اس سے بیں رجوع کردیکا ہوں ، مزیرا بنی براء ت ظاہر کرنا ہوں ۔ ملکہ ربھی صروری ہو گا کہ عبدالطرعاس صاحب ان لوگوں کے خیالات کو پوری صراحت اوروضاحت کے ساتھ دلائل کی رفتنی میں علط قرار دیں ہو ہر کہنے ہیں کر منوا میہ کے لوگوں نے فتح مکہ کے موقع رحالات سے مجبور بوکر مہندیا و دالدیئے تھے، مگروہ دل سے تھی سلمان ہنس ہوئے (اوراکے حل کرانھوں نے اوران کی اولادوں نے بیز ماحبین رضی الشرعنہ کو ننہد کرکے بدر کاحساب جیکا ما، گوماغ وہ اصر میں منٹر مطب بڑے صحابہ کوننہ پر کر کے بھی اور اننے ہی کو زخمی کرتے بھی ان کے دل کوفرار نہیں آبانھا) مِن وْسَجِعْنا مِون كران محرات كاسلام كوسيااسلام نران والى مِجران وببنبت كي غلط بون كا جب نك ما ن ما ن اعترا ن نه مؤاوران صزات كه سيم ملمان مونے كاجب ك مقاصات أعلان وافرارنه وكوئى على وون ركهة والأغص عرف انتاكه ديية كوبركز رجوع تترعى نهيس خرار بسيسكنا، حيننا النعول نے كہاہے اور جينئے كوآپ نے بھى نشا بدكا فى سجھە يباء الفونى جوكھ ماكم اذكم ليغ خيال من مّاريخي وعفلي دلائل كيرواله سولكها، اوراس انداز سه لكها حس سع صاحت طاهر موكياكم بران كے وہ خيالات بيں وان كے دل ودماغ ميں رہے ليے ميں اس كيا عرف عيارت اورالفاظ برم فذرت نوابی کی وجرمے بیان لبنامکن ہے کہ اب ان کے دماغ کے جالے صاحت ہوگئے ہی اور انھو في إن الن الما لكل غلط مواصم فلي نسلم رواع؟

اس سلسلمیں ایک اور بات ہوا ور زبارہ کھلی ہوئی ہے وہ بہے کرعہ ہری صفاح نے ہوئی ہے وہ بہے کرعہ ہے۔ نروی صفاح نے نے پہلے توکسی اور کے 1 والرسے کسی فدر ڈرنے ڈرنے پر بات نقل کی کہ بہلوگ فتح کمرے موقع پر اسلام ہمیں لائے تنے مرف بجو ڈاہتھیا رڈ الدیٹے تھے، اور بھر ذرایوصلہ پاکراس بنائے فاسد 

بر ابنا برخیال بعی طا بر کردالاک، اس استسلام کے بعد (بعبی مقا لمه سے عاجز م وکر منجی یا ر والدینے کے بنچرین) اجائک ایک بل بی البی نبدیلی موکئی که وه بدر کاغم بعول کی ابنی آبانیت کو بعول کی عقلاً محال بات ہے ''

دراگهرافی سے فرر کیے کیسی خطر ماک بات اس خص کی زمان سے نکلی ہے ۔ بعنی میر کہ اس گرومک دل سے بدر کاعم نکل جا ہے ، بینفلا محال ہے . بادر کھے گا کروج پر عفلی طور برجال ہونی ہے اس کا وجود نامکن ہونا ہے ۔ نواس کا صاف مطلب بیمواکر اس تعس کے جال کے مطابن بنامکن م کر بنوامبر کے جولوگ فتح مکر کرم کے موفع مراسلام لائے تھے کھی کھی ان کے دل سے غزوہ بدر کی شکست کاعم نکل سے ، اور کھی وہ انا بیت کو مجول سکے ہوں ۔ اب آب خودى فبصافر البيئ كيا البيه كريا ورفاسد ولأسم ريني خيا لات كوصرت عبارت كى لغرش" فرار دباج اسكنام وكعلى موثى بان بي كربي كرونظ كاف ادبيا اوزطا بري كرجب مك فاسد عقيده اورباطل خبالات سيعلى الاعلان نومه ندكى جاعي صرف عبارت كي غلطى تبليم كربيني بإعبارت كو تفور اسابدل دینے سے کی بہیں ہونا اس موقع براگر آب عبدالشرعباس ندوی صاحب کے اس معصوان جلد كومعي مين نظر كعيس كريز بركي خلات شدت حذبات بس مير فلم سے ابكلبي عبارت بكل كمع مس سيحصزت الوسفيان ،حصزت مهنده اوريني الميشر كيلعف وبكبر صابيون فنفنص كامطلب في نكالاجا مكنام . ترآب كوموصوت كانفيداورد معملاني صاف نظر آجائے گی کہ بورے ایک کالم بی خومہ دلائل کی بنیا دیرلور عیرمہم الفاظ برل ان محلیہ كواسلام سعفارج كرف كم بعدوبكى أوكمة والم فرات البيس وكا وإن صرت فعلين إن خبالا سے ذرکے کیائے مرت اننے اعزات سے کام جلانے کی کوششش کی کہ ہاں امبری عباد سان مارى نعيس كامطلب ي كالماكل ب

بهرحال ميرارعاني ب كراين وضاحتى سان مريمي عباس مدى ها في بركز بركز . إبنة فاسدخيا لات سے رج ما بنيس كيا ب ملكمام لوگوں كا الكموں ميں وصول جو تكف ك ت است ۱۹۹۲



کوشش کی بی کم از کم آپ جھزات کواس سے دھوکا نہیں کھانا چاہے گئے۔ بدایک علی مشلہ بے ا عوام اس کی نزاکت اوراس کے دوررس انزات کو سجھنے کی صلاح بت نہیں رکھتے۔ اگر آپ مناسب مجیس زمیرا برع لیفنہ بھی الفرقان میں ننا لئے کردیں۔

الراب من سب جبين لومبرابرع لقيدهي الفرقان من سائع لردبس. دعاکرنا بون کرانشرنغا لئ آپ حصرات کوئل کی نھرت برنا بت فدم رکھے، حضرن مولا تا نمانی دامت برکانہم اورمولانا عِنْبِن الرحمٰن منعلی هنا کی فدمت بیں احفر کا سلام اور درخواستِ دعا بیشِ فریا دیں ۔

> منطوراح دمطاہری قامی شرکا نیور ۸رج لائی سناف شر

> > مولانا امام على دانش اداره محدود به محدی (جعری)

كُر*ى ديرِ" الغرقان"* عافاكمانتُه نعالى السلام *علبكم ورحمة* الترويركات؛

محتری مولانا غنین الرحمٰن صاحب کی کناب اوراس بر نغیر جاب کا نبصره برط کا انفان بوا کنا تجفینی ہے انداز بران بھی بجیدہ اوعلی ہے صنعت نے امکانی حز کل الجاررك ہے بر غیرجانب اری کو برفرار دکھاہے الینندزبان اچھیں ہے سلیس بوٹی جا بھے تھی مضا برخ کر گاگا کے مرانا عبدالٹر مباس ماحب کے اعلان رجہ کے بارے بی استخم کے صامات ہم وگوں کے میں تھے اور

اى دج سيم نه عبادت سے رجع براظها دسترت كے ما تفريعي لكما تفاكر :-

"گُواس فوتی کرما تدیم اس نشاکا اظهاری نماسی مجھے بیں کرکان وہ اپنے اس اعلان دوے ۔ کرک برنیا و الزارا ﷺ واغدار ذکرتے اورام برکہ نے بی کرنیا وہ تما اعظوا ہوا ہوکری اڈا دکھ بنوم من بڑا ہیں ۔ بھرانے اور آگا اور ناریجی تجربے مجھ اعلان بوے فرائیں گرجواس مالے بشکامہ کا یاصف بنے ہیں ۔۔ یہ مسیح گرانوں کر بھا دی بدامید لوری نرجو تی ، اور اسی نبایر چھٹو مولا امنی شطور احرکہ کا کا برکوب شاک کرنے کا فیصلہ کے



مكوامحسوس بموثى معف السيهوا لاستهى المحافي كشط بس حسر يحوابات ملاس كرفيك ومدارى فازمن روالي عن بنايجاية تفاكم صنف فحدسي فني كبيوني كاسي كرك ابنا فبصلاك ركه دنية. وه فننه برورگروچې كى ما زىنون كېتىچەي امامنطلوم بېرناغنمان دىنى اللهومنى كەنتار كادلكراز وانعبن آبا وربعراس سائى طائف تصحاب كرام وعى الترعيم كالفرس جاعت بب ا ضلات وجلال برر کوادیا، اسی گروه کی ربینه دوانیان حادثه کرملا کابنیا دی سبب بن بولوگ و فالله جدين من وسي اس جديد رائي بالى بس واسلام كم منوازى الكم منقل دين هي، مصنف كواس سازشى كروه كوص درج بے نقاب كرماجا سيخ تفانيس كرسكے بس اوراس مان کے بین ایس مرحن برعات وخوافات کوشہرائے کرملائی بادیس رائج کرد ماگراہے ان کی زدیر بورورس فائم كناب بي بونى جائبة فنى ابيا معلى بونائ كركماب كطف مكف اكدم فلم روک دیاگیا و زفارمن کانشکی کونتیس مجها باگیا ہے بیرسی سا دھی می نارمجی عبقت بہے کہ شہاد ت عنمان اور کرملا میں ہونے والے طام سنم کے ذمۃ ار دننمنان صحابۃ ہیں این زیادان کا آلو کار بن كيالسه بادننا ، كرينية كاجذب في و بالورنزيد كي ما تجريكارى اورما المي في اس كونايي اسلام كا برنزين مجرم بنا دبابيد ناحسين فني الشرعنه ني انبدلي انتها تك فينا فدا مات كي ان سيس كوفى معى عبراسلاى افدام نهبين تعاان كاكردار بهدبند بيرداغ راا نكوثروج سيروكي والمحصرا ك مصامع بنظر نفى وه ان كے افدام كوغېرننرى بچه كرنهيں روك بين تعديم كما كيم مصنف كواس الأك موضوع بزفكم المحلف يبلج امت سلم كے عام جذبات برجي كبرى نظر والنى مناسب تنى احدا فى الدين كى زد برصرورى مونى ب اس بركى لا معنى مصلحت كوباكسى كى رعاب كو محوظ تركفنا مى حبيت اسلام كانقاصه بسكن اصرات في انمائي كاصلاح كوفي نشرى صرورت بنير بعلم موني بحت طول مخفريد كركاب عوى جينيت سے مفيد يكائن كراردوى وروى رعاب كرنے بوش اكابرك اسلك كرامى سيهيم معزت كالفطامي مكماجا بأرآث والريش بي موفع بونو جونظى روكى بالسيمي مانى كىسى كرى جائے توبہتر ہے .



«نعریجات کانبصره بهت بی دل آزارگراه کن اورنض بردر به . نده کانبصرهٔ نگا نداسلام عقا مرسے الخرات كيا ج صحار كوام ك ايك بواے كروه كو (معاد الشرى سلم نسليم كرنا اوران کے دلوں کورسول اکرم صلی السّرعليه ولم سے صاحت تركه نافران وحديث كے فلا عد بين معیت نبوی کی اعجازی نا شرکاا تکارے وافع کر الکاغزوہ بدرسے کوئی ربط فعلی نہیں ہے النهمى بانس وه لوك كرني مي تبكوفا نلب غنمان اورد شمنا ي بن سيمدردى ميدوه ما ففين اسلام كى بركردا رنوب سي نوج بينان كرائع بروا فعد كوينوا مبدا ورنوباهم كى عداوت يممول كرنغ ربينغ بس جب الشرتعالي في درينه عدا ونون كوشا كرصحابه كرام كي فلوب كوالسرس ملادبا اوران میں الفت دالدی (حس بزفراک شاہدہے) بھر سبان فرا کی محصلات ان میں عداوت و بغفن ابن كرناكهان كااسلام وابان ہے . ندوه كينتظين كوليني آدى كا حابت بس عفائد اسلامي كيمعا لمدين تنها ون سدا وريرابهنت سي كام نهيس لينا حيابيث ليستخف كوج صحابركرا معنف كامطابره كرے اور نوج دلانے بریمی سلمانوں كى دل آزارى سے بارن آئے اور برسم عام معانى نه انگے ممکن هذک اپنے سے الگ رکھنا صروری احفر بہت علیل تھا اب مجمع حالت مجلی ب بيضادل كي وي كوليكاكرن كيد صروري محكر تركيا بدالشرنعا لى علطبور كومعاف قرطاع أبن اداره کے دیگراساندہ کوام کھی تعمیر ابت کے تبعرہ کے اس محمد کوس میں جا اس کوام كه ايك طبغه كى مدمت كلمي كنى بم كراه كن فرار فيني بن اورنفس كناب ييس انداز سے المها درائے مواع اسم مي ماليندكرت مي البنداندام حين كورس سمين بي .

دعا وُں کابہت ھاجسند مند ہوں۔ اگر ہونے ہونو حصرت بولا امنطور ھادامت برگا، سے سلام ودرخواست دعاع ص کردیں۔

الترتعالي بمسب كوعا فيت دارين سي نوازع آبن

احفر امام على دانش عفي عند مندر المركين ادارة مودب



د کرو محدضیا والدین انصاری مسلم دِندِرسٹی علی فوص

محرم و مرم ۔ السلام علیکم ورحمنہ الٹروبرکاتہ، الکوخالدصدیقی صاحب کی موفت آپ کا انتہائی صین وفی علی نحفہ وانعہ کر ملااو اس کالبین نظر کلا'۔ اس خصوصی عنابیت کے لئے میں آپ کا بے صدیمنون وفشکر مہوں جینیقت آبیہ ہے کہ اس جذر باننان کے المهار کے لئے مذہبرے باس نماسپ الفائل بیں اور ندان کو اوا کرنے کی جحدیں صلاحیت ہے۔

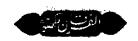




آپ فابل مبارکبا دہم کہ آپ نے پورے وا فعات کی نفصیلات بڑی تخین و بتو سے جسے میں اوران برغیرجا نبدارانہ محاکم فرابا، ان کو نقدونظری کسوٹی برمرکھاا ورکھواالگ کردکھا با، بربات یقینا باعث اجتمام ہے ۔ الشرنے آب کوبہن می نعمنوں سے نوازا ہے ۔ التابی سے ایک بہت بڑی نعت اپنی بات کو واضح اور دلل انداز بربیش کرنے کا ملکھی ہے ۔ اس کے ساتھ انداز ببات کھی ہے ۔ اس کے ساتھ انداز سبات کھی کہ اس کے ساتھ انداز سبات کھی ہے ۔ اس سے عام فاری منا تر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ۔ آب نے میں انداز سبات کی کو اور مرک کا بردہ فائن کیا ہے وہ صرف آب ہی کا مصدمے ۔ انشاء الشرآب کی سعی منا تر ہوکر لوگ منکور ہوگی اور حبلہ با برد برآب کی حقیقت اپندی اور عزرجا نبداران دو تربسے منا تر ہوکر لوگ دا وراست برآ میں گے ۔

 مهار موضن دطب اللهان بن اس جنگ بن آنی نیات کرد با تفاکه اس تشری آب کوجا نیازی
جنست دی گئی تفی و محص ولی عهدی کے طفیل بنیں بلی تفی، بلک فیر مولی صکری صلاحیت افوقید للتال
تفیاعت کے معب علی ہوئی تفی کیا آئی براء ن کے لئے بہی ایک افتد کا فی بنیں ہے بہاں بنا بحی و بہان بن الحی و برای بنی برطاخ برای ایش تفی کیا برطاخ بران کی ایس برطاخ برای ایش تفی کیا برطاخ برای النظم افرانی مودد کو بارکوطائی السانیت کو الاقطان مرطاخ برای ایش کی برحوائی الموائی برو و اس بنا رست کو الاقطان کی درج بن افقوی کی داہ سے بہت جائے جولوگ ابسا مرست کو الاقتی میں درج بن افقوی کی داہ سے بہت جائے جولوگ ابسا مرست کھا ہے بعلادہ از بر بنہ بربرسکا تفاکہ درج اس خواس بنا رہ کی تو برب الشرائی ولا عہد کی تا براخ الات کرنے والے میں برائی الموائی ولا برائی ہو من المان کرتے ہیں ہو دائی ہو ہو گئی ہو میں بائے جائے اوران کی ولائی ولائی ہو میں الموائی ہو کہ برائی ہو اس بنا والے میں برائی ہو اور نہ ہی میں اس اس اس برمسکا تفاکہ حضرت امیرموا و برائی بال واضح ہو جائی ہو اس مسلطرت امیرمواؤ ہو بالکی واضح ہو جائی ہو اس سے صفرت امیرمواؤ ہو اس برائی کی درج بی الموائی ہو در اس سے صفرت امیرمواؤ ہو جائی ہو اس اس امت برخلی فی اور نی بوزین بالکل واضح ہو جائی ہو ان ہو اس سے صفرت امیرمواؤ ہو جائی ہو کہ برائی ہو نہ برائی ہو ای بی برائی ہو نو اس برائی ہو اس کی جو ان ہو اس اس امت برخلی ہو نو اس کی برائی ہو ان ہو برائی ہو ان ہو برائی ہو نو اس کی برائی ہو نو کی برائی ہو ان ہو برائی ہو نو کر برائی ہو برائی ہو برائی ہو برائی ہو برائی ہو جائی ہو برائی ہو کی ہو برائی ہو کی ہو برائی ہو کی ہو کو کی ہو کی ہو کی ہو کو کی ہو کی کی کو کی کو کی کو کو کی کی کو کی کی کو کی

آئز من آب اگراجازت دین نوجند با نین بطوز نسکا بین عرض کردول نوگر صدی خفوالسا کلمی س بیج بعبیاکر آب می واضح کیا ہے۔ اس باکا کی کھوس نبوت نہیں ملی کر جناب نربی کھلافت کرنٹ میں اننے سرترا مہر گئے کہ تمام اظافیات کو نفش و نکا رطان نیاں بنا ویا اور سلوہ جسے اسلام کے بنیادی کن سے می بے نیاز ہوگئے۔ اس مسلم بر ہمین تندیع مری نہیں لتی بلکر نہایت کو قرمعام نہاد تین تردیدیں پائی جاتی ہیں۔ ان تام باقوں کے باوجود آب نے ان کا نذکرہ ہر حکر نے کو کی اور اے تحری سے کہا ہے۔ اس کا سیسے دیں ہمیں آبا کہیں ایساز نہیں کرشاب تربی کو سلسلم براکھے و نہیں ہوا اب می کے ذمر ادمی بایس قرم اور اس گروہ کا تو ت عالیے جو بوری طرح سے نیویت کے زیرا ترہے۔ اسکے رفعلات آب آن جھزات کیلئے تکری الفاظ کا استعمال سلسل کیا ہے جو واضح طور پر چھڑت جین کی تھا ت کے ذمر ادمی بری نے ایک روایت صفرت تھی الباقر کے جو المدے ووقع طور پر چھڑت جین کی تھا ت أست ١٩٩٣ ر



و، أنك نقل كباب واللي روس مانحة كرلاك تام نرو من ارى لم رفية بن كر بعابيون كرمر حاتى بداسك يا وجودا في إن مرا دران ملم متك كانذكره ادف احترام سي كباب ليضاب يزيدين لوكوس نفينًا برربها بهنر تق إن معزات كي علاوه آفي بن لوكون كالمي نذكره كبائ يا والرديائ ان كي مانداب في اوم احترام كولموظ ركها بيض كمولانا على فن جن براج اضاعي عنين اوركذا افراكالزام لكابا (اوراس برائب صدفی صدی بجانب بس) ان کاند کره بھی آنٹے تنبعہ عالم حباب بدعلی نفی صنا اوڑولا نا نقن ها تصبير انفاق أداب كرسانه كباب بهالي مولانامودودي مي وافغ كرملاك سلان ويمرا سيسي طريعي بيعي ببيرين جناب بزيد كاخلافت كسلسلم براتي الحاج عبارت نقل كي عداس م الفول معزن امبرمواورة اورجاب بزيدك ولون كوليدك دباج جعزت امبرمواوية مروجات بزيد ك والدى نهير الى وه نوتايي اسلام كالكي عظيم الشان مابيري . اوركو نهين فوكاتب كاعتبي وه جس معظمت اورلبندورنبر بيفائز بن الركاصبح المان كرمانسي بم لوكور كيليغ مشكل بي بيرجا ليك كحكسي على بيم غير مرورى موت كرى كرب السكيملا ومجي هلفائي دانتدين كوبرو فانفيدينا تأمود ودي ص كاعام وطيره رمام وشاب زيبك توكوئي ابسي بات تسوينهي كاجاتى بودو دى مناكا نذره مي آبية ادب واحترام سے كياہے ـ كواجناب بزيد فق اور ودوى ماصطلى كا كرندى موكة . د السلام محدضهاوالدین الصاری مامریون طاقوادهای داه

> ميرسعب ميسة إدراعيان) ميسة إدراعيان)

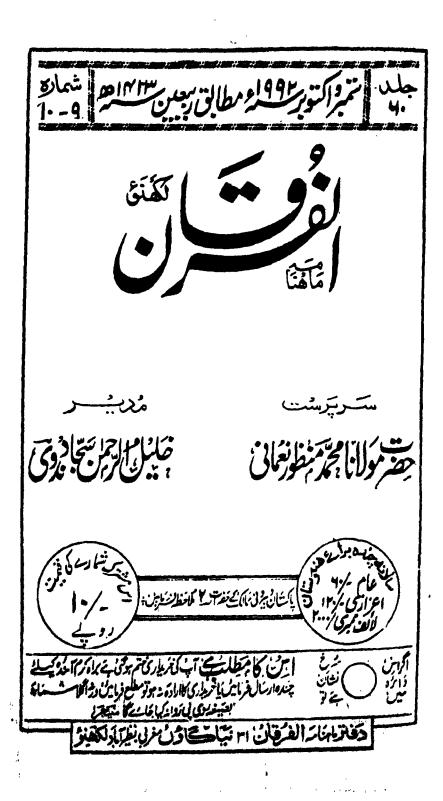
يسته درين کری جناب سيا دندوی صاحب انسلام عليکم ۔ امپرکرحضرنت دولانامحذنظورنعانی دامت برکانهم خبربہہسے ہونگے۔الٹرنغانی اکنونا دیرسلامیت رکھے۔آپین

ٔ اینامدالفرفان بابندا دمی وجن سلاشر بن نظرے نفصبلات معلیم ہوئیں۔ سخت صعیمہ کا مطبیل الفارصحاب کی ثنان میں فلم ہڑی ہے باک سے چلاہے فطری طور پ



حضرت مولاناهلى مبال صاحب دامت بركانهم كى خاموشى برهبرت بوئى . حب وفت صنرت مولا مامنطورنعاني كي محركة الآدا تالبيت الام هميني الزيجيب فناثع موئى نواكب وبعيه حضرت كى ضرمت مبررواند كبانها . مرعاب تفاكم جو تواداس ك كى نيارى مى كھنگالاگيا اس كى مرد سے نا يى اسلام كے معفن ازك وافعات كے بامين کونی کناب مامعتمون مزنب کے حامی مبری ناچیزرائے مین ماری کے بحد ما اواب بي ـ (١) ننها دن عثمان (١) جنگ جل (٣) جنگ صفين (٢) جنگ نيمولن (١٥) و أفر مجكم (٧) ننها دن على (٤) بعبت خلاقت حضرت على (٨) بعبت خلافت حضرت حس رخ (9) حضر جسان وحصرت معاورة كي صلح اور حضرت حرج كي دسنبرداري خلافت مريك عِصْ كِياتِهَا كُدُاكُرهِ بِدِوافَعات مُنلَف نابِح كَاكُنا بِن مِن موجود بمن لكن مرتب طورير کوئی کناب غالبًا موج دہنیں۔ اس عراجینہ کے جواب میں صفرت مولا نانے ( را فغ کے نام اینگرامی نامه مورخه ۱ راکنورسد شمیر) مجعد انفان کیاکد بهست مرودی میگرایی محت کے بینی نظریہ کام ان سے نہ ہوسکے گا، الٹرچاہے نوبہ کام اُبنے کسی مبندہ سے لے گاہ اس خطكوس في مفوظ كريانها اس كالب فولوكا بي تسلك مداب ابنا مدالفرقان ديكي سے بنہ جا کر برکام است کے ذمہ ایک فرص بیص کوا داکر نابے صرصر وری بے واقع کر طا اوراس كالبين خطر كانبارى كے سلسلے من صفرت مولانا غبن الرحمٰن صاحب تي في وفتر كو کھنگالام وگا، ما راموا داُن کے ماشتے ہے اُسکی مردسے اگر حصرت مولا ماہی ان الواپ کے باليدين كونئ كناب مزنب كرمي نؤاس كأم ي تكبيل محي مصرت مولانا منطورتها في كي خوام ش كتميل موكى موجده صورتال كو دكيم كراسكي عزورت كالمراكب كوا ندازه موجات كا. بهرمال ايه ورى ملام بولاج كرا داب منزكره صركم العين كوفي ول دانيد المكلة. وأقم عيسبد

له صرت بولانا نوانی کے انفاظ ہے تھے : ۔ • جس کام کے باعد بس آپے کھھائے وہ یفنی بہندہ عرودی ہے لیکن جیساکرون کیا یہ عاجزاب اس حال میں نہیں ہے ۔ الٹر تعالیٰ اگرچاہےگا، لینے کسی فید مصصے نے گا؟



مَصَامِينَ 1 - نگاه اولیں مولا ناعتبق الرحمن سيعلى ا . بان سنجي هي كهانتك برنهي كبامعلوم؛ مولانا جبب الرحمل فاسمى س- برطامت - زمي تعيب إ مولانا عنبن الرحمل تنبعلي ۳۱ موحوم مولا مامطلوك رحن ندى مكراى موم ۱ ۲۹ - نصورکا دوسرارخ ۵. صدرا ول كان كيلي غيديها الله جناب خال معود (دين دريولا مود) ٥٨ ما ۲: ملک اورجهز کی رسمس مولا اانبس الرحمن فاسمي 71 ۷٠ ٨. بخبرى من برى داحت ببير بنورس سيج كراجي 20 ٩ ـ الفرقان كي ذاك اعزاذی عام خريداري المدين الديث -/۱۱۱ روی -/۱۱۱ روی 113 0.1/-13 ٢٠/ ا دارهٔ اصلاح ونبلیغ آسرطیبن بلایک اور ننان مِن ترسِل زرکایتر،۔ Mr. R. RAHMAN برطانيدس نرسل ذركايته .۔ LONDON N4 3DW 90-B. HANLEY ROAD

ج (آئوز 199۲ع



#### عتبن الرحمان تبعلى

## برگارهٔ ا**لار** دعا<u>عے</u>خبر کی درخواست

والدما صد منطله كوثرهني مولى معذوري كے سانف بيزنفا عنه برهفنا جارہ نفاكرا كي د نعب دارالعلم دلوبنداور بوائيس ابني ذمرداري كمانخت بجالوداعي بانن دارالعلم كي ذمردارول اسانزهٔ كرام اورعز بزطلبه سے رو دَر رُوكہنے كامو فع باليس گر شفر سال تھي ايك شوري كے موفع بر سفرکا ارا ده فرما یا تھا .گرایک عادصنه سفرسے مانع ہوگیا ۔ ایسکے بعدا*س مال صفرستالسلیم بی* ۱۶ اور ار كو بونے والى شورى كىلئے عرم ميم كرايا. رېزرولښن وغېرد كك كے سايد انتظامات بوكم كيكيكي وودن پہلے نمار تنروع ہوا۔ اور ۱۰۲ ڈکری مک جا بہنیا بھر بھی ریزرولین کو آخرون کیکینب ل کرانے سے روکے رکھا مجبورًاعین وفت ریم كسنسل كرايا برنجارات و ربيع الاول تك أزانيس بير كمزورى بيليمي بهت طاری تفی ۔ دُوبِهفت کے سلساء بخار کے بوٹنن کی کیفیت ہونے لگی علاج معالیے سے بالکل فنی فارڈ ہونا *بسلسلہ ٹوٹیتے ہیں نہ آتا تھا۔ رہی* الاول کا ہبلا ہفتہ کر نے گزنے کیفیب ایسی ہوگئی کہ *گھڑنے گھنے* كربجات اكبى اجي زنگ ہوم مں بیجا نا مناسب معلوم ہوا جس کے لئے سحرزنگ ہوم لکھنوکے الك (فرنشي برادران) بيليهي سازراه نعلن وميت با صرارتوره في ريم نف ان كوبب بم وگوں کی آما دگی کا علم ہوا نووہ ازراہ مجست وکرم نو دہی آگر لیتے ہیاں لے گئے ۔ بہ ١٠ ربي الاول كى بات بي يني آج المكودس دن بوجائس كم اوريددسون دن بي مم لوكون كيا برابريد ا الكارمين بلكي اضافهي دما بخارك سبب كاب كنت عين بسيك وجرا مضاا تزناا ومما أنفا

r e

ربہ ہے۔ نرنگ ہوم آنے سے ہیلے ہی کچے دقت پیٹیا ب بر ہی متر ہو ہوگئ تنی صے دف کرنے کیا میلو کیا استعمال کیا گیا ہے کوئی تھی معالی البر بہتھ "ہو موج پہتے" باطبیب کوئی خطرے کی بات سادی کروک اور نماینوں کے دمرداروں نے آکسیجن کے انتظامات نشروع کر دیئے تھے گرکل دوہ ہم کے دمرداروں نے آکسیجن کے انتظامات نشروع کر دیئے تھے گرکل دوہ ہم کہ میں سے ایسی نشکل رونما ہوئی ہے جیسے اب الشرب العرب کی طرف سے صحت و بیٹے جانے کا فیصلہ ہما ہوگیا ہو۔ ایسا گل ایم ویک میں بندہ مخلص کی دعاکا نیر نشانہ پہ جا لگا ہمو لیکن میمن ایک خیال ہے۔ خین اللہ بھی کوملوم ہے۔

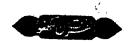
اینے فارین سے جن بین زیادہ فرصرت والد احد سے بشر محیت واخلاص بی کا تعلق رکھنے والے بین این این سے جن بین زیادہ فرصر ت والد المحصوص مرید الفرفان میان خلب الرحن مجاد کی طرف سے درخواست ہے کہ والد محرم کی نکالیف دور ہونے اور صحت عاجلہ کا لمرسیر آنے کی دعاؤں ممنون فرائیس فاص کر بد دعاکہ الشر نمائی ان کا سلسلۂ معادت الحد بین کمل کرائے جس کی آخری جلد میں این فاص کر بد دعاکہ الشر نمائی ان کا سلسلۂ معادت الحد بین کمل کرائے جس کی آخری جلد میں این فاحد میں این فاص کر بد دعاکہ الشر نمائی ان کا سلسلۂ معادت الحد بین کمل کرائے جس کی آخری جلد میں این فات کے حد میں این کا سلسلۂ معادت الحد بین کی کر ہے۔

ادپری باین کرده صورت حال کی وجرص نے ہم سب کو مصروف کردیا سخبر کا الفرقان وقت برینه تکل سکا۔ اوراب سخبراکنو بردونوں ماہ کا مشترک پرجیکسی طرح نیا دکرکے دفتر کو دباج اربائے۔

عنبق الرحمان تبعلى وربع إلا ول تطايما م

٨١متيرتاووله



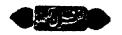


#### مولانا حبيبية لرحمن فاسمى

# بان بنجي هيكهان نك بهجيك بامعلوم و

تزجان داوالعلوم داوبنداما بنامة ارالعلوم مكاأبكام ادارب





واننى البرشين ديجين الكاركرديا. دعا يه كرد والعلوم كاس ادك كم ما تو اس ويجين الكاركرديا. دعا يه كرد والعلوم كاس المرد الله المرد ال

#### بشيرالله الزعن التجييم

الاسنت والجاعت كاحقيده ب كنى كيم ملى الشرطيه ولم كربعداب كون معموم بني ب الركون فرديا جاعت كى غررسول ك عمس كاحرى ب قدره ابن دعوى من كافرب اور حبوالب و المن فريا جاعت كى غررسول ك عمس كاحرى ب و الساق صواب و خطا اور خروشر كا صدور مسلام ب البت بعن فدلك اليس سعيد بندے ہوتے بين كران كى زندگى برخروصلاح كا ظلب موسكا ب البت بعن فدلك اليس سعيد بندے ہوتے بين كران كى زندگى برخروصلاح كا فلب موسكا ب البت باسى فلب فرك بنا برائفين فيك جارى ، ولى و فره محرم المول سے يادكيا جاتا ہے جب كا يمطلب بركر بنيں موتا كريد زلات وسينات سے الكيرياك بن -

اس کے بالمقابل کچھ نابکار ایسے بھی ہیں جو مجوعہ شرور ومعامی اورخزیدۃ نسق د ن د جوتے ہیں ، ان کے فسق ونسا دکی مرکڑت انتھیں ظالمین ومعندین کے زمرے میں بنجا دتی ہے ،بایں ہمدان کا بھی دامیں جات خروضلاح سے یکسرخالی ہنیں ہوتا .

مسلملے است کی جات دسوائے پر سحن وتحقیق کے وقت ان کی بعض لغز شول ور بشری کز دریول کے بیش نظران کے جلم محاسمتی دیزایا پرخلاسسی کھنچے دینا، اوران کے مارے صنات دخرات کا افکا رکر کے انھیں ظالمین و معنسدین کی صعن میں کھڑا کر دینا علم و دیانت کے سسرا سرنما فی ہے۔ کھیک اسی طرح ظالمین ومغید میں کے چند گئے ہے اپھے



کامول کوسلے رکھ کران کی زندگ کے سارے سیاہ کا رناموں سے آگھیں بند کرکے اسمیں صلحار دادلیار کی جا عت میں نندگر کے اسمی اسکے صلحار دادلیار کی جا عت میں ننال کردینا کسی طرح بھی درست نہیں ہوگا، بلکم رایک کے ساتھ اسکے اعمال خرد مشدی قلت وکٹرت کے اعتبار سے معالم کیا جائے گا۔ حضرت حاکث صدیقہ فرانی میں امدینا دیسے مسلوان ننزل الناس منا زلھ می آنحفرت جلی اللہ علیہ وسلوان ننزل الناس منا زلھ می آنحفرت جلی اللہ علیہ وسلوان کے درجات دمراتب میں رکھیں۔

گر فرق مراتب ه کنی .....

بحث و نظر اور تحقیق و ترجم و کاید ایسالانی اصول بے ص سے فغلت اور بدا متنائی ایک محقق و مرجم کو دا کرہ بحث و تحقیق سے دکال کر افراط و تفریط اور تنقیص و تضلیل کاسرجد یں بہنچادیتی ہے ، جس سے خود اسکی ذات بو وج اور ملی کادشیں بدس و مور ردہ جاتی ہیں ، بیر بہنچادیتی ہے ، جس سے خود اسکی یہ تقاضلے کاسی شخصیت پر بحث کرنے کے ہے ہے ۔ سے متعلق جو درست ، صالح ، معتر اور سندمواد ہیں انفی کو کام میں لاتے ، خود تراث یده ، بے سند فرم بوری ہی اور کو بنیاد بناکر اس کے بارے میں کوئی دائے قائم کرنا نرو نہ اس فری میں میں میں کوئی دائے قائم کرنا نرو نہ اس فری شخصیت پر ظلم ہے بلکہ خود علم و تحقیق کے ساتھ خان کرنا ہے ، محقی کا یہ رور بھی اسے پایڈ اعتبار سے سا قطا در ملی خیات سے متم کردیا ہے ، باری تعانی عزاس کا ارش د جو با ایماللذین امنوا ان حاء کوفاسق بنباء فتبینوا جب غلط کار دروع کوکوئی خردے تواس کی تحقیق امنوا ان حاء کوفاسق بنباء فتبینوا جب غلط کار دروع کوکوئی خردے تواس کی تحقیق کرا کردے ایک دوسری آیت میں ہے ا ذا صد بہتھ فی الادین فتبینوا ، اس کے حصیح استیم توی معنی کی ایمی طرح جھان بین کے بعد ہی کوئی فیصلہ درست سمجھا جلے گا۔ ستیم توی معنیف کی ایمی طرح جھان بین کے بعد ہی کوئی فیصلہ درست سمجھا جلے گا۔ ستیم توی معنیف کی ایمی طرح جھان بین کے بعد ہی کوئی فیصلہ درست سمجھا جلے گا۔

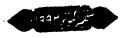
مام اسلای شخصیات سے مس کم جابدسول میں اسٹر میر کسلم کے مالات اوران کے مقام مرتبہ برعث و کلام کے لئے محق تاریخی روایات برانحصا روا متا دبھی ایک محقق کوجلاہ اعترال اور دادہ صواب سے دورکر دیتا ہے ، کیونکہ تا ریخ کوم گریہ جنیست ماصل پیش ہے کہ اس کی شہادت سے کتاب وسفت کے مسئلت کے فلاحت مستدلال نوام کی بابات ، اورل مفاور مام استرک و درمیان دین فالص کے میچے تھور کے لئے اگرکوئی قابل احت اور اسطر مفاور مام کا درمیان دین فالص کے میچے تھور کے لئے اگرکوئی قابل احت اور مام کا دور محاب کا درمیان دین فالص کے میچے تھور کے لئے اگرکوئی قابل احتماد واسطر ہے تودہ محاب کا درمیان دین فالد مقدس معاصت ہے۔ بینچیر خواص انڈ میر کے کا ذرک کے یہ تودہ محاب کا میکندہ اور مقدس معاصت ہے۔ بینچیر خواص انڈ میر کے کا فردگ کے یہ

^

وللم عيامل رحمة التُدوليد كُلِعت بم

ومن توقير لاصلى الله عليه وسلم توقير اصحاب وبرهم ومعرف حقه عروا والاقتل ادبهم وحسن الناء عليهم والاستغمار لهم والامساك عماشج مينهم ومعادا لامن عاداهم والاضراب عن اخبار المورخين وجهلة الرواة والاساليب الدبعة ص م )

آ محفزت ملی الله الله و توقیری سے معابر کی تعظیم کرنا، ان سے سن سلوک کرنا ان سے سن سلوک کرنا ان کے حق کو بہنیا نتا ، ان کی بیر دی کرنا، ان کی مدح در سنا مُش کرنا ، ان کے واسطے استعفار کرنا ، ان کے واسطے استعفار کرنا ، ان کے ویشموں سے دشمی دکھت ان کے دیشموں سے دشمی دکھت مورضین اورجا بل داویوں کی زان کی فلافٹ ن، روایتوں کے نقل و بیان سے از رہنا ۔ معفرت شیخ الاسٹ مام موانا مرنی قدس سرہ لہنے ایک کمتوب میں رقم طراز ہیں ۔ معابد کام رضی استرمنم کی شان میں جوایات وارد ہیں وہ قطعی ہیں ، جواعادیث میجوان کے معابد کام رضی استرمنم کی شنان میں جوایات وارد ہیں وہ قطعی ہیں ، جواعادیث میجوان کے





حفزات صحابر کا یہ تقدس والمیاز کسی انسانی شخصیت وجاعت کا عطاکردہ نہیں ہے، بلکہ انفیس یہ بلکہ انفیس یہ بلکہ انفیس یہ بلکہ انفیس یہ دربار سے مرحمت ہوا ہے، ذیل یں ہُرُرُ جند آیات ملاحظ فرائیس آپ پریہ حقیقت روز روشن کی طرح آشکا دا موجائے گی ۔

(۱) ڪ نته خو يوامت آخر جت تم لوگ بهتون جاعت م جو لوگول كى نفع المناس تأمرون بالمعر وفي و سائى كيلتے بيدا كى گئى ہے تم يك كامول كا كم المناس تأمرون بالمناكر و تومنون بالمن تم كرتے مور النترير و المنار تري بالدن آيت ميل المناكر و تومنون بالمناكر و المناب المناكر و تومنون بالمناكر و

حفزت عمرفاروق رضی الله عنه نے اس آیت کی تلاوت کے بعد فرایا "اگر الله تعالیٰ چاہی تو است و اخل ہوجاتی تو است و اخل ہوجاتی تو است و اخل ہوجاتی بھر است و اخل ہوجاتی بھر است کے است کے است کے باتی لوگ توجو حالہ بھر است کے است کے باتی لوگ توجو حالہ بھی اس کے تابع ہو کر اس خریت وافضلیت کے مصدات ہوجا میں گے را خرجا بن جریر و ابوحاتم عن الستری )



کے بعدسب سے افغل ہیں علامر سفار پی نے شرح عقیدة الدرة المفیۃ میں جمہورامت کامسلک قرار دیا ہے کہ انبیار کے بعد صحابہ کوام افغل الخلائق ہیں، ابراہیم بن سعید جوہری کہتے ہیں کہ میں نے معزت ابوالمدر بنا سے دریا فت کیا کہ مزت معادیہ اور عمر بن عبدالعزیز میں کون افضل ہے توا مفوں نے زایا لا نعدہ ل باصحاب محمد صلی احدہ اور میں الدوضة المند یہ شرح العقیدة الحاسطیة ابن تیمید من میں اسم اصحاب محمد میں الله علیہ وسلم کے برابر کسی کو نہیں سمجھے۔

الم ابن حرم ابنی منتم ورکتاب الفصل میں لکھتے ہیں ولا سبیل الی ان ملحق اقبله درجه کو کلی کا منتاب کے درجہ کو کلی کوئی درجہ کو کا کہ الدرمان کوئی شکل شیس ہے کہ صحابہ کام میں سے کم دتبہ کے درجہ کو کلی کوئی الم منتاب فردولٹ میں ہونے سکے .

ر پیر قابی کرتہ جبہ ہیں ہے۔ اب اگر کسی ناریخی ردایت سے صحابہ کرام کی تنقیص لازم آتی ہوتو دہ اس نص قطعی کے معارض ہونے کی بناپر لازمی طور پر مرد در موگی .

معارض موسے فی بناپر لار فاھورپر مردود ہوں ۔ (۱) **لا یس**ستوی مسنستکومن انفستی برابر: من قسب ل الفستح، وقسا تل الولئشسطے صدید

اعظم درجة من الذين انفقوا من بدل وقاتلوا و علاوعد الله الحسني .

رالحديد آيت ظ)

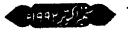
برابر بہیں تم میں جس نے خرچ کیا فتح کر دیاضع صدیبی سے بہلے اور جنگ ک ان دوگوں کا درج بڑا ہے ان دوگوں سے جنھوں نے خرچ کیااس سے بعد اور حنگ کی اور سب سے وعدہ کیا الشر

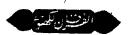
نے خول کا

مورہ انبیاریں الحسنی کے متعلق ارت ادب ان الدین سبقت المهم مناالحسنی انتخاصی مناالحسنی انتخاصی مناالحسنی کا دعدہ ہو چکا ہے دہ جہنم سے دور مسلط ہماری طرف سے مسئی کا دعدہ ہو چکا ہے دہ جہنم سے دور کے واسطے ہماری طرف میں اگری گئے ۔ اس آیت پاک سے معلوم ہواکہ فرق مراتب کے باوجود سارے صحابہ مبنی ہیں ہیں بات سورہ توبیں ان الفاظیں بیان فرائی گئی ہے ۔

اورجولوگ فدیم ہیں سب سے پہلے ہجرت کرنے والے اور مدد کرنے والے اور جولوگ ان کے بیرو ہیں نیک کے ساتھ الشروامنی ہوا ان سے اور وہ داختی ہمے اس سے تیادکر کھے

رم) السابقون الأولون من المن حرن والانصار والذيب البعوطسو باحسان دمنى الله عنهو ورضوا عنه واعد الهرجنت تجرى تحستها الألهار





میں واسطے ان کے باغ کربہتی میں نیجے ان کے نہریں رہ کریں انھی میں ہمیشہ بہی ہے تی کا کمیں ا

خالدين فيها اسبى ا ذلك الغوس العظم (آت سك)

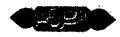
اس آیت میں محابر کو دوطبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک اولین سابقین کا اور دوسرا ان کے بعدوانوں کا ، اور دونوں طبقوں کے متعلق یہ اطلان کردیا گیا ہے کر الشران سب سے راضی اور دہ استہ سے راضی میں اور ان کے لئے جنت کا مقام دوام ہے .

حصرت شاہ عبدالعزیز محدث و لمیوی قدیس سرہ کھتے ہیں جشخص قرآن پرایاں رکھتاہے جب اس کے علم میں یہ باب اگئ کر اسٹر تعالیٰ نے بعض خدوں کو دوای طورپر جبنتی فرایا ہے تواب ان کے حق میں بقتے بھی اعتراضات ہیں سب سابط ہوگئے کیونکہ اسٹر تعالیٰ عالم العنیب ہیں وہ فوب جانتے ہیں کہ فلاں وقت میں نیکی اور فلاں وقت میں گناہ صادر ہوگا اس کے با وجود جب وہ اطلاع دے رہے ہیں کہ میں نے اسے جنتی خادیا تواسی کے ضمن میں اس بات کا اشارہ ہوگیا کر اس کی تمام مغز شیں معاف کر دی گئی ہیں، لمبنا اب کسی کا ان مغفور بندوں کے حق میں ہوگیا کر اس کی تمام مغز شیں معاف کر دی گئی ہیں، لمبنا اب کسی کا ان ہماعتراض اور نبان میں اور براسمبلا کہنا حق تعالیٰ برا عتراض کے مواد ف ہوگیا، اس کے کر ان پرا عتراض اور نبان طعن دراز کرنے دال گویا یہ کہ رہا ہے کہ میرا شدنے اسے جنتی کیسے بنا دیا اور و فعنائل صحاب والمبیت طعن دراز کرنے دال گویا یہ کہ رہا ہے کہ میرا شدنے اسے جنتی کیسے بنا دیا اور و فعنائل صحاب والمبیت محمومہ دسائل ص ۲۰۱ مطبوعہ انجن حایت اسلام لا ہور عوالی )

ا درعلام ابن تیمیہ نے الصارم المسلول میں قاضی ابویعلیٰ کے والرسے لکھاہے کہ دضا المشرقع کی ایک صفاتِ تعلق وہ جاتا کی ایک صفاتِ قدیمہ ہے وہ اپنی رضا کا اعلان صرف انتھیں کے بنے فرا کا ہے جن کے متعلق وہ جانتا ہے کہ ان کی وفات موجبات رضا پر ہوگی (معارف القرآن ملائے جر) لہندا اگر کوئی ناریخی بھی اس نعم قطعی کے خلاف ہوگی تو وہ لائق اغذار نہرگی۔

الله می نے تجو کو زور دیا اپنی مدکا اور سلالوں
کا اور الفت ڈال دی ان کے دلوں کے دمیان
اگر توخرچ کر دیتا جو کچھ زمین جی ہے ساما ندالفت
ڈال سکتاان کے دلول میں نیکن انشیانے الفت
پیدا کردی ان کے درمیان میشک و وزور آ در جکت

هُوَالَّذِ خَاسَنَدَ كَ مِنْفَرِهِ دَبِالْمُكِمِنِيْنَ وَالْمَنَ بَيْنَ ثُسَادُبِهِ ثِرَالُا اَنْفَتْتَ مَا فِى الْاَرْمِنِ جَمِيْعًا مَّاا لَّنْتَ بَيْنَ شُلُوبِهِ ثِ وَلَكِوْ الْمِلْهَا لَقَتَ بَئِينَهُمْ إِمَنَهُ عَسَدِيدٌ حَكِيْمٌ ( الْإِنْعَالَ آينسنالًا)



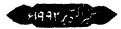
اسلام سے پہلے وب میں جدال و تنال کا جو إزار گرم متما اس سے کون اواقف ہے ،او فی ادنی باتول پر قبائل وب با بم مرکزاتے رہتے تھے،ادربساا وقات ان کی قبائل جنگوں کاسسلسلہ صدیول تک ماری دمیّا، بایمی مدادت اورشفاق وعناد کے اس دور میں دحمۃ للغلین قوید ومعرفت ادر اتحاد واخوت كاعالمكر بيغام لے كرمبوث موستے كيا دنيا كى كوئى طانت بتى جوائ درنده صغنت ,جهالت لیسند نوگوں معرفت الہٰی ا ورحب نبوی کی دوح مچھونک کرمسب کوایک دم باہمی اخوت والفنت کی زنچر میکٹڑی ، بلارشہ دوئے ذمین کے ملہے خز انے خوچ کرکے بھی يه مقصد مامل بيس كيا ماسكاتها ، يه خدال طاقت دمكت كاكر شميد كركل مك جوا كمد دمرك مے خون کے ساسے اور عزت وا برد کے بھوکے تھے ان کے درمیان اس طرح سے برامداز اتحاد والفاق بیماکردیا کر حقیقی مھایں سے زیادہ ایک دوسرے سے محبت والفت کرنے لگے مما کوام کی اس باہی الفت دمجت کا ذکرسورہ آل عران میں اس طرح کیا گیا ہے

وَاذْكُرُوْانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُوْاذْكُنْمُ ﴿ يَا وَكُرُوالشَّرُكِا صَالَ ابِيضَاوِيرَجِبِ كُرْتِع اعَدُاء مَا لَقَتَ بَيْنَ مُكُوبِكُوناً صَبَعَهُم مَ مَا لِيس مِن مَّمَن مِعِرالسُّر فِ الفت مِيدا کر دی تمعارے دلول میں۔

بنعكته إغطانا

آبت يأك محمد دسول منه والذين معه اشداء على الكفار يعدماء بينهم والغن (محكر الشر کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں دہ کا فردن پر سخت اور آلیس میں رضم وہرہان

ہیں) مبی حفزات صحابہ کی بہی رحمت والفت کی خردے رہی ہے۔ ام قرطی اور مامیر معنسرین کھیتے ہیں " والذین معمد" میں بلاتحقیق تمام صحابۂ کوام مافل ، پی ، اس آیت پاک بیس تن م صحابہ کو آلبس میں رحیم اور دہر اِن اور فضل خدا و ندی کا طاہ ب بتایا گیا آ ان نعوص قطعيد كيفيا ن اگر اريخي رواتيس يه شهادت ديس كرم حابراكيس مي ذاتي برخاش اوربغض وعنا و رکھتے تھے تویہ شہادتِ زور ہوگ بخسی مدالت بیں بمی قابل قبول نہیں ہے، را معالم صحابے اہمی مشامرات اور آلیسی او ایوں کا تواس کا نشار مغض وماد اور شقاق ومنادقطی نہیں تھا بکہ اس میں ہر نوبن اپنے نقط و نظرا وراجتہا دیے مطابق مسلان كمعالع اور اوق ورضائ اللي ك معول من كوت الكايد الك بات بے كر أيك فريق





ا پنے اجنہاد میں چوک گیا جس پروہ قابل گرفت نہیں بلکستی اجرہے۔ بنا بنج ملام سفاد پی کھھتے ہیں۔
الدّ خاصم والنزاع والدّ قابل والدناع الذی جری بدیدہ کان عن احتہا د
قد صدد دمن کل واحد من رؤس الفریقین ومقصد ساٹنے لکل فرقہ قد مزائظاً نفتین
وان کان المصیب نی ذلاہ للصواب واحد ها ..... غیران للمنحلی
فی الاجتہاد اجرا و ٹوابا۔ (مقام صحاب م ۱۰۰)

جو نزاع د جدال ادر دفاع د تنال محابہ کے درمیان بیش آیا دہ اس اجتہاد کی بنا پرتھا جو فریقین کے سرداردںنے کیا تھا اور فریقین میں سے ہرا کیسکا مقصدا جھا تھا اگرچ اس اجتہاد میں میں مدارد میں کیا تھا اور فریقین میں سے ہرا کیسکا میں میں اس کر میں میں کہ میں میں کہ میں میں کہ میں میں

ي ايك ى خرِق مواب برج ..... بكرك احتبادي خطا كرجان واله كيك بى اردُوات

(م) لاَتَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ اللهِ وَالْيَوْمِ اللهِ وَالْيَوْمِ اللهِ وَالْيَوْمِ اللهِ وَيُولُلُا اللهِ وَيَوْلُلُا اللهُ اللهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ وَالْمَالُهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ ا

توہیں پائے گاکس قوم کوجوانٹر پراور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ دکستی رکھیں ایسے لوگوں سے جو انٹر اور دسول انٹرکے مخالف ہیں خواہ وہ ان کے باب، جیٹے ، بھائی یا اپنے گھرانے ہی کے کیوں نہوں ان لوگوں کے دلوں میں انٹرنے ایمان ثبت کردیا ہے اوران کو اپنے فیض فیسی سے مدد کہ ہے ۔

(المجادله،آيت الم

حضرت ف عدالقادر مفسرد بلوی ماس آیت کے ذیل میں ایکھتے ہیں ایعیٰ جودوستی ہیں اللہ میں اللہ میں

اب اس قرآنی اطلاع کے بعکس تاریخ کی رواتیں یہ خردیں کرمحاب ضرا درسول ضراکے

اور نفرت والدى تمعارے ولول يس كفر كناه

ادرنافوانی کا بیے ہی لوگ نیک ماہ یر میں اللہ کے

مقابے میں اپنے بیٹے عزیز واقارب اور قبیلے و گھرانے کو ادلیت دیتے تقے تو یہ رواتیس ساتھ الاحتيارمون في أنعيس كسى طرح بعى تسليم نس كياجا سكنّا -لكن الشهن مبوب بادياتهارك لخامان

14

(٥) كَالِكُنَّ اللهُ عَلَيْبَ إِنْكُو اللهِ مِنَانَ كوادراس كومزين كرديا تمعارے دول م

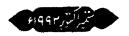
وَمَ يَنِهُ فِي ثُنُو لَدُ وَكُمَّ اللَّكُو الكُفْنَ وَالْفُسُوْقَ وَ الْعَصْيَانَ أُولِيْنَكَ

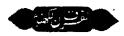
هُوُ الرَّاسِّدُ وُنَ فَضُلاَ مِنَ اللهِ وَيَعَمَّهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ الْجِراتِ، أَتِ حَدِيمٍ)

ففل واصان سے اور مانے والا مکت والاے، یعنی الله سب کی ستعداد و صلاحیت کوجا نتاہے اور اپنی حکمت سے ہراکی کو دہ مقام و مرنبه مرحمت فرا تاہے جو اس ک استعداد کے مناسب ہو-

يهً بيت الحق ہے كر بلااستثنارتمام صحابہ كے دلوں ميں ايمان كى محبت ا دركفورگنا ہ ، اور افرانى سے نعزت دكر است منجانب السراسي كردى كى تى ،اور اليكو ميں حرف الى . سے تفاد ہوتا ہے کربرایان کی مجت اور کفر وفستی سے نفزت انتہا درجے کو پہنی ہوگی تی كوكر الى " عرى من انتهاد غايت كمعنى بيان رف ك لئ وضع كيا كياب، يزآيت ياك سے بھٹاب مواہد کوم ایکوم سے جو لغرشیں صادر موتی میں اس کی نیا د صعف ایمان اورفستی و عصیان کا دنعو ذبالند) تعمان بن ہے کمکہ تبقاضاتے بشریت ان کا صدور موگا ے جس سے ان کے رت در کوئی حف منس آسکتا، اس لئے ان کی معدد دے جند مغز موں كى ناير النصيل منقيد وتنقيض كان نرنا ناكسى طرح بهى درست بني ہے - جنا بخد علام ابن

نيمية لكعن بس-ما ذكوعن الصحابة من السيئات كتيومنه كن ب وكتيومنه كا فوالمجتهدين فيه لكر كليم ف كنير من الناس وجه اجتهاد هم وماقد رانم كان فيه ذنب من الذنوب لهم فهومغفور لهوراما متوبة واما بعسات ماحية، و اما بمصائب مكفرة واما بغيروالك، فانه قده قام الدليل الذي يعبل لغول بموجبه الهومي اهل الجنة فامتنع ان يغعلوا ما يوجب النازكا هالة





وإذالويمت احده على موجب النارلويقدم والك في استحقاقه عر للجنة (المنتقى ص ٢١٩ ــ ٢١٠)

جعن محابہ کی طون جو برائیاں منوب کی ٹی ہیں ان میں بیشتر خودس ختہ ہیں ، اوران میں بہت سی الب ہیں ہیں جن کو انفوں نے اپنے اجتہاد (سے حکم شرعی سجد کر) کیا گر وگوں کو ان کے اجتہاد کی دم معلوم نہوسکی ، ادر جن کو گناہ ہی مان لیا ملت تو ان کا دہ گناہ معاف ہوگیا، یہ عفو وضفرت یا تو تو بر کی بناچر ہے یا ان کی (کثرت) حسنات نے ان گناہوں کو شادیا، یا دنیادی مصائب اِن کے لئے کفارہ بن گئیں ، علادہ ازیں دیگرا سباب مغفرت بھی ہوسکتے ہیں ، کیو کم قرآن دست ان کا جنتی ہونا تابت ہو یکا ہے اس لئے یہ نامکی ہے کہ کوئی ایسا عمل ان کے نام اعمال میں باقی ہے جو جمنم کی سزا کا سبب بنے ، توجب حضرات میں سے کوئی ایسا عمل ان کے نام اعمال میں بائی ہو جو جو فی میں میں مناب ہوں کوئی دریوہ ہے تو اب کوئی چیز ان کے ہمتھاتی جنت میں انع ہیں ہو کئی ۔

صحابہ کے ایمان وافلاص، دیا نت و عدالت پراس قرآ نی شہادت کے بعدکسی تاریخی مغروطنہ کی بنیا دیرصحابہ کوام کے اسسلام سے تعبیرکرنا ایمان بالقرآن سے میل کھا تاہے ؟ پرتالانِ۔ تاریخ و دلدادگان سیدقیطیب وطرحسین کو سوچنا چلہتے کہ وہکس سے رشتہ توٹر سہے جمی اوکس

سے ماط جو طررہے ہیں بقول دشمن بیمان دوست بشکستی

ببیں از کر بریدی و با کہ بیوستی

قرآن مقدس کی مندرجهالا آیات بھراحت ناطق ہیں کہ۔ میک مصد ہوند سرچہ میں ہونتہ

(۱) بغیرکسی استشار کے تمام صحابہ جنتی ہیں۔

رمى سارىك صحايركو استرتعالى ك دائمي رضا وخوستنودي صاصل مع .

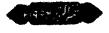
(۲) جلدا محاب رسول آلیس میں برادراندالفت واخوت رکھتے تھے

(م) مسبعی حفزات محابدا مشرورسول کے معلمے میں نسبی دقبائی عصبیت سے بالکل یاک تھے۔

(۵) براکیه صحابی کا دل ایمان و اخلاص کی محبت سے مزین اور کعز نستی اور انزانیون سفنغر تھا۔

ك فطر من الله الله كالناواضي تفريحات كم ساتورسول كل فطر من الله الله والله وسم كارمث المات بمي ينتس نظر

صحابركامقام حديث كي نظرس





رکمیں اکر بات باصل مع موجائے ادر کسی تاویل باطل سے آب شکوک وشبہات میں گرفتار نموں۔

أتحفرت ملى الشرطيدو في كارث وب-

 ۱۱) خیوالمناس قرنی شوالدذین یلونهو تعوالذین باونهو، فسالاادری ذکرتوینین اوثلاثة ۱۱

(السنة الامالكامع الغوارُص ٢٠١ ٢٥ الميماليد)

سب سے بہتر میرا زانہ ہے میرانکا جوانس سے سفل میں میرانکاجواں مے عمل میں داوی مدیث کہتے میں مجھے او مہیں راک تم الذین مدید ہم، آنحفرت مندور تبد فرایا میں مرتبہ

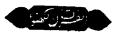
اس حدیث باک سے متعین طور پرمعلوم موگیا کر عبد نبوی کے بعد سب سے بہتر زماز صحابہ کام کا ہے ۔ وقوا ترصنہ ہے "اصابہ کے مقدمہ میں مضہورٹ ارح حدیث حافظ ابن تجرعت قلائی لکھتے ہیں۔ وقوا ترصنہ صلح الشرعلیہ رسم خیرالناس قرنی ٹیم الذینے میلونہم او تبس سے معلوم موتا ہے کہ برحدیث محدیث میں کے زدک متواز ہے حس سے ملم یقینی حاصل موتا ہے۔

آ نوخرت ملی الشرطیه وسلم فراتے ہیں الشراقالی نے میرے اصحاب کو انبیار ومرسلین محطان تام ان انوں یرففیلت دی ہے

رم) عن جابرقال قال دسول أنش صول شعليه وسلوإن الله اختا واصحابي على المقلين صوى النبين والموسلين، ووالا البزار بسند

رجالہ مونفون۔ یہ حدیث پاک اس بات پرنع ہے کہ تام حفزات محابرا شرتعالیٰ کے منتخب وہرگزیوہ ہیں، جاعت انبیار کے بعدگروہ جن وانس جس سے کوئی بھی ان کے مقام ومرتبہ کوہیں پاسکیا ہشون معابیت ایک ایسا شرف ہے جس کے مقابلے میں ساری نفیلیس سے درہیج ہیں، اسحالئے عفرت سعدین زید دیکے از عشرہ مبشو اقسم کھاکر فراتے ہیں

والله المشهد رجل منهم مع المنبى صلى (دائر) عليد وسلويغبر فيه وجهد خيرمن عدل احدكم ولوعث عسر نوح (جدم الغدائد مسلل ۲۳۱۱) خيرمن عدل احدكم ولوعث عسر عسر نوم (جدم الغدائد مسلل ۲۳۱۱) خداك تسم معادي سيكس كرم اوكن جمره فبارآ لود بمرحلت فرمحاني جن سيم برزدك عربعرى جادت والمهائع سيم تردك عربعرى جادت والمهائع سيم ترديك عربي المربع ال



معابى رسول آ مخفرت ملى الشرطيه كوالم كادث ونقل كرت بي كرآب فرايا-

ألله الله في اصحابي لا تتخذوهم غرضًا من بعدى فمن احبهم فبحري الخضهو فبحري الخضهو فبحدي المخضه ومن ا ذا في فقد اذا في ومن ا ذا في نقد اذا كالله في وشله ان

١ للتميذي جمع الفوائد مليل)

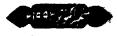
النترسے ڈرو، اللہ سے ڈرومیرے محابہ کے معالم میں میرے بعدان کود طعن ونیج کانشاز نباد کیونکہ حجمت کی اس نے مجمت کی اس نے مجمت کی ادرجس نے ان سے مجمت کی ادرجس نے ان سے بغض رکھا، اورجس نے ان کوایڈار مین جائی اس نے مجمعے ایڈار مین جائی اورجس نے مجمعے ایڈار مین جائی اورجس نے مجمعے ایڈار مین جائی اورجس نے مجمعے ایڈار مین جائی اور جس نے داشتہ واندا وی اس نے انترکو ایڈا میمونجا نیا جائے تو ترب ہے کہ اسٹر واندا کی اس کے حدالت تعالیٰ اس کے حدالت میں بچواہے۔

آیت کریمہ فی بیُویتِ اَ فِ ق اللهُ اُن تُوخَعَ دَیْدُکَ فِیْھَااسُنْ لَهُ الْ کُلَعْیهِ مِی المَّا زمِی نے آنحفزت صلی الشرالیہ دسلم کی درج فیل حدیث ذکر کہے جس سے حدیت بالاکی آئیر موتی ہے

من احب الله عزوجل فليحبى ومن احبى فليحب ومن احبى فليحب اصحابى فليحب المتحابى فليحب الغرآن ومن احب الغرآن فليحب فليحب المساجد الإ

(الجامع لاحکلوالقل ن ج ۴ ص ۲۰۱) محبت دیکے اسے چاہتے کرمساجد سے جت رکھے کوئی انتہاہے حضرات صحابہ کی دفعت مقام کا کرمستیدالمرسلین، مجوب رب العالمین، خلاصتہ کائنات، فخرموج دات محدر سول انڈمسلی انٹرمیلہ کسلم صحابہ کام کی محبت کو اپنی محبت براہیے

ين اوران سع مغف ومناوكوا بيض التدمني ومناو قرار دين أي عبى العب كاريم





ملی انشرطیرد سلم کی اونی درم کی محبت مجی مولک وہ اصحابِ دسول کی شاق میں لب کشا تی کی جرآ کرسکتاہے ؟ اورجب کرآ ہے نے صاف فراویا مہوکہ دیکھومیرے بعد میرے صحابہ کے معلقی م اللہ سے ڈرتے دمینا اور انفیس اپنے اعتراضات کا ہدف نہ بنا نا ،

ایک مدیث من آب کاارت ادب لا تسبطا صحابی فسن سبه و فعلیه لعنة الله والمسلائکة والناس اجمعین لا تقبل الله منه صرفا دلاعدلا ( شرح الشفا. للملاعلى قارى مصف جرم)

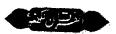
ایک دوسری صدیث میں یہ الفاظ ہیں،۔ اذا رائسیتم الذین پسبون اصحابی فقولوا بعنة الله علی شرکے ( الترمیذی جمع الغوائد ملئلہ ۲۲)

ان احادیث پاک پربطور خاص ان نوگوں کوعور کرنا چاہتے جومور خین کی گری پڑی دواہوں اور متنورین کے خیج زاد مغرد منوں کو بنیاد بنا کرصحائی کرام کے اخلاق واعال کی ایسی تصویر پیش کرتے ہیں جسے وہ خود اپنے یا اپنے بڑے بوڑھوں کے بارے میں قطعا گوارہ ہن کرسے توکیا دفعوذ باسٹر) صحائی کرام رمنوان انٹر علیم اجمعین اینٹورین دمتجددین سے بھی انسانی و اسسلامی اخلاق وشرافت میں فرو ترا ور لیست تنے ؟ (ابعیاذ باشد)

ده ، عن انس قال قال رسول الله صلى الله عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ارشا و فرايا بمرى عليه وسلم منال المعلم المعلم المعلم الابالمله جونمك كي كمان من من كمان كمان من من كمان كمان من من منال المعلم المعلم السنة مناه المعلم المعلم

مطلب یہ ہے کہ جس طرح عمدہ سے عمدہ ترکھانا بے نمک کے بھیسکا اور بے مزہ موتا ہے بھیسکا اور بے مزہ موتا ہے بعید میں مال امست کا ہے کہ اس کی ساری صلاح و فلاح اور اس کا تمام ترشرف و مجد صحاب کی مقدس جاعت کا درمیان سے الگ کردیا جائے تمامت کے سامے کاسن وفضائل بے حیثیت اور فیرمعتر جوجائیں گئے،

ا محامل اس حدیث میں واضح اشارہ ہے کہ امت مسلم کے دین کی صحت ودرستگی کیلئے حغرات معابیے کے اقوال واحل حجت دسندا درمعیار کا درم رکھتے ہیں ۔



ان احاد مث مصمعلوم ہواکہ

(۱) عبدنبوی کے بعد صحابہ کا دورسانے زانے سے بہترہے۔

(۲) حضات صحابی اندی منتخب وبرگزیده میں جاعت البیار کے علاد ہ جن دلبشر کا کوئی بھی فردان كے مقام دمرتبہ كك نہيں بيون كاكا۔

۱ س) **صحابی کی میت محبت د**سول کی علامت ا درا ن سے بغ*ض وغ*اد دسول انڈم سے بغض وغیاد ك ن انى ب، معالىكوايدا بهريانا خودنى ماك كوا ديت بنيان كرادف ب-

(م) حضرات صحابة كوتنقيد وتنقيص كابدف بنانا ناجا كز وحرام ب-

 ۵۱) امت کاس ال شرف ومجد صحابی کے ساتھ والبستگی برموتوف ہے اوران کا قول ڈنل ت کے لئے مجت ہے۔

آیات قرآنی اورا مادیث نبوی کے نصوص سے ابت شدہ محابہ کے اس المیازی مقام ورتب کوایک دو گراه فرقوں کے علاوہ ساری امت ہمیشہ سے انتی میں آرمی ہے،ان کے حقیمی طعن دسنیے،مب وستم اوران کی عیب جوئی ا درا است کو اکرکبائریں شمار کیا جا تار اسے -چنا سخدا مام نووی مرکعتے ہیں۔

> (1) واعلوان سب الصحابة حرام من فواهش المجومات سواء لابس الفيتنة منهواوغيري -

> > (شرح مسلومنا ۲۶۲)

معرت الم الك كا قول مشهور شارح مديث لماعلى قارئ ان الفاظيم نف كية بي . (۲) من شتم احدا من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلوا بالبكراو عسر اوعنان اوعليا اومعاويته اوعبروبن العاص فلق قال شائمهم كانواعل مثلال اوكغ فتلوان شتم بغيره فدانكل كالأ

the second secon

اجمى طرح سمجه لوكرصحاب كادازيها الفاظ مے دکرکر ناحوام ہے اور بڑے حاموں م خواہ وہ صحابی باہی جنگ کے متنہ میں مبتلا موستے مول یا اس سے بری مول -

حسف اصحاب رسول من سے کسی کورمثلاً) ا بوبحرية ، تمريخ ، عنمانٌ ، عليٌ معاوية ، عمر حد من عاصٌ، كوگالى دى اگرانعيں گالى دينے والا يركتناب كدوه كغروضلات بريقع تواسفتل كا ملية كادراكراس كے ملاوہ كيدادركستا 440-77

ہے تواسے سخت عرضاک سزادی جلتے گا۔

سٹ دیدا (شرح النفاء شیع ۲) ہے تواے صلیم المرتبت محدث الم ابوزرعۃ الوازیؓ فواتے ہیں۔

رس) اذا رأيت الرجل ينتقص احلامت المعقلة والمعتقدة والقرائدة والقرائدة والقرائدة والقرائدة والقرائدة والقرائدة والمعالمة وهؤلاء من والمادي المناه والمعالمة وهؤلاء يويده ون ان يجرحوا شهو دنا ليبطلوا الكتتاب والسنة والحروح بهم اولى وهدوزيا وندة -

(الالمساجة ملاج ١)

رم) الم ذم في ابن من بهوركاب الكب تر من لكهتي من من دم اصحاب رسول الشمك التاسعيد من في تخفرت و من في تخفرت و المعادث و من في تنافع و لا تكل المن من المنافع ا

( ص ۲۳۹ )

(۵) سمعت احدد يقول مالهو ولمعاوية نسأل الله العانية وقال لى يا ابا الحسن اذا وأيت احداية كواصحاب وسول الله صلى التسعيد وسلوب وعاتهمه عدل الأسلام (مغام محارمك)

حصارت ائد دمیر تین کے ان اقوال کا ماصل ہی ہے کہ حصارت محابِّ کی اہانت، برائی اوران کے اور کسٹ نیج عظیم ترکنا م کریے ہمی خلص سیح موس کی رسان ہیں ہے کرسولِ صلے محلص وجاں نثار ساتھیوں کو ہمت است اورنٹ نزندست نائے الیسی شیع جسارت کوئی زندیں بنافتی اورشکوک الاسلام ہی کرسکاہے (خواہدین

جب تم سی شخص کو د کمعوکر وہ صحابہ میں سے کسی کی سی سے اور ساس سے اور ساس سے کسی کی سی مقد کے گرز در این ہے اور ساس کو ہم کسک کے جہ بیان محالیہ ہیں تو یعیب جویان صحابہ ہیں تو یعیب جویان صحابہ ہیں تو یعیب جویان صحابہ ہیں کہ ہم رک ویں۔

ہیں کہ ہارے گوا ہوں اور واسطہ کو مجرس کر دیں۔

تاکہ وہ میں جسنت کو باطل اور جا اس محمر اور سالہ کا محمر اور سالہ کے محرس کے دیں۔

تاکہ وہ میں جسنت کو باطل اور جا اس محمر اور سالہ کے محرس کے اور سالہ کو محرس کے اور سالہ کی محرس کی سالہ کی محرس کے اور سالہ کی محرس کی محرس کے اور سالہ کی محرس کی محرس کی محرس کے اور سالہ کی محرس کی محرس

یمی دگومودن ہونے نیادہ تق ہیں روگوریش ہیں۔ میں مکھتہ میں

جس نے آنخفرت کی انٹر علیہ ولم کے محالیہ کی کسی فرع کی خرمت کی اور ان کی عیب جوئی اور لغزش ل کی خال کا میں عیب کا ذکر کے اسکی نسبت صحابہ کی جانب کردی تو وہ منافق ہے۔

الم احدين صنب روكا قول ان كے لميز الميموني ان الفاظ مين نقل كرتے ہيں -سعت احدد يقول مالهوولمعاودة مين نے الم احرسے فراتے ہوئے سنا لوگوں كوكا

موگیا ہے کہ دہ حضرت معادید کی برائی کرتے ہیں ، الشرسے ما بیت کے طلب گاریس میرمجعسے فرا کر دیم کسی محص کود کچھو کہ دد صحابی کا ذکر اِلْ

ے کردا ہے واسے اسلام کومشکوک سمجو



محقق ابن بهائم اسسلای عقائر پراپنی جاج کآب مسایره میں کیھتے ہیں۔

واعتقاد اهل السنة والجماعة تزكية جميع الصحابة وجوبا باثبات العسالة دكل منهم والكفعن الطعن منهم والثناء عليه عليه (ص١٣٢)

وعن اصول اهل السنة سيلامة

قدوبهم والسنتهم لاصحاب رسول

الله صلى الله عليه وسلو (١٠٥٠)

اہل سنت والجاعت کاعقیدہ تمام صحابہ کالانی طور پر پاکی بیان کرناہے، ان میں سے ہراکیک کی مدالت نابت کرنے ان پرکسی قسم کاطعن کرنے اوران کی مدح و تعربیف کے ساتھ۔

علامه ابن تيمية في شرح عقيدة واسطيه من اس عقيده كي تصريح ان الفاظ من كى ہے -

اہل سنت کے اصول معائدیں سے ہے کہ وہ ا اپنے دلول اور زبانوں کو صحابہ نے معاطیمی صاف رکھتے ہیں

عقائد كى معردف كتاب شرح مواقف مي مسيد نتريين برجاني رقم طرازيس .

ساتوا صفصداس بیان میں ہے کرتمام محابر کی تعظیم اوران برطعہ زنی سے رکنا واجب ہے کیونکہ اسٹر تعالیٰ عظیم ہے اوراس نے اپنی کتاب میں الن حفرات کی مہت سے مقامات میں تولیف بیان کی ہے ۔ بیان کی ہے ۔ بیان کی ہے ۔

المقصد السابع ان يجب تعظم الصطبة كلهم والكف عن القدح فيهو لأن الله عظيم واثنى عليهم في عير موضع في كتابهم (عقيره سيمناق يمينول حوالي مقامحان ازمني محرشفين سيانودي)

کس قدر حرت انگرزے یہ واقعہ کہ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی جومرف مشہور صاحب مالم ہی ہیں بلکہ ہماری معروف دینی درسگاہ ندوہ کے معتمر تعلیمات بھی ہیں، طاہرے کہ ان کے بیش اظر اصحاب رسول سے تعلق کیاب وسنت کے نفوص اور علمائے امت کی تعریکات مزور ہوں گی، ایس ہم جمون ایک جدید کتاب و واقعہ کہ با اوراس کا لیس منطق پر ترجم ہوکر نے ہوئے محالی کے ایک طبقہ کو ایسے قلم کے تیرونسٹر کا اس بیبا کی سے بدف بنایا ہے کہ اسے بوص کیفین مہیں آتا کو فقر اس محالیت کسی صاحب علم ودائش کے ہیں صحابی کے اس محالیت کسی صاحب علم ودائش کے ہیں محالیت کسی صاحب علم ودائش کے ہیں انشر طبیم کو اینے طعن و تعمیم کا اس محالیت کسی ما اعتمال اور دیگر اموی محاب دونون انشر طبیم کو اپنے طعن و تعمیم کا نے دعمیم کا انتراکی محاب دونون کے تعمیم کا انتراکی محاب دونون کا تعمیم کا انتراکی محاب دونون کے تعمیم کا انتراکی کی کرائی کا نات در محمد ہیں کے الفاظ میں الاعظ کی العظ کی خوالے کے محمد کھے ہیں۔





اسلام کورے طور رفاح ہوجانے کے بعد جب مقاویت کی تام راہی مسدود موکئیں تھیں اس عوم نخص بن اس گردہ کی از سے کسی داختی تشمین کا بڑوت ایک میں ہوئی تسمین کا بڑوت ایک میں ہنیں تما ہے مگر جس طرح انگریز دل کے دل میں صلبی جنگوں میں شکست کا غم و عصد آج تک موجود ہے اس طرح اس گردہ میں بدر کے انتقام کا جذبہ سینہ کے المر معرکتی ہوئی آگ کی طرح بوش مارتا را ، حصرت عثمان غنی رضی الشرعة کی خلافت معرکتی ہوئی آگ کی طرح بوش مارتا را ، حصرت عثمان غنی رضی الشرعة کی خلافت نے البتر اسلام کی طرف سے ان کے عاد کوختم کیا مگر رسول الشرصلی الشرعلی وسلم کی ذات سے ان کا دل صاف بنیں ہوا ، احدا مین نے فجوال سیام اور اس کے مقدم میں طرح سین نے اس کی نشان مری کی ہے:

( تعمير حيات الناعث الرارج علاد)





#### واکر صاحب کی اس طویل عبات کاماصل یہ ہے کہ

(۱) حفرت ابوسفیانُ اورخاندان بی امیر کے دیگر صحابہ کام حقیقتاً مسلان ہنیں تقے بلک ظاہری طور بر اطاعت قبول کرلی تھی با لفاظ در کریہ حضرات آیت باک قالکتِ الْاعْوَابُ آمُناً ، قُلُ لَدُومُ نُواُدُ لَلْکِرُ فَی لُو اُ سُدُنْدَا کے مصداق تھے ۔ لَدُومُ نُومُ نُواُدُ لَلْکِرُ فَی لُو اَ سُدُنْدَا کے مصداق تھے ۔

(۲) اس استسلام ( ظاہری سلیم دا طاعت) کے بعداجانگ زمانہ کفروشرک کی مداوتوں کو دو رکھا ہے۔
 دو بھول گئے یہ عقلاً محال ہے۔

(۳) مبدر دج حضرت ابوسفیان (جنمیس موصوف نے جگرخوار حمزه کا طعندویا ہے) نے بیعیت اسلام کے وقت البینے کرب وغم کا اظہار کیا تھا ر غالباد اکٹر صاحب امت کویہ با ور کرا نا چاہتے ہیں کہ میں اسلام کبول کرتے وقت بھی الشرکے دین اور الشرکے دمول سے ان کاول صاف بہیں تھا بدرج بجودی استسلام کرد ہی تھیں ۔

(۷) حصرت ابو سفیان کے دمول اللہ صلی اللہ علیہ دسلم کی وفات کے بعد حصرت ابو بکر صدیق ہن کے خلاف (خلافت کے لئے) حصرت علی ہز کواک یا تھا۔

۵) فلبّہ اسلام کے بعدیہ گروہ مقابلہ کی طاقت نہا کہ ایک محدد عرصہ کیلئے خاموش ہوگیا تھا، مگر جس طرح انگریزول کے دل میں صلیبی جنگول کا غم آج کک موج دہے اس طرح اس گروہ کے سینہ میں بدر کے استقام کا مذہب معظم کی ہوئی آگ کی طرح ہوئش مارد إنتھا.

 (٦) حفرت عثمان غنی دم کی خلافت نے اسلام سے ان کے هناد کوختم کر دیا مگر دسول الشعمل الشر صلی الشرعلیہ دسلم سے ان کا ول صاحب نہیں ہوا۔

یہ ہے ڈاکٹر عبدالشرعباس ندوی کی صحابہ کی اس جاعت کے بارہ میں دائے جن میں حصرت ابوسفیال اور ان کی زوج مہد کے علاوہ خال المومنین کا تب دمی حصرت معافیہ عاب ابن اسٹیر (گورٹر کم عفل، پزید بن سفیال (عالی تبا) عبدالشربن سعید رعال فرک وکاتب دمی) عمود بن سعید (عالی خرد کا تب می عموالی کا عرب سعید (عالی خرد کا تب می عموالی کا عرب سعید (عالی خرب کا تب می عموالی کا بان بن سعید (عالی خرب کی عموالی کا بان بن سعید (عالی خرب کی اسلام کے نگران اعلی ) دخی الشرفتم اجمین میسی اسلام کی پاکان خوبیتیں شال ہیں .





جن پرخودما حب دمی رسالت آب محدرسول الله علیه وسلم نے اعتماد کر کے اپنے عہدرسالت میں اسلام اور مسلما نوں کی خورت پر امور فرایا ہما اور اپنے اس استخاب کے ذریعہ اس جاعت کے ایمان وافعات پر جمعیشہ کیلئے مہرتصدیتی ثبت فرا دی ہے ، بھر حضرت ابو بحرصدیتی برنے اپنے دور فعافت میں اسلامی لشکر کی قیادت اور صوبوں کی سربراہی جیسے اسم ونازک ترین عہدوں سے انعیں صرفراز کرکے ہمیشہ کے واسطے اسلامی تاریخ میں ان کے اموں اور کار اموں کو روششن و انعیس صرفراز کرکے ہمیشہ کے واسطے اسلامی تاریخ میں ان کے اموں اور کار اموں کو روششن و انعاب نا د اب ۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سسلین بن کے سینوں میں غردہ بدر کے انتقام کا جذبی جرگئ ہوئی آگ کی طرح جوشس ار رہا تھا اور قلوب اسلام اور داعی اسلام سے صاف نہیں تھے رجیسا کر ڈاکڑھا کی خصیت ہے کہ اس اعتباد واعزاز کے ستحق تھے کہ کتا ت وی جیسی نازک ترین خدمت اواسلای کی تحقیق ہے کہ کیا اس اعتباد واعزاز کے ستحق تھے کہ کتا ت وی جیسی نازک ترین خدمت اواسلای ریاست سے ایم مناصب ان کے سپر دکرہ تے جائیں ؟ کیا ندوی صاحب کی اس تحقیق کو سلیم کی ردائے عصمت کو دنعو ذباللہ) جرح و قدح کے دھبوں سے بعدر سیدالم سلین حلی است کے دھبوں سے یاک دصاف رکھا جا سکتا ہے ؟

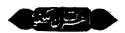
ات بهوی ہے کہاں کے یہ تھے کیامعلوم

اس لئے یہ ہارے ایان الرسول کا تقاضا ہے کہ بغرکسی بحث دیحقیق اوردیب وشک کے کہدیں کر • واللّہ ہذامیّان عظیم -

و اکر ماحب ان ارشد ندد جسی شه علی درسگاه کے مونهار فاضل میں ان کی نظر قدیم دھید دونوں مافذوں پرہے، وہ اتبی طرح داقف میں کر حصال صحابہ کے متعلق فیصلہ محض تاریخی روا بتوں کی بنیاد پر نہیں ملک کتاب و سنت کی روشنی میں کیاجا تا ہے جتی کر ایام اس جریرط کی، حافظا س کیر این ایر اور ابن عساکر جیسے سند علاجو فی تاریخ کے علادہ حدیث، نفسیر دعیہ و اسلام علوم میں مجمی عبقریت کی شان رکھتے ہیں کی بیان کردہ وہ دوایتیں جو کتاب وسنت کی تعریحات سے میل نے کھائیں قابل قبول نہیں ہیں ۔

اس کے با د جود ڈاکر ماحب نے سید تعطب، احرا مین اور ڈاکر طرحت ن بیسے سندین کے کارندوں اوراسلای روایات واقدارسے بیزار عصر صدید کے متجددوں کے خودسا ختہ مغروضوں





کوسل منے رکھ کرمعیابہ کی ایک بڑی جاعت پرایسی سخت ترین جرح کر ڈالی جس کے بتیجہ میں تخفرت صلی انتخاب کے ساتھ ان کی وفاداری ہی بنیس بلکہ اسلام بعی شکوک ہوجا آ ہے۔ کیا محابہ کے افعال کے مطاق من منظرکتی ہے ؟ کیا محابہ کی یہ تصویر دیکھ کر امت کا وہ اجاعی اعتقاد جو ان کے بارے میں ہے باتی رہ سکتا ہے ؟ واکٹر صاحب کو فالی الذہن ہو کر غور کرنا جا ہے ۔

اس اجال نظر کے بعد ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے اجرار پر تفصیلی گفت گو لما حظ فرائیں

(لف ، کیایستسلین جو حقیقی اسلام کی دولت سے محودم تقے جن کے سینوں میں اسلام سے انتقاً)

کا آگ محظوک رہی تھی جن کے قلوب نبی کریم صلی الشرعلیہ وسلم کی طرف سے صاف نہیں تھے کسی درجم
میں ستی جنت ہیں؟ حالانک خوائے علیم و خیر کا اعلان ہے لایستوی مذککہ من انفق من قبل الفقح و
قاتل اولٹ کے اعظم دوجة من الله و کلادے دالله الحسلی (آیت پاک کا ترجمہ وتعنیہ راگ گذر جی بی قاتل اولٹ کے اوجود تمام صحابہ کو بارگاہ اللی سے منتی ہونے کی سندس کی ہے، اس لئے ڈاکڑ ہی باکر مقات کے زور کے قطعا مردود
کی یتحقیق کسی اور حلقہ میں قابل قبول ہو تو ہو گروہ اہل سنت دا لجاعت کے نز دیک قطعا مردود

و اکر صاحب لکھتے ہیں "مگراس سلام کے بعدا جانک ایک بل میں ایسی تبدیلی ہوگئی کروہ بدر کاغم بھول گئے، اپنی آئیت کو بھول گئے عقلاً مال ہے "

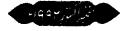
(حب) فراکر صاحب کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کیونکہ جس بات کو یہ حال عقلی تھم ارہے ہیں اک کے بارے میں کتاب النی کی شہادت یہ ہے کہ جشم گیتی اس جیات بخش منظر کو عہدر سالت میں دیکے ہیں اس جا دخوا نعست اللہ علیکو اذکستم اعد او فالف بین قدو کو فاصحتم بنعسته اخوا نا، یعنی اللہ کے ففل و علی دکستم بعث و قدیم دشمنی بغر کس آخر کے دکستی میں بدل گئی اور کل کے فٹمن آج کے بھائی بن گئے ،اس آیت اک میں اذکستم اعداز پر الق مین قدیم کما عطف کیا گیا ہے اور اس کے بعائی بن گئے ،اس آیت اک میں اذکستم اعداز پر الق مین قدیم کما عطف کیا گیا ہے اور اس کے لئے حروف ماطفہ میں سے فار کا استحاب ہوا ہے جو تعقیب بلا تراخی کے معنی سے واسطے میں الفت میں الفت میں الفت میا استعال ہو اہے جو تعقیب بلاتراخی کے معنی سے واسطے میں الفت میں اللہ میں اللہ میں الفت میں اللہ میں اللہ

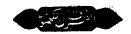
( ج ) فاكر صاحب يد مجل كلفت بم ك مندلذوم ابوسفيان) في ميت كم الفاظاد مراق

بوستيمى ابيضا ندروني كرب وخما درخيظ وغضب كا اظهراركيا تخاش

اس موقع برموصوف نے حصرت مبدرہ کو ، محکو خواری تحرق کا طعنہ بھی دیا ہے جوکسی طرح بھی ان کی ملی سٹ ان کی ملی سٹ ان کے مناسب مہیں ہے کیونکہ حدیث پاک الاسلام بیدم اکا صحبہ الله اسلام نے اپنے سے بیلے سادے گنا ہوں کوختم کردیا) اور التاش من الذہب کسے لاؤنب للہ (گناہ سے تور کرنے والا گاہ ذکر نے والے کے مثل موجا تاہے) اس لئے اسلام لانے کے بعد زائے شرک کے معاصی برطعن و تشنیع کسی طرح بھی روا مہیں، اور اگر بالغرض اس دروازے کو کھول دیا جائے تو جائے تو جا جرین وانصار میں سے کون بچے گا جو اس قسم کے طعنہ کا مورد نہ موسکے ، جانے بوجھتے و اکر صاحب موصوف کا یہ رویہ خواہ مخاہ اس مسعد کو دعوت دیتا ہے کہ ان کا قلب خاندان نی امیتہ سے تعلق صحابہ کوام سے صاف میں خواہ مخاہ اس منعہ کو دعوت دیتا ہے کہ ان کا قلب خاندان نی امیتہ سے تعلق صحابہ کرام سے صاف میں ہے ، اللہ ما حفظ تامنہ ،

( ک ) موصوف حصرت ابوسفیان کے جرموں کو شمار کراتے ہوئے لکھتے ہیں - دسول انترصلی انترطیہ دسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بحرصدیق کے معاف حضرت علی کو اکسانے کی کوشش مجی ان سے ابیجے

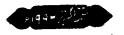




واکر ماحب میں بات کو ایک تابت شدہ حققت کے انداز میں بیش کر رہے ہیں اسس کی حیث بیت بس اتن ہے کر ایک روایت میں کہا گیا ہے کہ ابوسفیان بحفرت علی اور حفرت عباس کی فقرت میں آتے اور کہا کہ اے مل وعباس ایک بات ہے کہ فعلا فت قریش کے اس تعبید میں گئی دمراد حفرت ابو بحصدین کا قبیلہ ہے) جو رتبہ کے اعتبار سے بست اور تعداد کے لحاظ سے قبیل ہے ، بخوا اگر تم دونوں آبادہ موجا قرقوم مین کو اپنے عامیوں اور طرفداروں کے شکر سے مجرویں ،حمر سی کا میان نے ابور سے بالی ایک سے محرویں ،حمر سی کا ایک جو اب خوا میں برگز اسس کی اجازت بنس دے سکتا ای

اس روایت کومولانا ابوالحسن علی ندوی منطلان ابنی شهور کماب الم تبطی صفح اه بر مجوالا کنزالعال ۳ من ۱۲۱ نقل کیا ہے، اسی روایت کی بنیاد پر کہا جار ہے کہ اسلام قبول کر لینے کے بعد بھی ابوسفیا گئے دل سے جاہل عصبیت کا جو تومزختم نہیں ہوا تھا اسی لئے تو وہ خلافت صدیقی کے خلاف حضرت عاس کی کواکسا رہے تھے۔

اس سیسلے میں عرض ہے کہ اوّ لا توخود اس ردایت کی صحت ہی مشکوک ہے اس لئے ایسی روایت کی صحت ہی مشکوک ہے اس لئے ایسی روایت کی بنیاد پرکسی صحابی رسول کے بارے میں اتنی بڑی بات کہدینا کسی طرح منام بنیاں کونکہ ۔۔۔۔۔ جوشاخ نازکے یہ اَشیانہ سنے گانایا میڈرادھوگا

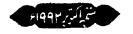


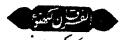


برمی احتراض حضرت سعدبن عباده اوران کے مای حفرات انصار بریمی مائد موگا جوسفیف بی سا مده میں انتخاب خلیف کے اکشما بوئے تھے۔

( کا ) موموف آگے جل کر لکھتے ہیں کہ مگر جس طرح انگریزوں کے دل میں سلبی جگوں پر سکت کاغم وغصہ آئ تک موجود ہے اسی طرح اس گردہ میں بدر کے انتقام کا جذبہ سینسکے اندر بھڑ کتی موتی آگ کی طرح جوشس ارتار إ

ڈاکٹر صاحب نے اپنی ہات میں زور پر ماکر نے اور اپنے کمال اوب وہلاعت کے نمار کے حصرات صحابہ کی مقدس جا عت کے ساتھ جس ہے اوبی کا مقام وکیا ہے وہ صف تعربت فازہے کہ فیقل بھی محصرت ابوسفیان، حصرت معاویہ، حصرت بزیر بن مصنب ہوئی محصرت محاویہ ، حصرت فالدین سعید وغیرہ آنحصرت صلی الشرعلیہ وسلم سے معتمد صحابہ کرام کو نگیزوں کی صف میں کھڑا کردینا حدورہ کی جسارت ہے جواہل سنت والجاعت کے صحابہ سے عمل جا کی صف میں کھڑا کردینا حدورہ کی جسارت ہے جواہل سنت والجاعت کے صحابہ سے عمل جا کی صف میں کھڑا کردینا حدورہ کی جسارت ہے جواہل سنت والجاعت کے صحابہ سے عمل جا کی





عقدہ کے کیسرمنانی ہے۔

الحاصل واكتر مبدالشرماس صاحب كى مندرج بالاتحريركا اكب بركاب وسنت سيمعارض عقیدهٔ الی سنت کے فلات ہے اور حصرت مولانا سدا بواجست علی نددی کے سان کے مطابق و شائع تعيرحيات، ٢٥ إيريل سالية) خو دند ده ك مسلك كي خلاف بع جيك معتمد تعليمات كاستدر ببيره کراسے لکھاگیا ہے اور ندوہ کے ترجان تعمیرحیات کے دریعہ جس کی اشاعت و کی ہے مگر جرت ہے كترجان دوة تعمير حيات نے آج تك اس كى واضع طور ير تر ديداد راس سے برأت ك سلايس کچیه نهیں لکھا بعض علار کی مانب سے حضرت مولانا علی میاں صاحب کواس نتماس*ب تحریر کی طر*ف توم دلانی کئی ملکه احتجاج کیا گیا توموصوف نے ندوة العلاکے درفراروں ادر کارکنوں کا صحابر کرام کے بارے میں مسلک و عقیدہ " کے عنوان سے ایک محقرضه دن شائع فرادیا جس میں ڈاکٹر علی سرعیاس صاحب کی تردید میں ایک لفظ بھی نہیں ہے، الستہ ان کے بے بنیا دمھ وصوں اور صحابہ بیزار خیا آت کو تاریخی تجزیر و تبعرو مکانام دیکر یک گونه علی حیثیت دیدی گئی ہے ، حصرت مولا لمنے این اس سا من صحابة كرام بالخصوص حصرت على جصرت معاويراد رحصرت بين رضي الشرصنيم كم ارسي را إلى الت **والجاعت کے عقیدہ کی جونشر کے درّہانی فرائی ہے دہ قال جسن ہے ، بیرحضرات محابہ کے ہاراموں** ادرعظمت کے اظہار میں ندوہ کی جس مِتال فعات کا ذکر ذیایاہے اورائے بوت ب ولانا جل عالی مولا الصبيب إرحمن خال شيواني كي تصنيفات ادردارالمصنفين اعظم كذه كي صحابه مصفلق مطبوعات كا مذكره كيابيداس سيكسى كوافكانهي مكرسوال يديد كرحضرت مولا اسي تودر فواست كي كي تقى واكرعبدالشرك غلط مفمون كاترديدك تاكرايك طافتور ترديد سيطوا كطرعبدالشرعاس صاحب ك تحریر کے دہم ماٹات جو تعمیر حیات کے ذریعہ بورے ملک میں بھیل گئے ہیں فتم ہوجائیں -اس کے جواب میں ندوہ کے انیوں اور کارکنوں کے مسلک ادر صحابہ سے تعلق بردہ کی خدات کی وصاحت فرائ جاری ہے، آخ اس درخواست اوراس کے اس جواب میں ربط کیا ہے ؟ حصرت بولانا سے نيا ذم دار گذارش جه كروه اس يرغو ذمرايش ، بم أگروم كريني توشيكايت بموگ:

ندوه کے ایک پرجوش صاحب قلم استاذ کو بات انتہا گاگراں لگی کرڈ اکٹر صاحب کی اسس قابل اعتراض تحریر پر لوگ اعتراض کیوں کرتے ہیں ، جنابخ موصوت اپنی لسانی ہوش مندی اور جش



حيت كامطابروكرتي ويرتم الزازيل

« مولانا کے مضمون میں اس عبارت کا آنا تھا کہ کچھ دعیوں نے بین ویکارشروع کردی دو افرس گو بھے جو حصرت حسین رفن الشرعنہ کی طرف بسیجا با توں کی نسبت اور پزید کی مجال تر بر منس اللہ کتا

كو وكالت برنين بولة ..... ومهان كويا موكة "

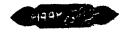
ا دبا ا عتبارسے اس تحریرے عیب وسقم کو تو اہل ادب جانیں میری تو آل محرم سے بناتی کا درائی میں میری تو آل محرم سے بناتی گذارش ہے کہ جذبات کی دویں اسے آگے سی جا ناکسی طرح سناسب نہیں کہ یکھیں توف ہے ایک گوائی میں کہا فاف ہے ایک کے افرائی میں کہا فاف میں اور کو نسکا کہنے سے آپ کی گوائی میں کہا فاف مونے سے دیا البتہ اس کا انجام یرمزور موسکتا ہے کہ آپ کی بات ضف سے لوگ اپنے کا ب بالعقد مذکر کیس ۔ ۔ ۔ ۔ گا میں کر کھتے ہیں ۔

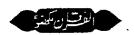
، ایک ایسے صاحب کاعنموں دادِ تحسین کے خانہ میں شائع کیا گیا۔ جوند قرآن پاک سے واقف نے حدیث نبوی سے زا قوال محابہ سے زعمار وصلحین کی آرار سے گستاخ و بے ادب محود عباسی کی ددیا رکتابیں جن کا سے ایے جات ہیں "

یایک فاضل ندوه کے بار رے " م موصوف نے با اصاحب البیت ادری بما فید" ہما ال سلسلیمی کیا کہہ سکتے ہیں ، البتہ آئے میل کرموسوف نے بلا و مرادر بغیر کسی معقول ربعا کے وارا تعدم دیوبند اور حمیتہ طار کو مجی فٹ نہ بنایا ہے ، اس باره میں موسوف سے مرف یہ گذارش ہے کہ جب طبیعت ہوش میں آتے اور قلم خوده کی یوں کیلئے بے جین موجائے توا ہے گردد بیش نظرا فیماکر دیکھ لیا کریں تسکین کے سامان خود خدو اور کھ مقتومی بہت سل جائیں گے اور آ ہے دہی ودیو بندے کے طویل سفر کی زحمت سنے مالان خود خدو اور کھ میں بہت سل جائیں گے اور آ ہے دہی ودیو بندے کے طویل سفر کی زحمت سنے کی جدید میں میں کی مالی کی مندی اسے کہ ورشعہ شعانی خرکف ندی "

ڈاکڑ میدائٹرعباس صاحب کی تو درکے درج توادت کوکم کرنے کے فوض سے ومنو تم طرازیں مولانا میدائٹرمباس ندوی جن کا قلم ردعمل کے جوش میں پنچر قصد و نیست کے خلط رمغ پرمیل گیا.

یامن حققت بریدده دُ النے کی ایک اکام کوئشش ہے ڈاکڑماحب کی تحریرکاسیاتی دباق زبان مل سے بکار بیکار کرکم رہ ہے کر جو کچھ کھا جا رہاہے وہ پورے فورڈ نکر اور تصدو ارادہ متعاور ( بفتیر صنات بر)





#### مولا ماعنين الرحمان نبعلي

### ببرالمرت\_ز ہے نصیب ا

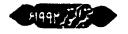
مربرالفرنان عزیزی میاں سجاد صاحب کے نام اُن کے ایک ندوی سائنی کا خطاو تو ماہ بیشیز آبا تھا۔ اُس کا کیک صدوبی میں بڑھتے: ۔۔

رونهرویات بین آب کے بھائی صاحب بحتی کا ناب برمولا اعدال میاس صاحب کا تبعره و برط کر بہاں سب لوکونی کو بحت اور بہنی .... مقا اور فاکساد اسب کار ق عل مکسال ناگواری کا تقا . ندوه کے بلیٹ فارم سے تبعیت کا برو بیکنیڈه الشری بناه بین میمنی نائی کرنے آل النے برج بین نائی کرنے آل النے اس کا بہت دکھ تقا .وه بی اس انهام سے کر دِرت تناک کے ملائے معنون ثائی ہوجائے اس کا بہت دکھ تقا .وه بی اس انهام سے کر دِرت تناک کے ملائے معانی کربھی اس کو مرح برا تھا جانی جگرا بھاتھا بگراسکی قرق بہیں کہ وہ مفاوی بین کربھی اس کو موجود با تقا جانی جگرا بھاتھا بگراسکی قرق بہیں کہ وہ نائی کربھی ۔ اولا قواف وس اس کا تفاکہ جدالہ بھاس مقالی بھر موزت تو اسکی بعد دوایک تناروں میں کوئی معذرت بہیں آئی بھر صورت مولا تا علی میاں مقالہ فلا کا معنون آیا جو اپنی جگر درست نما ایکس مزورت تو اسکی تھی کر اضافہ کی مرزئش کی مجالا

اله مراد ندوى برادرى بداوراك ابن وكون كام تقع منت كريد كراي .

ارمال كى بحد به وضاحت بنين عز ابسط " بحد عذركناه برتزاز كناه وصوت كو پشيانى به بهو كه وه توغيظ وغفن به كالطها ركر في نظر آرج بن بمونى اس كا تفاكل الرتنائى بيني توبد بات م تنقى وه كن وه من المركة واحتما ورضقرا حنذار ننائى كرافية بات م تنقى وه كنتى حظيم نسل تفي وابنه با يدي به رلئة ركها كرن في كر دحدادته احدة اهدى الا ذفي . به ال اب بم لوگ فلافت ولموكبت كا نظيط كا منه بن ركفته آب كونا يدمول مواج كرفلافت ولموكبت كا نظيط كا منه بن ركفته آب كونا يدمول مواج بواج كرفلافت ولموكبت كروني عدال عباس ماحب كوچا به في كرف الحرك اه دوال كربوري منا ني كا علان عبد الشرع بدالشرع باس كا درج حاصل بوجائي السطة بمن آقائى مجتهدا لحصر التراس ما حرال كربر حاص كا درج حاصل بوجائي كا "

" آبِ صرات نے اس نفینے می صرت مولاناعلی بیاں صاحب اورندو والعلماء کو





سیٹے اورُطعون کرنے کی بجد ندوم کوششن کی ہے ۔۔۔۔۔'' \*اگرالفرقان نے موت مولانا جداف عباس صاحب کی تحریکارڈ اورومنوع کی اہمیت سے بحث کی ہوتی تو بڑی توفشکو اربات ہوتی ''

الكن النائع من المرائع المركة المواجدة واقع المنها المواس الداز كا خطائعي المهى عزير القرفان كي نام موصول الموليد اوراس المراحة المحاسمة عن المواحدة المرائع المرائع

مولاناعدال واست المعراف و المنظم الله المنظم الله المنظم المنظم

### دىنى ومِلَى غدارول اوراحسان فراموش لوگوں كے پہر بے نقاب واقع ُكر الإ كے برد سے بین ناصبیت كا برجار

## ايك المناك سائخ

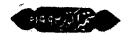
سيدنا الم مين من الدود ك خفييت كومجرون كريزيدك يشبت كومر كاوادين كى اسلام بزارسازش كايده مي المحام مين من الدود كايده مي محمل المراكم مين من المراكم مين المراكم المراكم المراكم مين المراكم مين المراكم مين المراكم مين المراكم مين المراكم مين المراكم المركم المراكم المراكم المرا

متنهب كأمير تغرقه اندانك كونيو لكروه معهوشار

ما بی نیم ادین خال . ما فظ محربی محراشتهای ادیب مولانامعبکری و در مرعش علی از محراشتهای متازا مرمدایی العبیرا م متازا مرمدایی لطیف باکس نیم به درکه کار محربه م خال مولانا معید عالم نمع ی جمهیرا معر وضیتی کسن فری

مسمجير عبيادي استكاتفي همرم رطرح عدمقا ولدكوت كوميا وهدي

برانتنار مصرف برکرمولا ناعلی مبان اورندف کی حابت کے نام برجیا پاگیا ہے، ملکہ وار بون سلام کی کو نام اللہ کی ساف کی کو ناز جمد کے بعد ندو ذا تعلماء کی معجد کے دروا زوں برنیقتیم تھی ہوا .





ہمت اپنے اندرنہیں یانے بہم کہیں دور کے لوگ بنیں کہ مولانا کے فدسے نا واقعت ہوں جس و قت مولا ماعلی میان صاحب کا وه صغون (۲۵ رایم بی سلام ) اس تنصرے کے سلط بن تكاحب كے انتظار مِن مِم نَوْتَصِر عِي مِابِت بِجِولَمُصْنامُو تَوْ ت كُردُهُ المُفارَاوراس سے ہمانے نزد بك برمات طع موكمي (مِاع ده غلط له بوئى بو) كرينجره فود مولا ناك جذبات وخيالات كي زحاني كرنام. ننب اس مرحلے پرایک واضح موالیہ نشان بھامے ما منے تفاکر ہم حرب تبھرے سے بحث کِرسِ یا سکے سانخه مولاناً کی رضا مندی کوهجی زمریجیت لائیس بهلی صورت صافت طورسے و مخفی جسے بے کھی کا مبوہ كهاكرنيمين اوردومسرى مين ابنا مرتعوش كامي خطره تفاله اسد داداتكي كهي بااورح كجيماب كا جى جائي كمية بهب دين نام برايك مشكر أنهاني موعد اسكى بمن نرموسكى كرا تحصرت صلى الشرعليد وسلم كا جوارتنا وكرامي مم في برده ركها بي كرو.

انماأهلك الذين من قبلكم نمييلي التي البي بالولي دي ا عنبادسے) برما دروس کر اُن میں اگر کو تی برے درج کا آدی جوری کرنا واسے عور فين تقداد ركونى كروريكام كرلينا كو اس يرصرقائم كرتسكف.

انهمراذاسرف فيهمرالشريي تنركوه واذا سرق فيهمالضيف افامواعليه الحلاء

أسعاس أذمالُش كم موقع يرنظراندا وكرجاني .

آنحفرنت صلى الترعليه وللم كحاس ادنيا دكرامى كى بورى البمبيت سمجعة كيليع مفيدمعلوم الونام كالدرامون ومل اورسيان وسان عام ناظري كيلة بيان كرد باجام مريث كي بورى روابت كے مطابق موفع برتھاكه رفع كم كے بعد) الحصرت على الأعلبه وسلم كى عدالت بن فاطمه الماكة قريشي ورت برايك جورى كالمقدمة فالمهوا فرلش كوابن ننان وعظمت كي وجرس فكرموني (كراس كا بانفك كا توان كى آبرو فاك بن ل حاش كى بين الماش بولى كروه كون فن بوسك إي له ختلوة المعاريج (كتاب الحدود) بوالريخاري وسلم.

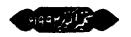


عِ بِارَكَاهِ نَهِ كُمْ بِهِ رُورِهَ اين كَلَ مَفَارْ الْسِيهِ وَفَى يَرُسِكَ، دِلْتُ قَائَمُ بِوَفَى كُراُسَام بِن ذَبَرُ بِعِ حَبِّ رَمُولَ الشَّرْ (مجبوب رمول النَّر) كَهِلات بِن وه بِكَام كُركس مُعْ جَعِزْت اسَّام كُوتياد كُراياً يا. وه مفارشي بن كرا مخفزت كي خدمت بن بينج نِب آپ نے فرایا: -

أَسْتَفَعُ فَي مَرِ من مسدود كيا صدود اللي مي (رُويفاً ميت ك) احداد -؟ احداد -؟

اور برکمه کرآپ کوشے ہوگئے اور ایک خطبہ دباجی میں وہ بات ارتبا دفر باقی جا و پنقل کی گئی کم میں ہیں ہم میں ہیں اسی ہی بانوں میں (دبنی اعتبار سے) بربا دہو میں کرفانون الہی کے اطمالات میں کم جینیت اور ذی جینیت کا اغیاز برنا جا آنفا اور اس خطبہ کا خاتمہ آپ نے ان الفاظیر فرا باجن کی یا دہشہ آپ کی اور آپ کے لائے ہوئے دین کی عرت بڑھانی دہے گئی کہ تواق فاطمہ مان جمعہ میں سرفت نقطعت بیک ھا" (اگر چری کرنے والی فاطمہ والم مرتب محرکمی ہونی سرفت نقطعت بیک ھا" (اگر چری کرنے والی فاطمہ وسلم۔

اس ارتنا دنبوی کی رعابیت و نگهرانست کے علاوہ جوکر دیا ہی تھی کہ اگریم مولا آنا علی مباں صاحب کے دوفقت کے بالے یہ لب کشائی نہیں کرسکتے تو پیجو پرالشرھیاس صاحب پر گرفت بھی بہیں زبنیہ و بنی ، معالم کا ایک اورا ہم بہلو یہ پی نقا کہ بد دبن کی احتقادی اور فکری صافحت کے سلط کی ایک بحث تھی ۔ اوراس سلسلے کے مباصف میں بڑوں کی لغرش کا احتساب کی جو فے کی لغرش بائے فکری کے احتساب کہیں زیا دہ صروری اور مفدم ہے ۔ اور کسی کی نہیں فود مولانا کی اس بالدے میں ایک تحریب ایو سائے ہے جسے فول فیصل کہنا جا ہے ۔ فراتے ہیں :۔ سوست کی دبنی علی ، فکری واصلا می طوین تا دیخ میں دنی وعلی احتساب ، بالے میں ذرائعی مبالغر نہری وصحت مذر نفید کی شالوں کی کی نہیں ۔ بلکہ اس بالے میں ذرائعی مبالغر نہری وصحت مذر نفید کی شالوں کی کی نہیں ۔ بلکہ اس بالے میں ذرائعی مبالغر نہری اور یہ ہرطری سے اس امت کے شایان شاق ہے ہی کو



وشهداوعلى الناس كا المبارعطاكياكيا به اورس كور باينها الذي المتواكونيا قوامين ما لفسط شهداء دلك كامركا على طيب با بايكيا به علما عامت كوليف اس فريين ما لفسط شهداء دلك مع افرين و ما بايكيا به علما عامت كوليف اس فريين من المرافع المكوني و بركات المع بن سكجوان كا ذات سيم المانون اوراسلام كوبوني ليم بين اباك مثالين جرح وتعديل اور اساوالها له كالمون و المرافع المكوني بالمكرة الموافول المرافع المرافع

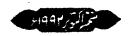
بهاي طم اور محدود مطالعين قرن اول سه في راس دوجه ده به ذرك بي ييلسله منطع بنين مجاء اوراكراس است كيئ اسلام ك مرافانتم برقائم ربخه كاب الى كا تخلف بنين معاه اوراكراس است كيئ اسلام ك مرافانتم برقائم ربخه كافراكر اوربراس است كي في مخروري ب فريسلسله في امن كائم رب كا، اور اس يوسل كوقائم دبنا بعي جا بيئ كه اس بي اس است كي خافي ان ربنا بعي جا بيئ كه اس بي اس است كي خافي ان ربنا بعي جا بيئ كه اس بي اس است كي خافي ان ربنا بعي جا بيئ كه الشرافي الأطبه وللم في اس ملسله كرا بات كي الشرافي المن المن كل من المد المن معن جاب التأور وايت كياكيا به ويعمل هذا العد المسلم كان خلف عد ولد ينفون عنه تقديد الغالين وانتقسا ل



المبطلين وتاويل الجاهلين وتكون المصابيح كآب العلم) اورام مالية لية علم اوروم مالية لية علم اوردين كالم والم مالية لية علماء اوردين كالم والمحالي المناق المريض المرادي (محاياة) اوردين مصامح برذي مصامح كن ترجيج بمثلكوا دى، بياسي النظيمي نقط و تظري نقط و تفريض كانتكا ومروده كالمجابي في المراود المواسية المراود كانتكا ومراوده كالمجابي في المراود كالمراود و المراود المراود كالمراود المراود كالمراود كالمراود كالمجابة المواسط المراود كالمراود كال

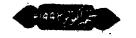
مولانا کا بطویل افتباس اُنکی اُس تخریکا جزو ججورا فم کے والد احد (مولانا محد ظور نعانی فرطلا) کانٹ مولا امودودی کے ساتھ میری رفاقت کی مرکز شت اوراب میراموفعت کے بین لفظ "کے طورين التع بوئى بولاناأن صرات بربي وبودودى فعاكواس مدى نهايت ايم اسلام تخضيبت لمنة اوراد اعدام ساأن كانام لينهي بركرا كابض افكاروخيالات كود من كمسلط من خطرناكمي انت بن. والداجر كى كناب بن موصوف كالفضم كي بعن الكارى خطرناك كونا بال كياكيا تفا بحزم مولاتا على ميال مناني ابني بيش لفظ كدري كناب وفاص طورس ان اوكور كف في قابل فوج مبال كى كوشش فرائي يهو ودودي على كواس دورى خطيم اسلامي خصيت سيمين بم وراس ليدان بيف بمم كرنا النعين فتكل بوسكناب \_ كاش مولاناكي تحرير كيه بدوصفح جواو بنفل كوكك فدولا للك أن مجس كليم كلي قاب ذج برجائي ورلاياكواس دوركى ايم اسلاى تحضيت مان كامطلب بيم مطيع بركولاما س كوئى على ومكرى غلطى نهب بوسكني والكرموسكتي هيئة أواس برنفنروا حنساب كماجاذت كمى كونهيين ي جاسكني اس بن بفطير مولاناني آي ميل كرود ودى معلى يم منفرين كوأس ردعل راين حرت كا اظهادكباب يوده ودود كالمسائح سليط مركمي ميح ساميح اوهم ودى سعم ورئ تنفيد يربمي وداركفة بى ـ اوروبى ردعل الخول فى فودمولا ما كالكِنْ نغيدى كناب يررواركها. فرما في يدر

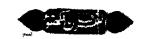
له اس ادناد نوی کامطلب ہے کہ الٹرتعا کی کا بغیبلہے کردول الٹر صلی الٹر علیہ دستم کے ذریع جعلم کرتا ہے سنت گفتکل میں ) آیا ہے ہرز انکے قابل احماد بندے اس امات کو صفاطت کر میں کھے عالیوں کی تحقیقات کا بل یا طل کے علط دحووں اورجا بلاز کا دلول کی ترویما وواق کا فلا یا طل ہوتا تا اس کر میں گئے۔



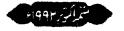


"اس سلط بن جرت کی بات عرف آنی ہے کہ اس فکر (آگے ایک فا من فکر کا انتازہ برکہ بنیں دیا گیا ہے جس پرخود مولانا کی تنقید ہی گئی کی تنقید واحت اس فطر کا انتقیال بڑی ناگواری استعجاب او کہی قدر آزر کی کے ساتھ کیا گیا ، جا ایک لیبی جاعت سے فطر کا فیر توق مختا جس کو اس کا در تنور اساسی ہدا بیت کر بلیہ کے "درول خدر کے سواکسی انتا کو معیا دی تد بنا یا جائے کہی کو تنقید سے بالا ترزیم محاجا ہے ، اور کہی کی ذہی غلای بی بندان ہوا جائے اسکے جا اب بن وہی کہا جا سکتنے جورا تم اسطور نے کتا ہے (ایمی اپنی بندان ہوا جائے کہ اسکی جا اب بن وہی کہا جا سکتنے جورا تم اسطور نے کتا ہے (ایمی اپنی کتا ہے) عربی ترجی میں مکھا کھی تنقید واحت اب بربوار بوں کے بلد باتی ہے کہا فاف نافذ نافذ کر بیب کے جا سکتے بند قبد واحت اب کاعل کی طرفہ نیس ملکہ دوطرفہ فو تا ہے ۔ اوراس کا میں ہرصاحب فکر ونظر کو حاصل ہے " (صف میں)





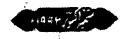
بم نهير محصين كرامت سلمك اند زنفيدوا ضائع على كاج عزورت واجرب الكفرت وعظمت خودمولانا مزطلاكي مذكورة بالانخرير بستنابت بموتى ميداسك بعديهارى مدكورة ننقيد برمرت نفند برو نے کی شنبت سے میں بجبیں ہونے کا کس کوئن ہے، ہا جی جیز کا فق ہے اور ج چیز مولا اک اس تحرر کی روشنی می مفول بوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ یا نو ناب کیا مامے مولانا عبد السّرعبدالسّرعبال صاحب أن خبالات كى تردىد فرائى مين كى تردىد كى مزورت كى موت مولانا كونوجد دلائى كى منى اور ولاناني اس مرورت سے اكاريمي نيس فرايا . بايم ريزابت كيا جائے كمولا ماكے ترويد سفراني (طكراك فاص اندازسة مائيروحايت فرماني) سے بنتيج نكالنا غلط مے كرنيم و مولا مائے خود اپنے حذبات وخيالات سيم أبنك بلكرانهي كازحاني تفاراوريركه اس بتيج كے سلسليم برجن ولاكل اور شوا بد و فرائن سے مدد لی کئی ہے وہ ماکا فی بالے بنیا دہیں۔ امفرقان بابت مئی ویج ن ستاف مرکز کی اشاعت خاص کے بعد ندوہ اوربرون ندوہ ہرمیران میں یولاناکے دست راست میکی معانچ اورمرے قدیم دوست مولا ابد محدوالع ندوى سے اس معالے میں لفریبا بنیر صفحات پیشتل خطوکتابت ہو گی مولا ادابع صاحب كي ستينع برى تشكابت بي هى كري دان عاس صاحب كو تجيي كم انفاكهن خال خط كواس مولط بي كبولك بشاكيا ؟ شكابت كيطور في كلي بي اكد مخقر مات بي لكمي كمي مني كم اُس باب بن نظایت اور نظی کی وا مدمنفول مورت بر ہے کرجوا مباب اس جوائت وجباً در منی مقید کے مَنْكَ كُمَّ مِن أَن كالدينياديا ماكانى مِن الحام برك ملك بالكم اذكم ومركلهم كافا بي احتراص مِن السن





أبك اورائهم بإت

اسطيل ابك بات اورهي غورطلب مركبها ن كمعدال معاس ماك أن حالات كا تعلن يحتى المسنت كي نقط ونظرين كمبنى كاطرت مولا ماعلى مبال مناكوتوم ولا في كمي ، اورس كمسلط مي برمادى بحيث ب أن خيالات كرسليلي ب فودند في كر حلف بريمي موائع حصرت ولا أعلى ميا صاحبے کو کی ایک آدی ہمینین پیعلوم جوان خیالات براءت اور بے زاری مین تأمل کر تا ہو صربہ ہے کہ خودع والمترع المن صاني ابك بخي جلاني وخاصت كي ذريع لوكون كوليفنين دلاني كالمنسش كام كم وه ان خيالات روع كريكيس اب وركر في مات به م كرمولا ماعلى ميان هناكوان خيالات براوت او ببرارى كركك سيك اظهار مراجي وأل ربا اسكى وحراكر مدنهي بعائ كرمولا ناان حيالا كوغلط بي بنس سيصة أويمرأ كحدوقية اورا تكر توفقت كانوجهر كميلة كبا اسكسواك أي دوسرى عنوره جاني بهكروه غلط سيحضغ بوكيمي اوربه بانتخ بوع يحيى كرابل منت كے نقطو نظر سے ابسے خیالات فطعاً نا قابل فہول من الکائر دید توكيا،ان سرباءن بعي ايندلي عزوري بس محفة ؟ اكركوني تبسري صورت بعي اس معلط كي توحيد من كان مكن بالوكسين بالين ورنه عوركري كربهارى اختيا ذكروه الجبير بهنزي حسبي مولانا ببرهال ايك صاحبِ غيرانسان ريننهن ويا وه دوسري نوجبهر استرك كرفي كالتكليس افتياركرما برف كي و بنى بركمولانا بولي عفيدة الم بسنت كم ساتع علما في المرسنت مب موت م ومي كسي وج مع التكلة تبارنبي مي كرأ فك زيرانظام اوارك اندرابك وى معتبي كفلم سادال كريج مي عقيدة الرسنت كسوفى صرفلات والمهارخيال بواأسكى زديرياكم ازكم أس معيراوت وبرزارى كا اظهار فرائس إبهادا خيال برب كربر دومسرى صودت بهلي سع بداري بربات كرولانا كالبكية مراج به كروه درد وترديد كابيرايلين نبي كية. آواولا أودا فم كانت سلطي مولا مات اس بدى طي مختلف زاج كامطابر و قرابات ذانياً برعذرا وكسى دائر يدب مفول ملكم محود مي ويمات ليكن دبن وتنزلعيت اورخاص كراغنقادى محالمات بسمولا ماجيبي ليزلين كيصفرات كيلي بيعذونوا قابلة ولانس كوئى اسط جازنس تباسكا اورما كوكي ميكيك ملة نس مكراورز باده خت بوم يا





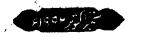
# تصويركادوسرارخ

[آج سبی پیس، باون سال پیلے کی بات ہے کہ ولا آمیر مناظر آس کہ بائی نے ایک سلساء مفامین اسام ابیع بیفی بیاسی دندگی کے عوان سے الفرفان میں برج و بالکھا۔ اس بربواب کی کو می ایس برام ابیع بی بات مولا امروم کا فلم بہت بیز میلا نبی اسکول کے فاش مولا امطلوب ارحمن صابح دی گرای مرحوم نے اس براس عوان سے نعاقب فرا با کہ بولا با کے بوامیت کی کہ اور دی بھی جذباتی مبالعے کے ساتھ۔

از مانے کی یجسیستم طریقی ہے کہ آج نبلی اسکول (ندوہ) ہی سے مولا امناظر احرب کہلائی صابح والے موقف کی خفانیت برا مرام مورم کے مفتون کا منعلق مصد آج دوبارہ شائے کو ایم بالے کے اس بی اعتدال کیلی مولا تا مرحوم کے مفتون کا منعلق مصد آج دوبارہ شائے کو ایم اسے مربدی کے سرور کی مفتون کا منعلق مصد آج دوبارہ شائے کو دیا جائے ۔۔۔ مربدی کے مساب

اس نکنیس کرنی کرنی کا میر کا فاقلے داندین کا

نفوی زید ابناد، کسرافس بنون خوا در مدارین کا اصاس موجود ندها، خلاف اب خدست خل کانا نه نفا، بکرخلافت ملی بین او زنهنا بهب کانام تحالیک با اینهم برایک نافای ایکارخیفت به کرخلفاء بنی أبر رعابا بروری صلی کاما واحت رسانی، نمرنی و معافتر نی اصلاحات علیم وفنون کی خدمت، دبن وزیرب کی اثناعت سے فافل نه تھے اب اگرائ کی زندگی بی نقائص کا بہلویمی با باجا الم بے تواس کے معنی توجی بی کرکھ با جائے کائن مولانا کا قلم جا ان اکے تعاقص کی جس کر کے کیلئے گور بن بین آبات کے اس مول سلسلہ کو طون بھی توجی کرسکا جسے لئے مسلمان فیا مت مک ممنون واصا تمند رمیں کے نقائص کے آفہار کیلئے بھی مولانا جسے تقدعا کم کورزیب از تفاک وہ اپنے جذبات مغلوب ہو کرکر دش قلم کے با بدیرہ جائیں اور قلم سے جو بین کل جائے اس قول کی طرف توجی برش نیز بگو





#### مولانا بني اميم كي مثالب مي دفيطراز بس : \_

۵۰ الم م (الوهنيف) كي ولا دت يا سعادت بني امبرك اس عبر من مونى كفي حب ساراعا لم ان كے فرنج كان مطالم سے تعر اربا تفادنباك ان متوالوں سے وہ سيج مردد موجكا تفاجس كى نظر اسلام بى كيا ثنابة ما يخ عالم من موجود نهين فرات كي ساحل برايية دمول (صلى الشرعليه وسلم) كے أواسے اور ان كے خاندان كے بيا سے تنہيد وں كے بينے ہوئے لہو سے براہی حوص وارکی بیاس بھیا چکے تھے رسول کا منور وباک تنہر احراق کے واقعہ میں دام ماجيكا تفااوراس برى طرح لواحاجيكا نفاكرجان ومال بي نهس عصمتبان حرم كي آبر ووناموس نك كى بروانهي كى كى رسول كى مجدىب سيدىن مبتب كے سواا بك زمان مك نا زير صفة والاكونَى با في نهيس ربا نفا الشركا كفركعبه مك بعبي ونبيا طلبي كي اس بعبي كي چنگاربوں سے ندیا کنٹ ہوجیا تھا ج<del>اس خاندان کے بینوں بی جل رہی ت</del>فی خلافتِ اسلامى كي بيلخ فبغرك نواس صخرت عبدالترمين زبرببب التركي ميكعث برأن بي ك ما تغون خاك تون من زوب چيكنه (طالم الاستر) حماية كي بي بنا و الواكهون المالو<sup>ل</sup> ى كردنىن مولى بانون من أوا مكى تفي جن م حليل الفدر محامية وزما بعين هي تماس تھے . الغرصّ بني أميه اوران كے مثلث ل وسياه دل ولاۃ (گورنروں) كى بنمبر لوں كراس يربياه طوفان فرابك ابسا دمشت ناك مهبب مظرد نبائد اسلام مي فألم كرديا تفاكر برابك بن ابن عبكردم كود مفا"



كِلْ عِلَمَا وَالْمِسْنَتُ عَنْ وَيَكِ رِانْدازُكَى طُورِ بِحُودَ بَسِ كِمَا عِلَمَا السِلَمَ عِيمَ عَلَامِ الْمِنْ عَلَى الْمُرْتِي عَلَى الْمُرامِنَ الْمُرْتِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

وافديرة من به تك تن دن كم بانعكان درنه كومهائ كاما مناد با درير بدك فرض ايناتسلط قام كرف كيلي مركم بهكارس كيك كام لا نافياس بيخوفر لفي كارم بهكارس كيك كام لا نافياس بيخوفر لفي كارم بهكارس كيك المن كام الفراق من كي كام المارية والمارية و

فن العكم الذي في المستن في المستقى عليه المالي المالي المالية المستن المست المستن المستن المستن المستن المستن المستن المستن المستن المس

بِس نے اپنی طبیعت پر جس طرح حکومت کرنے کا فیصلہ کیا تھا (مدینیکے) کوگوں نے دابنے طرز مِل سے) اس کو بدل دیا لیس میں نے بھی اپنی توم کی ٹری کوئنی سے بدل دیا۔

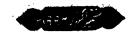
بهرأس في ملم بن عقبه كو كم دياك في على مدينه به في اوري أمير كوابل مرينه كالمراع المريد كالمريد المريد الم

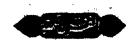
ادع القدم ثلاثنا فان المابوك المبينة بي المرام المامت كادوت والافقا للهمر زايخ الرابر مد المرام والافقا للهمر زايخ الرابر مد المرام ال

بيمريا: -

مِنْن دن كُرزها في تحكدوك دينا

فاذامضت الثلاث فاكفعت





على يتامين كاخيال ركعناا مدائكي ايزارماني مع با زرمنا أن سابعي طرح من آنا كوكم وداس مالمين وكولاك ماتونركيس

عن الناس وانظرعلى بن الحسين فاكفف عنه واستنوس به غيرافاته لعربي غمل مع التّأس وانه فداتاني كتابه - (تايخ كال ميز م ما م من الكانظمير عياس اليه عد

ملم بن عقبه فوج كر مربغ روار بوعداس وفت ابل مربغ كايوروبه بني أميد كمصورين

ما تونغااس ويؤدّخ ابن التركيفية بن : ...

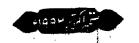
جب ابل دبنه كومسلم بن عفيه كے آنے كاحال معلوم بوانوالفول فيني اميدرابنا محاحره اورسخت كردبا اومحصورين سدكها فداكفتم بمتم بع إز در در يكريان مكرتم كودين كردي تحارى ثنان ونؤكت فاكبي طادي اورتمارى كرديس الادب إن الرقميم س بحلف وعده كروكداب بمارى فتمى ذكوفك بهايد مالك محومه يبطه آدرنه بوگے اور بم سے تقا لم در کو گے تو ہم تھیں بیاں سے بكال ديريك.

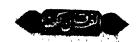
فبلغ اهل المدينة تميرهم وانثنه عصارهم لبتى اميه بدار مروان وفالووا لله لاتكُفُّ عنه حتى ستزكم ونضرب اعناقكم إونعطرناعهن الله ومنتاقه ان لاتبغوناغايله ولاند لوالناعلى عورة ولانظاهروا عليناعه وافتكق عتكم فخرمكم عنا. (نايخلالين مص)

كم بن مختبه دربه بربخ نوابل مربنه وی طب کرکے کہا:۔

ابرالموسنين آب لوگوں كونٹرلين سجية بون لمذامن في دن كى مبلت وتبابون يس واليغلز عل سه بازآجات كااور

ان امبرالمومنين بناهم اتتكمر الاصل وانى اكويدادا قتح ما يكمر بيراورم باي آب كافون ببانا برام منا فأنى اعملكم تلاثا فن ارعوى وراهع العق قيلنامنسه





اے اہل رہند نے کیا فیصلہ کیا کو سکے ج جنگ یا صلح ۱۹ اہل رہند نے جواب و یا ہم جنگ کریں گے ۔ پاهلالمدنیتزمانصعون تسالمو ام نخاربون فقالوابل خارب (تایخ کائل جزیم مدیم)

مسلم بن عفيه نے پيرکها : ر

اببانه كروبكه اطاعت بنول كراور

لاتفعلوابل ارتملوافي الطاعة

(וֹצֵא צוני פיא מדא)

ابل مربنه ابنی ضدید فائم دے بالآخر حک تشرق بوقی اوز بن دن کے محرکہ ونا رہا بیشک ملم بن عقبہ نے ابنا تسلط قائم کرنے کی ہز در برکی البتہ عصنتیا بن حرم کی ناموس کے متعلق مولا الذہو کچھ ملم بن عقبہ نے ابنا تسلط قائم کرنے کی ہز در برکی البتہ عصنتیا بن حرم کی ناموس کے متعلق مولا الذہو کچھ ملم اللہ اللہ اللہ میں اس کے واقع مراکز ان کے اللے اللہ بن المبتہ بنی قصور وارتھ ہراکز ان کے لئے (جن بن بہت سے نابی اورصیا بی بھی بغیر شائن الفاظ کا استعمال کہاں مک مناسب ہے ۔۔۔ ؟

جو كفراز كعبب مرضيرد كجاما ندسلما لي إ

حفرت عدالترس ذبرك واقد شهادت اوراسخلال كعبرك ذكرم بمي مولانا في موت مذاب بي سعام با به اوراصل حالات كي تقبق سر المعبى بندكرك سادالا ام بني أمير بي مردك مداب حالا كروافات باليخ من في المير بي الرولانا تحقيق كي زحمت فرات وحالات دوزوش كي ظرح سائف أجلت مولانا في المراسلين بي أمير بي الرولانا تحقيق كي زحمت فرات وحالات دوزوش كي ظرح سائف أجلت مولانات المراسلين بي أمير بي الرواس في المراسلين بي أمير بي المراص فرايا بي شي أو دملا حظ فرايد كي كم شهود وشمن اسلام جي زيدان في المرق الاسلام

\_\_\_\_\_ \_\_\_تعمر المورة 1944\_\_\_\_

بربه اعترامن بني أميتر بركيا تفاأس دورك عالم مخفق حصرت علامتر الانتفادين ابري كارتفى براعران كاصل حنيفت واصخ كردى تنى امام ما يخ حصرت علامتها الانتفاد مب كطفة بن . \_

ان ابن الزّبيرادّي الفسلافة صفرت ابن ذبر وعود ارفلافت بن كوم في فلا فلافت فلا

آئے لکھنے ہیں:۔

ان ابن الزبير لماّ استولى على لحرمين حفزت ابن ذبرجب ومين يزفا بعن بوكير وننى اميركو رمنه سخنكال دباجبا نجروان اخوج بنى المتية من المدينية فحرج مروان وابته عبدالملك اورعبدالملكهي مربنه سي تطفا ورعيدا لملك وهوعلبل مجتكر واستولي على أن داون حيك من بنا تعدا كفول ثنام مواني حكومت فافم كى اسكي علاوه حضرت ابن زمر الشام وصدرت مى ابن الزَّيْرِ سيعض ليبدافعال كاحدث دمواج وكولكيا افعال نقمواعليه لاجلها فمنها ائتهتماملكملىبنى حالتم والمهر باعث ما گواری موعداد دیکی وجسے لوگول أن يراعترا مناكئ ازانجله بركامين زمرني لممإلعداوة والبقمناء متى بنيالتم كالبرارماني بركوني وفيقروركرا انه ترك الصلوة على التى بنيركيابيان ككرضليفي بنيصلى الشر فى المخطية ولما سألوي عن لهذاقال ان للبني اهل سُديم علبروسلم برد رود وملام بإحفا بندكوم إاور يرفعون رؤسهمراذاسمعور جب لوگوں نے اُن سے اسکی وجہ دریا فت کی بسم - (الجزوان فين البعقيل الس وَكِمَا (اس مِدي) تِي كَ إِلِي قائدان بُر علوك بي جيب خليدين ي و معدوملام سفة إي أو كروني ) إنيامرا و باكر فريس.

أن الودس سيحفول في لوكول كوصوت ومنهااته مدم الكعبة ومع ان ابن زبري خالفت يرآماده كماكعي كأكوانا مدمهالمركي الالرمنها واملامها بح تفام وفيدكه حفرت ابن ذبر في كوركاك وككين لموكين لهذا إحالوقًاللناس ادر فنغي واصلاح كميط منهدم كبانغسا ولنالله تغترزا لتبي عليه السلام بكن لوگ اس كوناليندكر فاقع اسى الم عن احمال العطيم في الكعبة رسول الشرصلى الشرعليه وكلم ني إوج و فانتنالهاج لهن والادروسلة خطيم كوكعبش المليغ كافحام شكاسط لاغراءالناس على ابن الزبير اندام سياحزاذ فراباح لحفائنين ولعلَّ ابن الزبيرِكان مضطرَّا أثودكوا يجال كرنوكون كوحفرت ابن ذبر المكحذة الاعمال ولكن مسن كحفلات أبهاراا ورثنا برصفرت ابن زبر شريطية العدل النانوفي كالعلمي نے محبورا برب کھ کیائیکن (اسکو انتے ہے) فسطمفاذااعتة وبالاين الذببر تفاخا نے انعا ن ہیں ہے کہ فریقین کے فعيدالملك احقمته اعتدارًا ما لمات بيعدل سكام لبرنسي الرميم فان ابن الزبايع واليادى واللد حرت این زبرکومعذود می سکته این آ لظلمو يظهرون لهذات هيدالملك مداللك زباده تتنبي كرمعنع وكيعيعا كمن ماارادالسلمين فان الكعب كيونكر (زيادني كى) اندالمصمرت ابس زبير ومت شرفها وككن اضطراك بى نے كى تقى اور يونى كرنے والانيا ده خطاوا قتال اين الزبدينوقع ما فضعرما بخطاجه المتعامة المتعادية غيرمقصو دبالتات ولمذالك جدا لملك فيكعرك يتوثن كانتفاقعد لمانسب الجاج المناجيق على بْسِ كِيا بِكُدوه ابن زيري حِلْكُ كُرية الكعبته يؤلمهاعى الكعية وجعل تعاوله معالزات إن وبريكا في كور للغوض النبادة التى زادها



ابى الزبير صرّح بذالك العلّامة البتّارى فى المسى التقاميم.

تمران من مسائل الفعمان اليغام

اذاتعصنوا بالكعية لايمنع لهذاعن

فتالهم ولذالك امرالنبي في

وقعة الفتح نفتل المدهموهو

منعلق باستارالكعية وابن الذباير

كان عنداهل الشام من اليغاة

والمارقان عن الدي

(محن اس لے کھیدائٹرابن ڈبریڈ کھیے۔ س نياه لاتني.)

جانج عاج في السلسلين السفداخياه برنى كرجب كعبه مرجين فني فاصل كعبره أسكائح بعيركأس ذبين كمطرت

كرديا جواين ذمرني كمبه كووميع كرنسك ليؤ

احن النقاميم من اس كي تصريح كي 4.

بيربد بات مي قابل محاظ بكرما كل

جنگ تنآل سے دوک نہیں کمنی اسی لئے دمول الٹڑنے فتح کمیں لیک کا قریمے وفلات کویہ

برديد و كدين يا وكري تعاقل كه في كاحكم ديديا تعااور صرت اين زبر يعيى الإثام كزديك بافي لقه

> ولوكان ادادالحياج الاستهانة بالحرم فعاكان موادكه مى زمته

واصلاحه يعناقل اين الزبار ومعلما

استبعا آفيالهم جليطاييم آنا

الاسلام وقبلة السلمين كافة. علامثيام وم آگے جل كر تكفت ہيں :-

تتمنالك الكعية لمركن غرمنا

كياتفالوابن دبرك فتل كع بعداس في فانكيهى اصلاح ونعيركون كى درانحا يكرمجاج بى كاتويرًام ملماؤن كاتبله.

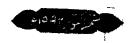
بمال كالمالية وكراهي بي رواح ك

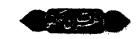
ونقمان برنياده الكاغرادان الورير

خ داس می ثناس کی تفی علام بشاری نے

نقر بن يفري وجود هكر باغ جب كعبدس بناه كربي بوجائين وأن كى بربناه كزيني

اوراكرعجاج فيحوم كاابانت كااراده





غون كعبه كمرمه كما بانت وتقى اوراسى كم السيد است المسلك عبر كوهي لكراس صدعا دري المثن في من مرتب المناسب كالقبرض كوصفرت المن زمر في از و كعبه من أمال كرايا تف المسلك بين المرب المناسب المناسبة المناس

المياج وانماكان نصيلمناجين هادانديادة الذى دادهاايت الزبيرولماكانت متصلة بالكعية نال الاجادمن الكعية وكان بعده مااسنت الفت ال اول ما فعلة المياج كان امري بكنس المعيد العرام.

وعاج زراب ومعرواكمه مفالى فنعلن تعا

خلبغ عدالملک نص وفت جاج کوصرت عدالترین زبیر سے جنگ کیلئے رواز کرآؤاس کی فہالٹن می کردی تفی کر اگر سے تعرص فہالٹن می کردی تفی کر اگر صفرت این زبیرامی طلب کریں اوراطاعت فیول کریس ٹو اُک سے تعرص مرکز جائے ہے۔ مرکز جائے ملکہ این انٹرنے نوبہاں تک لکھا ہے کہ فرطاس المان لکھ کرجیاج کے حوالہ کر وہا تھا۔

فبعتد وكنك مَعَهُ إما نَّالانِ حَلِي كوروانكيا وراس كوحفرت ابن نبر المزيد ومن معهُ ان الحاعداء اورآب كم ما تقيول كيام ليشرط اطاعت (نَا يَحُ كَا لَ حَرْم مُ ١٣٥٥) مُولان نام المُكلكر ديد با.

چانچ وس بزار آدمبوں کو علی خدان کی اطاعت برامن نے دباجی می صفرت عبداللرب دیا می ماری میں میں میں اسلامی میں ا

فلماكان فبيل مقتله تفرّق صفرت مرالترس فبرك تهادت مراج بها التأس عنه وخرج الله العباج لوفي حفرت الدر الترك المان في من عند المعمود على عام المان في من عند المعمود حمل على المان في من عند المعمود وسريز التي اور الديم من فارق ما ألم المعمود ومن برارتني اور الديم من المراب المعمود وفي المراب المعمود وفي المراب المعمود وفي المراب المعمود وفي المراب المرا





صن ابن زبیر نیج کم اطاعت قبول بنی کی اسلیم جنگ بونی او تصن عبدالترین زبیر بیجی اسلیم جنگی او تصن ابن زبیر نیج کم اطاعت فیول بنی کا اسلیم جنگ با تفاضات او زخت نامی عدل بی بی کر سادی د مد ار در می آمید کے حکم افز ن بی کے مرد کھ دی جائے یا حالات ان نام د مرد ار این کو طوفی میں اس در مرد ار این کو خلافی کے مرفانہ کو بی کھٹ پر حصرت ابن زبیر کو تہدیر کی گیا جا الا کم میں تاریخ کا مل نامیخ کی بی کھٹ پر حصرت ابن زبیر کو تہدیر کی گیا جا الا کم کا می نامیخ کا میں تاریخ کا مل نامیخ کا میں تہدیر ہوئے ۔

بس مجای کی صفائی اور باکیزگی کا برگر فائل نہیں کین برے نزدیک ورق اورمقرکا فرص
یہ بے کہ وہ وافعات کا حرف ایک بی گرخ نردیکے ملکہ جالات کے استفساکی کوششش کرے میں نے
جہائے کے متفلق ہو کچھ کھھلے ملک کے ابک وہیں انظرا وربیدا رمز عالم بولا نا ابوالکلام آزاد کی ایک تخریر
سے جہار اگست مسلم المحکوم المحل میں تنافع ہوئی ہے اس کی تاثیر موتی ہے ، مولا نا کھتے ہیں ،۔
مواق نزوع سے نورش بیند تبائل کا مرز تعابیاں کی بھینے کھ طرخ مرز تاتی تھی
دالیوں ہر والی آتے تھے اور بریس ہوکر لوٹ جائے تھے کی دولان فراست کی تواد
فرایوں ہر والی آتے تھے اور بریس ہوکر لوٹ جائے تھے کے دولان فراس کے میرے دوگر کو

The state of the same



اس رِنْعِب نَعَا: قاسم ابن سلام کهاکرتے تھے کو ذک تحدد ادی ونی تناب کیا ہوگئ ؟ انفوں نے امیرالمومنین علی کوفسل کیا جیس ابن دسول کا سرکا ٹائٹ آ رجعب اصاصب جروّ ہلاک کردیا گرجج اج کے ماشنے العکل ڈیل ہوکر دہ گئے "

مبرى ى دوانغنت كاجهان كم تعلق اس امركاسلام كى عاس بن تمارياكيا به كراس امركاسلام كى عاس بن تمارياكيا به كراس في موت كه بودنام كركسي مرفى ولك كانفيع كالعاذت بني دى به اورخصوصًا امن تفل كانفيع كالعاذت بني دول كانفيع كالعاذت بني المراب كالمست كي السوبها في حس في فراس ففرت بالى اور جوابي كه بريشيان بها ان حالات بن بريس بريس بريس بريس المراب كالمستحق تفل كران كور الماج مي بريس كالمسلام علام المرابي ما تعلى ما تعلى

ا ورملوم ہے کہ اسلام میں سہ پہلے جس فوج نے ضطنطنیہ براؤائی کی اس کا بدمالاد بزید ہی نفا، کہا جاسک آ ہے کہ بزید نے بہر میں بین میں فوج کشی کی ہوگی بسا مکن ج کیکن اس سے اسکے فعل برکوئی تکت چینی نہیں کی جاسکتی ۔

ان حالات بم رزيد كم معاطر بريجي زبان ولم برادرا قالور كمنا بهاي الم عن وري ب. حجاج كم متعلق مولانا الوالكلام أزاد بعنوان انسانيت موت كادرو النام الم المريد المعلم موت كادت تريب بوا اسكوليف نظالم إدار عادران مظالم بين موت كادرون من المرين موركم في الكار

 \_ متداِکن موه ۱۹۰۰ -

ئىرىن ئى ئىرىن ئى

لیکن اگروہ عدل کیے میرے عذاب کاحکم دے۔

لم سکین ذال من خلد سگ وهل بینللم دیت برجی اس ماپ تو براس کی قامت سے برگز ظلم نہیں ہوگا کیا ہے کمن ہے کہ وہ در بینللم کر رہے سے صرف بھلائی ہی کی تو تھ کی جاتی ہے۔

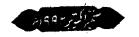
بیمروه بیموش بیموش کرروبا بیمون اس فدر زنت انگیز نقاکه محبس می کوئی بیمی این آنسو نه روک سکا الومندر نے جب حجاج کومرض الموت بس اسکے مطالم پربیب زبادہ فضیحت کی اور بہت سخت سنست کہا تورا وی کہنا ہے کہ حجاج مبہوت ہوگیا دیز مک سّناتے بیں رہا بھراس نے مقندی سان لی آکھوں میں آنسوڈ بٹر ہا آئے اور آسمان کی طوت نظراً ٹھاکہ کہا :۔

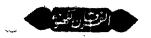
اللي مجع بنن دركبونكر بوك كهنة من و مجع نبس بخنة كا بعرين ورياها ٥

ربان العباد قداياسونى ورجائى للدالف دالاعطيم

اللى بندون في مح ما أبيد كرد الاحالا مكري تجه سے بڑى ہى اميد ركفتا مون .

حصرن صرب بعرئ سے جائ کا بدفول بیان کیا گیا تو وہ پیلے نومنعیب ہوئے کیا وافی اُس نے بہا؟ کہا گیا ہاں اُس نے ایباسی کہا ہے قربا باؤ شابہ (بعن نا برائے شن ہوجائے) (الملال ۱۲ راگستے ۱۹۳۳) عرض جوم تے سیلے اپنے کردار پراس طرح نا دم ہوا اور پروردگارعا کم سے معافی جاہداس کو بُرے انفاظ سے بادکر نے میں کیا ہم کواخذیا طانہ پر ننا جاہدئے ؟





رواركمان من سين أمية كم منطق عام طور برنتديدا وروافعات كم خلاف يرطئ بيلي كالندليند على لهذا ورى على اختنام كلام برأن كى أن خدات كيمي اجالي طور بربان كردباجا مع جو مولانا كيلانى كى زبان بي ان و تباكم متواول والمشرسول كم فون سعوص واركي بياس بجالة والون والون والمالي المالي والمسلم المرسلما فون كمن عي المحام و كابي و والون و نباطلب اور برنميزون في اسلام اورسلما فون كمن عي المحام و كابي و

# فرأن كريم كى خدمت

جوں جو رجم بوں سے اہل عرب کا اضلاط بڑھا اور ذبان و لہے کے اضلاف نے تلاوت زار در برم الزوالنا نفروع کیا جہاج بن بوسف نے اس خطرہ کا بروفت احساس کیا فرائن کریم کے حروت پر اینطے اوراع اب مگوا نے ناکر عرب وعجم کمیساں طور پراس کی ملاوت کرسکیس اوفظی تحرفیت کا اندلیشہ باتی ندر ہے ۔ (ابن فلکان ذکر حجاج)

علامشار محاج كاس عل فيرر تخرر فراني بر

وَادَلْهُ هٰذَا اعظم مِيرَّةَ بِوَبِهِا فَدَاكُنَّم بِإسلام كَحَنْ بِينَ أَنَى يَرْى الاسلام لابساو بِها مَيرَّة واعظم بهلائ عُركونً بِعلاقً اس كانقا للهبين مِنْ مَنْ مَنْ وردبن بِإثنا برااصان عِكم منة والانتقاد من الابرائية والمناق عن السان كرايركونًا حمان بني بوكماً.

بعرح با خائزاب اورنقط مگواکر قرآن کے بہت سے نمخے نفت دیاروا مصادم ہم اسے۔ وکید لوگوں کو انعام واکرام دیکر خط فرآن برگادہ کرنے تھے اور جو لوگ حفظ فرآن بی سنی کرنے نقع انھیں مزاد بتے تھے جنا بچہ ولید کے زمانہ بیں حافظوں کی نعدا دح دشار سے خادج ہوگئی تھی۔

فن نفیر بن امیر "بی کے زمانہ بن مرق مہوا "ابن جُربر" بیلے مفرم جنوں فرسیے بیلے عدا ملک کے ہم اس بیلے عدا ملک کے ہم اس بیلے عدا ملک کے ہم اس بیلے عدا ملک کے ہم کے مرد میں ان ان الاعتدال ذہبی ) انجام دی ۔ (میزان الاعتدال ذہبی)



#### حدبب وففه كي خدمت

جس طرح سلاطبن بى أمبه كوفر آن كيم كانترواتنا عن سے غامب درج شفت تفالى طح صربت و فقد كى خدمت هي ان كا دمجيب بت خله تفاج علما و حديث و فقد كى خدر ست بين مصروف رست انكرما تفديه الطبن بهيشه اجهاسكوك كرنے أنكى خدمت بس بدا با بھيجنے۔ اُن كى عزن و فكر بم كرنے جنا بجہ عبد الملک نے ایک مزنہ حجاج كوجب امبر المج بناكر رواز كبانو بيمكم ديد با تفاكر مناسك " بس ابن عر"كى نقل بدكرس كيونكہ وہ بہترين فقيد بس.

حفرت مولانا گبلانی کی زبان مین امید کے سکے ال ورسیدی گرزوں میں متعدد بزرگ ایسے نظرت مولانا گبلانی کی زبان میں امید کے سکے حال ورسیدی کا سرار و معارت کا گنجیت کے سالم بن عبداللر: فائم بن عرفتی بیمون بن مہران زبری ابوب بن الی تیمد فلیصین و و ترب کے سالم بن عبداللر: فائم بن عرفت بیمون بران و ترب کے سالم بن عبداللر میں ایس میں میں اس کو من میں اس کو من میں اس کو من میں اس کو من کی طوت سے کو دنری کے قرائم کم میں ان کی دندگی کا دو سرابیلو بدے کر بدنقل صدر بین اور دو ارب کے دام میں ۔

به ایک نا قابلِ انکارختیفت ہے کہ گراما دیث نبوی کوکٹا پی شکل بین جی کردیا جا نا لواکھ صالع ہوجانے کا اندلینہ قزی تھا ہجا نجہ انھیس حالات کے بین تفرصرت عمرب عبدالعزیز نے تمام دیا داسلامی ہیں احکام وفرامین جاری کئے۔

سروردوعالم کااحا دہن جی کرتے جاؤ۔ انظرواهديةرسولاتلهايالله عليه وسلمفاهمعوكاء

داس المحدثين الوكرين عزم كولكها:-

رول النُّرْصلی النُّرْعلیہ وہم کی حدیث دسنت کوجی کروکیونکہ تھے علم اورطلاء کے شخص کا خطرہ لائن جورہاہے۔ انظرماكان من سُنَّة إو مدينةٍ فَاكْنَتِ لِى فَانْى غِفْتُ درسَ العلم و ذهات العلماء - المنطوع المنطاق



جناني الويكرين وم في كما تم من حديث كالكعيس بصرت عمن عبدالعزير لوكون كوفرامين كم المن المران فرامين من الوكون كوسنت وفقه كي نعليم ديني .

علم بالرع مغازي وسبري فدمت

تنايخ وسيركي ندويهي للطبين بي اميته مي كه اباسيمو في خيا نجه ومهب بن مسالمتوفي سالاه عمديه لم زبرى المتوفى سيمالية موسى بن مقيه متوفى البيارة نے اپنى كتب ما ايخ بنى امبر كي عهد من اور النيس كما باء مع كميس عوار في كما ب الماريخ اوربيزة معاويه كما لبعث كا بصرت معاوية في صنعاء مے منہور بورخ عبدین نزیہ کوبلاک کم دیاکہ وہ لموک عجمے حالات اُن کے طرز حکومت اور اُن کے بإسى نقط ونظر كم متعلق الكم مفصل ماريخ الكميس حياني الفون في كمناب الاشال اورا خبارا لما هبين تباركين بننائ كيزانه محكومت بسانعين كحكم سجله في ثابي فارس كا نابخ كاعراب من زحميا علم نخوو صرت کی خدمت

ابن فلکان جلداتول من<u>۳۲ بی م</u>ر ابواسوددولی نے زباد والی عراق سے اجاز سن جابى كدالمبس عربي نحوو صرحته كم فواعد زننيب فيبغ كى احازت دى حاعه زيا دني اس وفت نو ا جازت بنیں دی کبکن کچید و فوس کے بعد خود زبادی نے اس صرورت کومسوس کیا اور الواسود دو کی سکا

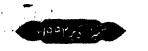
ضع للنَّاسِ الذي مُهميِّك ان إن أن اصول وقوانين كورنب كروالو تضع لهمر

جن كى ميں نے تم كومالغت كردى تقى .

جناني الواسود في كو وصرف كي قواعد مزنب كي بمعتند بن بهران ، ميون ،عدال مصرى عبسي من عزا ورخليل وغيره ني الواسود كه اصول كونفصيل كه ساته لكهابير ساك نوى بي أمير ہی کے دورس گزرے۔

تنعروادب كي خدمت

شواوا ورارباب ادب كاميمت افزائي مجي بني أميه كے ملاطبين كي على خدمات كا ايك بُحرْب فرزُدَن وآرَى، بَوَيْرِطغى، اخطَلَ تعلى عروبَن ربعية فرنتى وعيره إبنه فصائر سلاطين عال كم





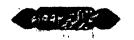
در مارميمين كرته اورانعام إند.

برفد ان جوعلی و دبنیات سے تعلق تغیس ان پراجالی طور بربحبث کرنے ہوئے مناسب معلوم ہونا ہے کراُن انتقامی اور رفاہی کارگز اربی سے متعلق بھی کچے عرض کر دبا جائے جو بنی اُمیّر کے مذام ملاطبین وعال کے بانفوں انجام بہونجیس ۔

ادباب بایخ متفق بی که ان سلاطین نے عام رعابا کی داف را تی کیلئے بے تنا داہری کھڑا یہ جا بجا کو برن ایم کے برخ بس بنوا کیں نئے نئے متبر لیا یہ تنفا خالے گئے ، مزاید برخ برن نئے نئے متبر لیا یہ تنفا خالے گئے ، مزاید برت المال سے وظیفہ مقرکے ان کے کام کاج کیلئے آدمی آور کے حضرت عرف کے بیدا بہی کو بہر فی اصل ہے کہ مرائے اور مہمان خالے کھولے بنیموں کی پرواز گئی بی مناز من و و منائیں اور انکے لئے معلم مقرر کے فرید و فروخت میں آساتی پردا کرنے کیا عمل کو و و فرائی کے کہا بار من و و منائی بردا کرنے کے کہا بار من و و خار کو کہا تھ کرسکتی ہے ، خار میں اور انکے لئے معلم مقرر کے کہا ہو ان اور خوال اسی برنام حکومت کے نام اعال کا ایک جزیر اسلام کی اور انہوں کے خوال کی مناز کو کرنے کے دار میں خوال کا ایک جزیر اسلام کی اور انہوں کے ان میں خوالے کی مناز کو کرنے کی مرحد نک بہو بجے ایونس اور کو کرنے کی مرحد نک بہو بجے ایونس اور کو کرنے اسلام کی افراء المہر اور افغان تا ان میں وائیت اسلام کی افغوں لہرایا ۔

مزاسان اور فائی ، طرف ان برجان ہوجان ہوجان میں تان وجو آرزم ، اوراء المہر اور افغان تان میں وائیت اسلام کا بھٹ کا مراء المہر اور افغان تان میں وائیت اسلام کا بھٹ کا میک کا نفعوں لہرایا ۔

مزاسان اور فائی ، طرف ان برجان ہوجان ہوجان سے تان وجو آرزم ، اوراء المہر اور افغانستان میں وائیت اسلام کا بھٹ کا میں کے انفعوں لہرایا ۔





#### بخاب فالدمسود (مدیر ندترلایور)

# صدراول کی تاریخ کے لیے چندر منانکات

تدری گرفتہ اشاعت میں ہم نے مولانا ختیق الر عمل سنبعلی کی کتاب واقعہ کرطا کا تعارف کرایا تھا۔
مارے ایک گاری نے یہ استغمار کیا ہے کہ اس واقعہ کے بارے میں تدر کا اپنا موقف کیا ہے۔ یہ واقعہ است
مسلمہ کے اندر اختلاف کی جڑ ہے اور اس کی توجیعات کی بوی بستات ہے۔ اس لئے لوگ و آنا " فو آنا " اس کے
بارے میں استغمارات کرتے رہے ہیں۔ اوارہ تدر کا موضوع آدری نمیں ہے۔ لاذا ہم آدری کے مساکل کے
بارے میں شخیق کے دعوروار نمیں ہیں۔ آہم ہماری رائے میں صدر اول کی تاریخ کے بارے میں بنبادی
رہنمائی خود قرآن و سنت سے مل جاتی ہے۔ اس کی روشن میں اگر مور فیون کے بتائے ہوئے ان امور پر فور کیا
جائے جن پر ان کا اجماع ہے قو ہمارے خیال میں حق سے قریب تر نمائج تک پنچا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر
ہم بمان چند نکات کا تذکہ کرتے ہیں۔

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ مقام حاصل ہے کہ آپ کے فرضِ رسالت کی کامیابی کے ساتھ سیمیل اور دو سرے ادیان پر غلبہ کی فہر خود قرآن نے دی ہے۔ تیبش برس کی محنت کے بعد آپ نے انسانوں کی وہ جماعت تیار کی جو گرآن کے الفاظ میں کفار کے لئے بے حد سخت اور اہل ایمان کے لئے نمایت شغیق تھی۔ اس کی تمام جد وجد کا مقصد اللہ کی رضا کی خلاش تھی' ایمان کی نور انیت ان پاکیزہ انسانوں کی جینوں سے ہویدا تھی اور ابن کے شب و روز خدا کی محبت میں رکوع و جمود میں بر ہوتے تھے۔ اللہ اقرآن کو مانے والا کوئی محض کمی ایسے متط و نظر کو ضیں مان سکباجس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی اس جماعت کو اسلام کی ہائی یا ایمان سے فاری تنای کیا ہو۔ ایسا فتھ انظم بان لیمان کی اللہ علیہ و سلم کی اس جماعت کو اسلام کی ہائی یا ایک نام مانے کے متراوف ہے۔ میں رسال اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو عاۃ اللہ اپنے فرض رسالت میں ناکام مانے کے متراوف ہے۔

الم قرآن مجيد في محايد كرام كى جماعت من سابقون اولون مهاجرين انسار اور بعد من اسلام لاف والول

والسميان قرزا والاستان

ره ۱۱ مندان سالمور. مسترن سالمور.

ے الگ الک درجات بیان سے ہیں۔ پہلے کر وہوں کی بطور خاص حسین فراتے ہوئے خردی ہے کہ اللہ ان الک درجات بیان کے ہیں۔ پہلے کر وہوں کی بطور خاص حسین فراتے ہوئے خردی ہے کہ اللہ ان کے حسن کارکردگی کے باعث ان سے راضی ہوگیا۔ ان کا صلہ اللہ کے ہاں محفوظ ہے۔ قرآن کے ای بیان کی روشی میں صدر اول لی اسان عکومت اور عوام دونوں نے جماعت محابہ کے ان طبقات کے ساتھ ہیشہ خاص معاملہ کیا اور ان کے اکرام میں کوئی کر نہیں چھوڑی۔ ان کے بارے میں کی صحح رویہ ہے۔ اللہ کے ان مخطور نظراور نی صلی اللہ عید وسلم کے محتد علیہ ساتھوں کے ساتھ اس کے بر عمس کوئی رویہ اختیار کرنا خدا اور رسل کے ساتھ دھنی ہے۔

۔ انتہ کے نبی معصوم ہوتے ہیں۔ وہ بیشہ وجی افی کی محرانی میں کام کرتے ہیں۔ آگر بھی وہ جانب حق میں بھی کوئی غلطی کر بیٹھتے ہیں تو وحی کے ذریعے ان کی اصلاح کر دی جاتی ہے۔ انہا کے سوا اور کسی کو 'خواہ اس کا تعلق صحابہ کرام ہے ہویا صلحاء وابرار ہے 'وجی کا یہ تحفظ حاصل نہیں۔ لنذا وہ معصوم نہیں ہیں اور ان سے اجتمادی غلطیاں سرزہ ہوتی رہی ہیں۔ ان کے افعال کے لئے کموٹی قرآن وسنت ہی ہے۔

ہ۔ تاریخی طور پر حضرت علی رضی اللہ عند کا شار سابقوان اولون میں ہے اور اسلام کے لئے ان کی ندات نمایت شاندار میں۔ حضرت معدویہ رضی اللہ عند فلے کھ سے کہل اسلام اور اجرت سے مشرف ہوئے اتبات وی کی عزت سے مسرفراز ہوئے اور اپنی اعلی صلاحیتوں سے رومیوں پر سلام کی، حاک پڑھائی۔ حضرت علی کے ماجزاد کان کا شار صغار سحاب میں ہے بن کو عالم شہور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت میں رہنے اور آپ کے ہمراہ دین کے لئے جدوجدد کاموقع نمیں ملائے یہ جب من رشد کو پنچ قراسلامی مملکت معلم ہو چکی تنی ان انہ شخصیات کے معاملات پر خور کرتے وقت ان کے فرق مراتب کو نگاہ میں رکھنا ہے حد ضروری ہے۔

۵۔ مدینہ میں اسلامی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی مملکت اسلامیہ میں اسلامی شریعت کا نفاذ ہوگیا تھا۔
منصب تضاء پر فائز لوگوں کا جناب اہل علم و تقوی میں ہے ہوتا۔ پورے دور بی امیہ میں اسلامی قانون ٹافذ رہا
اور اس سے کوئی انحواف نمیں ہوا۔ لنذ ااس دور میں حکومت کے ساتھ کفرو اسلام کے معرکے پیش آلے کا
کوئ موقع نہ تھا۔ اگر شریعت سے نحواف کی کوئی صورت پیدا ہوئی ہوتی تو اموس دور کے دو تمائی عرصہ تک
کرئ جلیل القدر صحابہ انجی زندہ ہے۔ ان کا دجود اس بات کی مثانت ہے کہ ان کے ساسنے کمی حکومت سے
کفرواح کا صدور نمیں ہوا ورنہ دواس کو فعنڈے بین ایرواشت نہ کرتے۔

1- حکومت میں باپ کے بعد بینے کا جانفین ہونا خلاف شرع نیں۔ سیدنا مرت اپی جائین کا فیصلہ کرنے دالی میں حضرت میں باپ کے بعد بینے کا جانفین ہونا خلاف شا۔ وہ مشورہ میں شریک تے لیکن حضرت مراکی دال کیے میں حضرت مراکی خلاف نمیں ہو کتے تے۔ یہ اس لئے نمیں کہ ایسا کرنا خلاف شرع ہوتا بلکہ اس لئے کہ معراق بقول بار خلافت کی جوابری کے لئے خاندان نی بعدی میں سے خما حضرت مراس کانی تے۔ ای



ا طرح حدرت علی کی جانشنی کے لئے ان کے صاحبزاوے حصرت حسن کا استقاب کیا کیا مالا تک ان سے اہل تراور ایڈوو تیریہ فار ممرمحالہ بدی تعدادیں مودور تھے۔

2۔ خاص واقعہ کریلا میں اس امریہ مور خین کا اتفاق ہے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے کوفہ جانے کے فیصلہ دین کے فیصلہ دین کے فیصلہ دین کے انتقاف کیا۔ اس لئے نسیس کہ وہ خدا نخواستہ اسلام کے بھی خواہ نہ نتے بلکہ دین کے ان وفاد ار و جانا ر خاد موں کی نگاہ میں تھا تی وہ مخرت حسین کو بتائے گئے تھے۔

۸۔ اصل صورت طال ہے مطلع ہو کر حضرت حسین کا تین شرائط چیش کرنا بھی ایک آریخی حقیقت ہے۔ اس اقدام کا صاف مطلب یہ ہے کہ دوا ہے اقدام کو کفرو اسلام کے معرکہ کی حیثیت نسیں دے رہے تھے بلکہ اب دواس غلط فنی سے نکل آئے تھے جس میں جتلا کئے گئے تھے۔ورنہ کفر کے مقابل میں اسلام کے حق میں افرای ہوا تھی کے لیا می !

9۔ جس دور میں واقعہ کرطا پیش آیا اس زمانہ کے لوگوں نے اس کو بھی کفرد اسلام کی آویزش کے رنگ میں شمیں دیکھیا با نمیں دیکھا بلکہ اس کو ایک افسوس ناک حادثہ کی حیثیت دی۔ اس حیثیت کا تعین کرنے والوں میں بڑے جلیل القد رمحایہ شامل تھے۔

المارے میال میں اس پر آثوب دور کے ہراس ورخ کی تحقیق بقینا قابل قدر ہے جونہ کورہ بنیادی مارے میال فلار ہے جونہ کورہ بنیادی مائق 'جو قرآن وسنت کے نصوص اور ور نمین لے اجماع پر مبنی جیں الله اللہ کے حقیقت کو دریافت کرنے کی سے مسلم کرتے جیں تو یہ است کے اندر تفرقہ اور اختصار کا باعث او آتھ ہے۔

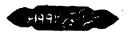
( الهنامة نديّر" لايور بابت اه أكست سلووله)

#### بقیه از منظ کا

بے خال میں استدلال کی قوت سے طاقتور اور مرال کرکے لکھا جا۔ ا ہے کیا بے تصدہ نیت ک تحریری اسماطرے کی ہواکر تی ہیں ؟ ملک اسکے سمجھے کچھ توسے مبلکی پر دہ داری ہے ۔

ملک میں پھیلے موستے طارش، علار اور حساس سلانوں کے بہیم اصار سکے باوجود ہم اس نظار یہ نا خربرتا خرکہتے دہے کہ حضرت مولانا سیدا برائحسن علی ندوی مظار التعمیر حیات کی جانب سے داکٹر صاحب کی اس تحریر کی تردید دہرات پر کوئی بیان آجائے بیکن ادھرسے جب الکل ایو کام گئی۔ نومحش اظہار حق وتمدید باطل کی نیت سے یہ مضمون تکھنا پڑھا۔

اللهمادياً المحق حقاد وررتنا اسباعه وادنا الباطل باطلا زادن تنا اجنناب وصلى الشه





**مولا نامحدان**بس الرحم<sup>ا</sup>ن قاسمی ناثب قاصی امارت منزعیه بهارواژلیه

# ملك اورجهر كيرس

جهيركامفهوم

جہبرکا نفط جب بولا جا آ ہے تواس سے دلہن کی آرائٹن و زیبائٹن کی جیزیں جراؤنگ ہب عربی زبان میں اس کے لئے ''جہاز'' کا لفط استعمال ہوتا ہے'ا وراس سے اردو میں جہبر منتعل ہے علامہ قرطری کھتے ہیں کہ:۔

سنو مرع ببإن دلمن كورخصت كرنے وقت جن چيزوں كا صرورت برنى ہے.

(نغبرفرطي ملتك ج 9)

زار ورالت میں باؤسکھار کے ماتھ دلہن کی تصنی کو بہر 'سے نبیر کی جا ناتھا۔ اور عرب میں اس سے عرب میں اس سے عرب میں اس سے عرب میں اس سے کرنے میں اس سے خوب میں اس سے نوہ رکے گور طوح دوران کی جبر میں جیسے استرا بلنگ اور بران وغیرہ عام طور برمراد نہ لی جاتی تغییر اس نے کہ ان جبر وں کا مہاکن اختوام کے ذمہ واجب ہونا تھا۔ اور شری طور پر برمیزین جو ہری بر واجب ہیں۔ واجب ہیں۔

جبزكااسلامي نصور

ان كانام جمزے.

علار فرطبي كاتفرع سفعلوم بواكر جهيزمي وبي جيزس داخل بن جودلبن كاحروريات



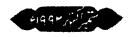


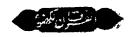
کے لئے اس کے باپ بھائی قینے ہیں جیسے بناؤٹ کھارکے سا مان باذبارہ سے زیادہ استور بلیگ کیڑے اور برتن وغیرہ اس کے علاوہ اس سے تنویم کے استعمال کے جبزی مراد نہیں ہوتی ہیں۔ دیول الشر صلی الشرعلیہ ولئم نے بھی حضرت فی طرح کو انتعمال کے سامان فیلئے تھے۔ اور برجہ برجی اس معلی الشرعلیہ ولئم کی کفالت دیاگیا تھا کہ ان کے شوہر صفرت علی مرتضیٰ اس کے بہر ویا کے کاکوئی انتظام مذتھا ہیں وجہ بہر رہنے آئے تھے۔ اور فیقرصال تھے گھر میں اس می کے جہز چینے کاکوئی انتظام مذتھا ہیں وجہ سے رہا ہی کہ کہ برجینے کاکوئی واتفا اوران کی وفات صفرت فقیق کی کوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ اور فو و مصرت عثمان صی الشرعة سے آئی کی صاحبزادی صفرت فقیق کاکوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ اور فو و کے بعد دوسری صاحبزادی صفرت فقیق کی کوئی ذکر نہیں دیا گیا تھا اس کی حالت کے بعد دوسری صاحبزادی حضرت فقیق کی کوئی دوائے میں جہز جہنے دیا کوئی دوائے میں جہز جہنے دی کوئی دوائے میں جہز جہنے کاکوئی دوائے میں جہز جہنے کاکوئی دوائے میں جہنے کہ بہاں ای نتاجات میں جہنے وی کوئی دوائے میں جہنے کوئی دوائے میں جہنے کی کوئی دوائے کے ساتھ وضرت کردی جانی تنفیل ۔

#### حصزت فاطمة كالبمينر

روابان برحضرت فاطرة كاننادى اوربهبركا واقعداس طرح آبايه كررسول الشر صلى الشرعليم وسلم جب مكر كرم سع بجرت كرك مربز منوره آئة تو بجرت كدوسر عمال آپ ك پاس صفرت فاطرة كاننادى كركئ بيغام آئر كيكن آپ نے الفين نظور نہيں فرايا . ايكن صفرت عروضي الشرعنہ نے صفرت على منى الشرعة كومشوره دياكدوه لينے نكاح كا بيغام دييں . اس قت صفرت على في كراس مل كا وروه كنوالات في بگران كوب بات عجيب علوم بحولى كران جيب فيقر مال شخص صفرت فاطرة جيسى مليندم نريت خاتون كرائي كا بيغام دے . اس لي الفول خورت عرف سے كہا بد

> میرے پاس نوکھ نہیں ہے (یعنی مہرا داکرنے کے اع بھی نہیں ہے) صرف ایک توالا ایک زرہ اور ایک سواری زاونٹ ہے۔ (کنزالعال پر ۲۹)





گربیروه رسول الشرصلی الشرعلیه ولم کی نشفقت اور بن ملوک کا جال کرکے مجھنے اور تراخ بوئے خدمت بی گئے اور صفرت فاطری کے لئے بینیام بین کیا جید آب نے با ذن خداوندی فنول فرا بیا بچراس کے بعد ایک ن اینے خاوم خاص صفرت الن کی کو ملاکر فرا یا کہ :۔

ا انس حادً والوكر مرعمان عبدالحن اسعدين الى وفاص اطلع وسرا وويدانها وكالله

جنانچ به گئے اوران صزات کو ملاکر لائے جب سب لوگ آکر بھی گئے آو آپ نے تکاح کا خطبہ دبا اور جارسون تفال جائدی (۱۳۱ نولہ) ہم تفررکر کے صزت فاطریخ کا نکاح مصزت علی ضدر دبا اور حاصر بن بم جھول نفت بم رفیع گئے ۔ (بائٹ دبئے گئے ) ۔ (مزفا فاہر ۵۵۵) اس وفت بمجد نبوی کے اردگر دا زواج مطہرات کے مکانات بن گئے تقے جھزت علی کا مکان ہی رسید ملاہوا تھا ما وراس کا دروازہ سجد کے صن کی طرف کھلنا تھا ابکا چے کچھ روز ابد جب حضرت علی نے خصرت فاطریخ کی رضتی جا ہی نور بول الٹر صلی السر علیہ وکم نے فرما کی جہد دو۔

یملے فاطریخ کو (مہریں) کچھ دو۔

حضرت على في غوض كياكمبرك باس ويجي نبس هـ

نواک فرا باکتھاری طی زرہ کہاں ہے؟

على منے جاب د باكرمبرے باس ہے۔

آوَابِ نے فرایک اسے ہی نے دو۔ (نسائی)

بھرآ تخصرت صلی السّرعلبہ ولم کے حکم سے صرف علی نے وہ زرہ فروضت کی اوراسکی رقم الکرآب کے سامنے دکھدی حبر بی سے مجد فم آب نے صرف بال کا وی کرفوننبو وغیرہ محکم اللہ فا کے دی کرفوننبو وغیرہ محکم اللہ فا کہ دی کرفوننبو وغیرہ کی ما مان فرید کرائے جن براب ہزیجر اللہ کا کہ اس ما مان فرید اور جبی کے دوبایٹ نفے۔ (زرقانی برس ۲۸ صفوۃ برس ) ما ورجم ان سامان جبیر کے سامنے صفرت فاطمہ کوام ایمن کے ہمراہ صفرت علی کے فرخصت کردیا۔



بهميركامطالبه

بین ان چیزون کاجمیز برجه خزت فاطمهٔ کو دباجانا مزورت کی بنایز تفاداس لفکر حصرت علی نا آب کی کفالت بر تفظ اور ففیر حال تفقاس کئے برجیز برب منت جبا دت بی داخل نهبر بین بلکه ان کاننمارسنت عاوت و خرورت بین بے داوران کا مطالبھی درست نہیں ہے ۔ بلکسسسرال سے زبورات، کیڑے یا فرنج و عیرہ کا مطالبہ کرنا ناجا گزیے علام ابن مخت کہتے ہیں کہ: عورت کوجہز لانے برجمبور کرنا قطعًا جا گزنہیں ہے ۔ ناجر کی فقم سے اور داکھ

کسی دوسرے ہال سے ۔ (المحلّٰی <sub>ا</sub>یم19۱۱)

ا ورجب بوی کے لئے سامان جمزیا مطالبہ جائز نہیں ہے نوشوہر کا اپنے لئے مطالبہ کرنا ورلبنا بدرجہ اولیٰ نا جائز ہے۔ ببرجی بے غیران کی بات ہے کوشوہر سسرال سے اپنے لئے کرنے میں اورانگو کھی وغیرہ مطالبہ کرکے ابتا ہے۔

دلهن کے والدکو ہربہ دبنا

حالا کہ جہر لینے کے بجائے احادیث بیسسرال والوں کوہریہ وتحقہ ہے کواعز ازو اکرام کرنے کا جواز آباہے۔ رسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم نے قربا باہیے:

ا يصعورت كانكاح مهر ذكركرك كياجاف انكاح تسريط بديس ما الكاذكركيا حاقوه وركابوكا

م ۔ البنداگر کاح کے بعدکسی دومرے کو دباجائے گا نواس کا ہوگا۔ م

۳ ۔ اور اوکی کے باپ اور پھائی اس کے ستی ہی کران کا اکرام (کچھٹے کر) کیا جائے۔ (الوداؤد) اس حدیث ہیں اس کی اجازت بیان ہوئی ہے کہ نکاح کے بید اگر اوکی کے والدا و پھائی وغیرہ کو ہدیہ وتحفہ دیا جائے نوبہ جائز و صلال ہوگا اوراس کا خنار توام رسوم ہیں نہ ہوگا پٹر کھیکہ اوکی والے تکاح کے بٹے اس کا مطالبہ زکریں۔ (بذل سرم ۲۲۷)

كبكن اكردابن كيمعا فكبا والدوينيرة ولعاسه مطالبركيكس أولغريا ككاح كرف ارضتي فيفير



دامن نهرن نور بیناهام موگا، در توت کے حکم میں ہوگا۔ (بحریہ ۲۰ ردافت اربر۲۷) بعض حکہوں پرآج بھی برواج ہے کہ دلہن کی بہندیں اور بھائی بغیر نفدر فم لئے دولھا کوخلوت میں جانے نہیں جینے میں بررسم بھی اسی سم میں داخل ہے۔

# شوہری طرف سے جہیزی رقم

بکرنتوبرکاسسرال سے جہزلینے کا پہلے رواج ہی بہیں تھا۔ برواج ہن فرنتان بر عزمسلموں کے انرسیسلما نوں بربرا ہوا ہے۔ ورنہ پیلے سلم علاقوں بر برواج تھاکرنتوبر نکاح سے پہلے ایک بڑی زقم دلہن کے گو بھی جہا تھا اگر دلہن کے والدین اس زقم سے جہزکا ما بان خربرکر خوصتی کے وقت دلہن کے ساتھ دیں۔ جبور جائز تھی۔ اوراس کا کل برین نوبر کو ابنی بھی ہوئی زقم کے مطابق جہزلینے کا بھی حق ہمونا تھا۔ اور شوہر اس کا مطالبھی کرسکنا تھا۔ اس لئے کہ ننوبری برقم اس کام کیلئے ہمونی تھی۔ اور بہ ہمیشر وط بیعومت سمجھا جا تا تھا۔ (ردالمخاربہ ۲۷)

# جهنراورملك!

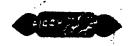
نیکن اب اسکے برخلاف جہزکے نام برینو بہر سرال سے خصرت برکہ برخے اور فرنیج لینیا ہے بلکہ کھڑے اور فرنیج لینیا ہے بلکہ کھڑی مرائیکل وٹررائیکل رٹر اور بیب ریجارڈ اورٹی وی ابنا ہے بلکہ لاک کے شکل میں مکان دین آبا اکا کوار باللگ شخص فرنیک ہے۔

میوں کہ الشرنعا کی نے ورت با اسکے ولی بینکا ح کے بالے برکسی طوح کا مالی اوجو بہیں دکھا ہے بلکہ عورت کو مطلوب اور مرد کو طالب بناکرم دیرعورت کیلئے مہرد بنا فرض کیا ہے لیکن جہزاو زملک کا صور میں مرد ہر دینے کے بجائے خود ایتا ہے ، جو خدائی صلم کے بالکل اللہ ہے۔

ایکن جہزاو زملک کا صور میں مرد ہر دینے کے بجائے خود ایتا ہے ، جو خدائی صلم کے بالکل اللہ ہے۔

نیزوں لیک ملک الشرطی الشرطی ہوئی کے بیا عد خود ایتا ہے ، جو خدائی صلم کے بالکل اللہ ہے۔

نیزوں لیک ملک الشرطی الشرطی ہوئی کے بیا کا ان دو مرے کے لئے ) جائز نہیں ہے جب مک کہ





اس کے نفس کی فوٹی سے حاصل نہوی (مشکوۃ)

ال کے بالے یں نفرلعبت کا براہم اصول ہے جاسی صدیب بیں بیان ہوا ہے۔ اس مان طا ہرے کموجودہ زبانہ بیں جہز جو ب کرمطالبداو ذکاح کے لئے ذاتی یا معاشرتی دباؤ سے بیاجا آئے۔ اور دینے والے کا نفس اس برا ندرسے داصی و خوش نہیں رہتا ہے۔ اس لئے وہ ناجا ٹرنے۔ اور اس لئے جماک کربڑ کا ح کے مشرعی حکم کے خلات ہے۔

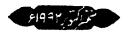
#### ۔ تلک رسنوت ہے

علماء نے اس طرح سے جہزا وزملک لینے کورٹنون فرار دیا ہے۔ اور رننون کا حکم یہ ہے کہ رخوت لینے والااس مال کا آلک جہن جونا ہے ملکہ اس کولو ٹانا واجب ہونا ہے (غیر ۱۹۳۶) اور رسول الشرصلی الشرعلیہ ولم نے اس بارے بی فرما باہے کہ: د رخون دینے والاا ورلینے والا دونوں جہنی جن ۔ (حکواة)
اس طرح سے حصل کیا ہوا مال حوام ونا باک ہے۔ اور دوام مال کے بالے بن رمول الشرصلی الشرعلیہ وسلم نے فرما باہے کہ: -

موصة بدن حوام ال سے بڑھا ہوجہنم كا آگ اس كے لئے زبادہ مناسع (بہننى) رسول الشرصلى الشرعليه ولم نے ريمي فرما بائے كر:-اگركسى نے كوئى كيڑا دس درم بي خريدا اوراس بين ايك درم مي حوام مال كا بنو اس وقت تك اس كا ناز تبول نه ہوگی جب تك كروه كيڑا جيم يرب ہے۔ (مشكلوة )

#### جائز جهبز

بكن كارى بدرمطالبك بغراك شوبركسسرال سكبرك وغيره بدبروتحفين فيئ جأئيس اوران كاعام رواج جهيرس فعلق نرجو لوجائز بوگا بشرطيكم فينے والے كانبت أونو





كى زېود اورىخوشى وبآسانى مېتاكركے دياكيا مور

البتروه رقم و نکاح سے پیلے سلامی وغیرہ کے آم پردی جاتی ہے۔ اوراس کا مفصدر شنہ ع نکاح کونج بتہ ومضوط کرنا ہونا ہے وہ عام جائز ہربہ کی تسم میں داخل نہوگی۔ اس لئے اس سے بجیبا صروری ہے۔

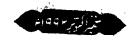
گرارای کو کاح سے پہلے با معدد ولوں صور نوں میں نفدر قم با ہریہ وتحفہ دینا جائز ہے جیباکدا لوداؤ دکی حدیث میں اس کی صراحت آئی ہے نقہاء نے بھی اسکوجائز فرار دباہے (ردالمحارس ۳)

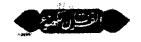
# جهيزكي ملكبت

جوسا مان جہیز عورت کواس کے میکہ سے ملنا ہے۔ ان کا بدا بے جو مالک ہوتی ہے۔
ان کی ملبت میں شوہر کا حصہ نہیں ہوتا ہے۔ البتہ جہیز کے سامانوں میں جو سامان عورت اور مرد
دونوں کے کام آنے ہیں بشوہر انجیس استعال میں لاسکتا ہے جیئے فرنچے بہتر تولیہ اور بزن بخبرہ۔
اسی طرح جو سامان شوہر کو توشنی ورضا مندی سے ہر نہ دیئے جانے ہیں جیئے ہے۔ ان کا الک شوہر ہوتا ہوں کے اور زور ڈال کر لئے جانے ہیں یا بختلفت ناموں ہوتم کی جانو ہر ان کا الکتابی بنتا ہے۔ اور حوالی کو دائیں لوٹانا واجب ہوتا ہے۔ اور اگر شوہر والیس نے کرے تو بینے والا ان کو شرعی عدالت کے ذرائے والیس لے سکتا ہے۔

### جهيزوملك كانتبحه

آج کل نلک وجمیز لوکوں کا تعلیم ڈگری دولت اور سروس کے حماہے بڑھنا اور گھنتا ہے جس کی وجہ سے اب طریف اور کھنتا ہے جس کی وجہ سے اب طریب گھوانوں کے علاوہ توسط خاندان والوں کے لائی بھی اس کو پوراکڑ احتشکل مو گیاہے ۔ ملکر بہان مک نوبت بہورج گئی ہے کہ نیمن کوگوں نوجن کی کئی لوکیاں تغییں اور وہ ان کی تنادی نیکر مسکر تھے مشرم و عارکی بنا پر تھو کھنٹی کرئی۔ اوراکٹر اونجے خاندان کی





لڙكيان من دميره جوجاني من ملكيعيض جگر بنطري توانه شات كے بالقون مجيود موكر غلط را مي آختيا دكريستي من اوراب نوج بيز كے ليومسلمان گھرانوں من مي يورت كوزنده جلانے كی حبار ت كى جانے لگى ہے .

اسی طرح جبیزی برصنی مانگ اورسلنی ویاءنے خاندانی نبرازه کو بھی برایخ اورازدواجی بریکون زندگی کی جگاب خاند حبکی کی مفیدت بریدا بورش مے بھر طوی تھی بڑے بڑھ کے بہی اور تو رقون کیلم میا خاند ہوگی ہے۔

#### وجوبات

جہبراوزلک کی اس میلین ہوئی وباء کے بھاربائی وہ ہا تھی ہیں بینیانچہ اسکی ایک جنوبہ کر مسلمانوں میں مال ودولت کی حرص بڑھ گئے ہے . اور حائز و ناجا ٹزکی تمبرا تھ رہی ہے ہوا یک خطرناک اور نباہ کن رجمان ہے ۔ ایسے لوگوں کے بارے میں جوجاہ و حشمت بامال و دولت کے لئے نکاح کرنے ہیں ۔ رسول الٹر صلی الشرعلیہ وسلم نے فرا باہے :۔

ا حص نے کسی عودت سے اسکی عزیّت (وعظمت ) مبلئے دکارے کبا الٹراسکی ذکّت بیں اضا فرکے گا۔

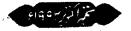
۲ ۔ اورس نے کسی عورت کے ال کیلیے لکاح کیا، الشراس کے فقر میں اضافہ کریے گا۔

مع داورس نيكسى عورت كح صن كيلية فكاح كباالتراس كى دناءت بب اصافه كريكا.

مم داورب في مع وسي فكاه كاحفا طت بشم كاه كاعمت العلاد وكي كيا ككام كيا أله برط كا:

اورالله البيءورن كونوبرك الع بابرك بنائ كااور وترجورت كيل بابرك بناؤ كاركزالعالى

اس کے علاوہ جہنے کی وجہ بریمی ہے کو خرسلم با تغدوں کے اٹرسے سلما أول بن بہور آگباہے کہ لوکا افضل وباعز ت ہے اور لوگی مفصنوں ولا آئی تخفیر ہے۔ اس غلط نصور کی وج سے تنو ہرنہ صرف بوی کولا اُن تخفیر سمجھنا ہے ملکہ سسسرال والوں کو بھی کمٹر ٹکاہ سے در کمجھنا ہے۔ اور بھرسسرال ولیے لوگی کو باعز ت بنائے کے لئے داما دکو جہنے و ملک نے کرفوش دکھتے بیں۔ اگر جہ بیدے کھی ان کا سرچھ کا دہنا ہے۔





ایک جربیجی ہے کہ والدبن نے بھی لوگیوں کو مفتول و نیج فرار نے کوال وروات بس ان کو صعد دینا چھوڑ دیا ہے اوران کی وفات کے بعد بھا ٹیوں نے صعدتہ نے کوظلم کرنا مشروع کر دیا ہے۔ بیطر بقہ بھی ہندوؤں کا نفاج ن کے بہاں وراثت بیں لوکیوں کو صعدتہیں دیا جاتا تھا۔ اور جو بچہ دینا ہموتا نشادی ہی کے موقع پر نے کو کنیا دان کردیا جاتا تھا۔ گراب دراثت بی صعدتہ بینے کا طلم سلمانوں بر بھی آگیا ہے۔

# تلك جهبر كيب بنديوه

جہزاور ملک کی اس وباکوروکنے اور تم کرتے کیلئے ایک نخریک جہاد کی صرورت ہے۔ اس لئے علماءادرا ٹمٹر مساجد کو جابیئے کہ وہ اپنی نفر میں اور طبوں بن ماجائز ذراجہ سے اس طرح محسول مال کی درمت کو واضح کرب اور تباہم کر کہ ایک بیان طلم ہے بہ بس معانشرہ اجتماعی طور پر بشر کیا ہے۔

- پرتی اور برتہر می جہبر خالف کمیٹی بنائی جائے اور جلسے کرکے بور تھے اور نوجوان برج بد کریں کہ وہ نہ خود جہبر ونلک بس گے اور نہ البسی حوام اور فنیج رسم والے نکاح بین شریک ہوں گے بلک صرورت ہوگی نوانسی نفریب کا بائیکاٹ کرس گے۔
- مرطرح مِن مهر معجل (نفنر) كارولج و الاجائي بامهر كا كي صفيل اور كيواً دهار كها عن مائي و الميان المائية و الدكها حائد المائية من مائي المركب المائية و المركب المركب
  - ب نگاح معید میں انجام دباجائے اور اوکی کے بہاں بارات نہ نے جائے اور کسی طرح کی عمومی دعوت کا ابنام کیا جائے ملکہ ولیمہ کی سنت پڑس کیا جائے ۔
- ولوگ اپنی لوکیوں کے لئے جہزونلکی بین کش کرتب ان کے بہاں دشتہ کونے سے میر کیا جائے۔ یرمبر کیا جائے۔
- م بہر کالین دہن بندکرنے کے لئے پیخطی ہم جیلائی جائے۔ اور تلک لینے والے سے مسلک کی رقم واپس لی جائے۔



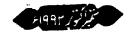
مُولا إمَّا جِرُسُعُودُ سِيمُمِي

#### ر سر سر مرد شرح گ حصرت مولانا محرسعود بم صا

ناظم ومهنم دارالعلى حرم مررية ولتبهكم منظمه

حضرت کی ولادت باسعا دت برهکے دن بعد فجر تباریخ ۵ صفر استارہ مطابق مرحولائی تا ایک متعالی براخط محفر مراسط مرحولات میں مولی، وادا فظم حفر مولانا مح بعد محلانا مح بعد محل الله محلانا مح بعد محل المحال مولانا مح بعد محل المحال مولانا محرف المحل المحل المحال مولانا محرف المحل المحرف ا

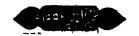
سيسليم مطابق ميم المركولانا محرسليم من خاندان كم معدد افرادكو في كر حجاز مقدّس پينچه بينانچرمولانا محرسونتريم في بيان ايك نياما ول اورنيا اندازيا يا، والدنيا كو





؞ررسھولنہ کے ننعمۂ اُلوی میں داخل کرایا، جُھُرمال کے بعد بھتا تھ میں مدرسہ کے ننعمۂ عالی سے فراغت حال کی اور اسسام می مندفراغت نصب مولی، آب نے اس دوران مدرسے مروج اور مغترنصا نعليم كالهم واعلى ملكة تام درس كتب وديني علوم اورشرعي كنابون بتسل تفائض لكس اسانده برفضلاء كمعظم علماء صوليته بزركان حرم اوربا دكاداسلاف كاشمار بونام جواس علامه شخ حن مثاطميدت علامه شخ عرحدان المحرسي ميدث علام ففيه شخ عصمت الشر بخاری،علامرفیخ مخدا دیخدوم بخاری،علامرفیخ ذکریا عبدالسّربیل،علامرشخ علی کمرکنوی،علامر بدمانتم شطاکی وعبرہ حصرات ہیں، مررسہ سے فراعنت کے بعد والدمحتم اسنے مررسہی ہیں مرسى برامورفرايا جناني مختلف علوم وفنون كى منعد دكتابي برها مين شالفنن طلب فادى اوفات ببراردوفارسي اورانكرنزي كأعليمهي دباكر نهضي داكر في تصحيح داخل نصابنهن يفني سأنوبي ساته والدمحترم يحكى معاونت بنابت اوراننظامي وانهنامي امورومتيا غل مبريهي مصروف رهيئ جناكيم والدمحتم أورفديم ابل مررسه ومهداران دفتر كى سرريني اورمعيت ملكنز سبيب حاصل ربىء اس زمانیں مرسطولتیدیہ بہت نندید وفت آبا، اور بہت عظیم امتحان سے مرسروالے گذیے مولانا محرسلیم صاحبے نے بڑی جانفشانی، فوت وعرم ، محنت اورصبرسے مفاہر کمیا كي عرصه بي السلة درس وندرلس كاجلتاريا، بجررك كيا اور فترى امور ومشاغل اورسركارى ذمردارلون في مبرلباداورآب با قاعده مائب من في دمدداريان سيهال كي مرايس في من المرايس المرايس المرايس المرايس الم ِ آپ کومدرسکاا وراوفات مدرسه کانشرعی متولی او زماهم بنا یا گیا .

سيمساه مطابن مودوره محرت مولانا محروم ما المراجمة المراج





رحمت الشرعاحي مرحم كرانوى كاصدراله وفات كي نفري مي ايك يمينيا دم فف ركرايا، المال عدم المواج كريد إوراع صدوالدمحت كانكراى اوززبيت ميس كذراص كالترت چېښتان هـ،۲ رنعبان اعظم ۱۳۹۲ چېمطابن ۱۸ رحولا ئې ۲۶۰ م. برور دونتنيوالديز رگواد مولانا محدثيه صاحبيت إبل مددسه ومكنت اسلامبه كوداغ مفادفت دباء تؤمولا نامحرسعودتميم نے دارالعلوم مررسصولنیکے اہنام وانتظام کاعظیم ارسنعالا، اورآب مرسصولنیہ کے ناظم منتم كهلا عصالے لك الشرنعالي نے اپني توفيق اور مدد شامل حال رکھي غيبي نصرت فرائير اللی نے ساتھ دیا، اسلات کی برکتوں کا از بڑا، بزرگان دبین اوراو بیاء وصالحیس کی دعاؤں نے جاروں طون سے گھیرا، اور ثولانا گررسہ کی خدمات کو آگے کی طرف کے کھیلے لگے، ایکے زمانہ انہا مین متعدداً برمختلف اُداری و الیانی و نعلبی وانتاعتی سرگرمیوں نے نوست اوراننشارها صل کیا ' دفريدرسكىمننعد: ندات بساخا فرموا، موسم ج بس برسال حجاج كرام ك خدات بس نى زنىپ اورى انظامات مزن كوك أبلبى امورى بياسانده اورانتاب كنب اور داخل طلبه ایمنفل باب م بیم محم الحرام سن ایک حادثه ترم عظیم کے بعد سرکاری نيخ قوانين اور تحقظامن وامان كى مدس مولانات كدرسكى خدمات كوهي حالات كامغابله كرنف مواع محدود كرديا البكن وي معرواستقلال اورع م وسمت كامظامره كيا اورببضرات چاری رین مررسه کی ان طویل خدمات کی مرت نفریبًا اس سال موحب فخریس .

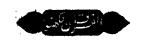
مولانامرهم کازندگی کا بوراد ارو دار مدرسهولنندگی خدمت اور واردین قاصدین مدرسه کی خدمت نفاه محت اورارام وراصت کاکوئی سوال نہیں، صبح سے مجام میں گئے تو آدھی رات گذرجانی بختلف النوع کی متعدد خدمات کیمی تودانجام چینے، کمبی اہلِ مدرسے لینے اورسر رہنی بھی فرانے، حج کے زمانہ میں حجاج کوام کی آمدور فت مسلسل و فتر مدرسہ میں دمنی اورروز انہ میکولوں کی تعداد میں زائرین مجدم تعلقین خلصیس و فتر مدرسہ میں النانی مدرسے میں افران اللہ مدرسے واللہ اللہ میں اور اول سے صفرت یا فی اعظم مولانا وحت الترکی اور می اور اول سے صفرت یا فی اعظم مولانا وحت الترکی وافری اور املاف میں



ئے زمانہ سے حجاج کیلئے ہوخد مان جلی آرہی ہیں وہ پرسنور ما تی رہی بلکہ ان میں اصافے بھی فرطئے،ان ضربات بس حجاج کی رفوم بطور امانت رکھنی بجاج کے نام آبرہ خطوط اور ڈاک، ارد وا خیادات ورسائل کاانتظام اورفرایمی طوا مت وسعی اور مدینه منوره و جج کی دعاؤں کے تا بچوں کی نشروانناعت اسرمئے زمزم کی فراہی اُنفسم، طواف اور می کے مائے جکروں كبلة سائة وانول كنسبي كالبنمام انفيئ ذاك معودي مكث وم جنايت وم احنباط، وأنكون دم تمنع وفران صدفدا ورعام تفلى قربانيوس كع جانورون كاابنام اورمنعدد خدمات كعلاوه مدرسه كالدا دومعاونت اورمدرسه سيتعلن نارمخي معلومات وغيره كيمنغلن معلومات حاصل کرنے والے الگیمی علماء صلحاء اولیاء زائرین اورمہانوں کا ہجیم خاص اوران کے نیام وطعام وصنام کااورآمدورفت کے انتظامات، خلاصہ برکٹولانانے آپنی ذات کو ایب انجبن لملكه ايك ا داره كي حبنيت اورخصبت بنارهمي نفي نهام واردين وقاصدين سالكالگ مخنلف النوع كي بانني اورمنفا صركيليَّ إبني آب كو ونف كرركها نهاً، اورسرا يكيسه معتقلبي اخلان حميده اوزخده بيتيانى سيسكوك كرني اورسب آها ورآب كى خدات وآترس نتأ زبور مان مائل ع وعره وطوا ت معلوم كرنے والے \_ زمانى بالمبليفون ساآب كى تنزع ونوضيح اورنفسبر تغهيم كانداز طومل كانتالفنين تفعي مولانام روم نبك لاكف كحرماته نهاببت عابد ماسك زأبزنفى تنف اكنز اوفات مب دوكانه نفلي اداكرتي رسنة اور قرآن شراهب كى نلاوت كے علاوہ مختلف اورا دو وطالفت كے مائند تھ صدف كا به انتها ابنمام فرمانے تھے، نمام دن صدف میں کچہ دینے رہنے ، چاہے تھے ورکا ایک از مامھا گئ كالكواكيون نرجو .

مولانا كا اجانك اورابك م ساني ارتحال في تام تعلقبن وسبن وعمزه ه كرديا، الوارك منع بعد في يعلم المان المعلم ساس الله مطابق مكم مان المعلم مساس المعلم مساس الله مطابق مكم مان المعلم مساس المعلم مساس في مان المعلم مساسل المعلم منادم بخود بوكرا، سانح كي خرم مسلم المعلى كما المعلى كما المعلى كما المعلى كما المعلى المعلى

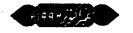


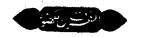


كرفي والون كي آرمتروع بوكمي ، ظهر كى خازك بعد مدرسه صولة بده بي ارخا دخازه اوالهوكي المجام بالى موكوارون في آخرى زبارت كى ، مدرسه كصحن بين بها بارخا زجازه اوالهوكي حس من علماء صولة بدا ورطلب كي علاوه كافى نعداد بين نشركت كرفي ولا يقيم ، خازجنا زه حوم باك مح محتم عالم دين ، كم معظم كالمي خصبت اوردارا بعلوم حرم كوفريم فاصل اننا ذعلامه بينج اساعبل عنمان زبن في بليطائى ، بجر جبازه حوم منظر ليب لحجابا كب، نا زعصر كم بعده م منظر ليب بين اجناعى اورعموى نما ذهبازه و دوباره الم حرم محزم كى المت اوام و كا بحرم منظر ليب بين اجناعى اورعموى نما ذهبازه و دوباره الم حرم محزم كى المت اوام و كا بحرم منظر ليب بين اجناعى اورعموى نما ذهبازه و دوباره الم حرم محزم كى نفعا و سي بيم غفر اورجم كثير مغوم فضاؤن اور محزون فلوب بن آبد بجروال دول كى فضاؤن اور محزب الكرى رضى الشرعة الكرى و المراكة بروس بن اوراحاط محرم كالم برص حضرت مولانا محدر حمت الشركة بروس بن اوراحاط ما كا برصولة بن محمد من مولانا محدر حمت الشركة بروس بن اوراحاط ما كا برصولة بن محمد من مولانا محدر حمت الشركة بروس بن اوراحاط ما كا برصولة بن محمد من مولانا محدر حمت الشركة بروس بن اوراحاط ما كا برصولة بن برحمة من مولانا محدر حمت الشركة براوس بن اوراحاط ما كا برصولة بن برحمة من مولانا محدر حمت الشركة براوس بن اوراحاط ما كا برصولة بن برحمة من مولانا محدر حمت الشركة براوس بن اوراكة بروس بن المورية بن كالمركة براوس بن المورية بن كالمركة بركة من من من و محدرت و آخوش معفرت كياكيا و معزت صابح محدرات و آخوش معفرت كياكيا و معزت ما يكون معمد من كياكيا و معزت كياكيا و معزت معزون كياكيا و معزون كي

إِنَّا يِنْهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاحِحُون \_ اللهم اعفرل وارحم

اینے لئے بہنرین کنا بوں کا انتخاب مجیجے		
	ربا من الصالحين اردو ير٥٠٠	الغرآن المبين ير١٠٠٠
محتوبات ما مدى عمل بر . ٩	فيا وي داوالعلوم دلوبند/ - ۵۵	الفبرمان الغرآن برس
	قاوي عبدالمي المحية	تغیبران کثیر بر ۲۰۰
عى ادب ببيروتنان كاحمريه	رسول رحمت ١٢٥/١	تغيير كشف الرحل ١٥٠/
خواتنن کے مثر عاصام مر۵۸	اصح البير ير٢٠	تفييرمارت القرآن متوسط
مديدمانل كالرعافكام يرس	بى رحمت " ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	کمن ۸ جلدین بر - ـ ٤
فعنائل اعال اول ١٠٠٠	حبات المم الوصنيف بر ٢٥/	1 11 11 11811
4-/. (32 11 11	الكاب مي زماكي تو ١٥٠٠	اجاءانطوم کمل علی ۔/- ۲۰
مرنے کے بعد کیا ہوگا ار ۲۵	ادكان ادليم ١٨٥/١	
بیشی زیور ۔۔۔ ۸	سغرجاز ۱۰،۵	ريامن الصالحيين عولي ١٠٠٠
العرقان مكراد - العرقان مكراد - ١١١١١١١ نظر آياد و لكفنوم		





# الحضرى مس طى راحت ب

#### وافغة كرملاا وراس كالب ثنظر

مراجی کے و فرانگریزی امنام اینوسلیسی کانبعر (انناعت ولائی سوام)

#### Waqai Karbala Aur Uska Pas Manzar

Author Mauhusa Aliqur Rahman Sambhall Publisher Al-Furqan Book Depat 114/31, Nazirahad, Luckusas, Irulia.

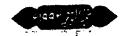
> Pages 264 Price Re60.00

Research has always been in dire demand in Urdu works. If this research pertains to a tragic episode of Muslim history casting its ominous shadows of dispute, dissension and violent reactions, it becomes an acute need. What Maulana Atiqur Rahman has done through this book is to academically contribute towards this need, this is the magnum opus of his extensive study.

To forestall objections Maulana Atique Rahman writes: "We have no relationship with Yazid, if there is, it is firstly with Hazrat Hussain. We have 130 relationship with Hazrat Muawiyya; if there is, it is firstly with Hazsat Ali" (Page 20). throughout his research work, besides being guided by this memorable quote, he has indefatigably tried to be impartial and unprejudiced, a truthseeker and a strict trasher of fact from fiction.

ارد ونصنبغات برخض كالهشة ثربه كى موس كائتى به اوراكراس فن كالهشة ثربه الالمى مارى كے ابكه ليد المناك افع سے مو جسكے اندوه ماك اثرات ننازه اضلات اور تشر دا ميرر دعل كى صور بي رونم ہوئے مو السكى عرورت اورا بمبت اور بي برجه جانى به يولا ما عنبق ارجل نے اپني اس لفينيت بن جدا كے وسيع مطالع كا نناه كاركهنا جا بيئ اسى على مرورت كو بوراكيا ہے .

اعرّا منان کامپن بندی کی خاطر مولا ناغبن الرحل نے بہ و صاحت کردی ہے کہ: بزید سے ہماری کوئی دننہ داری نہیں اوراگرہے قربیا حضرت محاورہ سے ہماری کوئی دننہ داری نہیں اوراگرہ تو بہلے صفرت علی شسے ہے (صنا) اپنی اس



More than this book, Maulana Abdullah Abbas Nadvi's review in Taamir-c-Hayat, the official organ of Darul Uloom Nadwatul Ulama, Lucknow, whose administrator is Maulana Syed Abul Hasan Ali Nadvi, has become controversial. Maulana Abdullah Abbas is Secretary for Education of this prestigious Ulama institution and the points raised in his review are the subject matter of Al-Furqan, Lucknow May-June 1992 issue.

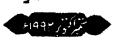
What amused rather amazed me was that Nadwa's reviewer has put Maulana Atigur Rahman in the Rushdic. of Salman category Presumably, the reviewer does not know that M. Atique Rahman is the Chairman of Islamic Defence Council formed in United Kingdom and is one of those who led a massive demonstration of British Muslims organized by the British Muslim Action Front in London in protest against Rushdic's book on 27 May 1989. Ignorance is bliss and this bliss made Nadwa's reviewer to sketch a similarity in approach between Rushdie and M. Atiqur Rahman.

M. Atique Rahman's book is thoughtprovoking, informative and history. It is a MUST for research on Karbala.

Abul Arral.

لے نماہ جیمان بھیک کی ہے اس كمآب بصرباده متنازع بولاما کے می جون ۱۹۹۲ء کے نشالے مس مج ر رہے۔ کی کئی ہے۔

مجھیج مات دیجیب کی گئی اور جرت انگریمی وہ برے کہ ندوی نیم کا نے دولا اعتبی الرحن کوسلمان دنشری کے زمرے بس دکھلے ۔ غالباً تبھرہ نگارکو پیلم نہیں ہے کہ دلانا عبیق الرحمٰن برطانیہ کی اسلائ تظیم اسلای دفائی کوشل داسلاک ڈلفیٹر کا وٹس



MY.



کے صدر میں اور آن لوگوں میں بہت کی قباد

میں برطا بنہ کے مسلما نوں نے برطانوی کم ایک فرنست کے در انتہام اندن میں کا المی ایک در دو

کو در نشری کی کراب کے خلافت ایک زبر دو

اختیاجی مطاہرہ کیا تھا۔ یے خبری میں بھی برای داخت کے اور اسی داخت کا بننجہ بیشن از حمل کے طرف کو در شدی اور مولا نا بیشن از حمل کے طرف کو در شدی اور مولا نا بیشن از حمل کے طرف کو ایک برمین ہے کہ دلا کے والی کی دلا کے دلا کے والی کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کے دلا کے دلا کے دلا کا کہ دلا کے دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی دلا کی دلا کی دلا کے دلا کی د

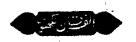
عه اس مطاہرے کی میج ماریخ جس کی فیادت مولا ناعبنی الرحمٰن نے کی ۲۸ رحوری سافٹ ہے ۔ (الفرفان) سافٹ ہے ۔ (الفرفان)

بمارى فهرست كتب مفت طلي فرأيس

حبربی آب کو لے گا ہماری تام مطبوعات کا کمل تعارف اورائے علاوہ دوسرے اداروں کی ہزاروں کتابوں کے ہامع اسام منتقبین

بهارابية .\_ الفرفان مكر لوب ١١٧/١١١ نظير آبا ولكفنو

J.10: 7/2



## الفرقان كي ڈاکش

## فاصل كتوب تكارول كالربابي ادارة الفرقان كأغن بواضروري بي

پرونسبر محدها جن شیخ جدرآباد . منده (یاکشان)

كرمى إ السلام عليكم ورحمة الترويركاته

آپ كاخط مورخد ٢٠ ر٤ م ٩٠ وموصول موادم عدد وافعه كرطابهو نج كمي .

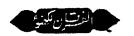
صرن ولا ناغنین الرحم سنبعلی صافے کتاب وانفرکو بلا انصبیف فراکرا کی بہت بڑاکا داکہ انجام دیا ہے میں مصوبی سے برج المحالی فوادی کا پرفیسر براہوں میں تے برج المحالی ہوا ہیں۔ المجام دیا ہے میں مصاف الگریزی زبان ' میں سنت کر سے المرک کی بڑھا با ہے جس پر شیع بوالا المحالی ہوائی ہوائی ہوائی ہوائی ہو حصرت مولا نانے دیئے ہیں ان کی تصدین انگریزی زبان کی کتابوں میں میں موجود تھی جن حالات میں حصرت مولا نانے دیئے ہیں ان کی تصدین انگریزی زبان کی کتابوں میں میں موجود تھی جن حالات میں حصرت مولا نانے دیئے ہیں ان کی تصدین انگریزی زبان کی کتابوں میں میں موجود تھی جن حالات میں حصرت مولان کی مشابل میں تنظیم میں کہت برسانے وجود میں آیا جس این تنقیم الم

امت تحديب كمه ك رمنا كي بي . فقط والسلام . بنده محرجا من

بخاب عزیزالهی خان صاحب (علیگ) حن پیر- (منلع مراد آباد)

حصزت محدد من دام طلکم! (حصرت مولانا نعانی مرفلا کے نام کمتوب سے افتباس) چندا ہ سے جواضطراب نیمیر شیائی شدہ نبصرہ (اوراً سکے نتیج میں برمزگی اور انہو نی





نافابل فیاس و گمان با نین فهور بی آگئ فقیس) بدیا برگیا نظاس کے دفیہ کیا مولا اعلیٰ الرحمٰ صاحب کی وفیج کناب وافع کر ملا اور اُس کا پین نظر دوبارہ عور و فکر کے ساتھ دہ بھی تو المحدوث تم الحدوث تم الحدوث تم الحدوث تم الحدوث تم الحدوث تم المحدوث تم المحدوث تم المحدوث تم المحدوث تا ما فرجی المحدوث بی اضافہ می اضافہ می اصافہ و محسوس ہوا، نیز اب روز اند بیدنا محصرت میں رضی الشرعند اور ایک دفت کے اور مولانا موصوف کے لئے ایک دفت کے اور مولانا موصوف کے لئے دعا کھنے اِشکالات اور نوبہات اُن کی سعی و محتد نے بندہ کے دور کر دیم و

نفط بندهٔ عاجزوفانی عزیزالهٰی عفی عنه' ۵۸۸ر ۹۷۹ع

جناب المبن الحسن رصنوی (ما بن المریش را برین دملی)

كمرمى إ السلام عليكم ورحمة الطر

وانده کرملا و داس کالین خطر کا نالیت پرمباد کبادیت کا نابون الشرنعالی آنجیج الفیم سفوانده مسال برجید الفیم برساز کرای برجی کا نابون النه کا کالی برسال اله مسال اله کان برج کر البیا به برسال اله علی برسال اله علی برسال اله علی برسال اله کان برج کر البیا بنین نفا می برجید کر برخی فردی اور بک گوند موزرت فوا با در لگرا به مصرت بریدا ول جها فی مطنط نیم برس مسرال بیا کی برسته کی باعث (صربی ان کی مخولیت اورایک دسته کی فیادت جس دسته برجیم نشال برسیم اله بیان کی مزورت بی کیده به برخی برس اس فال محمد المی اور کی برس الم فرایس برسیم برسیم





### هكر ماستاهمين فكانع والى كتابين

تفوق نبت صوفيه مولاناتناه ومحالتركما يريم تعلم الصلاة النرفى فاز العلامليكيشترني ديلي مرا 1/0. مُسلم كاكفن دنن محرعبداكي ۲/-للاش مرتشد . حضر مولانا تناه ومى الشرصة . ٥/١ داحت الفلوب ۸/. بدن النساء مولانا مجدارامهم بالن إدى مره بيدنطينهمد جنابيطفرصين غزاي ۵/\_ الومكروعلى كمريامي نعلقا براكه تطرحنا بغرزهن ابذوكبية آیکے سائل اور ان کا حل مولانا محدومت لد معیالوی تذكرة والشوعان بها زبوا بولامات محدثنا برمها زنوكا يرونه كما لات الشرفيم مولا ناجبهي هما الداكم وي بروا الزير مفت مطابق برطع مولا الخذنفي عثماني صدير نواجر بزامس ها ١/٥٠ دالالعلم دلوبند ورامكامزل ونداق بولانامفي وزيع اين ابان كاجائزه ليعبُّه. واكثر محد عدا كي عاد في بره مولانامغی حبل احدثمانوی ۱۵/۱ فدبه وقفنا المنبس واعظالترفيص وم يناب كريم الدين ها رها الله كوجياة ورنه نباوكتيل مأكي والأفال فتريم كرها مولاناياب الدين احدمطايري الرح اسعادالغموم معترولاناقان مدين احرباروي برا

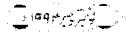
مرح فلي كم مرت الكيز وافعات في الحديث فترمولا فالمحرز كرياً مكا راريم مَا يَنِي كَانِطُلُونِ تَصْعِينُسُ مُولاً اعِدَاعِلَى فاروني ير- ٥ جوالبر كلمبن فرويهم بإصراب مولانا الحاج وارت على برها مثوبيعا وركمنانن باكارآ نصين يولا اعدا لاجد رباباد ذكر رسول (مردون كاسحافى) را الربه مهارت ايرادير به مولانا انترت على تفاتوي ير ٢٠٠٠ مكم الامت فتقرتنا أركى اصلاى بندارواتنا مسرير الم Ma/ " " وصبة الاخلاص معنزت شاه ومي الشرصة براا الكينك كالمرسم مولا بانتاه ابرا دالحق صاري مولاناعيدالباسط نرلتي ير- ا الكامي أوراد دبيك احكا ومأثل برومبرنا صعطوان وفم فضائل للون وسلام مصرت تولاما فحدارية مركم اسلام مصنبى زبيت بروفيسرا صح علوان بر٢٠ اسلام كينيا دي احدها ترتي در رد رد ٢٥/١ پینید رز ق علال اورا دایا م کال مولاناعدالیدو صالی می الله مال می الله می الله می الله می الله می الله می الله أنتائ احكانطالع ادب مولالهمدالما مدوربايادي مولا أمغنى محرشنيع صاحب مُرَى البحرين معزت شيخ عدائمن محدث والوكّ ١٠٠٨ نذكرة المفاطعن وجلد الم الإعباد للرشش الدين الذكوالذي

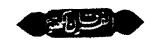
الفرقان بكريور ١١٢/١١ تظرآباد يكفنون

Dablixp

ر الموار مطابق جاد بن الماهم الما و كارتنان يرانه الكافعة الما كامغاله عليه الم متيفين لمانوازكا فلشعظ متيلج

1 - نگاه اولیس بدبر مقرمولانا **محرمنظورنوانی مرهار** مرمن<sup>د</sup> معل<sup>ی</sup> ۲ .معارف انحدیث مع مسلمانوں كوامست ينے كى دعوت حفربولا ماعجد وسعت كاندهلوي ٧٧ . فننة دفعن تغضبلبب كيضلات [ حضرمولانا محرمنطورتعاني مزطله حفرت مجدد الت نانى كاجاد ه ـ غازی طائعت و بربوک می الساعتران می الساعتران می الساعتران می الساعتران می الساعتران می الساعتران می الساعتر حضر مولانامفتى عبدلقدس ومي هكا ۳- به لامت \_زم نصبب! (دوسری اورآخری نسط) ۵ - انوی دورمکومن کا ارتی تخریه مولانا عبدالسرت می الابذجيره ابنامها لفرقان عام خريداري £ 21 78/-ربه اروپیے -ار.۵ وال بيرم الى دُلِلَ برس دُلاره الما يوسَرُ ، مرُس وْالرْ ريغ يى دَاك رنزا والرزم من ، مره والر 113 ric/ پائستان يم ترسل زركايته . ا داره اصلات ونبية آسر طبين بلديك لا اور برطانية يانرسيل ذيكايته ا Mr. R. RAHMAN LONDON N4 3DW 90-B. HANLEY ROAD





## منا التاكال المنا

### نگاره اولین مگاره اولین

الفرفان كاس شاره برأس كى سائفوب جلد بدرى بورى به مستحرّم مستعليم بن جب الفرفان كا بها نظر فان كا بها نظر فان كا بها نظر فان كا منهور شهر مربي سے شائع بوانفا قواس كا آغازوا فتناح اس دعل سے كيا كيا تھا : -

اعساری کائنات کے پروردگارتبراایک عاجزاورسیمکاربندہ نبرا کام نبرے می جلالت والے نام اور عظمت والے کلام سے شروع کرناھے تو اس کے ارادوں میں برکت عطا فرما اور اُسے دل بوصد فی نبت اور اخلاق تو فیق دے اِستار میں برکت عطا فرما اور اُسے دل بوصد فی نبت اور اخلاق اور بڑی بات ھے کیک دین کی حابیت اور میں با باور دریا اور در اور افتاب بننے دیر نہیں لگتی سے مداوندا اِمیں پابیادہ هوں اور وادی خاردار میں نبتا هوں اور داست میں هزاروں خونخواردر ندے میری کشتی شکست میری کشتی شکست میری کشتی شکست میری کشتی شکست میں اور اسی میروسم پرتابر می اس کم فرون بدے اس کم فود بند کے ساتھ دے تو بیٹرا پارھ اور اسی میروسم پرتابر می اس کم فود بند کے ساتھ دے تو بیٹرا پارھ اور اسی میروسم پرتابر می اس کم فود بند کے اس کم فود بند کی کم دور بند کے ساتھ دے تو بیٹرا پارھی اور اسی میروسم پرتابر می اس کم فود بند ک

درین دریائے بے پایاں دریرالوفان میں افزا دل انگست یم سم انٹر مجربیبًا وتمریبا



تنرى مقدس كناب كاوعده هم :-

وَلَيْنَصُرُنَّ اللهُ مَن يَّنَصُونَ

كركسا بون برينا يزوي كوم

بعروس بزنرى الدادك بطراأ فعاباب

اِنَّاللَّهُ لَقَ**وِئٌ** عَزِيْزِه

چوکی خدکے دین کی حابت کیلے اٹھ کا خوا اسکی ردکرے گا، بنیناً خدا بڑی قوت والمااؤ

بهن غلبه والاه.

چېږلغزش نونچه کونهام بيرامېر بارېرکو فلکسکه دې انطالے پُرُلابون اوار پوک

فلكسكے بچھ اُٹھلے بِرُّللہوں اَ اُوالہُ وکر (الفرقان بریلی، بابت محرّم سیّاہ المع مسّ

اسی نثماره بس مرورن کی ببنت بر مبرا مفصر کے زبرعنوان الفرقان کے اُجراء کی اصل غرص و غایب ساحب الفرقان (السران کوعا فیت نصیب فرائے) نے اِن لفظوں بی بیان کی تھی:۔

"مبرامفصددين الهى كاتناعت اورنوجبدوسنت كحابت وضاطت ب

بعرلینے ہیلے اداریم**ں ن**وجیدوسنت کی حفاظت وحامین کے سلسل<sub>ی</sub>ں اپنے لائح عمل کی وضاحسنت کرتے ہوئے مکھا تھا: –

مبدان بن آباب البنة الركونى خداكا باغى اس كه اصل تقصد من ماشل بوكانوده اسكا مى تقالمرك كالمبكن اس بريمي اس كى روش قرآن كيم كنظيم كرده اصول قدماد لعمر مالني هى أحسن "سيمتني وزنه بوكى"

اس ببطنا المدس المحرسا هو بن حلد که اس آخری ننا الاختاک الفرفان کی اصل بجایان، اور اس کی محضوص افا دبیت و افغرا دبین و نوج برو مدنت کی حابیت و حفاظت بهی به به اسی وجسسه اس کا نام "افرفان" رکھا گیا تھا، کینی حق کو باطل کی الاوط سے الگ کرکے خالص کر کے ببی گرنے والا! مسکم الامت صحرت مولانا انٹرون علی نخا فوی رحمۃ الشرعلیہ نے ایک دعا الفرفان اجراء کی بہینوں کے بعدی نفی جو الفرقان (رمضان نوال تا مسلم الله کی بعدی نوی دعا بہتنی: مدر رالے لئے دل سے دعاکرتا ہوں کہ اس کو نشل اپنے نام کے فارق بن الی والدا سے دعاکرتا ہوں کہ اس کو نشل اپنے نام کے فارق بن الی والدا سے والباطل فرائے، اور اہل حق کے لئے نافع اور باطل کے لئے دافع فرائے اور اسکے افزان میں انتفاع بختے!

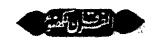
ورسيت دي کيجهد اورع لياد بان بيجه ورهال کرند کي هروزت السكدانا انفر و صورت اوراين املان کورد. د بن کي مجهد اورع لياد بان بيجه ورهال کرند کي هروزت السکدانا انفر و صورت اوراين املان که ورت ايسان کروي مطالعه کي هزوزت با بيم ايک برياد هنر اوراد اس مجي فرو کره تب د تي و فرو اسلام که فرورت ا

ك ٢٩ ريم راس وكتوبر المداور من دار العلم دار بندك زيراتهام تفقاحم نوت كاموان ويكي الميطر ما تعاصرت ولا ا بدالواكس التاري مرفل في اس من ونوس كانتي در اختا ملى سد التوفيد والتوزيرة أو دركان كي المعجب الملكة 

جى زماندىن ما حيافرقان نيربلى كقيام اور بعروبان سالفرقان كا اجراءكا فيصله كا، اس وقت وبال سيخ ككفرى فتنه بهيل ربانها جس كى زد سيم المانون كاكوئى اداره، كوئى علقه كوئى جاعت، بلكرتا يدكوئى قابل ذكر تخصبت جكسى ذكسى بيدان بي دين اوراً مت كى فدمت بيراً كلى بوئى نقى محقوظ نهير بنى، اس بورى صورتحال اور اسك سلسله بي صاحب الفرقات كى كوششون اور بعران كوششون كا ازات كى تا يرى بهت طول عيد محترت بولانا قارى محرطيب مقادمة الشرعليه كاس زمانه كا ايكربيان سي اس كا بجوان الدائم بوسكماني المعون في كلما نفاد -

أس زمانه من فاد با نيت كاحلهم بهت زورون برتها، اسكرمقابله اورابك تنقل دين اور متوازى غربهب كاحينيت سفه لما ناب مندكر عوام وخواص كواس سعها خراورا كا مكر كه جدوجهد بريمي الغرقان اورصاصب الفرقان كا نايان صعرراً.

برطوبت اورفادبا تبت كمالوه الكارمديث كايرويزى فننهويا فاكسار تحركيك ام ب المف والامشرقي كالمبيسي وتخريفي حلم والكريساجيون كى برياكى او كانشرى (ارتداد) كى تحركيب، و ت وزير دير ١٩٠٠



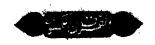
بانباز فتجوری جمیدد لوائی، آصف فیصی اور برد فلیسر محیب جلیے نام نها در انشورول کی تکست نورده در بنیاز فتجیوں کے نفا برکا کا در ان سب موقعوں برر اور کہا جا سکتا ہے کہ مفاظت دبن کے ہر محاذ پر الشرنعالی نے صاحب لفرفان سے محکام بیا، اسکی تو فین پر اس کا جننا کھی شکراد اکبا جائے کم موکا۔

الشرنعالى كوكوبنى نظام سے جولوگ وافعت بى وہ بخوبى سجعة بى كراس طرح كے كام انفاقاً كسى سے نہيں سرزد برواكرتے، ملكر برالشرنعالى كائس خاص نونين وعما بيت اور نفر بروانتخاب كا نينج برواكرتے بى بہت كى برولت مختلف صلاحينوں كے افرادا ور رجالى كار افرى نى (صلى الشرعليه وسلم) كى بخى اُمت كو برزمانه بى مهيا بوتے رہے ہيں .

حصزت بولانا احرعلی لاہوری رحمۃ الشرعلیہ سے اوراکی نشخصیت کے بعض محضوص ہیلوؤک سے نا برہا ہے اوراک کے بارے مرجصزت نزا برہمالے سب فارٹم بن بوری طرح واقف نہوں۔ ان کی فون کشف اوراک کے بارے مرجصرت مولانا علی میاں مزطلۂ نشا ہدیں کہ :۔

" مولانا کی فزت روحانی اورانشرا قی بہت بڑھی ہو ٹی تھی،.... انکے بیجی کشف کے
بہت سے جرت انگیز وافعات ہم با ہجا کے مخصوص اہل تعلق کے علم بہ ہم بہ ب فطری اور خداداد مناسبت کے علاوہ اس کمال بیج بہ میں وہ لبنے معاصر ہیں ہم تاذیخے اور جوکنا بوں کے وافعات اور شیوخ منقد بہن کی باذنا زہ کرٹا تھا انکے بجا بدہ وربا صنت ' دوام ذکراوژ شیتہ وشکوک غذاسے اختیاط کو بہت دخل تھا "(بہائے جراغ جلماول میں ا بہی صفرت مولانا احد علی شخصاص ب الفرقان (منظلہ ) کے بارے بس بالکل مشروع بس کچھے سے س نرالیا تھا ،اوراسے ان افظوں میں بہاں بھی فرادیا تھا :۔۔

.... فبرالفرون كدر في بعدالترنعاني فيهينه اليدي برست علماء كرام آپ كامت بن برياك محفول كما في منت كم مؤرج معكرداً ومثرك برهت كي كوي كت بوش عالي كا فارولود بمجرك ركفتر با الفيس مبارك ويودون كي مكت سه آج اسلام كامنور بيرود وخشان نظرات معلوم بوتا به كقسام اذل في معترست مولانا

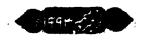


عرضوره دورکه دشنون سے اسلام کا وجود مسعود اسی غرف کے اے تجویر قربایا ہے کہ موجدہ دورکه دشنون سے اسلام کا عزت بچائیں ان فتنوں کی فہرست طویل ہے۔
گرمولا نا معرف مرزائیت "اور" الحادید بعث کے ازالہ بی بیطولی دکھتے ہیں اور الحادید بعث کے ازالہ بی بیطولی دکھتے ہیں اور الحادید بعث کے ازالہ بی بیطولی دکھتے ہیں اور الن کی تخریری میں اِن دوفننوں کے استیصال کا انتاز بردست مواد ہوتا ہے کہ جشخص ان کی تخریری مطالعہ کرے ، انشا والٹروہ اس کفروالحاد سے بقیباً صفوظ ہے گا۔
انعبی فتنوں کے انساد ادکے لئے مولانا معرف نے الفرقان با ہموار جاری کیا ہے ۔ بیں صفرت مولانا کی فدمت میں ہر بڑت کے ہزئی کرنا ہوں کہ ان کا الفرقان الم اُسٹی ہے اور طالبان کی خدمت میں ہر زور ایس کرنا ہوں کہ وہ اسے مزور بڑھیں "نا کہ اور طالبان کی فدمت میں ہر زور ایس کرنا ہوں کہ وہ اسے مزور بڑھیں "نا کہ برعت و مرزائیت کے ڈاکووں سے اپنے متاع ابان کو کیاسکیں "

جی زمانہ میں اللہ کے اِن خصر صفت بندوں نے ماحبِ الفرقات کے بالے میں قسام ازل کے اس فیصلے کو محسوس کیا تھا، اُس وقت ان کی عرفین سال کے قریب رہی ہوگی۔ اوراب جبکہ وہ ، 9 کے اس فیصلے کو محسوس کیا تھا، اُس وقت ان کی عرفی میں سے میشنز کا ریکارڈ الحدلتہ الفرقان کے لگ محک میں ۔ 10 کی دورات کے اس احساس کی صدافت کا بینین ہوتا ہے۔ صفحات میں محفوظ ہے۔ ان بینقل رہائی ہے تو ان حصرات کے اس احساس کی صدافت کا بینین ہوتا ہے۔ سے کہا ہے کسی فیصلے

### فلندرهرچیگوید دیده گوید

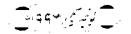
اور بری فسام ازل کا اس نقیم وانتخاب بی کا بنیج نما کرجب بودهوی صدی کے آخیرا ایان میں ایک نئیجہ خرمی رمنا کے ذریع بر پاکرائے گئے انقلاب کے بدائیجیت و باطنیت کے تن مردہ میں نی جا بڑی جو اسلام کی تابیخ میں سے زیادہ سخت مان اور طویل العرفتنہ رہا ہے اوشا پر بر کہنے میں ذرا می مبالغہ نہوکہ اس فننہ کی خطرنا کی اور اسکے شکین اور دور رس انزات کوسے پہلے اور سے زیادہ شدت





سرگرم علی بونے کا فرنین بھی اسی النہ کے بندے (صاحبِ الفرقان) کو کی ۔۔۔ اور بھراس بندہ ضاکا
کیا حال ہوا ؟ گفتا وہ رویا اور کفتا وہ نویا اور البیے حال بیں کہ و بیجنے والے کور م آئے ، کنتی نند برحنت
اس نے اس دحمل ولبیس اور کہتان و نقیبہ کے دبیر بردوں کوچاک کرکے نتیجیت کے اصل اور نہا بیت
کمروہ چہرے کو بے نقاب کرنے کیلئے کی ، کفتا پڑھا، کفنا الکھا، کنتی خطوک ابت کی ، کفتے لوگوں سے فسکوئیں
کبس، اور کنتے طویل اور دنتوار سفر اس سلیے میں کئے، اور پھربیسب کچے براند سالی کی حذور ابوں اور
مختلفت بہار بوں سے زار و نزار کو الت بیں کیا ، ... اور بہی نہیں ملکہ کیسی سے ملیط کا ابوں ، وحمکیوں
اور بروسکی بڑے کا ما مناکبا ، برسب کچے فریب سے و بیکھنے کا جن لوگوں کو موقع ملا ہے۔ اور ان اسلوکا
کمھنے والا بھی ان برب ہے۔ انھیں اِس مثنا برہ کو لینے لئے الشرکی ایک بڑی نعمت جھنا جا ہے اور ان اسلوکا
انام حجت کا ذرائے بھی !

به آخی بات توجام معز صنه کے طور بربان بس آگئی ورند بس مون بر کر ہا تفاکہ بہ ہو النبیت کے نام کا مفاکہ بہ ہو النبیت کے نام کا نفا کم کرنے کی نوفین تھی صاحب الفرقان اور الفرقان کی بی بھی کوئی انفاقی با بہنی نئی ۔ اور خداکی اس مصور برند کا ثنات بس کوئی چیزانفاتی طور بربرد العی بہنب کرتی بیمی ای تونین و انتخاب کا نیجہ تفا اور جس کا مسلسل ظہور کا دائی مسلسل نام در النہ تا معت صدی سے زائر مدت بس بونا رہا ۔۔۔ والٹر اعلم





ہارے بہان خصوصًا برمغر كے ملانوں برامس أئى ہے كرجب ككو كاشخص اس بيلوسے خدا ہے افكاروخبالات اوزصورات وتعبيرات كالمحت نتقيدى جائزه ندك به دعوى كرنا مشكل يه كراس كا نفوردين بإمطالعة نايئ شيعارات سيرفيجد محفوظ إراور اس كانتج بكرعام طورير نبعیت کے بایے می**ں لوگوں کا** نافزیہ ہے کہ وہ حرف میدنا ملی مرتضیٰ رضی الٹرعنہ اور دیگر حصرات المسبب نبوی كے ماتوموست ميں كھ غلور كھنے كا نام ہے ۔ (اورطا ہر بے كرب بات اننى سكين بنس ك اس کی وج سے اس کو ایک تنفل ذہب اوراسکے بیروکاروں کو ایک متوازی اُمت فرار دیا جائے)۔ بنصوردراصل متيه باس كنان ونفيه كاجس كي ذريع بتبعيت ني إبني اصل جبر عكوعام ملانو بوننده رکھنے میں جبرت انگیز کامیا بی حاصل کی، اور منجلدان ندبیروں کے جن کے ذراعیت میں میابی ملی، کرملاکا وہ المناک وافعہ ہے جسے بربا کرانے والے بھی وہی اور پھراسے ایک خاص رنگ دے کر مظلوميت البيبية كحنام سيمعصوميت المبيب كافالص فنعي نصورعام مسلمانو سكودل ودماغ مين بنها دينے واليمي وسى \_\_بي عزورت محسوس موئى كدان كاس ندسر وسي ناكام كرنے كاكوشش کی جائے ،اوراس کے لئے طیمواکہ وافعہ کرملاا وراس کے نیبن نظر میں پین آنے والے وافعات کی میجھ نصوبرعام مسلمانوں كے مامنے مين كرنے كى كوئشوش كى جائے ناكرلوگ اس المناك انعركے آئيز س ننبعیت کے کروہ جبرے کو دیکوسکیں \_\_\_اور بجر منافقین کے اس گروہ کے بالے می از سراوعور كرفي اوراكي فيصلكن مونف اختبا دكرني برليني كوآياده كرسكيس.

اس گفتگوب صفرت والد اجد مزطلانی به طفر ایک به کام مولوی عنیق الرحمٰن کریں، ادده اس موفوع پر لینے ایک برل نے مضمون ہی کو دو ار ہ شائع کر دیں ۔۔۔ صفرت والد ما جد مزطلہ کی اس برابت کے بموجب برا دوخلم مولانا عنیت الرحمٰن تعملی صاحب نے جب لینے اس پر لئے مصنون کو جو نظریگ برابت کے بموجب برا دوخلم مولانا عنیت الرحمٰن تعملی صاحب نے جب لینے اس پر لئے مضمون کو جو نظریت برا مولی مال بہلے ایکھوں نے لکھا تھا اس موضوع برا نول از سر نول کھنا انٹر جو کا کیا تو وہ کا ب نیاد ہوئی جو وافعا کے مام سے ثنائے ہوئی ۔ وافعا کر برا اور اس کالیس نظر کے نام سے ثنائے ہوئی ۔





بربات كركماب كى اصل دفع اورغرص وغابيت شبعبت كے انزات سے اُمّت مسلم كونجات دلانا ہے، كمانب كى سطرسطر سے بياں ہے \_ ملكر مصنعت كے مقدم اور صرّت والد ما جد مذطلہ ك ابتدائيه كا يفقره طلاخطہ و :
ابتدائيه دونوں ميں اسكى صراحت بھى بوجود ہے۔ والد ما جد مذطلہ كے ابتدائيه كا يفقره طلاخطہ و :
"ا تع سے ١ - ٨ مال بہلے جب بيرى كاب ابنى انفلاب امام غينى اور شبعب "

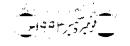
ثائے ہوئى تو بعن خلص دوستوں نے توجود لائى كر جن فقصد سے بيركان بالمعى كئى ہے اُللے من اور من كے لئے بيمى مغيد ہوگاكر مولوى عنبن الرحمٰن صاحب كامعنون اور فقط كونے من مغيد موكاكر مولوى عنبن الرحمٰن صاحب كامعنون المن وافغة كر دابا اللہ عدى اوضاحتى مفنون بابت محرم سے جديمى كاب اُللى من اُللى اُللى الله من اُللى من اللى من اُللى من اللى من اللى من اُللى من اُللى من اُللى من اُللى من اُللى من اُللى من الله من الله من الله من الله من الله من الله من المن الله من الله

اورخودمصنت كناب نے لينے مفدر ميں صات صات لكھا :-

"وافع کر ملاسے اور جو کجھ ہوا ہو با نہو، نبیعیت کواپنی دوکان جیکانے اور اپنے اثرات بجبلانے کا وہ بے پنا ہ موقع ملاہے کہ بچھ کہا نہیں جانا، اور اسی نے حزورت ہے کہ نہا بت تھنڈے دل سے پولے معللے کو سیھنے کی کوششن کی جائے:

الفي المراقبة المراق

بهرمال بهرمال بهرمال محدوق بركزا به كربركزاب بهرعام ملانون كردن ودماغ سينبعيت كانزان كرازالد كر مفقد مدس كلمي كرفي اور بهراس كذاب برا بكي خصوص حلقه كردهم كي نعلن سرمي عاحب الفرفان اورالفرفان في جهواكما، وه بهي اسي احماس كرات خدريا ان لوگون كرفيم مكن بنين بي في دريا ان لوگون كرفيم مكن بنين بي في دريا ان لوگون كرفيم مكن بنين بي في اور شيعيت كونفوري ما تو مكن بنين بي المراق برا مرائز المراق المراق مركز و المراق المراق مركز و المراق ال

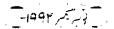




جو اسس خطرناک گروه کے فوفناک معودی اورامت ملم کے لئے ہر میلج سے اسکے دوروں اور نہایت بلاکت خیر انزات سے نیز ماضی، حال اور نقبل میں اس کی کارروائیوں اور پروگراموں سے دافف مجی ہیں اور کسی صلحت اور کسی مجودی نے ان کا دامن مجانبیں تھام رکھا ہے ۔ ویلید الحمل ولد الملنة۔

بہاں پرہم ابک باربھریہ بات صاف صاف کہ نم بنا خاسب سجیتے ہیں کوشل مرکز کرکھ خفیت با دارہ کا نہیں ہے بشار خالف اصولی ہے الفرقائی برخیبہ فلین ہے کر شیعیت کے بالے میں فا دیا نہیت کی طرح کا ایک واضح اور فیصلہ کن موقعت اختیار کرتے ہی میں ہر کا ظاسے امت سلمہ کی سلاحتی ہے ور نہ ہر کا ظاسے ہلاکت اور بربا دی ، ایسے نازک مسائل میں دور خابین اور بمین بین والاطرز عمل برکرت اس بہ بہ خاص کرعلما و کرام کے لیے جن کے ذیتے سب سے اہم کام دین کی مفاظت ہے ۔ اور اس ملت کی صفاظت ہی اس کے دین کے خفظ ہی میں ہے ۔

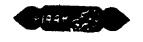
مٹلہ بہت اہم اوراصولی ہے، نتا مج بہت دورس ہیں اور الفرقان الفرنان ہے. یہ ہے وجہ ہاری خبیرگی اور فکرمندی کی، واللہ علی عافقول وکیل ۔

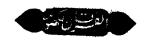




حصزت الوسفيان كي خطيم تخفيدت كر كيونهايت الم بهلونود به الدعلم مي بهلي بارائيم بسر سيصزت الوسفيان كي خطيم تحفيت مولانا عدالقدوس روى حفل خطيم تعليد الم بهلونون مي المنظم والمنظم والمنظم والمنظم كي مولانا عدالقدوس روى حفل خطيم المنظمة المناسب بعائي حفاء والمعلم معنون البرائي معنون المنظمة المن المنها من المنها المنها

أيك معدّرت: آج كل م وكرين الوال ينظم بين كاكو في ذكر المج تك لفرقان كي صفحات من بنين آباب اور خداكر يكيى ندائة والكي وجسع الفرقان كانظام بعي نتأثر بوله . بناره بعی اسی وجسے دو ہینے کامٹز کرنکا انا بڑا ہے کے کشش ہی ہے کہ آئندہ سے ہرشارہ اپنے مقرره وقت برروانه موا فارمين كرام ، ابيد ب كرموزرت مي فيول فرائمي كاورد عاول مي نواز سي -حضرت والدماصر مطلم كاحال: كدنت شاديب بعالى منا دطله في والداجدى علالت كاحال لكما نفا،أن دنون وه زرنگ موم بس تعيداب نازه حال به م كرزنگ موم س كونود ٢ واكور كوتشرلية أثرت يوكبين مختلف امراص اوجنعف كالرسيج حال بالسيبان كرنانشكل بالمبياب المجا نکی ہی کے ذریع مورا ب ببنربہت کم مرکئی ہے۔ اور کی ا ہ سے ببحال م کرخود سے کروٹ اینا بھی ممکن ہیں لإنااورسنامى بېت شكل ب \_\_ كى داكرون كاكمنا ب كرشار ك عدد و مده مده مده مده مده مده مده كا برنش مزدرى باور كيدى دائم بركها مالت أبرين كي اجازت بمين في مرمن كمالوه كيد دومرك الزات مجيهي بهابت عابزى كما تعاليفتام بزركون اوردوسنوس وافم الحروت مب المخام كاطرت سے درخواست كوتا ہے كران كى عافيت كيا دعاوس كا ابتام فرائميں اورسا تنهى يمي كرم اور كوكا حفر فدرست اوراكستان بين كاونين الى مستحرر نكرم كما الكان واكثر محرفوت نريش اود واكرم ورفان فرلني علاج كمسلب بورى ذم الدي لينه مرك بوصب باربارخ وأكرد كمينا اور تنهركم مخلفت محالجون سيمشخف كرنا ، اورهلاج مواكير كيملسله بي بهروفت بهرض مستكيل ما اورها





اُن کے لیے اور اِن کے گروالوں کے لیے ہمی دنیا وا خرت کی معلائیوں کی دعا فراہیں ۔ م ایک گزارش حصرت والدما جدید طله کے اہن تعلق سے ان کیلیے صحت وعافیت کی دعاؤن كى درخواست كعلاوه ابنى كي حكم بربيركرنى به كراب وه أبك خطائجي يرفض باستفاور بهراس کا جواب مکھولے کے حال میں ہمیں . لہذاان سے خطو کنابت بالکل ندی جائے ۔۔ اور اس المدس بالكل معذور يحاجات

آخر من الفرقان كے فدرداں ابنے تام بزرگوں اوركم فراؤں سے ان دعاؤں كا اہمام كى خاص طور بردرخواست بى كراينے دين كى خدمت و مفاظت كا جو كام السّرنعالي نے الفرفان سے اب نک بیا ہے، وہ جاری ہے اور ہر سرفدم برنیت ' دلئے اور عمل کی فلطی وکو تا ہی سے ہماری حفا بوراوراس دا هبب درکارزا دِسفری خایان داحنساب اخلاص ونگهبیت، بهمت وامنتقامت اورصرونجل کے اوصا ف بیں سے بہر برحصہ وافر کے \_\_\_\_ آبین بجیراں

ملیل الرُّحنُ سجا دِنعا نی ندوی به ۱ ر درستاه و

لے والد اجد مظل بی کے حکم سے بروضا صن بھی کی جاتی ہے کہ اس شا اے بیرسلسلہ معارف الحازب کی ج قسط ٹائے ہورہی ہے وہ کانی عرصہ بیلے وہ مکھوا تھے تنے ۔۔ اوراسی شامبت سے گذارش ہے کاس مبارک اورمغبدللله كالكميل كالمراب ورفاص كراس كحواله سع صفرت والدهنا كاصحت كم لي دعا ول كامزيا فها كا وافع كربه مبادك كام الني كم إلفون بالريكيين مك من عاف.

أبب صرورى اعلان

كذفة رال بعركه اندر برحيزكى نعيت بس زبردست اخا فراع كاغذا ودكابت طباعت كا اجوت لدردومر عنهم مى اخواجات برمونه والعافرى وجرسه الغرقان كحمالان زرتعا ول بريتح المااخاف ناگذر موگیا ہے۔ پی تفرح ما برفہرست کے نیج دہے ہے تمام نے اور النویداؤں نیز ای سیس گانا ڈن کا المائنينياندن كماان زيل درفرأس. ناظم اداره الفرقاك





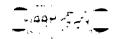
#### مولانا محرمنظورنعاني مزطلة

# معارف الحرثي كناب لمناقب الفضائل (۱۲) فضائل لمبين نبوى: ازولج مطهرات اورذرين طبيره) أمّ المؤمنين جعنرت عفصة (۳)

بجصرت عمرضی الشرعه ای صاحرا دی نفیس بحصرت عربه کی اولاد بر حضرت عبدالشرن عربه کی اولاد بر حضرت عبدالشرن عربه کی نته این می والده زیب بنت نطعول فی بین می و می و می این می والده زیب بنت نطعول فی بین نفیس اور نود کلی صحاب نفیس مصرت صفحه کی ولادت لیشت نبوی سے ۵ سال میلی می اسل میلی بیلی بولی می اسل میلی می اسل میلی بیلی بولی می اسل میلی می اسل می اسل

ہجرت سے بیلے ان کا تکاح حصر نے نیس من افر سہی نامی ایک محابی سے ہوا تھا اور ان کے ساتھ ان کا تکاح حصر نے نیس کی می محصر نے خیس کا عن وہ بدر میں نزر کی ہوئے تھے اور ان کے کا ری زخم آئے جن سے وہ جا نبر نہیں ہوسکے ۔ اور کھی عصر مدان ہی ذخوں کی وج سے نہا دت یا تی ۔

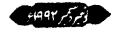
معز فی من کے انتقال کے بدرصرت عرد کوابی میں کا فکرموئی برعز وہ برر کے بعد کا نام ہیں کا فکرموئی برعز وہ برر کے بعد کا نام ہے اسی موقد پر صفرت فٹان کی اہلیہ اور رسول الشرم کی الشرول کی جیکٹ کی انفول نے مذیب کا استحال بھا تھا جھزت عرف خوصرت فٹان سے معمدے تکام کی جیکٹ کی انفول نے





غوركرنے كرائے كي وقت مالكا ورويندون كے بعد معذرت كردى اس كے بعد صرت عرف في صرت الويكونسي بي بينكين كى، كرامنون في خامونني اختياركي اوركوئي جواب نيس دبا بصرت عوز كابران ہے کہ مجھ ان کی خامونی مصرت غنمان کے اٹکارسے زیادہ ناگوارگذری ۔ اسکے کیے ہی عرصہ کے نیر رسول الترصلي الترعليه وللم فيصفرت حفطته كمصر اعتبيام دباءا ورحب ببزيكاح بموكبا تسبحصرت الوكم خصرت عرضه لحاوركها كرميرا خيال ب كرحب تم في محد مصف سع نكاح كافواهن كالقي اورمي خامون ربانها تونم اس سے رنجيدہ ہوئے تھے. اصل مي فصر بينهاكر مجھے بيعلوم ہو ميكانهاك خودرسول الشرصلى الشرعليد وسلم كااراده صفعه كوابنه كاح بس لين كام - اوراسى وجرسيس في نمعارى بينكين كاكوئي وانبه برديانها مبربهي مناسب بيمي مناسب بين بمنا تفاكر دسول الشرصلى الشرعلم فيج بات المعى دازم وكهي في من اس كوظا مركردون و وراكر دسول الشرصلي الشرعليدوم كابراده مير معلمي نه موزا نوم مرور تماري يشكن فبول كرنيا \_\_\_ برماري تفصيلات مي بخاري اورمج ملم وغيره من صفرت مفصر عنها فأحضرت عبدالسري عرفي كارواب سع موجودين ماد كابك اوركناب مندالو بعلى مينانني بات كااورا ضافه به كرجب حفزت عنمان فيحصزت عمر كالميكين فول كرنے سے معذرت ظام كردى فوصفرت عرف اس كافتكوه ومول التوصلى السوعليه ولم سےكيا . جس يرآب في ارشاد فرما يك الشرنعالي حفصه كوعنمان سيبېنرشو بردي كا ورغنمان كونمفارى بيني حفد سے بہنربیوی ۔ بڑر بجیمی وں کے بعرصرت عنمان کا تکاح دمول الٹرصلی الٹرعلیہ وم ہی ک دوسرى ماجزادى صرن ام كلنوم سعبواا ورحفرن عفقه كورول الترصلي الشرعليدوم في وجب کانٹریٹ *لا۔* 

معزن حفه رحی الٹرمنہا کے مناف میں بہ بات می فابل ذکرہے کرحفزت عمر خی الٹرعن کے منورہ سے صزت ابو مکرمدین رحی الٹرعنہ کے عمد خلافت بی فرآن مجدیکا جونسخہ کمل شکل میں مزنب ورون کیا گیا تھا ۔ وہ نیخ مصزت عمر منی الٹرعنہ کی وفات کے بعد صزت حفصہ وخی الٹرعنہا ہی کی تحویل میں رہاء اور صحزت عثمان وخی الٹرعنہ کے عمد بھلافت بی جب مزودیت بڑی کے قرآن بجدیکے





گیاں نسخ مرکز خلافت بی سے مدق و مرنب کراکے عالم اسلام میں بھیجے جائمیں نوصمزت حفقہ کے
پاس محفوظ نسخہ کو فرباد مانا گیا تھا ۔۔ اس کی حزوری نفصیل اسی سلسلۂ معارف الحدیث برصمز عنا مانا
کے منا فربی بکھی جا جی ہے ۔۔ بہاں نوحرف بیوعن کرنا مفصود ہے کہ عہد فارونی کے بعداس نسخہ کی
حفاظت کا نشرف صفر چھف می محصے میں آنا بقیناً انکی ایک فابل ذکر فصیلت ہے ۔ ام المؤمنین جسزت حفولہ تے حصرت معاور نی کے عہد خلاف نسبیں سے میں انتقال فربایا۔ اس وفت اُن کی عمر فریباً ۱۳۳ سال تھی ۔
قرصرت معاور نی کے عہد خلافت میں سے بعد وہ صدرت بڑھے جس میں الشرکے مقرب فرننے مصرت بھی کہ مرش کی در سے واند ہے کہ جسرت بالکل کا فی ہے ۔
جسرت حفولہ کی دوران کی دوران کی دوران کی وجہ سے واند ہیا ہے کہ حضرت حفولہ کی خطرت حفولہ کی کے خطرت حفولہ کی کے مالے میں الکر کا فی ہے ۔

عَىٰ قَيْنِ نِهِ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَاللهِ علِم وَسَلَّمُ طَلَّقَهُ الطَّلِيْفَتَ ثُمَّرً انْ غَيِمُ كَا وَذَالِكِ أَنَّ مِنْرِثِيلَ قَالَ لَذَارِ مِع مَفْصَةَ فَإِنَّهَ لَكَ مَوَّامَةُ فَوَّامِثُرُ، وَإِنَّهَا زَوْ مَثْلُكَ فِي الْجَنَّرِ.

ندهده ملك و قيس ابن زبدسه دوابت محدرسول الشرصلي الشرعليه ولم فضر حفظ مفلم كوايك مرتبط الشرعلية ولم فضر حفظ من كوايك مرتبط الدورة وكل المبادراس كادور بين كرورة والمحادر المحادر والمحادرة والمحادرة

اندازه كرف كرك بر الترتعالی كه بهان تفرن عفد كافدرو منزلت اور فبولبت ومحوسيد.
اندازه كرف كرك بر معرب بالكلكا في ب رسول الترصلي الترعلب ولم في بكر مقل الكر علاق ده وي التراف في الكر علاق و دى الوالترف في المراف في الكر علاق المراف و الترف في المراف في المر





بربان کے مورینہ برمولی ہوسکی کہ طلاق کے اس واقعہ کا اصل سبب کیا تھا۔ البند یہ بات بالکل واضح ہے کہ طلاق اور رحبت ان دونو کے سلم کا فیافنہ ہورسول الشرصلی الشرعلیہ ہوا۔

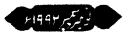
کے گھر میں بین آیا اسی سے امت کہ طلاق اور رحبت کا میجے اور سنون طریقہ علی طور پرمعلوم ہوا۔

ہوسکتا ہے کہ اس واقعہ کے بین آنے کی ایک حکمت اسی طریقہ کی تعلیم ہو ۔۔۔ اس کے علاوہ بیجی اسی واقعہ میں برولت الشرنعا کی نگاہ بین حصرت صفحہ کی بلندنھائی اسی واقعہ میں برولت الشرنعا کی نگاہ بین حصرت صفحہ کی بلندنھائی اور ان کے وہ خاص اوصاف جو اس کا سبب بین ، اور بھر اُن کا جنتی ہونا، برسب بھی معلوم ہوگیا۔ رحنی الشرعنہا وارضا ہا۔

## براه كرم نوجب فربائين

معارف الحدیث بنج بین صفح ۳۲۳ کے بعد برئیس کی غلطی سے صفح ۲۲۸ کے بعد برئیس کی غلطی سے صفح ۲۲۸ کے اس طرف توج دلائی ۔ فوری طور بر اس کی در سن کا انتظام کیا گیاہے۔ اگر آپ کے پاس کی ناب ہو توجک کرلیں ۔ اور صن بو تو یہ ورق مشکل کرائی کتاب میچ کرلیں ۔ زھمت کے لئے اوارہ معذرت نواہ ہے۔

واستنام افم غرفان *بكڑ*يچنكھنۇ

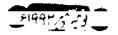




# مُسلمانولُ كُوامِّتُ بِنْنِي كَي رَبُوتُ

اس کے بعد فرایا۔

یدامت بری شقت بنی ہے اس کوامت بنانے ہیں صور ملی الشرطیہ وہم اور صحائر کوئم نے بڑی تقتیں اٹھائی بیں اوران کے دشمنوں یہودول ماری نے ہمیشراس کی کوشنیں کی ہیں کو ملا ایک اُم مت رہیں بلکہ کمڑے کرڑے ہوں ،اب ملان اپنا امت پنا (یعنی اُمت ہوئے کی صفت ) کو سیکے ہیں ،جب تک امت نے اور تھے جند لاکھ مادی دنیا پر بھادی تھے ،ایک پکامکان ہیں تھا،

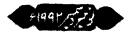




مهرتک کی نہیں تقی مبیدیں برائ کا نہیں جل تھا، مبدنہ وگی ہیں بجرت کے نویں مال برائ جلائے میں مبدول کی بہر بیران خوال کے جائے ہوں اسلام الاسے بیں \_ اور السیم کے قور بر قور بر اراع جائے ہوں اسلام الاسے بیں ۔ اور السیم کے قور بر قور بر اراع جائے ہوگیا۔ اس وقت مبید بروی ہیں جوان جلائیں جنونو دو است نے کے تصوف وارت میں جوان ہوگیا۔ اس وقت مبید بروی ہیں جوان جائے ہوں ہوں اس بروی ہیں جوان ہوگی تھی کے اس بھی جوان کو گئے ایس اللاس کے اہم جی جیل جی تھی کہ ان کا کوئی آوی اپنے فا ذات ، اپنی براوری ، اپنی موردی ہوں ہوں کی خور سے بروی ہوں کی موردی ہوں کی موردی ہوں کی موردی ہوں کی ہوں کی موردی ہوں کی ہوں کی موردی ہوں کی ہوں ہوں کی ہوں

سلابیان جاری رکھتے ہوئے آگے آپ نے فرایا۔

مانتة رجابي كحة وارم محرك ازفاما





ملمان مادی دنیایس الئے بِطِ دہا اور رہا ہے کوئس نے اُمت پنے وختم کہ کے حضور کی میانی برانی جوئی کے حضور کی قربانی برانی جوئی ہے۔ اس وجہ سے کہت اُمت نے بری بلکہ رہے کا بعد کا میں بلکہ رہے کے حوال کے کوئمت کیا ہے اور حضور کے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئی کی کوئی کے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کیا ہے کوئمت کیا ہے کہ کوئمت کی کرنے کیا ہے کہ کوئمت کی کرنے کے کہ کوئمت کی کرنے کی کرنے کے کہ کوئمت کی کرنے کرنے کی کرنے کے کہ کرنے کیا ہے کہ کرنے کی کرن

امت الونے کے لئے اور سلمانوں کے ساتھ خوائی مدوونے کے لئے مرف ہے کافی ہمیں کہ کسلمانوں میں ناذہو، ذکر ہو، مدر سہو، مدر کی تعلیم ہو حضرت علی صنی النہ عنہ کا قا ل ابن مجمالیا ناذی اور الیا ذاکر تھاکہ جباس کو قتل کرتے وقت خدیس بھو ہے لوگوں نے اس کی زبان کالمنی جاہی تواس نے کہا سب کچھ کو لولیکن میری زبان مت کا لوتاکہ زندگ کے آخری سائس کہ شاس سے النہ کو ذکر کہ تا رہوں ۔ اس کے باوجو دھنور نے فرمایا ہے کہ علی کا قا تی میری امت کا سب زبادہ شقی اور نہزت ترین اوی مولی اور نہزت ترین اوی ہوگا، اور مدرسرکی نعلیم نوالج فضل نوجی نے جبھی حال کی تھی اور ایسی حال کی تھی کہ قرآن پاکسی کو میں اور اور فو فسل ہوگا ہوگا کہ اور اور فو فسل ہوگا ہوگا کی تعلیم اور اور فو فسل ہوگا ہوگا کی تعلیم اور اور فو فسل ہوگا کی تعلیم اور اور فو فسل ہوگا کی تعلیم اور اور فو فسل ہوگا کی ہوگا تھی۔

میں تھیں وہ است بننے کے لئے اور خوالی غیبی نفرت کے لئے کیسے کا فی ہوگئی ہیں۔

میں تھیں وہ است بننے کے لئے اور خوالی غیبی نفرت کے لئے کیسے کا فی ہوگئی ہیں۔

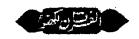
سلسائتقررجارى د كھتے ہوئے آگے حرت مولانانے فرالے ۔

محزت شاه آمیل شهیداور تقریراحی شهیداوران کے ساتھی دنیاری کے کاظ سے بہری جو مجمع و دور برم مردی ملاقے میں بہنچاور اور کے کوگول نے ال کرنے بائرا بنالیا تو شیطان نے وہاں کے کوگول نے ال کرنے بائرا بنالیا تو شیطان نے وہاں کے کوگول کے کوگ ایس کی بات بہاں کیوں چلے۔ انفول نے کوگول نے مطاقائی ان کے خلاف بغاوت کوائی، ان کے کتنے ہی ساتھی شہید کر نے گئے اوراس طرح نو دسما اول نے علاقائی بنیاد پر مست نے کو تو دریا، اللہ نے اس کی سزایس انگر نیول کو مسلط کیا، یہ خدا کا عذاب تھا۔

بذار برامت نے کو تو دریا، اللہ نے اس کی سزایس انگر نیول کو مسلط کیا، یہ خدا کا عذاب تھا۔

بادر کھو میری قوم اور دریا علاقہ اور میری براوری یہ سے امت کو تو دست والی آئیں ہیں اور اللہ تو ا

ادرهومیری قوم اورمراعلانه اورمری برادری برسه امت کونو تسناه که ایس ای اولاته او کربه بنس این نابسندی کرهند سرگزن هم اره جیسے برسصحابی سیاس باره بس جفنطی بولی (بواکه مب دیکی بودی تواس کے نتیجر بس افسا دا و دم اجرین بس تغربی بوجاتی-) اس کانتیج تصربت موکوونیا بی مس بھگنتا چرتا مطابات میں بیسے کران کوجات نے قتل کرمیا اور تنزیس یا داندنا کی مصربود لیفوالا



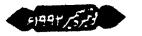
کوئی نظر رایا۔

#### ا فتلناسيدالخزرج سعدس عباده

رميناه بسهم فلم يخط فواده

اس واقد نے خال قائم کردی اور مبت<sup>ر</sup>یا کہ اچھے سے اچھا آدمی بھی اگر قومیت یا علاقہ کی نیا پرانست بنے کو تورٹ کا توالٹر تعالیٰ اس کو تورٹ کے رکھ نے گا۔

أمت جبنج گى جبابمت كيسب طبقے بلا تغراق اس كام بي لگجا بيں جو حضور الله عليه وسلم <u> مے گئے ہیں اور مادر دکھوائمت ہے کو تو ڈیے والی جزیں معاملات اور معاشرت کی ٹرامیان ہیں، ایک فردیا</u> طبقة جب دوس مر كرما تعذا الفياني اورظم كراب اوراس كالوراس اس كونهين دتيا ياس وتكليف پہنچا آمے یااس کی تحقیراور بے عزل کرنا ہے تو تفرات بدا ہوئی ہے اور اُمت بنا او متاہے،اس کئے یں كتبابول كصرف كلماوتيبيع سے استنہيں بنے كى است معالمات اور معاشرت كى اصلاح سے اور سے كا می اداکرنے اورسکا اکام کرنے سے بنے گی بلک جب بنے گی جب مرول کے لئے اپنا حق اورا نیا مفاد قراب كيام السكا يحضوه لى الأعليه وللم اور صفرت الوبري اور صفرت عرض في ابناسب كي قربان كرك اورابغ بر تتكيفين في كاس امت كوامت بنا يا تفا\_مصرت عرض كذا زمين ايك ن لا كفول كرورول رويي ك الساك كتنسيم كامثوره موا اس وقت امت بني بول كقى، يَمثوره كرلين والركبي ايك بي قبيله يالك بي طبق كنته بالم مخلف طبقول اورقبيلول كے وہ اوک تھے بيصنور كى صحبت كے اعتبارے بساور خواص مجعي حاتے تھے، الحول فرص ایم طرک اکتقسیم سطح پر ہوکرسے زبادہ صورک قبیله والول کو ایمائے اس کے برحض الو کروئے قبیله والول کو، پی وضت عرب کے قبیله والوں کو اس طرح محزت عوائے اقارب لیرے فرری آتے ہے بدیات محزت عرائے کے ماسے دکھی کئی تو آئے اس منوره كوقبول بنبيل كياا ورفرا يكاس است كوجو كيدملا ب اورمل راب صفور ملى الندهليد والمرك ويم ادراب كمدقة ين الراع اس كيس صوراى كمعلق كومعاديا الياس وسيارا المديم لا قبيل فرزي كرداد معران مواده كو بلك كروايم في كوتر كافتاد بنا إي فعيك الله كداري فكا-



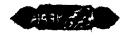


زیادہ قرببہوں اُن کوزیادہ دیا جائے جود وم سوم بھہام نمبر پر ہوں ان کواسی نمبر پر رکھا جائے ، اس طرح سب زیادہ بنی ہاشم کو ایا جائے اس کے بعد بنی عبد مناف کو بھر قصی کی اولاد کو ، بھر کلاب کی ، بھر کو سب کو ، بھر ترہ کی اولاد کو ، اس محاب صفرت عمر کا قبیلہت تیجھے ٹیجا تا تھا اور اس کا تھیہ ہے کم ، دو جاتا تھا ، مگر صفرت عرش نے بہی فیصلہ کیا اور مال کی تقسیم میں اپنے قبیلہ کو اتنے بیچھے ڈال دیا ۔۔۔۔۔۔ اس طرح بنی تھی یہ اُمت ۔

اسى لىلەي اڭے فرايا ـ

است کے بنانے اور بگاڑنے ہیں ہو اُسے اور توڑنے ہیں سے زیادہ دخل زبان کا ہوتاہے،
یہ زبان دلول کو ہوڑتی بھی ہے اور کھاڑتی بھی ہے زبان سے ایک بات فلطا ور فراد کی تحل جاتی ہے
اور اس پرلاٹھی جل جاتی ہے اور پواٹر افراد کھڑا ہوجا آ ہے اور کیے ہے
اور اس پرلاٹھی جل جاتی ہے اور پوافراد کھڑا ہوجا آ ہے اور کیے ہے
اور اس پرلاٹھی جل جے ۔۔۔ اس لئے سے زیادہ مزونت اس کی ہے کہ زبانوں پرقابو ہوا ور برجب
ہوسکتا ہے جب بندہ ہر وقت اس کا خیال دکھے کے خواہر وقت اور ہر گالیاں کے ساتھ ہے اور اس کی ہر
بات کوشن دیا ہے۔

اى مسلمين كشير فراياكه-

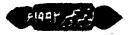




السيخ فراياب

ۘۅؙڶؗۼۘٙڝۣۿؙۊؙٳۼؚۜٙۺؙڸۣ۩ڷڶۼۣۼۘؽٵۊٙڵڒٮؘؘۄؘۜٷٵۏڶڎؙػؙۯٷٳڹڡؗۿۜۊٙ۩ۨۺۣۼڷؽڷۮؙٳڎؚۛ ڲؙؿؙؙۛۿؙڲؙڡٞڵٵٞڡؙٵٛڰڡۜٙڹڲڹۘٷڷٷؘؽڲؙڞۏٵڞۘڹڿڷٞڞڹۣۼۺٙؾ؋ڸۣڣٚۅٙٲٮٵڟۘڬؙؾؙۿؘٵڶ

تَفَاحُغُرَةٍ مِنَ التَّادِفَانْفَكَ حُمْوِنْهَا





كركے جونیتوں سے تم میں علی آرہی تھی تھا اسے دلول میں الفت پر اگر دی او تھیں اہم بھائی بھائی بنا دیا اور ہم آپس میں اُطیے وقت دونرخ کے کنامے ریکھڑے تھے میں گرنے ہی والے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تم کوتھام لیا اور دوٹرخ سے بچالیا۔

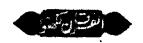
اس کے آگے فراایکہ۔

شيطان تعاليماته، اس كاعلاج يب كرتمين ايكروه ايما بوجس كاموفوع بي بهلائى كى اورىكى كى طون بلانا اور برئرانى او رضائس روكنا بو- دَنْتَكُنْ قِينَكُمُ أُمَّتَهُ يَدُعُونَ إِلَى الْحَيْرِوَكِا مُرُونَ بِالْمُعُرُونِ وَيَهْمَونَ عَنِ الْمُثْكَرِهِ وَلُولِيْكَ هُمُ الْمُعْلِمُونَ ه

امت بی ایک گرده ده موجس کاکام اورموضوع بی به موکه وه دین کی طوف اور برقسم کے فیر کی طون الائے۔ایان کے لئے اور خیراور تکی کے دامتر پر چلنے کے لئے مخت کرائے، نمازوں پوخت کے ذکر ریحنت کرے بھٹوڑ کے لائے ہوئے علم ریحت کرے ، برائیوں اور مقینتوں سے بچانے کے لیے بخت کیے اوران مختول کی وجرسے اُمت ایک اُمت بنی سے ۔۔۔ اُگے فولیا۔

وَلاَ تَكُونُو اكَالَايْنِ لَفَرَّ فَوَا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْلِ مَلْجَاءَتُهُ مُولِكَيَّنْتُ وَأُولَوْكَ لَهُمْ عَدَ ابْ عَظِيْمُ \_\_\_ بَولوگ ال ہاتوں كے برجى شطان كى بروى كركے اور الگ الك الروں چاہے اخلاف پیداکریں گے اور امت کے امت نیے کو تو ایس گے توان بیضوا کی شخت ارفیسے کی ( اُد کیفیاف لَهُمْعَذَابُ عَظِيمٌ ٥)

دین کی ساری تعلیم ورساری چزین جوار نے والی اور توار نے کے لئے ہیں۔ نماز میں جوار ہے روزه میں جوڑے جمیں قومول اور ملکول اور مخلف زبان والول کا بوڑے تعلیم کے طقے جوڑ لے واله بين مسلما نول كااكرام اور بالم محبت اورتحفه تحالف كالين دين، يسب جروسة والى اورخبت يسلط والى تغريبين اورقيامت بسال اعمال كے لئے منتيں كرنے دانوں كے جہرے فوراني مول كے اور ال كرينطات إبر بخض وحدوغيبت يجنل تورى، تومين وتحقيراوردل أزارى يرسب كلوث واليف وليه اور توري واليه اور دوزخ بس ليجاب وليه اعمال بي اوران اعمال والي تخت ير شياه بول ك

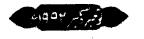


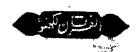
يَوْمَ تَبْيَضَ وَجُوهُ قَ لَسُودَ وَجُوهُ فَامَا الَّذِينَ السُودَتُ وَجُوهُمُ الْعَالَ الْمِينَ السُودَتُ وَجُوهُمُ وَالْعَدَابِ بِمَا كُنْكُمُ لِلْكُونَ وَكَاللّهُ الْمُعَنَّ الْمَا لَيْ السُودَ وَجُوهُمُ وَفَو اللّهُ اللّهِ عِلْمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال



نہوں گے، روس اور امرکیک طاقتیں بھی ان کے ماسنے جمکیں گی، اورامت پناجب آئے گا بجب آخِلَةٍ عَلَى الْمُعْمِينِ بُنَ "برسلانول كاعمل بوبيني برسلان دومرك سلان كے مقابله ميں حجولا بناوردات وتواضع اختيار كرائ كوا بنائي بين اس كمش كرن ب جب ملانو ا مين ٱخِلَةٍ عَلَى الْمُعْمِينِ يُنَ "والى صفت آجائے كى تووه ونما مين آعِنَّ فِي عَلَى الْكَعِيرِ بُنَ " یعنی کا فرول کے مقابلہ میں زبر دست اور غالب ضرور ہول گے جاہے وہ کا فربورب کے ہول یا ایشا ہے مير الله ورستو! الله ورسول في أن إلول مص شدت اور حتى مصنع فرايا بي بي ولول بن فرق سيس اور معبوث كانحاه معي بور وودوجار جار الك كاما يوسى كرير اس تسيطان ولول مين بركمانى پيراكرسكما باس سيمن فراياكيا اوراس كوشيطان كام بتاياكيا إِنَّمَ اللَّهُوني مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحَرُّنَ الَّذِينَ امْنُوا وَلَيْسَ بِصَا رِّهِ مُسَمُّ اللَّهِ بِإِذْنِ اللَّهِ الى طرح تخقراور استهزااور تمنخ سيمنع فراياً كيا- " لَا بَسْحَرُ فَوَيْرِ مِنْ فَوَيْرٍ عَسَىٰ آنُ يَكُونُو الْحَدُا الْمِنْهُمَّة اس سے جی منع فرایا گیاکہ دوسے کی کوئی برائی جومعلوم نہواس کیجسٹس کرکے معلوم کیا جائے اور جوہ ان کسی کوملوم ہوگئی ہواس کو دومرول کے سامنے ذکر کرنے سے من فوایا گیا ،اورغیبت کو وام کیا گیا غيبتاس كانم ب كرجوانتى برائى كى معلى مواس كاذكس سے كيا جائے۔ وَلاَ عَسَتَسْدُ ا وَلَا يَغْتَبُ بَعْضُكُمُ يَعْضًا " يَحْقِرُ او تَمْسُخُ اورَجْتُ سِ اورغييتِ مِبِ وه چِرْ<del>سِ اِن جِرَا لِينَ</del> مِن تَعْقِيدٍ ا كركه امت بنيكوتورن بير) ان سبكوتوام قرار ديا گيا\_\_اورايك دومرك كاكرام واحرام كرناجي امت جرن بن باس كاكد فران كى اوردومول سابنا اكرام جائى سف كالياركونداس امت بنى بنين برون ب استجب بے كى جب برادى يەط كرے كرين وز كے قابل بنين ف اس كے جھے عزت لینی نہیں بلکہ دوسرول کی عزت کرنی ہے اور دوسرے سب اوک اس قابل ہیں کویں ان ي عزت رول ان كاارام كروال -

کے نفسول اورائی ذاتوں کو قربان کیاجائے گا توامت نے گی اورامت نے گی توعزت مطابق ، عزت اور دلت روس اورامرکی تک کے نقشوں ہیں نہیں ہے بلکہ خوا کے اعتبار ہے اور





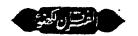
اس کے ہاں اصول اور صابطہ ہے۔ یتی تحض یا قوم ، خاندان ، طبقہ مجکانے والے اصول اور اعمال لاور محکا اس کو چیکا دیں گرے کا اس کو چیکا دیں ۔ اصول قوائے ہے ۔ یہوذبیوں کی اولا دیں ۔ اصول قوائے قوائے ۔ یہوذبیوں کی اولا دیتھے ، انصول نے چیکا نے والے اس کے اس کے ال اصول احتیار کئے تو اللہ نے ال کو چیکا دیا ، اللہ کی دشتہ وادی کسی سے نہیں ہے اس کے ال اصول اور صابطہ ہے ۔ اور صابطہ ہے ۔

دوستو! اینکواس مخت برجمونک دوکت و کتونورک امت بین امت بیا آجائے ،اس میں ابن وبقین آجائے ،اس میں ابن وبقین آجائے ،ی ذکر وسیع او تعلیم والی ،خدا کے سامنے جھنے والی ،خدمت کرنے والی برشت زیر والی ، در دول کا اعزاز واکرام کرنے والی امت بن جائے ۔ بخوی نکر سے والی ، نا فرانی نکر سے والی امت بن جائے ۔ والی امت بن جائے ۔ اس می یون جائے وہادی دنیا ہیں بات اس طرح ہونے گئے جس طرح ہونی جائے وہادی دنیا ہیں بات اس طرح ہونے گئے جس طرح ہونی جائے وہادی دنیا ہیں بات جل بڑے ۔

ابس کا ہمام کردکم مخلف قومول، علاقوں اور طبقوں اور مخلف زبان والوں کو ہو ڈرجو کر جاعتوں میں میں بواور اصول کی پابندی کرائو، پھوانشا دالشدامت بننے والا کام ہوگا۔ اور شیطان اور نفس خدانے حیا ہاتو کچھ بھی نہ بگاؤسکیں گے۔

اس کے بعد صرت مولانا نے دیہات ہیں محنت کرنے اور فضا بنا سے پرخصوصیت کے ماتھ زور دیا ۔۔۔ اور سب معمول موعا پر تقریر سستم ہوئی ۔۔





ذنة مولانا محد منظور تعاني برطلهٔ

# فتنزوض كفضيلت

# حضرت ميردالت نان كاجها د

اس سے بیلے بعض مضابین کے خمن میں اُن اسباب کا طرف اثنادات گذر چکے بیس حکی وج سے دوراكبرى منتع وكومند بكومت كاندرهل دخل كاموقعه الاا ورعبد جالكبرى عن فررجوا لأكمطفيل حكومت كى باك بي نبعول كى بالفير بطي كى ملك مبع قرب ب كرجها تكرك مام سي نورجها للا على المرام ہی اس وقت ہندوتان برحکومت کررہا تھا، خودجها نگرکا اعترات ہے: ۔

دردولت بإدننابي من حالادردست ابىم يرى مارى بادننا بى الى الملل (فرهبان اور ايمسلاست يدرداوان كل ببروكيل الطي كراون كم إني باسكاب والكال ب اورسل (ورجها كاعمائي آصف خان) وكيل مطلق م اوبرش (فود نورمیان) بمراندیم محبت.

مطلن وخزممرازومصاحب. (نزک جانگیری)

جبكة ناج ونخت يراس المرح نتيعيت كا فيصر نعاليكو في وجذ في الناس على ديب ملوكهم ك فطرى الحربي اصول برعوام مي فض كرجوانم زيجيلة بنيا بُرنتي خيالات وام ستبول بي مرابت كرف لكى \_\_\_\_معزن على مرتضى كى افضلبت علقه كاحقيده اورجن محاركهم كرات استخلافات موك كى طرت سطنعن وعداوت اوران كالنيعيت كردومر عدادى على وباشى عام كى طرح منيون الميكيلينك. حعزت بحدد العن بالحادجة الشرطيري كركوا يهاس لف كف تقدر النم كان المفتول اور



مارى كمرابهون كأفل فن كركه دين كوبيرسة زونا زه اورملت كواز مرنوزنده كرس اس لية اس فتنه أنشي ك النيسال كى طرف يعي آني خاص لوجرمندول فرائى اس المديس آب كى كوشت في في طور فرورويون. دنیعی علماء سے آبنے عام و خاص محلبوں بالشافہ مناظرے اور مباحث کے جناب اکوفائن کشنیوں اورى بى كە آكى اسى افدام نے نتیعیت كى زنى كولى مىزىك روك يا اوراسى ايك مرفى اس كى كرنو روى . ٧ مشهد كي معناء في اوراء النهري سنى علماء كراك رمال كي وابي الك نهاي أرفرب اورسرا بإزوبر رسالكهاجس كاحال خود معزت مجدد كفظول يتحضرات خلفا والمنز فككفرا ورصرست عائشه صدلُقِيْ كي ندمت ونيع تفيّ \_ إس رماله كوېز درنان كينيو كي خوب بعيلا يا ورصوصًا امراه و حكام اور ارکان لطنت کی بانس می اسکوفوب ننمرت دی کئی بران ک کمرطرف اور برحگر اُسی کا بحرجامونے لگا حصرت مجدد علايرمة بيلة وخاص محلسون اورعام مجمعون مي اس كاردبيان كرنانشروع كبااوراسكي مغالط أفريبو اورا بارزببون كايرده فوب فوب جاكريا \_\_ بيراسك بدابك نفل رماله اسكروات كالمراث كياراس رباله كى المبين كالدازة براسى سيم وسكناب كرحصرت ثناه ولى الشرم صبيطبيل الفدرام في اسكانره لكي ب مع - ابینه بکرو و مکانب بر مصرت مجرد و نشیم اصول و خیالات کی نهایت مرال اور مخففا مد نز دید کی اور نیوں کے بے بناہ ہر وربگیزاے کی وجہ سے جوغلط خیالات خورسنبوں میں پیدا ہو رہے تنفے نها بيت حكمت كرمان فوكاب وسنت اوعقل سيم كى روشى بي أن كى اصلاح فرما كى .

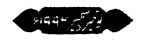
ا ورمعلوم به كرآب كے مكانب اگر جيك ضاص بن خف كے نام كھے جائے تھے اور لطا بران كى جننب نجى خطوط به بى كا بونى نئى لكن اثنا عن ونداول اور قل د نفل كا ابسا ابتنام خفاكركو يا اسس مغبر اخباری دنا نہ بن آپ كے بہاں سے مجدد گرف کا تفاآب كے فلفاء تمام اطراف ملك بن بلكم بندان اس سے باہر اور النہ مر ، برض من خوامان توران اور طائفان وغیرہ وغیرہ مربعی پھیلے ہوئے تھے بالوں كہم كرا ایک صلحو بالر اور النہ مرا ور نہ برخ النہ اور النہ مرا مربعی پھیلے ہوئے تھے بالوں كہم كرا اللہ فاص نظام اور نو بسب برخ تف اللہ اللہ مرا اللہ ما اللہ مربع اللہ تفاق ور اللہ سے مرا اللہ مرا اللہ مربع اللہ تفاق اللہ مربع اللہ تفاق ور اللہ سے مربع اللہ مربع اللہ تفاق ور اللہ سے مربعی اللہ تفاق ور اللہ سے مربعی اللہ مربع اللہ تو اللہ تفاق اللہ تفاق



اس سلسلمبن صفرت عليه الرحمه في منفرن طور برجو كجهدا دفام فربابهه الكراس سبكو بم كرا بالطائر لو البصنح بم كناب مرتب بوسكتی م بهاں جندع فوانات كے مانحت آب كے كمتوبات كرامى كے جند بى افتتات بېن كئے جانے ہىں ۔

فى ذما ناان مجددى ارتنا دات كى انناعت اس كيم مجمودى به كراج كل بعض نجارت ببينه مرعبان فقرونصوت ابنى نجارت كرانه والمرابطية الوجن مودنى ببرا ابني جهالت فيرخرى اوربوى برسى كر باعث ادعاء منبيت وغيبت كرما في ما في ما نها من عفا مُروخيالات كرما للم ملّم بنغ بين محدوداكرى اورع مرجها نكرى بين براي جالا كى اوربو ثيارى سي نبعو ل في نبيل المراب المرابط المر

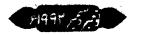
## افضلبت فشخبن (رضي الشرعها)





اسىب خلافت رائنده اورخلفاء رائندبن رضى الشرعنهم اجمعين كے منطق فرمائے ہم بن و مصرت خاتم الانبداء رعلم علیم الصلوت والنسلیات ) کے بدخلی فرمائے ہم برق حصرت الو کرمدان میں الشراف الی عد التے بدر صرت عرف روق التے بدر صرت عنمائ اور الله ما الله معنی الشراف الی عد الشرعة اور التی صرف کی افضلیت بھی اسی ذریب الله علی بن الی طالب رضی الشرعة اور التی صرف کی افضلیت سے بنی رہے بڑا در موصفرت عدی ترقیق کارشی کارشی الشرعة ما اجمعین ) اور خین کا فعلیت معنار و تا الم بی کا بعد الرائے میں المنظم کا الله میں کے الم معنار قال میں کے الم ما الله میں کارشی کارشی میں کارشی کارشی میں کارشی میں کارشی کی کارشی کارشی کی کارشی کارشی کارشی کارشی کی کارشی کی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کی کارشی کی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کارشی کی کارشی کارشی

لمدامن منون می کوبات کا فاری یا عرای تن مجی دیا گیاہے بہم نے پہاں مروث نزجر براکتا کیا ہے جو صفرات تن کامطالعہ کرنا چاہیں ۔۔ وہ عوال کے اخذ " تذکرہ مجدد العث آئی "کامطالعہ کمیں ۔۔۔ اکفرقال



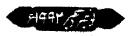


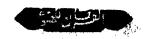
#### مزادلواؤں گاجس طرح افر اکرنے والوں کودیجانی ہے۔ (کمتوب نمر، دفر دوم صلا)

#### لعض الهامي معارف

"محدوصلوة اوزملیج دیوات کے بعد برا دربا سعادت فواج کوانشرف کوملوم ہوکر صرات فلفاء اربد (وی الشرع ہم ایجب ) کے نصائل و کمالات کے متعلق بعدی فاص کافی و معارف اور حن تعالیٰ کے بختے ہوئے بجید بے غرب ایمرارو لطائف والقلا کرتا ہوں اورج سے منبی سے صرت صدبین اکبر وصرت فاروق عظم (رفی الشرع ہم) کو اگر جبر کمالات محدی حال ہن اور بجسرات ولا بیصطفوی کے درجات اگر جبر کھی کر جبر ہن آ ہم اند اء مالفین بن ان کو با کا ولا بیت مسئلت ارباہم فلیل الشرع میں اس کو با کا ولا بیت مسئلت ارباہم فلیل الشرعة ولا بیت "و دعوت اور با غبار دعوت (جو مقام بنوت سے تعلق ہے) صرت کو الدین "و دعوت دو آوں بیر صرت فی میں اس میں ما میں مناسبت ما صرح اور جو کر بحوت ولا بیت "و دعوت و دو آوں بیر صرت فی کو بیا سے مناسبت ما صرح اور جو کر صورت میں اس میں اس میں مناسبت میں اورج کر صورت فالی ورفع کر الشر اور کا کہ الدین کی جبت قالی عبدی اور الشرائی السر بی اس میں اس

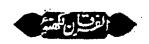
بعراك دنين تحين كع بعدفراتي .-





مه حصرت مدری اور تصرب اور قرن مراتب بوت محدی کے بارکے حال بین، اور صرب و لابت محدی کے بارکے حال بین، اور صرب و لابت محدی کے بارکے بارکے مال بین اور محرب فی مرب فی میں اور محرب نے میں اور محرب دو النورین اپنی درمیا فی حیث نیت کی وجسے نیوت محری اور والابت محدی دو فو ن بیتوں کے حال بین اور برد کتا ہے کاس کی اطرب کی ان کو ذو النورین کہیں "
محدی دو فو ن بیتوں کے حال بین اور برد کتا ہے کاس کی اطرب کی این کو ذو النورین کہیں "

"اورى كرحصرت على مزنفني برولابت محدى كيسبت كالثرغالب باس ليرا ولياء الله كراكة سلسلهانبي سينسون ركهة بس اوربهت كونندكراوبهاوين كوهرف كمالات ولابيت كي حصراله و (او مكالات نبوت سے انكوم اسبت نہيں ہے) حضرت امبر كے كمالا جھرات بنتے ہوت زياده ظاهر مونيغ بمرحتي كراكر شخنين كي افضلبت برام بسنت كااجاع زمونانوان اكثر اولياء كاكشف حصرت على مزنفني مي كافضليت كافيصل كرنا كيو كم حضرانشي فين كي كمالات انبيا عليهم انسلام كم كمالات كمة شابيس اوران ارماب لابن كى دسنرس و مان نك بنيس با دونبزان كشف والول كركشف كى برواز بعي ان بينمرانه كمالات كى بلندى نيچېې نيچه ېا او اې اې کمالات ولايت ان کمالات نبوت کے مفابله مي مالکل سي اور پش يا افناده بن ، كمالات ولاين كوكمالات نبوت كالمندلون كه بينج كليم زيني بن اوران دونون يب مفدمات اورمقاصر باميا دى اورمطالب كينسبت كانبوت كى دوشى سے دوری کے باعث بہت مکن مے کرآج یہ بات بہت موں برگران بواوردہ اس کو انت كيليم نيارنه بولكين بيركياكرون اوركياكرسكة بون مبرى مثال فطوطى كاسى بيسكهاني والدني اسكوسكها وبابئ وبي الم الدواب والدائد الشركات كوالوراس كالصال بي كرس اس بالحه برحفزان علما والمصنت كاداف كيوافن مول اوليك اجاعت نفن إل الكوج جيز الندلال معملم مولى تفي ميراسكونكشت كردياكيا باورويات الكوالاجال دريافت بوئى تنى وه تجدير التفعيل ظاهركدى كئ بالضيركة وميتبك دمول الشرطى الشوعليدام كى



نبعبت او آنچ طفیل می کمالات مفام نبوت ککینجانهی دیاگیا وران سیکافی صدعایت نهیس فرا دیاگیاکشفی طور پیف اگل شخین کی اطلاع بی نبیب دی گئی اوراس باره بر مواثے تقلید کے کوئی داه بی نبیب دکھلائی گئی بس حرب اس خداؤش نے بم کو ہرایت دی اوراکر و ہ رہنائی نه فرا ناتو بم راه یاب نہیں ہوسکتے تھے۔

ایک دن ایک خص نظاریا که کلف والوں نے کھا بے کہ حض تعلی مرتفی کانام آا می جنت کے دروانے برکھا ہوا ہے دلیں خیال آیا کہ بھراس حکر حصر انتیجین کو کیا خصوصیت حاصل ہوگی و قرم سے معلوم ہو اکر جبنت ہیں اس است کا داخل ہی ہر دو بزرگوں کی نجر بڑاور صوابد بدسے ہوگا، گویا میں اور دو از میں ہورے اندر اے جاتے ہیں اور بہ نظر آتا ہے کہ گویا سا ری محت صفرت صدیق اکر برا کے فورسے منورہ اس حقیق کی نظر میں حضرات صدیق اکر اور بالکل فرالی ہے جس میں کے کی گویا شرکت ہیں ۔

میں سے الگ اور بالکل فرالی ہے جس میں کی کوئی تشرکت ہیں ۔

میں سے الگ اور بالکل فرالی ہے جس میں کی کوئی تشرکت ہیں ۔

حصزت صدبن اکرا نوکو بارمول الشرصلی الشرعلیدولم کے ہم خاند ہیں اور فرق ہے تو مرف نیچے اوراو پرکا (مین صفور مرورعالم صلی الشرعلیہ سلم بالائی منزل بین ہیں اور صرفت صدائی اسی محل کی نختا نی منزل بیں اور صفرت فارون کے بی بطیفیل صفرت صدائی اس دولت سے مشرفت ہیں کا اور یا نی نتام صحابہ کو آنحصرت صلی الشرعلیہ وسلم کے ما تھ صرفت ہمسرائی یا ہم تنہم ہونے کی نسبست حاصل ہے بچھرا و لباء است کی وہاں کیا رسائی ۔ ع

بيكافى كرآئے دورسے بالك بوس

بس بداریاب ولابن جبکشین کامزل سے لئے دور میں نوائے کمالات کاکیا اوراک کرسکت ہیں! پھر مندسطور کے بعد فرماتے ہیں:۔

الم معزات غني أو وفات كر بعري المحفرة على الشرعليديم س جدانس بوال او رحفور الم معالم المراحد والمعنور

\_ نونبرمبر۱۹۹۳



معزت فاروق جبباكر فود أتخفرت في ابك حديث بي المكافردى بي بي اس زديكا ور وافح بصنودي كي وجرسے افضليت ابني كوب بنيا بجر حصر الشين كے فضائل كے تنعلن كيا بيا كرے اوركيوكوب كشائى كرے ذرة كوكهان طاقت كرافذاب كى بائن كرے اوفطره كىكيا كہنى كمان كے زخارسندركے منعلق زبان كھوك وہ اولباء كرام حبكة ويون خلق اكاكام بردے اور من ولابب ودعوت وولون جيزون سي معروا فرطله الفول كمنف مج كاروشي مي اور تالعين ونبغ العين سي مع المرمج بهدين فراب فراست صادفه اوراحاديث وآثار تواتره سيصرات بين كمالات دربافت كي بن اوراك ففائل من سع بهت تفوراما صقر اكعلمس آبائ ناجا والهون فحصرات فينى كافقلبت كاحكم تكابا وواس بإجاع كبا اور طي كرد باكد الركسي واليكشف سي اسكي خلات ظاهر مو نووه عبر سيح اورنا منبر ادر معلا افضلين في الكر من المن المن المن المراه المراه المن المراه المراع المراه المراع المراه المر مِن الكي افضليب للم موجكي تفي حبباكه المم نجارئ في حصرت ابن عمرضه وواب كبله مكر ہم عدر زوت بس الومكر وكم براكرس كونوس تجھتے تھے \_\_\_ بير عروشكو، بيوعمان كو الكے لبد نهام محالیه کوچیور دینج نفه اوران بر سر کسی کو دوسرے رفضیلت نهیں دینے نفے ۔ اور الوداؤ دكى رواببت بي اسطح بي كرجب رسول الشرصلىم بالدى ورميان بي وقبا بي رونن افروز تھے ذہم کہا کرتے تھے کہ اس است میں افضل تربین الویکرٹ ہیں پھیرعرٹ بھیرعثما کٹ دوخی الٹر ( کمنوب ما ۲۵ ص<u>۲۲۹ - ۲۷۱</u>)

افضلبت غین کے ملے بلومن اور مکا تیب میں می مفرن میرد علیا اُرحمہ نے اس کے معادف ارفام فرائے بہر بیکن ہم بعضد اختصار بہاں انھیں اقتباسات پراکتفاکر نے بہر اس اُفری کمنو کے افتباسا سے دوسرے نادر فوائد اور عید می عزیب اسرار و لطائف کے علاوہ ناظرین کرام کو اس موال کا ہواب بھی معلم برگی برگاکہ کر سلاس اور با والٹر کا انتساب صنون علی مرتب کی والم کا سرحمنہ سے کہوں ہواور عام ارباب والاب کو جناب فرفنوی ہی سے زیادہ مناسبت کی والم کیا ہے جسا اور فرائد کی تو ایک ایک ا



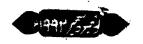
یعفیدہ بھی حل ہوگیا کی مض اربابِ ولابت برحضرت علی میکے فضائل و کمالات فیبست حضرات بجین کے بحزیادہ منکشف ہونے ہیں نواس کا سبب اور نشاکیا ہے ؟

حیٰ نیا فاصفرت مجدد علیالرحمہ کے مرفد پاک کومنور فرطے اس کیفین انہیں نے کتنی انجھنیں صاحت کردیں اوکننی نار کمیوں کو روننی سے بدل دیا ۔۔۔۔ وقع مجدّد ننا دیا د ا

حصرت علبه الرحمه في البين منفرد مكانبيب بها بين صفائي كرما نفريجي نصري قرمائي بها بين صفائي كرما نفريجي نصري قرمائي بها و الفضلية بنبين كاعفيده المل سنت كي ضرور بان اوراجاعبات بس سرم اوراس اختلا كرف والا المرابنت سي خارج به جي المجدد فتراول كركتوب و ٢٢٩ بس ادفام فرما في بس المستن خارج به بين المراب ال

## حضرت عنمان كي افضليت

معلوم ہوجیا ہے کرجہورا بلسنت کے نز دیک صفرات خلفاء ادلعہ کی فضیلت کی نزیب بھی وہی ہے ایم ہوجیا ہے کرجہورا بلسنت کے نزدیک میں کے بعد خلافت کے اعتبار سے صفرت علی ان دوالنوری ان کا نمبر م اس کے اس کے اس کے اس کے اس کا نمبر م اس کے اس کے اس کا نمبر م اس کے اس کے اس کی اس کے اس کا نمبر م اس کے اس کی اس کے اس کے اس کا نمبر اس کے اس کا نمبر م اس کے اس کا نمبر اس کے اس کے اس کا نمبر م اس کے اس کا نمبر کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کا نمبر کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کا نمبر کے اس کے اس کا نمبر کے اس کے اس



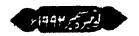


ظاهرمهله بنظاهر فربدا كم بغيراته مى بات به كمكن درخيفت اس كانتجه به بالنالفدوها بكرام كالمنظيم به بكونكم حصرت على مزفعي و في بوخ به و في موضل فن البنى رمول الشرصلى الشرعلية وكم كالل نظيمة به بكرونكم حصرت عنمان كاانتخاب القدوها بكرام كى ابم مجلس فورئ بى في المنظمة الكرجياس كالمنظمة والمنظمة الكرجياس كالمنظمة والمنظمة والمنظمة الكرجياس كالمنظمة والمنظمة والمنظمة

بهر الضفرت عُنَّان رضى الشرعة كى افضليت اورنيد بي حضرت على مزتفى و كلى و فنبت بهى كويا جهو المحصوب المحارد من المرام كى منطقة رائع به البراس سے اختلات كرناكو با مام محابد رام كى منطقة رائع به البراح و دروازه ہے اس لئے حصرت مجدد علية ارحمہ اس كا الشرنشا بي خوالات كے دل برگھسنے كيلئے بربيا جور دروازه ہے اس لئے حصرت مجدد علية ارحمہ نے اس كا انساد كهي مزوري مجاد اورصات ارفام فرايا : -

اکثر علمائے المستنت اس سلک پیم کرصخ انتیجین کے بعد انصل زیب امسی صفرت علمائے المستنت اس سلک پیم کرصخ انتیجین کے بعد العرص نے بعد عثمان کے بارہ بین تو فقت نقل کیا ہے اسکے متعلق الم مالک تے اس سے رجوع فرما بیا اور آخوالا مرافضلیت عثمان کے بامن مالکی کا بیان ہے کہ الم مالک نے اس سے رجوع فرما بیا اور آخوالا مرافضلیت عثمان کے قائل ہوگئے تھے اور علام فرطبی نے بھی اس کی نصدین اور تصبح کی ہے یہ

[برناچرزعون کرناه کراس باره بین حافظ علام ابن نیمبرنی منهای السند "بیراس کے منعلق صفرت امام مالک کا جا کہ عقول نفل کیا ہے اس کے بعد نوسکوت باتونفت کا اختال با فیان ہی منہاں منہائی "بین اللے کا ارتباد حصرت عثمان وصفرت علی کے باتھی نفاض کے باب بین بینفول ہے





الااجعلمى خاف في دماء المسلمين كمي لم بينين فها.]

اس کے بورحصزت مجدّد علبہ الرحمہ نے حصزت امام اعظم الرحنبقہ حکے ایک ارشا دسے پرا ہونے والے ایک ننبہ کا جواب دہاہے' اس ننبہ اوراس کے جواب کاحاصل ہے ہے:۔

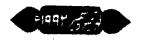
بر کرحفرت الم عظم منظم منظم منظم منظم المرابان و مجاعت کی علامات میں منتخبین منظم منتوبی منتخبین کی المرابست و مجاعت کی علامات میں منتخبین کی افغرات کی افغرات کی افغرات کی المرابست کا اعتقاد اور منتخبی المرابست کی است منتبه به والم به کر احتصرت علی فی المرابست کی است کا جواب جنن موسط می در علیه الرحمه فر مانته می بدر المرابست کی در علیه الرحمه فر مانته می بدر

رد کرجن لوگوں کو بہتر بہتر مائے الحفوں نے صفرات امام کے اس ارتباد کی رقیح، اور
اسکے محل کو بہتر سمجھا، اصل بات بیہ کہ اضافا فات اور فقفے سوء انفاق سے صفرت
عثمان اور صفرت علی بہی کے زمانہ بم بہوئے بہی اس وجہ سے بعض لوگوں کو ان بزرگوں
عثمان اور کر دورت بیدا بہوسکتی ہے صفرت امام نے اس صورت حال کو بیش افرار کھنے بہوئے ختنین (صفرت عثمان وصفرت علی کی عرف مجبت و مؤدت کو تشعب اگر کھنے بہوئے ختنین (صفرت عثمان وصفرت علی کی عرف مجبت و مؤدت کو تشعب اگر اس میکر ان ہر دو بزرگوں کے با بہی فرن مرانب سے
اہل سنت بین سے فرار دباہے اور اس میکر ان ہر دو بزرگوں کے با بہی فرن مرانب سے
نفسیا با اثباتا گوئی بحث بلکہ اس کا کوئی می اظام بھی نہیں ہے ؟

آخرس حصرت مجدّدة فرماني من :-

مجيعت وكتب العنفية مشعونة بالنا فضلينه مرعلى تدنيب فلافته مرا "لعنى اور كعلا صرت الم عظم كم تعلق تونف باعدم تفاض ما بين حفرت عثما أن و حصرت على محاجبال كبوتكرفا في كيا حاسكما هي ما لا تكركن بخفيداس نصري سع بحرى بدى من كران كي افضليت على ترتيب خلافت هي "

بابنهم محصرت محدد رحمة السرعليه كواس عنيفت سيم على الكارنبس به كرصرت عنمان في المليت محصرت عنمان في المنطقة الم





عجب صحاب کرام ربی آنچه اسی مکتوب بین قرمانی بین :
"ای اصل صراب نظیفی کا فضلیت بقینی به اور صراب شمان کی افضلیت اس سیم درج

گذایهم زباده اختیا طاس بربی که فضلیت حضرت شمان کی در کی افضلیت اسلام نظام کی درج افضلیت

میمی منکل کو کا فرز کها جائے بار بیم اس کو صاحب پرعت اور گراه جائیں گے "

بعض صلی کو کل اور "روا داری" و" وسیع انجیالی" کے مرعی کہا کرنے بیب کر فیضل کی بحث بی

فضول اور لغوید بیم نمام صحاب کو برا بر سیمیت بیب، آج کل اس می کے وسیع انجیالول" کی بڑی کشرت بے

مصرت مجدد علیم الرحم البول کے متعلق اسی مکتوب شراج بیب قرمانے بیب در اور چھوں کو دو تود

مرت مجدد علیم الرحم البول کے متعلق اسی مکتوب شراج بیب قرمانے بیب دو مقول کے دو تود

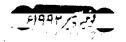
مرت مجدد علیم الرحم البول کے متعلق اسی مکتوب شراج بیب قرمانے کو فضول کی وہ تود

مرت میں دورج تحص کر سب کو برا برجانے اور ان کے بابی نفاضل اور فرق مرانز کو فضول کی وہ تود

احتی اور بوالفضول ہے اور توب احمن کر کام ابن حت کے اجماعی مشلکی" فضول" کہنا ہے "

## مناجرات صحابه اورمحار من على (رض الشرعنهم)

( كمتوب بهه مراسس)





سباس سلسله کے تھے اس کا نتیجہ بر ہونا ہے کر وام ہونفصیلی وا فعات اور اصل مخا کن سے بخر ہوئے
ہیں اور اس کے ساتھ ان کو حضرت علی مرتضیٰ رمنی الشرعنہ کے ساتھ ہی محبت اور نجبۃ عقبدت ہونی ہے
وہ صفرت علی نسے اختلاف کرتے والے صحابہ کوام بعنی حضرت عالمت صفرت تر نبر برحضرت طلحہ منا محضرت تر برحضرت معاور بروں محاب رمول الشرطلی الشرعلیہ وہم سے
مضرت عمروبن العامن اور حضرت معاور بنہ وغیرو بیکر موں اصحاب رمول الشرطلی الشرعلیہ وہم سے
برطن ہوجانے ہیں اور کھبی بہ برطی ابنص و برگو گئی کہ بہنج جانی ہے ؟

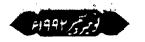
معرن مجدد علیه الرحمه نے اس اصولی کر اہی کے انسداد کے لئے بھی بوراز و دفلم مرف کیا ہے اور ملامیا لغہ ببیدی رہے اسوں کمنو بات میں ان مشاہرات و محاربات کی میچے نوعیت برروشنی ڈالی ہے جیدافتیا سات ملاحظ ہوں ۔

"ابل سنت محابر رام رصوان الشرعليم جمين كرزاعات واختلافات كواتيه عالى

برنجول كرنزي اورخوابن نفسانى وننصب فيره سعد ورجهة بن كيونكر ختر فيرالبشر

ملى الشرعليم كامجت كراثر سع انكرنوس ما من برك تفا اورسيف عدا ونون اوركينو

منا الشرعليم كالمحبت كراثر بيست كران بي سعير ايك كايك رائع تفى اورابيا اببت اجتها دا ورصوا بديد كه مطابن عمل كراواجب اجتها دا ورصوا بديد كه مطابن عمل كراواجب بها دا ورصوا بديد كه مطابن عمل كراواجب بها اختها دا ورضوا بديد كه مطابن عمل كراواجب بها رائع و من المراكب في ابنى رائع كرمطابن عمل كرنا مزودي مجاله بذا المحتمد ورئان من كراف و من المراكب في المر



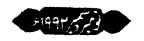


مهجن لوگوں کے صفرت علی فیسے نزاعات ہوئے اور تبک فیال تک فریت ہوئی وہ المی اسلام کی بہت کی خراصت ہے اور ان برسے بہت جا بالمان کی بہت کی خراصت ہے اور ان برسے بعض نووہ میں جن کو دنیا ہی میں ذبان نبوت سے جنت کی بنارت مل جی ہے انکی تکفیرا ور علی ہزان کو رابعلا کہنا کو نگی معمولی بات ہنیں ہے۔ کبوت کلمنہ تندرہ من افواھی دین و فرابعلا کہنا کو نگی معمولی بات ہنیں ہے۔ کبوت کلمنہ تندرہ من افواھی دین و فرابعلا کہنا کو نگی معمولی بات ہنیں کے وساطت سے امت کو ہنے ہے دین و فرابعد کا فریدا بھون موجوائی آدھا دین نے اعتبار موجائے ''

بعراس كمنوب بب جدمط بعدفر لنقه با-

اسی و فتر کے کمتوب عدی بی جمعن نے فیان جہاں کو لکھا ہے اور جو نمام حروری عف مگر اہلِ سنت پر حاوی ہے فرماتے ہیں :۔

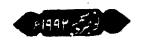
۱۰ ورصحارکرام نصافت فی احمین کے درمیان جو ابہی تبکین ہوئی شلا جنگ جل آ و ر جنگ صفیق ان مب کو اچھی مال پرچھول کرنا اور خود عرضیوں ونعشبا سے دورد کھنا جلہے به اکابر رمول الشم صلی الشرطلیہ ولم کی محبت کی تا نیرسے ہوا و ہوس اورکینہ و حوص سے پاک صاف بروگئے تھے یہ اگر کسی سے مصابحت رکھتے تھے نوعرف می کیلے اوراگر کسی ساف ایک کیا۔





نفية نوص الشرك واسط بلاننبران بسيركرده نيايغ اجنها دكيمطابن عل كبااور بغركسى فنصب اورنودغ ضامة جذبك دوروس كوليفسد دفع كبابس أن كاحال برجكم جى كا اجْبادان مي سالهيك تفااس كودود حاورا يك فول كمطابن دس درج واب الله كادرس سا اجتباد منظم مولى ايك درحر فوات ومي فالى بنس ديم كاعرض بن الوكس اجتها دين الطي بوكى وه اسى طع طعن وطامت سے دور بري سرطي كرفرني تالى، بكر جب انوابا كرا و معى كم اذكم ايك دروز والي منتى بن ب بالعلماء كرام في بفرا باب كران حكول ببرح تصرّت على فهي كاطرت نفا اوراكي مخالفين سے اجنها دمن علما بورگي ساميا بم ان يطعن بنيس كياج اسكنا اورية كسى المست بى كى كنى تشن به كجابر كفر إفسن كى الكاطرت نبست كاجا المي فورحمن على منفى كرم الشروجهد في الكيمن بي فرما بايد بيها لي بعالي بي ہم سے باغی ہو گئے ہیں نہ وہ کافرہیں نہ فاست کیؤ مکہ ان کابراختلات ناویل پرمنی ہے جو کفر وسن كبلة انع بي \_\_ اورماك بنيريل السرعلية ولم في فرا با بنم كويم يرصحابك اخلافات بب دخل ديني سے بيس بم وتام اصحاب رام كن فطبم رناا ورسب وابي لفظول سے باد کرنا چا ہے اوران بی سے کسی می می می گونی اور بد کمانی نرکن جا ہے ، بلک ای ان اضافا كودومرس كامصالحت ببتر مجعناجا بيئه نجات اوركامبا ليكي بجاداه بيه كيوتكه صحاب كرام رصوان السّعليم اجعبن سي عبت رسول السّرصلي الشرعلية ولم يح واسطه سع عي أبك برك (صفرت فيخ شلي فرطاني بركت في اصحاب الول (صلى الشرعليدولم) كانوفيروه ليمني وه كويا صور برايان بي نهي البار والعياد ما ملله -

صابرام كي مناوات كي منطق المنهم كي مضامين كمنوبات منرفية بي بكرت بي بيال الفقد اختفادان بي جندافتناسات براكتفاكيا جانا بي إلى السي كي ما تفديمي نبلاد مبنا عزوى به كرصنوت مجدد على الرحمد في عرف السراصولي بحث بي براكتفا بنين كيا به بلاج المحابرام كي صنوت على منطق سع ندا على اورى اربات بروع بي ايك فضائل ومناقب مي آفي لين كمنوبات شراعية بي براسانة الم مع تكوين جنك اورى اربات بروع بي ايك فضائل ومناقب مي آفي لين كمنوبات شراعية بي براسانة الم مع تكوين جنك



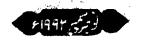


مطالعه کے بعد کوئی میں الا بان أن بزرگوں کی طرت سے بھی برگمان نہیں ہوسکتا، الاضطہور

حصرت عاكننهصديغ (دمى الرعنها)

حصرت على فرنصى كے محاد بىن بى ا بكہ حصرت عائشتہ صدابقہ رصى السرعنها ہى بى بھرنت مجدّد علىل حمدان محادبات ہى يوكلام كرنے ہوئے ا بك موفعہ برا زفام فرمانے ہىں :۔

ہرگرم باورنی آبرزد وے اعتقاد ایں ہم ہاکردن ودین ہم برزاتن حضرت علی اگر رسول الشرطی الشرطیہ ولم کے دلا داورآپ کے ججازا دیھائی ہیں آوصارت صدیق آپ کا زوج مطبرہ اور میوب زین شرکی زندگی ہیں۔ اب سے جندرمال سے پہلے فیر کا بطراقی تفاکد اگر صفرت زما اترا بسلم کے ایصال آواب کے لئے کھا ناپکا آنو صور مطالاً علیہ ملم کے ما تفاآپ کی جگر گوٹ مصارت قاطرہ زیراا ورصارت کی اور صفرات بی کوشائل کیا کر فاتھا آپ کی میگر گوٹ مصارت قاطرہ زیراا ورصارت کی اور صفرات کے قابلی فراہیں

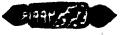




#### حضرت طلحه وزببر (رمني الترعنها)

جن محابر کوام سے صفرت علی مرتفیٰ دہ کے محاربات ہوئے ان ہی بصفرت طلہ و زہر رضی الشرعہما ہیں ہیں ان دونوں صفرات کے متعان مصرت محیدہ علیہ الرجمداسی مکنوب بن ارفام فریا تے ہیں : ۔

"محرت طلحہ و زہر رضی الشرعہما جلیل الفقر صحابہ کوام میں سے ہیں اور شرو بر اض میں اللہ ہیں ہیں اور شرو بر اض میں اللہ ہیں اور کر ان ان بر کے ہیں اور کر بی میں اور کر بی میں اور کر بی میں اور کر بی کر میں اور کا میت کرے تواسی بیعن و طامت و داس پر ولیکی ہر وہی طارف اور زیر بی بی کر بی کو صفر فارون افرام فی اس میں میں داخل کر بیا نفاج سے کے ان چھوں میں داخل کر بیا نفاج سے کے ان چھوں کے بیا میں میں اور دونوں صفرات نے یا فیتیا رفود لینے نام والیس لے لئے اور صاف خیلے خیلے فیلیا ہے ہیں جو اس میں بیا ہے تا در یہ وہی فوطار فرام کا میں میں جانے اور یہ وہی فوطار فرام کا میر سے میں اس میں جانے اور یہ وہی فوطار فرام کا میر سے میں اس میں جانے دی کہ وہر سے شنل کر دیا تھا اور امراکا مر سے معنوں کے قدموں میں انکر ڈاللہ با اور فرائن میں جاد بی کی وجر سے شنل کر دیا تھا اور امراکا میں میں جاد وہی کی وہر سے شنل کر دیا تھا اور امراکا میں کے اس فول کی تھا دیا ہوں کے اس فول کر نے کو دیر ہی کو میں دیا فرین کی صفوں کے قدموں میں ان کو کر ان میں جاد وہی کی دور سے شنل کر دیا تھا اور امراکا میں کھوں کے معنوں کے قدموں میں ان کو کر ان میں جاد وہی کی دور سے شنل کر دیا تھا اور ان کا میں کے اس فول کی تھا در ان کی کھوں کے اس فول کی کھوں کے دور کے تعان کی کھوں کے دور کی کھوں کے دور کی کھوں کے دور کی کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کو کو کھوں کے دور کی کھوں کے دور کی کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کے دور کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کہ کو کھوں کے دور کیا کو کھوں کے دور کیا کے دور کی کو دور کے دور





آبت ا ذل بوني \_\_ اور مرزير وبن زير بن كري مرسا دن عليالصلوة والسلام في تك وَالْ كَ دوز في بول كَي وعبرسا في مفي جيساكه صريث من آيا بكر فانن زبرفي الثار" بنى زبركا فان جبتم من جا البكار من كها بول كرصرت زبر ربين طعن كرتے وال يعي اسك والسيم بنيرين (اوران كماي عداب نار مقرب) بي خردادان خردادا الجري اُن صزات اکابر دین اوراسلام کے بیلو فیے اینا زفرزندوں کی برگوئی سے بچھفو<del>ل</del> اعلائه كلة الشركيلية ابني كونشنبين خم كردين اورحضرت ببدعا لمصلى الشرعليه ولم كي نصرت وحفاظت اور دمن اللي كي نا تربروحا مبت كيلية ابني جان ال كي مازي لكادى ا وررات د ن خفيه علانيه اسى مفصدكيلية مركرم على اورماعي بيدا ورالحفول في عرف رمول الشرهلي الشرعلبه وسلم كامحبت كى خاطر ليغ كنبون فبلون ليني ول كي كلاون الوكون اورلوكيون بيوبون اورد وسرم دنشنه دارون كوجور دبا وراب وطنون اور ككرون ا دراینج چنموں اور کھینیوں اور نہروں اور باغوں کو خبر ما دکھیر ما ۔ اور محنت اور خطرناک مونغو*ں بردسول السّر على السّرعليہ سلم كى جان كواپنى جا* نو*ں سے ز*بارہ عزیز ہمجھا ا و ر ابنى عبن ليغ ال واولاد كى عبت كے مفاطم من صفور كى عبت كورج دى وه وه بريك انکومحبتِ نبوی کانٹرف خال بھا ور برکات نبوت ان کے مصمم برائے الحقوں نے وی کو آنے دیکھا فرننوں کی ما فری سے وہ مشرت ہوئے اپنی ایکھوں المعول صفور کے معجزات اورآب كاروشن نشانيان دعيس تكارع غيب تفاوه ال كيلي منهادت بوكيا اوروعم اليقنين تفاوعين البقنين سيدل كيا، اوران كوابات اتبان كاوه درج حكل بواجوان كے بوكسى كونېين حال بوكلناحتى كرخود مرورها لم صلى الشرعليه ولم في ارشا و فرايك اكراكنده أبنوالاكوئى سلمان احديها وكابرا برسونامي النركاداه ميخوج كرعمة ده برر صحار کے لیک بسر ملک آ و مع بسر فی کی برابر می نہیں ۔۔ اور ہاں بے فدو میول کی دی جاعت بجن كانولية الانقالي فراك ميرس نازل كادراعلان كروياكي أن سع

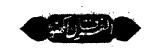


رامی موں اوروہ مجھ سے رامی ہوں اور دومرے وقع برقر با اکر یہ ان کا حال کھا جا چکا
ہے تو راہ بس اورائی شال انجیل بیں یہ بے کہ وہ جینی کی طرح ہیں کہ کلااس کا اکھوا پھرائی۔
طافت آئی پھروہ ہوئی ہوگئی بہان کہ کہ وہ اپنے تنہ پربیھی کھڑی ہوگئی جس کو د بھے کہ انفحالا کو فوشی ہوئی ہے یہ اس لئے کھیل ان کی وج سے کھا رہب الٹر تعالیٰ نے اُن سے طبان اور ملاقہ کو فوشی ہوئی ہو اورات سے ابساہی پربیز کرنا جا ہے کہ کھنے والوں کو کا فرار دباہے ہدا ان کے بغض وعدا وت سے ابساہی پربیز کرنا جا ہے کہ جیسا کہ کفرسے کیا جانا ہے جو جاعت اس مرتبہ کی ہوا ورات کوربول الٹر صلی الٹر علیہ وہ سے بنینت مال ہو اگر بعض محالمات ہیں اسکے افراد میں اجتہا دی اختلاف ہوجا ہے اور اسکور ہوئی اختما دی مطابق علی کے قوائس میں فریت نزلع تک بہنچ کے اور ہر انجابی بی رائے اور اپنے اختما دے مطابق علی کے قوائس میں کے کھوئی اعتراض کی گئی اُنٹی نہیں ملکری وصوا ایس موقع پر اختلاف ہی ہے کیونکم صاحب اجتہا درو مرب کے اجتہا درچی نہیں کرسکتا ''

#### حصرت امبرمعاوب (رصى الثرنالاعة)

من سال کا در سا

\_ لومبر ميسوساندات



جس کے ابعین افتیارا نیف بیل شخیر کے عنوان کے ذبل میں گذری کی میکی بیاسی میں صفرت امیر معاویر ا کے بالے میں ادقام قرماتے میں : س

" نشخ الونسكوسكى نے اپنى كماب تمهيد' من نفريج كى بے كرصفرت معاوية اور حافج كُرُمُّمُ من سے انكے وہ دفقاء جوجگ من انكے مانھ تھے اگر حبضا پر تھے مكن انكى پرخطا اجتہادى تقى ، اورابن مجرع نے عواعن محرقہ من كلما ہے كرصفرت على شعرصفرت معاويّة كا نزاع اجتہاد پر من تھا، اورامكو انھوں نے المسنت كے عقائد من نشاركيا ہے ''

اس کے بعد ثنا ہے موافقت کی ایک موہم "عبارت پڑنئیبہداوران کی قلطی کی اصلاح فرانے کے بعد از قام فرائے ہمیں ،۔۔

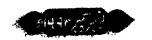
" بدبات صحت كے ساتف معلى ہے اور بابٹرینوت كوبہنج بيكي ہے كرحصرت معا وثیر حفوق الٹر اور حفوق المسلمین دونوں كے پوراكر نے مب خليفة عادل تھے "

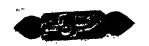
بيرحندسطرك بعد فرماني من .-

"ا وراحا دیب نبویمن نفراوبوں کی مندسے وارد ہواہے کہ انخصرت سلی الشرعلیہ ولم نے مناب منا ویڈ بھی ہے۔ جناب منا ویڈ بھی منافر ہا گی کہ اللہ السراسكوكتا جسماب كاعلم دے اور عذاب سے بچا، اور ایک اور موقع پر چھزت نے الخمیس كيليغ دعا قرائی كر خوا و ندا المکوم وی مہدی بنا اور حضور كى دعر الدرس تفیول ہے "

برحبد سطرك بد فراتي بن:-

"ا وراام مالك في العين بي سعم بي (٩) وولي زمان بي رينك من الا يحد المفالم في أن كا فتوى به كرمهم من مادية اودك ونين عروب العاص كاللافية والاواج المتنال بـ اوزيزا ما مالك في صرف معاويه كاكل كرمهم ت الويكر وصرف عمرو صفرت فتمان (وي الشرع بنم جمين) كاكل كرمكم من قراد ديك (يعن التك فرديك ان دولون عرون كامر افتري بي الديمة المي المريد الم





مصرت على صحبك كرنے والوں كوكافر با فائن كها جائے آو سے دين سے باتھ دھو ما بہت ا جوانى حفرات كى نقل وروايت سے م كك پہنچا ہے اوراس انجام سے كوئى ايسا در دبن اور طحدى واضى بوسكنا ہے مى كامف درى دين كوير بادكرنا ہو .

بمرحند بسطرك بعدارفام فرمات بن.

۱۰ مام عز الی م نے تقریح کی ہے کہ صفرت معاویہؓ کی وہ جنگ خلاقت کے بالے میں بنیں بخی بلکہ اس کا تعلق مجی صفرت عثماً کُٹرے فضاص ہی سے تھا ۔۔۔ اور شیخ ابن جھڑتے ہی اس کو اہل منت کے عقائمہ سے کھھا ہے ''

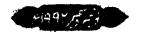
بجرحنبرسطرىد فرماني بر

"كى برادراس با دە بىن سلامنى كى راە اور نجات كا داستر بىي ئے كو عجاب كرام كى بامجى اختلافا ومحا دبات كے منعلن خاموننی اختيار كى جائے اور زبان كو بى بى نرجائے درول الشرصام كا ارتباد ئى بىر بى محابيى جو نزاعات بوں أن سے الگ نعلگ دىد، نیز صفور نے فرا با ہے كر نم برے اصحاب كے بال يى بى خدا كا خوف كرواس كے مواخذ ہسے ڈرو اوران كو اپنى نیز كلامى اور بدگوئى كا نشاند ند نبار دور )

#### ننرون صحبت

ا درصیبت بنری کی نصبیات نام دوسرے فضائل و کالات سے اعلی و بالانے اور اسی
واسط وہ المین فرنی چو بلانتیہ تا بعین بی افضل فرین کر بھی اونی محالی کے فرنہ کی بی بنی پہنچ سکے
پرکھی چرکی بھی امیت کی فضیلت کے ہم بلیر نہ فغیراؤ کیو کد ان کا ایمان نوصیت بنوی کی برکت
اور نرول وی کے شاہدہ کی وجر سے شہودی ہوگیا ہے ہ (وفتر اول مدے)
اوراس سے پہلے کمتوب میں فرمایا ۔

معض معن المراد الثرين المبارك معدوال كيا كم المصرت ما دين المراب عبدالويز من مع كون افغل م ؟ ادثا دفرا يك ديول الشرصلى المراملي ولم كام المي موايي معاويم يكونى يرد ارد المرار المراكي كار يروي المراكية والمجاهرين عبد المرزيد عبد جا ببتري " (مين المراكية) نيزامى دفتر كم كمتوب مسالا من ادفام فرات إلى «



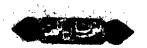


مصحبت كى رايكى مي جركو د عظيرا وكي البين ويجية بوكديول الشرصلي الشرعلي والم امحاب كام خبست بىكى وجرس ماسواا نبياءك اورسب برفوقيت لسكة اورالي فرنى اورغربن عبدالعز ببراني جييطبل الفدر حضرات سيمي فنس مطير عسبت كم محبت نوى مى كى بكت سے امبرما ولي كى علايا في اور وي العاص كى بعول جوك وين الدامروانى كى صوابد بدا ومعى دائے سے نهنل ہوئی ،كيونكران بزرگوں كا ايان ننرو صحبت و ديرا ر حضرت رمالت اورمما منه وى و لاك اورشا بده مجز وخوار فى وجرس ننهودى بوكبا اوربيدوالون نيجس كوصر مت شااسكوالمغون نے كوبا اپنى آ تكھون سے ديكيماا ورميلادوس ك بيجيزي جنمام فضائل وكمالات كى اصل ومبيادين كها لنصيب بويس اوداكر مصرت البرنقرني كومحبت كي نعيبلت ان خواص ويركات كرما نة معلى موحاتي نو وه اسكے مقابله م كسي جركو بعي زجي نه ديني اور پورانكوكوئي عزورت بعي حاهري باركاه نبوت سه نه روك سكتي كبكن . الترس كوجا بناب ابني وحمنت سے خاص كرا ہاور وه يرك ففل وكرم والاب ، تنسطني بذور و زربير دولت مكندركوبنين دينينهي ياني ك الشرااكرم وفي بكواس مقدس عهدي بدا بنس كيا، مرافض بن الى جاعت اوراك كروه بس بها واحشر عزو وفرا البلغيل ابنة حبيب بدا اسليق كل الشرعلير ولم عرب ( د فيزاول مشك) صببت نبوى كفنبلت والهميت كمتعلن استم كحابيان افروزمضابين كمنوبات شراهيابي بكشرت مي جيك مطالع كي بعدك في شخص افض كي كرابي كانتكار أشاء الترميعي بنبي ومكنا ببال بم معزست محده طيرال حمد كى ذكوره بالا دعاء يراً بين كهنة بوا عنصدا خفادا بنى جندا فتنا مات باكتفار تنهي.

#### مايء مطاعن كالبلهوى واب

الله وما من المراد كريكامي بنا ويد مناصل بن اود كالمات وبا خات بريكي ديماليك وجب ي بدوي عام آق اوديدان كام كولينده منك بالنين او فرامها من معابية ما تدي اور





ی بعث کورو بنیا ہے بر بنیم اسمجھ بیں جما برام کی طرف سے برگمانی اوران سے بفق وعدا و

افعالی اسل براوراس گراہی بیں دو مروں کہی نزک کے کا سے بڑا ذراجہ بہی مطاعن کی

افعالی برائی مطاعن کے جوابات کی طرف بھی حصرات مجدد علیا ارحمہ نے فاص فوجر میڈول فرائی برائی برائی برائی کے مفصل جوابات می کونندو بہت زیادہ اجھالتے ہیں آب نے لینے رسالہ

افعالی موسی کے علاوہ تندوم کا بنیہ بر بھی بر فلم فرائے ہیں انفیصلی جوابات کے علاوہ آب نے تام

افعالی کے باری کے مانے کہا جاسکتا ہے کہ مصنفیں تبدید نے اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جون مجاز بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی اس باب بی جود فرز کے دفتر بیاہ کے بین جھے نے بھی بین جود نے کے لئے کافی ہے۔

دفرزد وم كمكوب سه بس وافعة رطاس يكلام كنفيوك ارفام فرانفيس:-وحق تعالى تم كو بدابب في اورب بع راسة رجلات تم كوملوم بونا جابية كريشها ور اس جیبےاورنبہات بن کوفرفہ ننیعہ کے لوگ جھزان خلفا غلنۃ اور دیکرنمام صحاب کواٹم میروار د كرني بي اوران نكوك واعتراضات سان كومجوح ومطون كرناج ابيني بي اكربي كجوانصا سيكاكبس اورمضرن خبرالبشرصلي الشرعلبه وكم كصعبت كافضبلت والهمب كفيول كرلس اورجان لس كرصفور كي صحبت بس ره كرات نفوس بواوبوس سے صااور انكے سينے كبيوں اور كرو زنوں سے باک ہوگئے تھے اور بھے لیس کر یہ وہ ہزر کان دین اور عظمائے اسلام ہم جمعوں نے دن اوردات رخبه اورعلان يغرض بروقت اوربرطرح ديجنن كي ماير وحابت اوراعلا والمر اسلام كيلة ابني تام كوششنيس ادرطافتن صرف كردي اورصفور رول مقبول صلى الشرطير في ك عبت كاوم سه إين كنب قبلون إينه بال بجين البي جهتي بهيون كوهيوا وبا، اين ع بني وطنون اينية آباد كلوون كواليف حبثون او كيفيتون كواپنيد و وضوّ ل اورايي المرون كو البيت كيلة خيرادكهدبا بخول في دمول الشرطى الشرطير ولم كم نغر مقدس كولية نغوس يزرج والمنظام المتلفظ المادران والعدكم ومقومكما المتلفظ كالتلا





قرشون گوآند دیمها محقور کے معیز ات اورآپ کی روش نشانیوں کا انھوں نے بینی تودش بر کیا بہان کک کر غیب اسکے حق میں نتہا دن 'بن گیا، اورانکا علم اغیبی بن انہیں ہیں ہیں ہیں ہور رہ بر وہ نوش نصیب بربی میں مرح وثنا حق نعالیٰ فے فرآن مجید بین از ن فرمائی اوراعالیان فر ۔ کر انشران سے راضی ہے اوروہ الشرسے راحتی بہن اور دو مری حکم فرما یک برحان سطور ہے۔ ان کا فورا ہیں اورانجیل بی ایج محکم نام صحابہ کرام ان خصائص وفضاً شریخ شرف بر نو کھے خاص اکا برحجا یعنی جصرات خلفاء را شدین کے متعلیٰ کیا کہا جائے اور کر کر جاسک نے بھر حزبر سطور کے بعدا آرفام فر النظمیں : ۔

اگران اعتراض کے والوں کی نظر میں بچھانصاف ہوا ورجے نین بجرالبسنر عمی الت نبید وسلم کی عجب کی عظمت کو مالیں اور صحابہ کرام وضی التر عنہ کی بزرگی اورعائی مزی کوجائی به نوزباده البید بہت کی عظمت کو مالیں بیان انہا نے والی نظر من طوں اور شطوں کے ریک بین عجب نگر من طوں اور شطوں کے ریک بین عجب ملک میں اور اکو درج اعتباد واعتما دسے مافظ کردیں اگرچہ غلط فہمی کے نشائی نجیس اور زب بست کو مشافل کے کا کو انہا کو کو شہر نب مالی کا مالی میں کہ بیا کہ اور کھا ہوئی ختیفتوں کے خلاف اور کی بیا ورک بالی مردود مطرود ہیں ۔ ( دفتر دوم کمنوب علاہ )

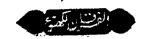
اس نهدیک به دعب الرحمر نے وافو قرطاس بربید مند مان فائم کرکے مفصل کلام فرابلب اوراً سی منعلی تنبیوں کے مشہورا عراص کا تعبیلی جائے با ہے اور کو بااسکے مفتری کی کیلی کرکے انگلی رکھ رکھے کی ا تبلادیا ہے کہ کہاں کہاں اس میں فریب دیاجا ناہے۔ اسکے بعد پھراسی اصوبی رنگ میں فرمانے میں برا فقر کے نزد کی ان کو کے شہرا کی شال بالکل اس ہے کو کی جو انگلاء برفی شخص وفول کی میں جو انگلاہ اس میں میں میں م

ك إس بينيا و الكفركوسكوده ابى تكفوش وكلامين الفريد في الموس والمعالية المعالية الموسية المعالية المعالية المعالم المع





حصرت مجدد فدس السر مروالعزيز فقنه وض اوراسي مختلف جول خلات البي منقل رمالدودون المساح منقل رمالدودون المساح المساح المراس محرين كرا جا المساح المراس محرين كرا جا المساح المراس محرين كرا جا المساح المراس مرد المراس مرد المراس مرد المراس مرد المراس مرد المردي المراس مردي المراس من المراس ا



#### صرت مولانامفتی عیدانفدوس روی مفتی مترزا که

## غازى طالف وبرموك

# حضرت سيرنا الوسفيان رضي الترعنه

مشهورطبل الفذر مالبی مصرت سعیدین المسبب دهنی الشرعنهمالینے والدیزدگوار مشتر مسبب سے روابین کرنے ہم کہ: ۔

ابسفیان کی تقی و این برا می المفرت خوادندی جاراً کی استواند و افترت (اے فرخوادندی جاریخ)

ابس نے (حصرت بسبب نے) جو مراشھاکر دیکھانو نصرت خداوندی کو اواز وینے والی تحضیب صحرت ابدی بینیان کی تقی جائیے برا میں بینے حصرت بزیرین ابل سفیان کی انحی میں اسکے جھند شد نے مشرکین دوم سے برد آز ااوری نمالی سے شغول فریا و تھے" (نہذب البہ برب میں اس المائی المائی المائی المائی میں ایک المائی المائی المائی میں المائی ال

ا درمبركر لو والترنعالي اس عومن تم وجنت ديريك "

حصزت الدمفيان نيزبان دمالت سيجنت كى بنثارت سى نواس كيليف كوكوا وكركه اس عبركنابى بيندكرب اورآب سيوص كياكن مي زجنت بي جلهة "

*اس دوابیت کی دوسی حصرت الوسفیان رخی الشرنغا کی عشر کی بشتر یا بحثۃ (جنتی ) بھی کما حاکماً* اس جنگ بروك مي صفرت مبد ما ابوسفيان وصى الشرنعا لي عند لينه بور عكواند كه ما تعام كي وسنف ان كريد عيد معزت بزيري الى سفيان رضى الترتعانى عنه والكيم معرفي في اوت مجى يب نفع اور بحصرت الوسفيان النبس كى التحقيمين فوج كے أسى مصمرين مصروت جنگ تھے مصرت زيد يملاده انكے دوسرے صاحبزائے حصزت بیرنامعا ویہ ان کی صاحبزادی صفرت جو ریہ رضی الٹرنغالیٰ عنیا اَكَى زوج تحزيه حصرت مندر حنى الشرنع الياعنها \_ برسب كيمسياس حبك برموك مي الشريب موعيمي . م حصرت بندنشكراسلام كربها درمجا برس كوبوش دلا دلاكرمقابله ومفاتله را بعارتي بسيان كي

جزادى حصرت وبرميمي وانبي اسلام عطيفين قائدانكردارا واكربي تفس.

خود حصرت ببدناابوسفيان رضي الشرنعالي عنه كي منعلن كنب ما يخ من صراحية بينهاد موجوفيم. وَشَهِدَ الْبَرُمُوكَ الْحَوَكَ إِن هُوَالقَاحَ (صِرْت الدِيفِيان) جُنَّ بِرُولَ وَلَرْكَ بَرُ

فى عبين المسلمين بوضهم وحبتهم للأراسلام كرواعظ وخطيب بي تفي والحيس

جنگ قال برآمادہ کردہے تھے اور ان کے على الفتال" (المنتقيّ)

مذبات المفاركون دلايع تقر

سى موقع كان كايرشهور منطاب بمي سقات نابي من آج بهي ديكها جاسكاند :-

الشرات المعابرين اسلام!

المسب عرب سحيجا ندكاباله اوراس كاروني وزمنت بوتمس اس فنحف

اورجيده افراد بورتم ابل عرف عطرا وريوب

تماسلام فافرت ومؤكت اوما كسك وست وبازوي اوريرو كالزوليا



يولگ روم كرمياندكا إله اوراس كربيخ موث اور هي اوث وكري بريد الكران الرك وابل كفرك دست وبازواوران كي قوت وطاقت بي .

حضرت بدناانومفیان جفیس بجاطور پرغازی طاقت ویرموک کها جاسکند به اگرچینفام ننها د سه کلی طور پرنز فایز نه بوسکتھ بیکن طاقت ویرموک کے معرکوں بیں بجے بعد دبگرے اپنی دونو لگا تھیں انٹرکی راہ میں فربان کرکے اپنے بدن کے نہا ہت درجہ عالی وغالی اورعز نیز تربیع صفویدن کافیمنی ندر انہ بارگاہ خدا وندی میں بیٹن کرکے مرخز و کی حاصل کرنے میں تو حزور ہے کا میاب ہوگئے اُصی الشرعة وارضاہ۔

له اس مون برکیانکوه کرنے مطابع کومبوریا آندن بهانے صفرت مولانا علی مبان متنافے حال ہی مرصحا برگرام کے انگرام م الدیم ندوة العلماء کے ذرور وں اور کارکنوں کے مملک کا دضاحت کیا جائی مفنون کھا بہ جو تعیر تیا (۲۵ اربی سوم کا ک

بن فال مولي اسم عنون مرب عزت بدنا الوسفيان وفي الشرعة كمنعلى مولانا في كمعاهد: -

و حصرت الوسفيان رصرت العلام سيئنرت بوال ملجها دنى بيل العرب بثرك بواليد اوراس بي بإمردى اورامتفامت وكعائى اورزخى موالي فوت إبانى \_ اوراخلاص كى ديل ب:

يد كالمعقبان وقاد و المعقب المام المرك المرك المرك المرك المرك المرك المرك المرك المرك المركة المركة



#### بناكردندنوش رسم بخاك وخون فلطيدن خدارهن كنداب عاننقان باكطبنت دا

(نرجد، فَكَ وَمُنْ بِهِ مِونَ عَانْ قَانَ بِالطِينَة بِرَ حِنْونَ فَالْحُوْنَ بِنِ لُولِّ كَى بِهِ بِنَا الْوَالَى) ابنی بات كو آگے بڑھانے سے پہلے مناسب معلوم ہوناہے كر پھیجے بُوٹ كرصزت بيدنا الدِسفيان وَ السَّرْنَعَا لَيْحِنْ كَ مُخْفِرِ حَالَات زَندگی بھی بِیْنِ كرفینے جائیں ۔

#### نام ونسب

آپ کا نام صخر ولدیت حرب کنیت ایک نو الوضطله کفی دوسری الوسفبان کفی، نام اور ابوضطله کنیت نوزیاده مننهورنهیں ہے زیادہ فتہرت ابوسفیان ہی کوحاصل ہو گئی۔

نام کی گمنای اورکینیت کی نتهرت کی وج سے بعض او فات بعض الرعلم بھی غلط فہی بن بستال موج نے بن بستال محرب بنیا م موج نے بن بنیانچ صاحب مشکوة نترلیت نے بھی الا کمال بیں انفیس الوسفیان ابن صخبی لکھدیا ہے مالا تکدان کا اصل نام صخرب جرب ہے اور الوضطلہ والوسفیان کنیت ہے۔

آبِكاسلية نسب چنفى بينت بن صفورا فدس صلى الشرعليه وسلم كے نسب منزلين سے ل جانا عليه وسلم كے نسب منزلين سے ل جانا عداس اجال كن فعيل في من ملاحظ بو: -

انسب منربع: صنودا قدس صلى الشرعليه وسلم

بدنا مح صلى الشرعك بسلم ابن عبرًا لشرب فتبسيُّر بن بالنمط بن عبدمنات .

م دنسب ميدنا ابوسغيان رضي الشرنعا لي عند .

الدمغيان مخرب حرب بن ايبٌر بن عبدهمسٌ بن عبده ماتٌ.

میٰ نفین اسلام۔ ونٹمنانِ صحابرام ک عباری آمیز ہونتیاری پرکھل کر دادد بھی جھوں نے انتہا تی چالای وچا کمکٹن کے ساتھ بنو ہائٹم اور بتوامیہ کی باہی وآلیسی قرابتوں اور رنشتہ داراوں کو کمبرنظرا نداز کر کے ان کے امین قرضی رفایتوں اور بے بنیا دعداد توں کا ابیاز پردست پروسگیٹرہ کیا جک





اب ان دونوں خاندانوں کے درمیان من گور ت اور بے مروپا دانتائماً رفایت و عداوت بر ایمان رکھنا بروزن خان اسلام کی گویا ۔ رکھنا بروزن خاندان کی بیان شرط زار بالگئی ہے۔ اگر عورکیا جائے تو بیضیفت کھل کرمائے آجانی ہے کہ یہ دونوں خاندان آبس بنی اعام اور ایک دو مرے کے جمیرے بھائی ہی تو ہیں ۔ اور ایک دو مرے کے جمیرے بھائی ہی تو ہیں ۔

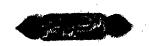
صفرت الوسفیان کے دا دا آبہ جوابی بہا دری و صلومندی کی وج سے بنوا مبہ کے خاتا ان مربراہ اور مورت اعلیٰ کی حیثیت سے نہرت با گئے یہ امیہ باسم بن جدرت اعلیٰ کی حیثیت سے نہرت با گئے یہ امیہ باسم جیرے چا بھنے بہاؤ ہوتے ہیں۔

اس طرح نودصورا فدس می الشرعلیہ میلم اور صفرت الوسفیان باہم چیرے چا بھنے بہاؤ ہوتے ہیں۔

کہ کرمدیں فیلیا فرلیش کے چند گھولے بہت ممتاز و معروب تھے ان بس سے زبادہ مشراب معزد محترم و کرم بلکہ مقدس و مطرکھ رانا بنو ہائنم کا تھا، صرف نہر مکہ کرمد ہی انہیں بلکہ إلى ان مل کو ب

کی دبنی قبادت وبیادت (خاند کید کی دربانی و مجاوری) اسی خاندان بنو باشم سے منفلق تھی۔
اسی طرح قبیلہ قرلین کا دو سرا معزز گھرانہ انفیس بنو باشم کے بنی اعام کا تفاصی سرراہی باشم کے تفتیج امید کو حاصل تفی ۔۔۔ اہل کم و خاندان قرلین کی دنیا وی رہنا تی رہائی ، بیاسی قبادت فیدی کی مزادی و بیدسالاری بنوا میدسے نعلن تفی رصی مثال موجودہ عرب میں آج کل بھی کسی نہ کسی شکل میں دکھی جاسکتی عبد سرسالاری بنوا میدسے خوشنان تفی رصی مثال موجودہ عرب میں اوراس متوازی ارتباد و دعوت و زفابت و قومت اور اس متوازی خیام کی عداوت و زفابت کی کا سرائے با اسانی کیا تا مدید دستواری بھی نہ مل سکے کا سرائے با اسانی کیا تا مدید دستواری بھی نہ مل سکے )

حضرت الوسفيان اسى فا ندان بواميه كے فيت اورا سك ابك متناز فرد تف آب كى بدائن ما الفيل (ابرم كے واقعه) سے دس سال بيئ بوجكى تنى، قرلين و بنوا بير كے موزين وائٹران بي اب كام كائن انفاد الله باب حب بن اميد كى موت كے بعد قرلين كى بياسى تبا دت اور فرجى سپر سالارى السام تعلق بائد باب حب بن اميد كى موت كے بعد قرلين كى بيان عبى اعراز تفاج بي قرار الله الله السيام تعلق بي الم الله تعلق بي الله بي



بی سندی اسرورسول اورائی اسلام کی نظری ان کا ست بر اعبب اودان کا مت بر ابرم فرار با بادا دست کا برجیم اس وجرسے کچوز با دہ ہی سکین سما با اور باور ایا گیا کہ وہ سبدنا صفرت امیر معاویہ کے والد بزرگوار نظیم کا نا فاہی معانی جرم بہ ہے کہ وہ بیدنا صفرت علی کرم الشرنفائی وجہہ کے مفاہل سف آرا ہوئے تھے سے ور نرجہان کہ حالت کفروجہات بم مخالفت اسلام اور وہمی اہل اسلام کا معالمہ ہے ، صفرت ابوسفیان اموی ہی اس کے نتہا بجرم ہمیں ہیں ۔

فنح کرکے وفت اسلام لانا گراستسلام بیے نو پجریم دیکھتے ہیں کہ اس موف بیصرت الوسفیا

ابن انحارت ہائٹی اور عنبل بن ابی طالب ہائٹی بھی ہیں بہ لوگ بھی عزوہ بدر کی شکست کا زخم کھائے

ہوئے تھے ان سب کا اسلام بھراستسلام کبوں نہیں ہے، بیصنرات اجابک بل بھر میں بدر کاغم کیسے بھول

گئے ؟ اور ان سکے حق میں بجہ لوگوں کے بیانہ عقل کے مطابی بیضلات تفل بات کیسے واقع ہوگئی ؟

ہمانے دین وا بیان کی سلامتی اسی میں ہے کہ ہم بیختیفت اجھی طرح کموظ رکھیں کہ اگر صفرت

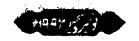
ابوسفیان باکسی بھی صحابی کی ھالت کفر وجہالت کے واقعات کو بنیا و بناکر النمیس بھرم فرار دینے کی

بہ غلط دوش ابنائی جاتی ہے تو بھر بربلسلہ صفرات الوسفیان ومعاویہ اور مہند ووحثی ہی تک کہیں بھری وہ کہ کہ کرمطون

رہ سکے گا کہ وکر فنح کم کے موفق بربسلسلہ صفرات الوسفیان ومعاویہ اور مہند ووحثی ہی تک کہیں بھری کرمطون

کرنا جا بہنے ہیں) علاماین تبریہ کے نز دیک ان کی نورا د نقریباً دو ہزار ہے جن بیں سے چیز د شہور نام
انھوں نے مید دکر کے جمی ہیں :۔

صفوآن بن امبر، رَبَعَ بن حارت، حارت بن بشام مِكَمَ بن ح المَهَ الْمِهَ بَلِي بِعَرَامُ الْمِهُ وَعَرَدَنِ الْم عناب بن امبر، عقبل بن الحالب، الوسفيان بن الحسارت، الوسفيان بن حب رَبَدِ بن المنفيان، معاويه بن المنفيان وغيريم رضى الشرتعالي عنم المجعبين حصرت بيذا الوسفيان بن الحادث الهاشي صفودا قدس صلى الشرطير ولم محصي عليا المراحد والمعادد والمع





نذكره طعنه زنی اورعیب جونی كے طور بركرے .

زرفانی بن صفرت عکرمین ابی جهل کے حالات بن ذکرکیا گیاہے کہ حصفوصی الترعلیہ ویکم نے ان کے باب الجبہل کی اور خودان حصرت عکرمہ کی ایدارسانیوں کی بنا پراعلان فرما دیا تھا کہ جو کو گئی جہ کہ بین بھی ایفیں با جائے اورفن کرفے نو وہ فنل کا مجرم نہ فرار باغے گا ۔ فنح کئی کے خطبے کا بیائی کے بعد بدابنی جان بچا کر مین جا کئے تھے ان کی بیوی حصرت ام حکم تھیں جو مسلمان ہوگئیں اورحضوداند مسلم بعد بدائی جان کی جان کی جان کی امان حاصل کر لی اور بمین جاکرانیس بالائیں ، ایمی صفرت عکر مرحضودافد س صلی اللہ علیہ بیلم کی خدمت برا کر بی جا حاصر بہیں ہونے با شاہرے راشت ہی مسلم کی خدمت برا کر بی جان کی جانت ہی داشت ہی میں تھے کہ آپ نے حاصر بی جان کی جانت ہی جان کی جانت ہی جان گیا ہے۔

باننکم عکومة مومنًا فلانسبو ا در کمبو عکرم نهای مان این ان کو ابا در فان سب المبت بودی المی . ابا دفان سب المبت بودی المی . آرج بن اوات کم لوگ ایک باب را اوجل کو رزمانی مقاسم ) . را ندگها کموده کو داکمن سرات در ده .

عزیرکوایدا ورتکلیت بوی بر روزفانی

وَوَقُن وصيف مِن صفرات محاري مِ مقام بنا إكباب والسكاف مرب كمام واحتماك

بمرنطيم ديگئي ۽ اس کاعين نفا صابي ۽ کران جي صفرات کي ثنان مي ادني کشاخي سابي زبان اور مشلم دولوں تي کو محفوظ رکھا جائے .

بات كه دورنك كمي سكن موصوع محدث كادامن بالنه سينس جيونا \_ كهداد برسيسلساؤكلا چِڑ ہیجے \_\_حفرن ابوسفیان کے حالاتِ زندگی کا ببان ہورہا تھا \_\_مزیرِحا لات لاحظموں ۔ اعلان نبوت سے بیلے حصرت الوسفیان اور مصورا فدس صلی الشر علبہ سلم کے درمیان اسی می محبت بفخ صببي عام طور برفربي رثننه دارو ل بس بواكرنى ب ملكه واقعه نوبيهي ب كداعلان نبوت ك بعديمي ان كوحضورا فدر صلى الشرعلب ولم كرسائه ذاني طور بروبسي وشمني وعداو تهرب في عبي أيمني وعداد آپ کے ہاننی جی ابولہب اور مخزومی جی الوجیل کی طرف سے انکی اوری زندگی بحرط اہر مونی رہی تھی۔ ہاں بربات صرورہے کراعلان بنون کے بعدبوری قوم نے حصورا فدس صلی الشرعلب وسلم کے اعلان نبوت اور دعوت اسلام كي ج مخالفت كي تفي اس مي حضرت الوسفيان في مي خصوت بركه ان کا ما تھ دیا تھا لیکہ اپنی فوم کی مرداری اورسراہی کے نقاصے کے مطابق کفرواسلام کے درمیان ہونے والے موکوں میں اپنی قوم کی فیادت اورسیرسالاری میں کی نفی \_\_\_ بداید السی حقیقت ہے جس کا انکار نہ تو کیا جاسکتا ہے نہ کیا جانا جا بھے، نہ ہی اسکی کوئی وافعی صرورت ہے \_\_\_ بیکن اسى كرما تفدما تحدثقا ضاعي وانصاف ريهي به كرمصرت ابوسفيان اوران جيي جله طلفائ فنح کم اور دوسرے تحاب دوام کے مشرف بداسلام ہوجا نے کے لید بھیرہا اسے لئے کسی طرح بھی ہابت روا وزببانهين بے كمم ان كے زائر جهالت وكفركے وافعات كى للى يادوں كوابين سينوں سے اوں لگائے رکھیں جیسے برلنے یا دیں بھی ہمارے دین و فرمیب کاکوئی مقدس سرا برموں .

جبباكدائمى اوبرذكر بواحصزت الوسفيان كوحصور برنورصلى الشرعلبه وللم سے ذائى طور بر كوئى كدوكا وئن اور تبرخائن بالكل ندننى كتب تا برئ في مين تا براپنے صفحات بس كوئى ابسا وافعہ محفوظ نہيں ركھاہے جے رسوں افدس صلى الشرعليہ ولم كے سافق حصرت الوسفيان ذائن من وابدارا أن كي نبوت بريا بن كيا جا سكے — إن اسكے بوخلات ان كے دورج بالت وزيا نام كفر سے فعل والے ك لوي دير ١٩٩١ وال



1 - الوال صحاب سي تعلق منهوركماب اصاب بي صفرت الدرم بيان كراص ام صحر كرنحت ان سے متعلن برعجبید عزیب انکشا ت موجود ہے کہ اعلانِ نبوت کے بعاد عن او فات جب کفار کم كا بذارساني بهت زباده بوجاني تفي زكهي كمبي ان كيهجوم اورمترسه بجيج كبليغ آب إلفيز حفر فيجز الوسفيان كے كھرميں بنا ہ لينے كيلي نشرلف بيا إكرتے تھے، وہ يؤنكه كمر كے معززين ميں شارمونے كے ما نفوسا تفوان کی فوج کے سپدسالار معی تھے، اہلِ مکر بران کا ایک انزورعب اور دبر بھی تھا،اس لیے ان كي كوم واخل موني من البيدون كايذا وسرارت سي آب كوامن مي ل جا نا نفا البيد موافع یں اکے بواے گرانے کابرنا و آب کے ما تھ صلر حمی و قراب داری ہی کا ہونا تفا (اصابہ ذکر صخ منے ") حصنورا فدس صلى الشرعليه وللم وحوش سلوك اورضلن عظيم كالمجسمه اورسراباكرم واحسان بها تغ آب نے اپنے اُس د ورائتلاوا ذبت میں ان کے گھر میں امن وسکون باکران کے اس من سلوک کی فدولل كاورات بإدركها \_\_اوربالكونغ كمكنار بي مونع يريمن حَمَلَ دَارَ إِلَى سُفْباَنَ فَعُدُامِيٌّ (چنخف می ابوسفیان کے گھرس بنا مکیلے داخل ہوجائے گا اسے پودامن ہوگا ) کا ناریخی اعلان فراکر " كَالْ جِوْاء الدهسان" بِعِل فرمان موا الكراس بدان حن سلوك كابدل ملك نعم البدل اوافراديا. چانچه صاحب نهزیب النهزیب صنورا قدس صلی الترعلیه سلم کے اس انعامی وشاہی اعلا كواسى محل يمحول فراتن بي الكف إي:-

> جعز ديلها دجنوصت ابت البناني: دوايت كمرة بي كرحفزت بي الي المرطب في

فال جعفرين سلمان الضبى عن ثابت البنائي ـــ إما قال





قى دخل دادابى سفيان خهد المِنْ كاعلان اس وجسے قرابا تعاكر صفوصلى الشرعله ولم جب كميں شامے جاتے تھے آب الرسفيان كے گھري داخل ہوجاتے تھے بہایت ابن سور نے مجاند جوج كے ما تعروات كى ہے . النع ملى الله عليه وسلم مَن كَ هَلَ كَالَالِي سَفِيان فَهُ كَالِمِنَ لان الني ملى الله عليه وسلم الآل و حَيَ يَمَلَّذَ كَهُلَ كَالرَائِي سُفِيان دوالا يمثلُّذَ كَهُلَ كَالرَائِي سُفِيان دوالا ابن سعد البين المسارية الم

(نهذب التهذيب صيام)

محر كصرت بيد اعباس بن عبد المطلب كوفرار دباكبا به كرانهون في حضوه السّرعليه ولم سع معرك حصرت بيدنا عبال السرعلية والمسلم سع معارش كالتم المعالمة وحضورًا الوسفيان ابك جاه طلب آدى بي ان كرسانه كي وعابت كي الم

.. نومناسب ہے ہ

اس روابت کے راوی کی وقت نظرا و ربار یک بنی بھی فابل توج ہے کہ فتح کم کے موقع پر نظریا و وہزارا فراد فنول اسلام کرنے ہم کی کی ان سب بی جا و بہندی کے مرتفی صرف الوسفیان ہی ہمیں بفتہ سب کا نزکر کر بائل شنا براسلام لائے سے بہلے ہی ہموجیکا نفا ۔ پھر مزید فابل غورا و رلائن نوج بات بھی ہے کہ صفرت الوسفیان کی اس جا ہطلی و نہرت بہندی کا علاج نہیں کیا گیا بلک اسے برفرا واود یا فی رکھنے کی سفارش کی گئی جو صفورا فدر صلی الشرعلی و کہ نے بھی فنول فرای .

دشمنان صحاب في المين صحاب دشمى مي روابات صرب وسرس السي السي جا بكرشى اور إلفك صفائى د كه لا تي مي مي مي كان انها بت ورج د نتوار ب بير صفوع محت ابكم منفق مضمون كا منفاض بديها ن صرف انتارة انتى بات عرض كردى كمي هد.

م - اس صرت الوسفيان كے دورجهالت وزمان كفركاليك دوسرا واقع الاحظم وعلامسه

رسيطى على المرحم خرجفة اللادب من الرئم قروني كره المرسية قل كراسية تبكر داوي حصوب برراع رائد بن عباس دعى الترتعالى عنه بن . وه فرمات بن كريد

م حضورافندس مل الشرعلي على المعنت اوراعلان نبوت كارتدائى زيا فيل كرن اوجهر في حضورافندس من حضورافندس المعند المعن

جنا بجر صفرت بده فاطر من الشرعها في من الديمها كوفقر اديا و وصفرت الإسفيان كردى، آب ساخه ابند كرماي آئيس اوركم اكربرسارى مركز شت صفورا فدس ملى الشرعلية ولم سربيان كردى، آب صلى الشرعلية ولم صفرت الوسفيان كراس يزياؤ سي برمناً تربوع عاور فوراً بي آب كه دولون بانه آسان كى طوت خدا نعالى كرائي سعيد وعا فرائى . \_ النه آسان كى طوت خدا نعالى كرائي سعيد وعا فرائى . \_ "اللهمة كرنست حراب كونه بولاكى) المناه ا

 بنت احدرين وعلان في ابني ميرت نبويم بصرت ميدنا عبدالترب عباس وعي الترتال عنه كابيجيم ولقين نقل فرايه وه ارشا دفراني ب-

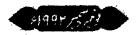
مح محمیمی اسبات می تشکیس موا (مکراس) لِدعوة الني صلى الله عليه وسلم. كالقبين على كمصرت الوسفيان كااسلام صنورا فا*رمه* لمی الشرعلب ولیم کی (اس) دعا کا ثمره ومنجيرتها به

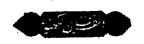
مَا لَشَكَلُتُ أَنَّ إِسُلَامَهُ كَانَ (میرت نبویه متفی)

حصرت ببدنا الدسنبان كيضنني ووافني اسلام كومجيوري ومايس كالسلام لدراسنسلام كمينولا يوكبي بميون اورجها للمي بون ابني آنكمبس كعول كرد يكوليس اورج ليب كرحضرت سبدنا ابرسغيان كاسلام كواسنسلام كركما نعول فيصفرت الوسفيان كاكجرنهي بكاوا بمكاليني ابسان واسلام كوشنبه والكوك بنا دباج اورآ نوت كى بازمرس كبلة ابك خن خطوه ول اباع اللهم المعظنامند اس السليم اسى ميرت نبوير (احرزيني دحلان) كى ابك اورروايت يعى فابل نوجب سه، روابين كانزمم الماخطيرو :-

محصرت الوكرصدين ومى الشرتعا فاعتمنفام مرانظهران برجعزات صحابه وربول خداصلى الشر علبه ولم مخبدزن موضع بيلج ابك فواب ومجعا اوتصور ملى الترعلبه والمساس كا ذكركباكه بارسول الترا مين في فواب مي د مجعل چ كرم مسب كريشرلون كونريب بيني كيد من ادا يك كنيا بحوكني مولى بهارى طرف مكل بركس حب السك فريب بيني بن أو بالكل جت ليث جانى براوراس كا دوده بيف لكنا ب حنورا فدس ملى الشرعليه وللم نع اس خواب كى بنعبر بيان فراكى كران كى دنتمنى وعدا ون كا دويم موكيا اوراب ال سے خبروا نعباد کے طهور کا وقت آگباہے اوراب براوگ اپنی رشند دار اور کی وج سے بالعصبى برابرم كلف بن تم ال كم معن لوكون الدال الفات كروك والكر (الكرياه) إدما المعارات أعاش نواني في في في المرت بويد احرزي دملان معهد )

فابل فررات يي ي كرصرت الوسفيان أكروافي كرون تعلى بمن المناصفودا فالمال المرامل





في صفرت الويكر صدبين دهى الشرتفا لي عنه بيلهى مسكبول ما نعت فرادى تقى كرديم واكرابور في سيامن امان الموجاع والمعن في المريم الم

معزت الرسفبان كے اسلام كو وافئى تختی اسلام سمجھ كياج بخارى نٹرلف جلداول باب بعدائرى كى ابك طویل روایت كا ایک کرواہم بہان قال كرنے ہم روایت كا ایک کرواہم بہان قال كرنے ہم روایت كا ایک کرواہم بہان قال كرنے ہم روایت كا ایک حرب جھنورا قدس عنها سے موى دائر كا ذكر كيا كيا ہے جب جھنورا قدس ملى الشرعليہ واقع كا دعون نامر اسلام نتاه روم ہرقل كو بھر الله الما الله مالله مالله مالله كو الله كا دور با دم جمال الدس كا اور ان سے بجد سوالات وجوابات ہو مالے كئے .

اس وفت برفل کے درما رسے باہر کے بچھزت ابوسغبان کے فلی اصاسات و کاڑات کہا تھ اسے انفوں نے داوی مدمبہ حضرت مردائٹرین عباس کے ماشنے بول فن کہا ہے و ففرے بہار ہیں کے عبالم ہیں۔

(العن) لَقَلُهُ أَهِرَا مُرُّابِن الِي كَبِيشة

اندبَخَاكُمُ مَلِكُ بِي الأَصْغِر.

اچهانواین ای کبشه (منی صرف محرکی انتر علیدولم کامعا غرالیس مدتک بهری گراچکر محر مرد مدر دارد و ایجاد که ایجاد کا

(گدی چڑی ہے) رومیوں کا اِدِثَا ہی (کے غلب کا فوت مسوس کرنے مگاہے ۔

(فوه) الماسكاتيين ونشرى ميمنعدد بالني كي كي بي تزيد الله بات به يك الماكبية المعرت معرفة الماكبية المعرفة الم

CE DE

سرس سنعول ونگی ہے۔

مَا زِلْتُ مُوفِنا اَنَّهُ سَيَعْلَهُ وَ (بِرَقِلَ كَاسَكُفَا كَا بَعْنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ مَنَ ذَخَلَ مِلَهُ عَلَى الْإِسْلَامَ . كايتين داكرةب (على اللَّمِلِيمُ ) مَرَّوْعَلِيمُ عَلَيْهِ اللَّمِلِيم

افتدارهاص كربب كيبهان كك كالمترفظان

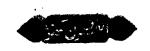
في اللهم كويمه برحاوي كركيمر عدل وينياي إلى

بخاری شرلهبکابی دوسرافقره خاص طور برقابل عور به عربی زبان کا ذوق رکھنے والے اپنے انجی طرح مجھ سے زبادہ ہی جانتے ہوں گے کہ تھی اِرْدُنْتُ عَلَیٰ کے افعال ناقصہ (املادی افعال) مِن اُسْار ہونا ہے اور استمرار و دوام کے معنی میں استعمال ہوتا ہے .

اس بنابراس نقرے سے بہات بالکل صاف طور برنطا ہر ہوجاتی ہے کہ فتے کہ سے بہلے ہی ہرفن سے لافات وگفتگو کے بعد انجیس اس بات کا بھین کا مل صاصل ہو بیکا تفاکہ صنورا فدس صلی الشرعلبہ وکم کوعنقرب ہی ہم کفار کم برغلبہ صاصل ہو کراہے گا اوران کے دل کی بھینی کیفینت صرف وقتی اور عالمنی ہرگز نظی بلکہ ہزنل سے گفتگو و مکالمے کے بعد سے آسلام لانے کے وفت تک استرارو دوام کے ماندانھیں آپ کے اس غلیہ وافت دار کا بھین رہا ہے۔

بی ای تربیب بن مفول ان کے اس احساس و تأثر کونظر بن رکھا جائے نوٹھ آ بھے بی جا آئے کہ انہے کہ سبدنا حضرت ابر مفیان کا اسلام نوج کہ کے بنیج میں بریدا ہونے والی مجبوری و ما بوسی پرینی ند تھا بلکہ وہ اوری طرح سے صدف و ل اورا طبنیا نی نفلب بریمنی تھا جس کی ننم ربزی ان کے دل میں بہر منت بھی اسکا و نفت ہوگئی منت ہوگئی منت ہوگئی منت ہوگئی منت ہوگئی منت ہوگئی منت ہوگئی ہے دفت انکی نصر منت ہوگئی ہے دفت انکی نصر منت ہوگئی ہے دفت انکی نصر منت ہوگئی ہے دفت انکی نفل ہو منت ہوگئی ہے دفت انکی نفل ہو منت ہوگئی ہے دفت انکی ہے دفت انکی نفل ہو منت ہوگئی ہے دفت انکی نفل ہو منت ہوگئی ہے دفت انکی ہو کہ انسان میں دورا ہے دفت انکی ہو کہ دوران کے جن بری دورا ہے دوران کے جن بری دورا ہے دوران کے جن بری دورا ہے دوران کے جن بری دوران کی خوالی میں بری دوران کے جن بری دوران کے دوران کے جن بری دوران کے جن بری دوران کے دوران

صرت الوسفيان كافيول إسلام المالية الم



آبیک فبول اسلام کے وقت کی تعیین میں روا بات نا ایخ میں کچوا ختلات مجوفط کوئی المیمیت نہیں رکھنا ۔۔
اہمیت نہیں رکھنا۔ منہور روابت کے مطابی آب کے فبول اسلام سے تعلق تقصیل ہوں ملتی ہے:۔
مدحضور افدین صلی اسرعلب وسلم نے فیج کہ کے ارادہ سے ابنا سفر مرمنہ متر لھیٹ سے شروع کر دیا ہے جائے گاہ میں مصلی نوں کے تحت ابنے ارادہ کو تحقی ہی رکھا ہے عام طور برلوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ آبیکا میصفر فتح کہ کی نہیں ہے دو تعدید وال

آبیصلی الشرعلبولیم کمرے فریب نفاع مران کلی بہنچ بین اوراس نفام بران گذارنے کا فیصلہ فرایس نفام بران گذارنے کا فیصلہ فرایس بیا اسلام کفار کم کے سربراہ وبیر سالار برونیکی وجہ سے ۔ ۔ ۔ ابوسفیان کو بھی ل کئی ہے وہ اپنے دوایک سانفیوں کے ساخت اسوسی کے مع دانت کی ناد کی میں جھتے جہائے لائک اسلام کی فرایس کے فرایس کا ناد کی میں جھتے جہائے لائک اسلام دسنے کے فرایس کا ناد کی میں جا کہ اسلام کا کہ اسلام کا کہ ایک الگ فری دسنے ایس ایس میں ایک الگ انگری وہ سے ۔ ایس ایس میں ہروسند میں الگ الگ آگے جل رہی ہے ۔

والانتفال عالى كالوانب كما كارج سي الحيل كه المينان كالوكر الديم المعالم الموالية

والمنطقة الماسط الماسو

سائنی بی ان سے اس وقت بھی دونتی ہی کا میدہ (روابت کے درمبانی غیر فروری اجز اکو چوڑ ناف سب معلق بیوار) معلق بیوار)

معرن عباس وی الترنفالی عند الفین صورا فدر صلی الترعلیه و سلمی خدرت بن بیرها عند موکع اورآپ سے سفارش کی کمیں نے الفیس امان دیدی ہے جھنورا فدس صلی الترعلیہ و سلم فی حصرت عباس وی الترنفالی عندی امان کویر فرار رکھا اورا تفیس کلم شہادت کی شفین فرادی ۔

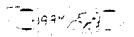
اس روابت كے مطابن آب كا فبولِ اسلام سشير ميں فنخ مكر كى رات كومَرَّ الظهران بِر ہواہے ہمض دومرى روابات بى آب كا فبول اسلام بوم فنح مكمبن بيان كيا كبائے بربيد يمعمولى اور نا قابلِ توج اختلات ہے .

ان ناریخی روابات بس جوبات خصوصی غورونوجری سخت بے وہ روابب کا دہ جرء ہے جس میں بنا ہونی روابات بس جوبات خصوصی غورونوجری سختی ہے جس میں بنا اسلام کے وقت نتہا دت رسالت اداکر نے بس ان کی پہلچا بسٹ اور ان کے نتیجہ بن کو نا ایخ کے اسی جزء نے حصرت بیدنا ابوسفیان کے اسلام کو استعارت بیدنا ابوسفیان کے اسلام کو اردینے کا موقع فر اہم کیا ہے ؟

اس ليعمناسب علوم مؤنا ہے كہم بہإن بارخ كے اس جزء سے تنعلق اپنى موقفا بہن كردير. ا بج مكذنا دنجى دوابات بى دنتمنا ن صحابہ كى لله بہيں وندلسيس اسفدر موجود بى كدان روابات كانا دى خيق انتہا ئى صرورى ہے بالخصوص ابسے معالم برجى سے سے صحابى كے اسلام و كفر بن كى فيصلہ منعلق مود

الم عضرت الوسفیان کوننہادت رمالت کے وقت جو میکیا ہٹ اولیں وہیں : وااسے تھے کے ایم مندرج ذیل دو انتہات ہے۔ کے اعلام مندرج ذیل دو انتہات ہے۔ کے اعلام مندرج ذیل دو واقعات برنظر رکھنے اوران برغور ونوج کرنے کی مجی صرورت ہے۔

(العن) ابک زابوطاب کے اسلام نبول نہ کرنے کا واقعیہ ، نفیبات انسانی کو اگر ذہن ہی کمح طریکھا جا میے توبرآسانی ان کے نائل اور پیکچا ہے کی وہی بھی جاسکتی ہے۔ افغا وقدر کے فیصلوں کوزیر کیٹ لائے لینے جرم وے اصل وافعہ پیغورکر نے سے پہان ۔ آسان





سمجھی جاسکتی ہے کہ ان کے اس آئل وزر دھیں ان کابہ جذر بیننور کام کررہا تھاکہ میں چااور خاندانی سمجھی جاسکتی ہے کہ ان کے اس آئل وزر دھیں ان کابہ جذر بیننور کام کررہا تھاکہ میں جہنے ، اعر و مربول ہونے ہوئے اپنے ہی تزمیت و کفالت کردہ میں جو ایک کی بات کیسے بان لوں ؟ مبرے ہم جہنے ، اعر و واصاب اسے کھی ہوئی میری کمزوری اور بزدلی برجھول کریں گے جنائجہ (المفار) کا معنی جزفقرہ آج بھی زبان زدھے المفوں نے نار دوڑ نے کو کواراکر نا تو اختبار کردبال کی ہم بیول و کا معنی جنز فقرہ آج بھی زبان زدھے المفوں نے نار دوڑ نے کو کواراکر نا تو اختبار کردبال کی ہم بیول و کا معنی جنز فقرہ کے دوئا کو اوا انہ کیا۔

کھاسی ہم کا عذبہ تفا ضائے نفیات ونف آبات ان کے دل بر ہم ہوگا وہ ہی اوضورا قدام صلی الشرطیہ ولم کے رنستہ کے جا ہونے نفے اور صرف چاہی ہمیں نفے آب کے ضربی نفے جسنو وسلی الشرعلیہ وسلم کی تلفین اہمان کے وفت عرور نشتہ میں اپنی بڑائی کے احساس ونشور کا موجود ہونا فطرت انسانی کا عبن نفا صاا و رہا لکل نفیاتی ہات ہے صفورا فدر صلی الشرطیہ وسلم نے ان کے اس نامل ونر ددکو مراد وت از نداد ہم بی توجہ بوت اور حکمت علی سے اس کا الم المرفر اور اس نامل ونر ددکو صاحب کے ذہن میں بیننہ بربدا ہوکہ صفورا فدس میلی الشرعلیہ وسلم کے خسر ہونے کا رنشنہ صرف صفر سے ابوسفیان ہی کا تو نہ نفاان کے علا وہ بیدنا حضرت ابو کم صدبی اور ربدنا عمرف اوق ونی الشرعلیم الشرعلیہ والم کے خسر ہونے کا رنشنہ مرف ون اسلام ہونے ہی اس کے بعد خسر ہوئے ہیں اسلیم اکھیں لینے خسر ہونے کی وجہ سے سے مشرف اور آپ کے امتی بن چکے ہیں اس کے بعد خسر ہوئے ہیں اسلیم اکھیں لینے خسر ہونے کی وجہ سے مسئرت اور آپ کے امتی بن چکے ہیں اس کے بعد خسر ہوئے ہیں اسلیم اکھیں لینے خسر ہونے کی وجہ سے کسی بڑائی کا وہم ووسور میں نہ گزرا ہوگا۔

حضرت الوسفیان کا معالمران کے بھکس تھا وہ شربیلے بن چکے تھے اسلے امنی بنتے وقت این جیا و ترسیلے بنا کی این جیا اور ترسی ہوجی د تھا جس کے تحت بہلے تا ال و تردد کا اظہار تو صرور کیا تھا گر آنا فا تا ہی توج نبوت کے انٹرسے وہ احساس ڈور اور وہ برتری کا نغور مالکل کا فور ہوگیا۔

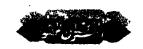
(بله) دوسرا واقعه الحيس محزت بيرناعم فاروق وعى الترنعا في عيد سنعل وكفاي عمول في محمد المعرف الما المعالم المقالية على المعرف ا

موس برنا برخالون وی الثره کاروا فانجاری افرای فراید بین آمود به کوارد الله برگ مورا فروس الرام برای الایان بر برکار بین این آبادی کاندا قدی در بیا دیا تی خال افرایل و آل سے در اور برنده ایروا الله بال الایان بر برکار بین ایک جن کار بری قالت الد الن خال و آل سے

حصرت عرفارون ومى الشرنعالى عنه فيص فت برأرتنا وكرامي أب كارتاق مصنالوا من قت و و الله المعالمة الله المعالم المن المنظم المن المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المن الفيال مع و المرادة ومرزومون بالكي بها في عالى سرد ما ده و بريم في الموق معودا قري في السرعليد ور ما ينفر في ما دوق كي ميزولنها وست عبالك وورس الااورفرا بالهم بي عرور بعبال علويته بي م الله والته كي تسم من المرك جال عن (المان التي وقت كال الوكاكر) من مفالا الروك المعاري ما معنى زباده بحبوب وورتيه موجاؤن فسأبكا الطينية بربانه ماركوبارالا تفاكدا بصرات عرفارون برياف كار المن بالداب أوار صور تحدالب مع برقاجان من أراده عز بو ويوب الكي باب أو معنورا فدر صلى الترعليه ولم في فرايا كدائد عراب تفارا ابان كال وكمل مدايد. (رساري الربية) ماحب مرفاة الاعلى فارى اس صديث كولموظ ركف بو المعظيمة والفي بن الم وعن ادنفى الله عالية على المونية الونية الوران أوكون من صورا العراق المراد ونهاية هذه بالمنه يترسيدناعو المفيلت كالزئ كراج كالين كالمراب رمى الله عند فان ملاسم عن السين المرين الشرع المرين الشرع المن المنافعول ي المدين الغير بالميد فاحتاق المدين مرت مرجه والميان والخيالة فقال بمقتعنى الاموالطبعي لاَنْتَ عِمَالُي كابكت عدده المعدود المعالم المالة المالة المالة المالة المالة المالة

المنافقة الم

والموالية المعالمة والماع المالية والمالية والما



سيده عنى الحدين المب البلد من التا ومورز بن مكن ميرى جان عاديا وه المسلك فقال عسر فائلة الأن المسلك في المسلك فقال عسر فائلة الأن المسلك في الم

رواه الني ري (مرفاة جاول سال ) من كال تروك جنيك) بر مفاري حال مي

زباده مم کویموب نهوجا و ان توصف هم است که که کار آب نواز پی کار اوافی می این جان سرمی زیاده عزیز و موساید کی بین و صور کار

في المان المرتفاراايان كاللهواب.

براحمر عرقاروق ومي المرقال عد مع تعلق مندوم بالأروامين كيمين نطرا ورعبارت بن كيم من خطرات بن كيم من من من المر خطائية والقاط كولوغ فاطر رفضة بوال معرب الوسفيان كرنبول اسلام سن تعلق روابات اليم كاوه معمي

" الإسفيان! تمفارا بعلاً بُوْمَ كِيّا الجعي تك إمن كا وفت انبين آباكهُمْ أَمْنَ بَرِالْجَانَ لَا فَكُم

الشرك مواكولي معود درسي

المون الها : برك ال باب آب برقر بان أب كلة علم اور كفظ كرم به يا اور محدد مدر رحى رئي والعرب المراب المدر من المراب المر





يه به کداس بار عين الجي مجه ي تردد ب

معترت الوسفيان كابرج البهي اسى طرح بنى برصد فى وراست كوئى بى بحض طرح اوبرى حديث بن محترت الوسفيان كابرج البهي اسى طرح بنى برصد فى وراست كوئى بى بحث في الماريخ بوائد في الماريخ بوائد في الماريخ بوائد في الماريخ بوائد الماريخ بالماريخ بال

بیزماالومبغیان دمی الشرعم کونبول اسلام کے جلرہی بعد دوّینوں کے نوڑنے کی معلوت نصیب ہوئی، ایک منا ۃ اورا یک لاتے۔

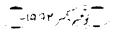
سیان نبری فدرت انفوٹ دن بیلے وضع مبدان بدر میں گروہ کفار کی تبادت کرنے ہوئے نفرہ ککار ہا نفا "لنا العذی لکم" وہنی عس اب بن فیکن میں کر تبول برکلہ اڑیاں جلار ہے۔

جهاد وعز دات بن آب کی مجابرانه ومرفروشانه نشرکت کی خاصفی صبار صفون کے مشروع بن عن کی حاصی ہے کتب احادیث وسر مربوز وہ خین ایم می آپ کی نشرکت کرنے اور دار نشج نینے کا ذکر موجود ہے۔ وفات

اچی اسلامی زندگی گذائے کے بعد آب کی وفات ، مختلف افوال کے مطابن سام ہے ، با سام میں بار سم میں بوٹی \_\_\_ الٹر تعالیٰ ان بھے راضی ہو۔

که الاصطهوا مداننا به مین ، اور المجرّ مهای جس کا مصنف ایک بنید مؤرخ تھا بہاں پرافوس کے ماتھ پر کہنا پڑنا ہے کہ مولانا علی میاں نے اپنی کتاب ہی دھت ہی منان کے تو الم نے کے مسلم بہت الرسفیان کے انتخاب کا ذکر ہی نہیں کیا ہے ۔ اور لان کے ملسلم بہت الرسفیان کے انتخاب کا ذکر ہی نہیں کیا ہے ۔ اور لان کے ملسلم بہت الرسفیان کے اور است کے بعد بنت کئی کے کام کوم ون میٹرو بن تنعیم کے بیرد کیا ہے ۔ الٹر جانے صفرت الوسفیان کے نفائل کے بیان میں انتی کھا ہے تا وی میں کام لیے کی کیا وج ہے ہ

(وينظ ني دهمت حمرٌ دوم)





#### مولانا غنبن الرحمن تنبعلي

# ببرملامت\_زبيضيت

(دوسرى اورآخرى قسط)

جولوگ مولانا (علی مبال) کے مصنون (نغیرجایت ۲۵ رابربل سیسی کربہالے معروضات سے رنجیدہ ہوئے ہیں اُن سے بوراکہنا بڑنا ہے کہ ہم نے اس معنون بربو کچھ کھا وہ واقعے ہیں بہت کم مکھا' ورنہ صورت' بقول علامدا فیا آن مینفی کہ سے

سَائی کے ادب سے میں نے غوّاصی مذکی ورنہ ابھی اس بحر میں باتی (تھے) لاکھوں لووٹے لالا

مولاناکامفتمون اس تسکابت بریکهاگیانهاکدرانم کی کناب وافغه کریلا اوراس کابین فلا برنظ از مرابی ایم این منظر برنمون استخداد مانح کوبنو امیداور بویاننم کی دیر بند عداوتوں کا بنجداور بالحقوق عزوهٔ بدر مین کست کا انتقام باین طور تبایا کمیاج که: -

معزوهٔ بدربیملمان فعظ کی کامرانی نیص طبیق کوستے زیاده برافروضت کیا،
اسکے مردا ه الدسفیان تصاسی طرح عزوه اُ مدبی اُن کا اوراکی المهیم گرفار حزه به برکا
کرداد برسب باننی وه بی جن بی توضین کاکوئی اختلات نیس به فع کم کے بدر برگره
اسلام لایا ( یا بغول میدفطب نم بدر کا عمیمول گئے ، اپنی انا نبت کو معول گئے
ایک بل بی الین نبدیلی بوگئی کہ وہ بدر کا غم معول گئے ، اپنی انا نبت کو معول گئے

له يا دني تمرّت.

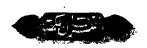
عَفَلاً محال بات م اورصحاح كى منتدروابات سن ابن م كرېزد فرموب كواها الد د د بران برو فري ايد الدروني كرب اورغ بط وغف كا اظهار كبا نفاج صرت الدسفيان د بران برو م ي بي اندروني كرب اورغ بط وغف كا اظهار كبا نفاج صرت الدسفيان في احتجاج كيانها كد اب وه دن آگيام كربيبانه م انشرات پرفوقيت د بين جائي مي درول الشرصلي الشرعليه ولم كي وفات كم بورصرت الومرصدان كرفلاد بصرت على كو اكرا في كورك شرق بي ان من است مي ا

اسلام کے در عور برفائے ہوجائے کے بدرجب تفادمت کی تام راہی مدود ہوگئ نفیں اس عرصہ مخضر میں اس کروہ کی طرف سے می واضح دشمی کا نبوت اپنے میں نہیں مذا کر شرط و انگر زوں کے دل عیں بلید کا کوں کی شکست کا غم وفقہ کے اندر موجود ہے اسی طرح اس کروہ میں بدر کے انتقام کا جدر مسیف کے اندر بحر کمتی ہوئی آگ کی طرح جوش بازنار با جھے ت عمان عی رضی الشرعد کی فلافت نے البند اسلام کی طرح جوش بازنار با جھے ت عمان عی رضی الشرصلی الشر علیہ ولم کی ذات سے اس کا ول صاحب نہیں ہوا ا

بسی بررک انتهام کردید کی جو آگر الدستیان و مندا دران کی آگر الدستیان و مندا دران کی آگر اولاد کے دلوں من معرف کی دوخا بران بترامید سے خوات کی مقدر الدخت خدان میں دی واقع کی دو استان میں در الدفت الدفت الدفارات اسلام اسلام کے حق میں فرصد کی رکبی میں کر الوسط التحاد و الدفت ال

يه ضرامعلوم وه كون ما اسلام بوسكن به كرا دى اس سے راضي بو مگر رسول الترصلي الترعلي و الم التي التي الله

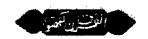




اندلبنه ب، حالانكران كينيت السي منهوكي . اب انشاء الشركوفي اببامصمون نظافي كرني كالبيام كياميا ص سے ایرام کے بارے یں اہل سنت کے مسلک اور عقیدہ کا اظهار ہو ، بعینہ اسکے مطابن اپنے معتمون (مجربه ۲۵ رابیدی) میننجره نگار کے کھلے دافضانہ خیالات سے سی براءت و نعلقی باان کی نر دیرونیقت كرى عصاف كرام كم الريس بانبان وكاركنان وذمردادان ندوه رحن بن نبصره نكار مولوى عبدالشرع الصفتائيي لازًا تناس نفعي كاعقبده (مطابن عقبدة المسنت) بران كركه اورمزيد برآن صحافیکرام کے سیروسوانح کی نخر بری نشرواناعت میں اکابرندوہ اورفضلاء ندوہ کا فابلِ فخر حصہ با ددلاكر بالفاظ دمگريه اعلان كباكه مولوى عبدالترصاصف وا فعة كرملاا وراس كالبرنظ كنبص مں جو پیر میں اور نہ او اُن كے ذم داران نعلن كى بنا برندو سے لئے كسى برينيانى كى كبين اسكے بھس نمصره نكار نے زبرنجره كناب اوراكيمصنف كح خيالات مب وعبيب محسوس كرك اينے فائمين كوننائے نفے أن سے بزارى اور أن كى نزد بروننفنبد مولاما نے اپنے اسی صغون میں عروری خبال قرائی اور ابسا انداز اس حرورت کی ا دائیگی کیلئے اختیار فرمایا <u> جیس</u>ے میں برعفید کی کی زرد بدا وراسکے مفلیلے برصح عفیدے کا بیان کیا **جارہا ہو۔ ا** ور اس من مى كما حاسكنا نفاكه كو فى مضالف بنين ابك اندازبيان بى نوب . كرب إديى كى معانى جاسين ہوتے برعرض کرنا ناگر برہے کرمفنمون کے اس حصے بس صفرت مولانانے بھی کناب اور اسکے معنقت کے فكرسا اخلات فرمانيس اس صد مك غلوكوراه ديدى بكر أن كادنادان اسلامي أداب سيمي مكرائي بب اوداملامي عنيد مص سيمي (اس آب ابل سنت كادب اوزابل المن كاعفيده مي كمسكم بس

### مولاناكي ارننا دات برابك نظر

البراهم المراح المراح

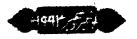


و معرَّت مواورٌ كي مكومت خلافتٍ والشده بنبي في السرافغ كه اورصفرت مولانا كعلم كالبانغالم ده أن كنوشه جينوں كى معن ميں برلكن حب بركهن سے كفلافت رانده كادور صرت على نيم موكيا معزن ماوبه كادورِفلافت آب سے آب خلافت رائدہ كے زمرے سے تكل جا ما بے فرى مراحظ أبيمي كَيْنَاكُ أَن كَيْ طَوِمِتَ خَلَافْتِ وَالْدَه إَسْ فَي كَيْجُ مُو الكِصِحالَى في محص نتيم في المعلى الم اوركبونكراس ببرائير ببان كوندان المرسنت كعمطالن سجعاما سككام مزيد برآن جباس سليل بر صفرت نناه ولى الشركي تخفين كاحواله دباجا في كاجبياكه وباكيا م نويمراس عبفت كوكيس نظر نداز کیا ماسکتا ہے کہ شاہ ولی السّرصاحب نے نوخلافت راشدہ کے معباری دورکو رجے وہ م خلافت خاص ظر کہنے ہیں ، صفرت عثمان برصم کردیا ہے . اورانس کے بعد صفرت علی اور صفرت ما دب كانفا بلاد كرك و يجو مكها به اس كاحاصل به تكل به كرأس مبارى خلاف كي بعض او صا ان بس سے ایک بس نصف اور وسر سے میں نمام مزوری ادصاف کا جائے ان دوفوں میں سے كوئى نهين تفارا كيمين سابقنيت اسلام كے فضافل اورسالفنين الولين والامزاج اور ندان تفار وخل فن فاحركيا منرطب دومرعين فيادت اونظم ككت كي مطلوب اوصاف تفي جو وخلاف ينظم كانشرط من \_ ازالة الخفاء صداول كافعل نجم من نناه صاحب فرماني بريد

مانامام است كرائفرن ملى الترعلب ولم المرافع أن المرافع

دراحا دبب شواتر بالمعنی افاد فرنودند کرصمزت فتمان فنول خوابد شونزدیک بفتل او فاتنهٔ عظیمه خوابد برخاست که نفیر او مناع ورموم مردم کند و بلاک آن منتظر باشد زبانی کرمیش از ان فنند است آنرا با وصاحب معصمتودند و ابعد آنرا با ومناعب معصمتودند

بايد دانست كرا مخصرت صلى الشرعلبروم





ی مےزانے کو نمزم بنایا اوراس فننے کے ببان مين اسفدر وضاحت فرمائي اوراركا كوئى ببلوبيان سے زجيوران كركسنيفس كوكنى ائعے باسے میں انتقباہ کامونع مذرہے نیز نهابت مرمج دنفاظين فراياكراس فتن كي آمرسے خلافت خاصہ (رانندہ) كا نظام دربم ربهم بوگاا ورزمانه بنوت کی برکتنی (جن کا اِس د ورمی همی سلسله فاثم نها) أنه جأمين گيري بات آب نے اسفدر وضاحت سے فرائی کہ ما لے کا کوئی ببلومھی مذرہ اور بعرآب ک اس خرك خارى بس مطابن وافعة ناب برنے سے اللہ کی عبت ( آب کی صرافت به) فاثم موكمي باس طوركة تشرعلى مرتضي س ا وجود اسك كرخلافت خامه ك بمرادرا ومايا عطائظ أورمابغيت اسلام ولانضائل مي آپ كايار ببت ا ونجا تفا. اورآب كيلة مبيت كالغفاد اوررعيت برآب كاطاعت كاوتوب بى بوا كرآب ك خلافت عنولى سے . نائم زمومکی .آپ کاحکم یوری ملکت

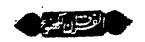
والننقصا ونمود نددربيان أن فننه تناد كرمطا بفنت بوصوت يراني وانع فندرايع خرف مخفى خاندوا لجغ بيان وامخ ساخننزكرانتظام خلافتٍ خاصّه إن فتنمنقطع فوابرتندويركات آيام بنوت رفيث بإخفاخ ابدآ ورد وابس معنى را نابحدت ابضاح كردندكريده اذدوشے كا درخاست وشحة التّرثيُّ آن خرد رخارج منخفن گشت آن وجه كرحصرت مزنعني باوجود رسورخ نذم در*سوابن اسلامبه درخورا وص*اب خلانن خاصر وانغفا دبعيت برائے او و وجرب انفباد رعین فی حکم انتر بنسيت اوممكن نه شددرخلافت ودر أفطاراد صنحكم اونا فذبة كشنة تنامه ملين نحني كم اومرفرودنبا درامزوج درزان فيع فى الترحن بالكليفنطع ندوافزان كلهملين فبوريوست وانبلاب ابثال دخت بعدم كشيرو مردم بجرو بعظيمه با دمين آرندو دست ادراا زنصرت كمكركونا وساختند

من افذ انها استحسیطانی ایک دارد من افذ انها استحسیطانی آب کردان من جا دالکار تقطی پرگیا مطافی می افزان بدنا برااورانحاد دایگی عدم دارن فرشی فری حگوں کا تعکل میں آب مقابلہ کیا ،اورآب کادائر ہی سلطنت برروز ، خاص کر محکم کے بعد فتک سے برروز ، خاص کر محکم کے بعد فتک سے ایک زمو اگیا جی کر مواتے کو فداور ایک ارد گرد کے دورکوئی حصار سلطنت ایک ارد گرد کے دورکوئی حصار سلطنت ایک ارد گرد کے دورکوئی حصار سلطنت ایک کے بیع صافی نہ رہ گیا ۔

برحندکران بانوں سے آپ کے ذاتی صفات اور کمالات برکوئی حرف نہیں آتا یکن فلافت کے مقاصد بہر حال اچھی طرع لویے نہ ہو بائے اور کپور صفرت مزیقی کے بعرجب معا دبین الی مغیان تخت فلافت پرنمکن ہوئے اورا اُن پر ترکی منکا فیت پرنمکن ہوئے اورا اُن پر

مث كالمكسديك وويوالي اسلامية

ومرروز دائر وسلطنت المتابع تحكم ولنك زاندن كرفت الكردرآخري كاندوا ول آل براغ الناب ما فاندوبرجنداس فللهادرصفات كالمو نعسانيوا يتنان خلف نزاخت كبورتقا مدخلافت علاوجها تنفت كمنتن ولورحفرت مرتضي حول معادر ين الاسفيان ممكن نندوا نفيان إناس برا مجصول موسست وفرقت جاعملين ازميان برخاست وعصروان املاميه تدايثت وادازم خلافت خاصه دروب فيخفن نبود بعداران ما ونتا مان وكرا زهرك عن دور ز أن بي الانعلى بس فرانحصر ملحال تعليها بالغظامة خلانت فامنتظمنا فنوازس جبيت



ما ل مرتضا و رضلافت خاصر كرضومى نرالطان بن بن بائد جانف تف الكربد جودوسرے بادنناه آئے ده جبباكر معلوم به مركز عن سه دورنز بوتے گئے بيناس طور براً نفرن حلى الشرعليہ ولم كى وه خر بوآب في خلافت خاص الشرعليہ والفاق كا در تفقل فت خاص الشرعليہ والفاق كا در تفقل و مقبقات وافعى بن كئى ۔ دى تفى وه مقبقات وافعى بن كئى ۔

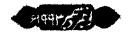
اورمان باجائے کہ بے صرورت برکہنا بھی نداق اہل سنت کے اعتبار سے روائے کہ صفرت مما ویئ خلیفہ والی جیز آفہ ہم حال اللہ معلی ہے کوئی عفیدے سے تعلق رکھنے والی جیز آفہ ہم حال نہیں ہوگئی۔ بھر صفرت میں درج فربا باہے کہ ایک عام آدمی اسے عدالت صحابہ جیرے اللہ عام آدمی اسے عدالت صحابہ جیرے اللہ عام آدمی اسے عدالت محابہ جیرے اللہ عام آدمی اللہ علم اور لینے عفیدے کیا جزوبنا نے برجمیور ہو یہ تو اس کی ایک عام آدمی اللہ علم اور لینے عفیدے کیا جزوبنا نے برجمیور ہو یہ تو اس کی اللہ علم علم اللہ علم علم اللہ عل

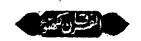


(باعلم ما يئ كما عتبارسه التككسي متذكم) مطالع مايخ وسرك وفتى من نظراً تنهول. ورساس معاطيم المرائع كالمتبارسة التككسي معاطيم المرائع والمرائع المرائع المرائع

مزيربراك إس ذبل بي حصرت مولانا في شيخ الاسلام حافظ ابن نبريم كاج حواله اسيف نفطه نظری حابت بین دینے ہوئے کھا ہے کہی رائے اُن کی ہے . اور برکہ انفوں نے سخت الفاظ بس بزید کی نرمت کی بے بور بہایت جران کن بے فنا وی ابن نیمیہ جلدہ مدی جس کا والراس سلط من ماگیا ہے مہیں کہیں اس میں سخت فرمنت کے الفاظ بہیں ل سکے ۔ اور بہ ظلائ ہم نے اس بناید کی کربزیدین معاوئة سفنعلن امام امن نبريم كاست زباده فصل اوربوط اظهار خبال أن كى موكة الآراك أينهج السّر بس بإياجا ناب بصدراً فم في إلى كناب وافعه كرملاا وراس كالسن ظر كانصنيف كر افيس اجي طرح يرصف اور سيم كي كوست ش كي تفي . اورأس مطالع كي روس مولانا كابربيان بهت يوتكاني والانفاك ابن نیمین نے بیں بزید کا سخت الفاظ میں نرمت میں کی ہے۔ اور برکہ وہ می انتھیں علمائے اہلِ سنت کے بم خيال بن جيزيدين معاوية كومرت برائي سے بادك مانے كاستن جانتے بن فاوى كا جلديكا وك اس جلدکے چنوں کی اُس اوری مجت (فصل) کا ابک صفحہ ہے جس میں بزیر ہی کے باسے مرکفت کو کا گئے ہے نداس صفيه باورنه كاس اورصفي بب اليد الفاظ ملة ببرين كوسخت مرست كالفاظ سفيركب ماسك السكريكس بالكل منهاج السندك اس بيان كعمطا بن جس كورا فم ني اين كناب يدورة كيا اسبريمي دونون انتهابيندلون سواخلات كرك وجربن سايك كمطابن يزيرولى كالنف اوردومرے کے مطابق مجتم شیطان) احتوال بہندی کی حامیت کی ہے۔ ملکہ اس ڈیل میں ایکے یہ الفاظ بإدر كف كم بي كرو.

اور مجعيد بات مي بني به كرم ان امراد من سالور الترين بني سيزيد كوان م وبلغن ايتناات كبرناابا عدالله





لا نفقى ولا تزبد و هذا اعد ل به جهاكيا أو آب نجواب وباكر أمنيس الا نقوال فيبروفي امتاله ولصنها . في هنا وُ مَرْ اور أن جي دو مر و لوكون (في وي م مسيمه) ينبين معاوية اور أن جي دو مر و لوكون كليل من منه المناز اور الناج مقادن مان منه مناز المناز اور الناج مقادن مان منه مناز المناز ا

واقد می اور صفرت مولانا کے بیان میں افنا بڑا اضافت دیکھ کر بہا ہے نزدیک میں افقینی سی ہوٹی جاتی ہے کہ مولانا بینے مضامین اور نصابیف کی تسوید بین بواذ الماش کرنے اور والے نکالے کا کام می صفرات سے بینے ہیں (اور بیم بر بعلی ہے کہ ابک عصد سے مولانا کا معمول ہے ) برج ک اُن اب سے کسی کی نظر کی ہے۔ اور اس طرح کی جوک کی گئی ایک شالیس مولانا کی کتاب المرتضی میں ہماری نظر سے گزری ہیں۔ ورم مولانا سے ابیے ضلاف واقعہ بیان کا فوقصور ہی کیا، ایسی جب کا بھی نظور آسان ہمیں بولانا نے ورم مولانا سے ابیے ضلاف واقعہ بیان کا فوقصور ہی کیا، ایسی جب کا بھی نظور آسان ہمیں بولانا نے فراندا ز فراند کی فیصل اگر خود ملاحظ فرمائی ہونی تومز بربر بھی بھی بین ہمیں آناکہ وہ اس چیز کو کیسے نظر اندا ز فرانسکت تھے۔ بینے الاسلام نے اس خوار میں گئر ملاکا تھی فی بس تظریبا یا تھا لین بی برب ہمی کے وقت سے جبارا آرما آن محضرت صلی الشرعلیہ وہم کے خلاف بنوا میہ کا انتظامی جذبہ میں کا گئر بزید کے میں بندا میں کو کے فرما یک کی کی کی کے فرما یک کے فرما یک کے فرما یک کے فرما یک کر کے فرما یک کے فرما یک کر کے فرما یک کے فرم

وهذاالفول سهل على الرافضة اورية قل رافضيون كيك بلاشر آمان الذب يكفرون البكرد عمر وغفان به محكم الوكر وعمر اورثان كالكفركي كرفة والتحميل الذب المعلى بكثير من مع مربي المعرب المعلى المنابع المان عدد (منامه)

اسكے بعدولانا نے جننیری بات فرائی وہ اس سے بھی زیادہ جران کن اور پہنیان کی فرایک، "ایک نتیج میں اور اس ایم نظر میں (بنی پزیر کے باعث بن آج کروہ المی منتسب کی لائے ہے اسکے نتیج اولی منظریں ، ع) محققیں اہم سنّت بدنا حسین دمی الشرصنے کے افعالک -100-

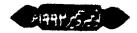


برسرهواب، الهربرا ومن اوراً مت بليم المي نونهم بي كونه والا باوركز بي.

اگراير مي جائي مكومت كفلات بن كاماكم و فران رواسلمان بوايكن امكى بيت فيراسلای ايك افلان وعادات قابل نفيد بون اوراس سيملان كافلان اور عندان و المالی محافز مي برب افران وعادات قابل نفيد بون اوراس سيملان كافلان او را مسلای محافز مي برب افران بران كاندن بر كاندن برائي مكاندن برائي مكاندن مي و بناوت او را انشارا كيم مي كافران مي داد و انفس الزكية اورائك بعائى ابرا بيم بن عبدالترا محمد و وانفس الزكية اورائك بعائى ابرا بيم بن عبدالترا محمد و وانفس الزكية اورائك بعائى ابرا بيم بن عبدالترا محمد منفل كيا داري ما ورد و آخر الذكر صرات في مي براند كيم بن بيراند كيم بي براند كيم بن عبدالله من مي داخل بن مروان اورد و آخر الذكر صرات في فيده منهور عباسي كه مقابل بن برسي علم مها د ملند كيا جو ببرحال بزيد سينفيمت اوركه بين بهنزي النظار المناس كي مقابل بن برسي عنفيمت اوركه بين بهنزي النظار المناس كيم و برحال بزيد سينفيمت اوركه بين بهنزي النظار المناس كيم و برحال بن برسي عنفيمت اوركه بين بهنزي النظار المناس كيا و ببرحال بزيد سينفيمت اوركه بين بهنزي النظار المناس كي مقابل بن برسي عنفي بهنزي المناس كيا و ببرحال بزيد بيسي غياست اوركه بين بهنزي المناس كين المناس كيا و ببرحال بزيد برسي غيراند و المناس بهنزي المناس كيا و ببرحال بزيد برسي غير بين بهنزي المناس كيا و ببرحال بزيد برسي غيراند و المناس بهنزي المناس كيا و ببرحال بزيد برسي غيراند و المناس بهنزي المناس كيا و بهنوان المناس كيا و بالمناس كيا و بهنوان كيا و بالمناس كيا و بالمنا

یزبدسے تعلق حفرت مولانا کے ارتبادات بین کا تذکرہ ایمی گردا، اور حفرجیدی کے افدام بھا المریز بدسے تعلق حفرت مولانا کے ارتبادات بین کے بعد رائم کے ظاہر کردہ اس خیال کے خیفت ہوئے بیں غالباکسی شہر کی گئیا گئی نہیں رہ جانی کہ حضرت مولانا نے لینے مصنون میں تعیر حیات کے تبعرہ نکار کے عفا مگر کی طرف سے صفائی دینے کے بعدان چیزوں کی تردید کی طرف توجر آئی ہے جو تبعرہ نگار نے زیز جمرہ کی آب (واقع مرکم لا اور اس کالین فلا کی طرف بطر وجید بی موس کی تعیس .

برخیدکرصزت ولانای برنوجزد دید که اندازین اوراس لے کوئی مسرت ی بات بہیں۔
"ناہم اہمبیت کی بات مزور ہے کہ ایک کناب کمی بھی اندازیں ہی اس فدر توج کی سخی مولانا کی
فطرس قراریا محد کی بات مزور ہے کہ ایک کناب کمی میں اندازیں ہی اس فدر توج کی سخی مولانا کی
قطرس قراریا محد کی افسان افسوس (اور مخت برایشانی) ہے کرصزت مولانا کی اس توجہ نے ہم میں بڑی ہونت اور الله با بھی اور الله با بھی اور الله با بھی اور الله با بھی اسکی بنا پر بھی اور اس کوئی شکا بیت ہم بھی کے افدام (بھا بلرزید) کے با بے برج یات کناب کے معتقب نے بھی مکر اس وقت کے بعد معالی کا





نے قربائی بابعد بب شیخ الاسلام ابن نیمیئی نے اپنے انداز سے کہی (مصنفت اسے موت نقل کرنے کا گہر گاہے)

اسکے بارے بیں نزلر غرب بصنفت برکبوں کرا باگیا ہ اگر نقل کرنا بھی گناہ تھا تواصل کہنے والے کے

برگناہ "سے تو ہبر جال کم ہی ہو نا جا بہتے تھا ۔ لیکن ہم حیران ہیں کرمولا نانے بھی اپنے لئے وہی بان جارگر

مجھی ا بلکدا میں سے بھی کھی آگے کی بات کر نیخ الاسلام ابن نیمیہ کا نام وہ اس سے بہلے بزید کی بات کہ نیخ الاسلام ابن نیمیہ کا نام وہ اس سے بہلے بزید کی بات کہ نیخ الاسلام ابن نیمیہ کا نام وہ اس سے بہلے بزید کی بات کہ نیخ الاسلام ابن نیمیہ کا نام وہ اس سے بہلے بزید کی بات کہ طور میز ناکٹر ہونا ہے کہ کم از کم ابن نیمیہ اُن لوگوں میں ہمی ہمیں ہوسکتے جمعوں نے صرت بین کے اقدام کے بالے میں جس کے مقال کے بیان کر دہ ملک اہمی ہمیں ہونے خص خود مولئے کے کہ کا بری ہمیا ہے است جلد وہ کے صفحات ۲۳۲ تا ۲۵۳ کا مطالعہ کرسکے ۔ بااس کے افترام اس سلط میں راقم کی کناب براعتما دکر سکے ۔ مطالعہ کرسکے ۔ بااس کے افترام اس سلط میں راقم کی کناب براعتما دوم کے صفحات ۲۳۲ تا ۲۵ سکے مطالعہ کو سکے ۔ مطالعہ کرسکے ۔ بااس کے افترام اس کے مسلط میں راقم کی کناب براعتما دکر سکے ۔ مطالعہ کو سکت کی کا ب براعتما دکر سکے ۔ مطالعہ کرسکے ۔ بااس کے افترام کے سلط میں راقم کی کناب براعتما دکر سکے ۔

> اور (برکر) ہم اپنے انگر اور حکام کے خلاف خوصی (متح افلام) کوجائز بنیں جانے، اگرچ وہ ظلم با انحراف کریں اور ہم ان کیلئے بردعا میں بس کرتے نہ آئی اطاعت وتکشی جائز

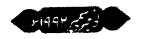
ولاندى الخروج على ائتناو ولات امورنا، وإن ماروا، ولان حوا عليهم ولاننزع بيدًا من طاعتهم وندى طاعتهم والعنافة وتوا



د کهته بن کلکه انکی طاعت کو الترعز وجل کی طاعت کے نبیل سے فرامینہ جانتے بہر جب بک وہ الترکی افر انکا حکم ندویں اور ان کیلئے صلاح و فلاح کی دعا کرنے ہیں . ويضة، مالمرتأمروم عصين الم له وندعوالهمربالصلاح والمعافاة

شخ الاسلام حصزت بدني (اور حضرت نالونوي) كامسلك

بن الا عن معاوية المرب معادية الوصر بي المسلم معن ومن ومن ومن المسلم معن ومن معاوية المرب معادية المرب معادية المرب معادية المرب معادية المرب المسلم معن المعنى المعنى المرب المعنى المرب المعنى المرب المحالية المرب ا



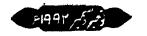


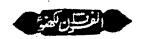
ر کھتے ہیں۔ (مورہ منا آیت منہ)

الشركى ننان نود تجيفة كرجهان مهيشه سے امام ابن نبريته كا" نيخ الاسلام" جلتي آرمي تني . اور المفيس كى بات بالاوم زرم كرنى تقى مال ابك م سه حالات في خوال فيلدى مرورت ببداك لوب بننخ الاسلامي بها المصحرت مدنى رحمة الشعليد كيمرى زبنت بن كئي عن كيهم ني ويا ركبي كم ازكم اس درج كى دِينِ الْجِيزُونَدِ وَكُمِعِي فَيْ كُونِ الاسلام كه نفاع نام بإجاع جعفرت مدنى وكم مكتوبات وسمتوبات شخ الاسلام "كے مام سے جارجلدوں میں چھے ہیں، اُن كى بىلى جلديں مكتوب مدم اور مدم صربت كے ا بكمسر شدرولانا الوالحس جدرى غازى لورى كے ايك موال كے جواب ميں بي كمونيات كے مزب نے كمنوب مشيرك حاننيه براس بوال كاخلاصه ص كے جواب مي كمتوب لكھا گياہے ان الفاظ ميں درج كما يكم مه حصرت اببرمعاویه رصی الشرعه کا فیعل کمیا غیر شخس نهیں ہے کہ الفوں نے بیزید جیسے فاسن و فابو کوخلافت كيلة نامردكبا السك وابين تضررنى كه دس صفح كه اس كنوب بي نبصره تكاركه مسلك كه بعكس برخض تود دیکھسکنلے کے حضرت کیسی کیسی کوشش می مون معاور بنے کے دامن کواس الزام سے باک دکھانے کی نهيس كيد، انگريزي محاويد كيم مطالن بكوئي بيراس كوشش مي ألط بقير بهين جيودا بي جنن مي مكن صورنبي محصرت معاويه كوبزيدكي نامزدكي كرسلسل مركسي الزام سيربياني كي موجي جاسكتي تغيين فخاه وه عفان عادت کے اغبار سے بعبر تربی کبوں نم ہوں وہ سب صرت کے فلم سے یکے بعدد مگرے اس کوسٹس من کلی جلی آئی من ناکسی معراح معزف کے دہن کواس معاطم بیطائ کردیں جاب مائن مطائن بنين بواعد اورد وسراخط لكفة بن جيكم صنون كى ابت مرتب كو ئى فط قوط بنين دباج مرجاب بنه جلتا به كداس د فعد الفول في مزيد بد انتكال مي سائف وكعد باكد اكريزيدين مواوئي كي ما مزدكي كو غلط بسي اناجا ما اوروه اسطرح خلافت باكر شرعا قابل قبول خليف بن كي تومير أن كفلات صرت ين كا قدام كوكياكها ما عيكا ؟ وه فوأس خروج اور نباوت كم من آجا في كاجس ك شرلعيت مين اجازت نهيب، اس دوسر يص خط كيجا بيبه حزت مدني من ١٧ صغيركا والانامر تخرير فرمايا. وه كمنوب المش بي يس كابتدائى واصفول مي حجة الاسلام حصرت ولاما محدقاتم معاناوري

کابکی ایک ایک افزان افزان است ایک البیدی موال کی البین انعاد من ایک البیدی موال کی البین انعاد من ایک البیدی موال کی البین انعاد من این افزان افزان افزان افزان افزان افزان افزان افزان افزان کی بنیا دیزیری الذمینانا . (۲) بزید کو ولیدی فاسق و فاجر افزان ایک افزان ایک افزان اوروه به صرحین ایک نیسری جیزیمی آگئی مید اوروه به صرحین ایک افزام کودلائل کی بنیا و براعتراضات سری قرار دینا .

نعمر حيات كينهم وتكاد فحوان دوخطو كمصنون كوابنا عفيده بنايا وران بزركان د بوبند کوابسی غبر معولی اہمیت دی نواس میں جہاں تک صحابہ کوام کے باسے میں اُس ملاا نتیاز صحف عفیدت اورفدائبت كانعلن بح إن دونوں كا اصل روح ہے . اسكے بالے بن لينے ول كي م أنهنكى كا اظهار كركے تو بنصره نكارصاصف موائد ابن كمزورى كاوكسى بات كانبوت بنيس دبا اورابيا لكراب كراستسلام "كا چو كروه لفظ الن<del>فونى بعض اصحاب إيول ملى الش</del>عليه ولم ك<u>ي سلسل</u>يس لولا نفا وه أن براً لمث آيا. ورندوه اس معاطيب بزرگا د بوبند كي معقيد گئس مراص دور نفي جيب كدالفرفان مابن ماه جولا ئي ساف مي مان كهل كرمامية آجكي م البندبز بديك فتق وفحورا ورحفرت حبين وعي الشرعندك افدام كم بالمصين وكجه ان مكانبب بنظرة تلي اسكى بنا براگرا كفوں فيرو جاكداس سے ان كے موفق كى تا بريد مونى ہے توايك مرسرى نظرك أنزك طور برهم كسوي البكن ابك كبرى نظمي معاطى صورت بالكل مختلف بوجانى ے اور کم از کم حضرت مانونوی رحمنة السّرعليه کا مكتوب كاطوبل افتباس حضرت مرفي كي مكتوب ميم بي دباگباہ وہ نوان کی اکٹر نخریروں کی طرح معولی گہری نظرنہیں بلکہ بہت گہری نظر جا بنا ہے بلکم مجبیو ی نوباربادگی کمری نظراور کوئشش جانمنا ہے جس کے بعروہ مجمین آسکے (اہل داوین رجانتے ہی کروہاں صرت بربر اسانذه كانفام نفاكه كما حذ حصرت نالونوى كربرعائ كلام كو **يخترني اور جيولوں ك**ومرور يراني ففي كراس كلام كوسمجة بن أن سع مرولين ) ووصر جيدين اوربزيدك نزاع اورماني كرملاك سليل بن وكي بحث به وه جهی اسی بن کمنوب مدمس ریحث بالکل بنین به ویان صرف بزید کوخلافت کیلی نامزد له بربار اصفى من حيك من كيونكر اصل كتوب فارى برب، كوبا اصل كرصاب كوني و صفي كا اختياس.



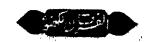


کٹے جانے کی مجنٹ ہے۔

راقم السطور ني جب مصرت ما فوتوى كم أس افتياس كسيمي كاكسستن كى يو كمنوبات شخ الله الم كى كىنوب مديم بى دباكيا باورى فارسى زبان بى بنويا وجود اسكى كرما نوي اس كاارد وزجيمي دبا به واتفا ، حصرت ما نوتوی کا اصل مفصد و مترعا بوری طرح سمچه میں نه آسکا. اور صرورت محسوس موٹی کہ آب كي مكتوب سع بدافتياس مع وه إدرا كمتوب ديجهني أئه، انفان سعابني دنون من ما بهنامه "دارالعلوم" داوبندنے صفرت بانونوی کے اس بیاے مکتوب کا ترجمہ اپنے دونتماروں میں شاقع کیا، نوبهب يجه بان واصح مولي بمرمي مرص بمركم اختبا مكاتفا صديماكه اصل كمتوب فاري مامينمو بكنزهم حكر حكراس بات كاجناي عي كهار ما تفاكر كمتوب تكارى بات بورى طرح مترجم كي فالوس بنس آئي ہے۔اس نے اصل کے مصول کی کوسٹسٹ میں مربر دارانعلم مولانا جیبب ارسمن فاسمی کو کھا۔اوران کی عنابن سے اصل کی فوالو کا بی میشر آئی اوران کو بڑھ کرنٹر جم سے کچے بہت زبا دہ شکابت بہیں رہی کیو مکم وافنى اس كمنوب كولفظ بقط بورى طرح حل كرما بوعي بنير لاني سيم بنس ب. اوراسى زهمت أنفاني كي صرورت بعلالا فن نبصره الكركوكيون عوس إوني لكي منى ورنه وه الركمنوبات فيخ الاسلام كه اورديم كيم اس کے افتباس بیمون برد بجولبناکا فی رسمھ لیتے کر بزیر کو بلید لکھا گیاہے ۔ اور اور اے افتباس ہی کو نس بلكراد الكوب ماصل كرك الكوسي كالمستسن كرن والقبين بي كمرف مكنوب ممكا حواله دینے براکنفاکرنے کمنوب <u>۵</u> کا ذکر مناسب نہ سجھتے ۔

### حضرت نانونوى كامكنوب

معلی ہونا چاہے کہ صفرت او توی کا بہ ضاآب کے لائن و فاصل تناکر دھے ت مولانا فزاکن صاحب گنگری کے ایک خط کے جواب ہے ۔ را تم اسطور نے اپنی باط بحر ہر مکن کو شش کا مولانا فزاکن صاحبے خط کا تن بھی کہ ہیں دمنیا بہوجا تا جہاں جہاں امکان مجااس بلاے می تصوط ملے گرکہیں سے کا بہالی تہیں ہوگا ۔ اس ای کھی کر جہاں ہے کہ وہ کہا تھا۔ اور کا بہالی تہیں ہوگا ۔ اس ای کھی کر جواب میں ایک موال کا کوئی وکر تہیں ہے کہ وہ کہا تھا۔ اور



ظاہرہے کہ وال معلی ہو آوج آب کو بھنا زیادہ آسان ہونا ہے۔ تاہم کمتوب کے عوان سے اور پھر
اُخری حصے سے معلی ہونا ہے کہ مولانا فخر انحس صاصفے کے اس اُخ کا موال ہم با تھا کہ نیج حضرات کہتے ہم کہ
سنبوں کے عقائد واصول پر نوسیط رسول حصرت میں رضی الٹر عنہ کی شہا دت کو شہا دت بھی ہمیں کہا
جاسکنا بلکہ (معا ذالٹر) ایک واجب الفتل باغی کی موت کہا جائے گا۔ اور پھراً من اصول وعقائد کا
حوار بھی بنظا ہر مولانا فخر الحسن تھانے دیا جن کی طرف نیز بعز خرج بین کا اثنارہ تھا جائے کہ موت کہا جائے ہے۔
دھندالٹر علیہ نے بندرہ صفح کا ہد بورا کمنوب حرف اسی بات کو نا بت کرنے کیلئے مکھلے کہ نہم بر ہما یہ اصول وعقائد کی روسے میں وہی انٹر عنہ شہد بری فرار بائیں گے۔ بلکہ ہاں بہنھا ہے ( بعنی
اصول وعقائد کی روسے می حصرت جیس وہی انٹر عنہ شہد بری فرار بائیں گے۔ بلکہ ہاں بہنھا ہے ( بعنی
مذیعہ کے اور کی کمن والے میں کی دوسے ان کو شہد بر نہم بر نہم با اسکنا۔ بہ ہے حصرت اونوی کے بدرہ صفح
کے اور کی کمنوب کا مکمل خلاصہ۔

بهبرره ره کرافسوس بونا م که کبیبی جین سبط دسول علبرانسام م ج آب کے تن برا بین غالبانه خیالات بی برداخی ندره کر دوسروں کو بھی بحیور کرنا جا بہتی ہے کہ وہ اسی کی زبان اس معلیط میں لولیس جیس کے فیجے میں البی با غیر بھی کھول کر کہنے کی بجبوری لائن بو تی جانی ہے جھیس نہ کہناہی مناسب تھا بہتر رہ صفحے کے اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح کے اس مکتوب گرای میں اولاً پولے دش صفح ک اس مکتوب گرای میں کہ در اس میں کرنا میں میں کرنا میں کرن

بدر حدوصلاة اول نفر ان چندی نیم بیم بداز حدوصلاة اولاً چند نفر ان کلمنا بو کرنبوت ترعا و وضوح آل بی آن نفر آگی بر ترعا کا نابت بونا و شواد است .

اور واضع بونا منتکل ب

\* عقلمندان داانناده کانیست کے مطابق ذراع در کرنے کی بات ہے کہ صفرت مولانا محد فاسم ما فونوی جمید ان افاق کی بات ہے کہ صفرت مولانا محد فاسم ما فونوی جمیدا فاصل ہے مطابق صفرت جمید ان کی مقدم نظر من نظر من کا میں کہ کا کہ میں کا میں کے میں کا کا میں کا میا کا میں کا میا کی کا میں کا



ا سکے بعدا درکچے سننے کی حرورت آونہیں رہنی جا بھے بیکن خدا ہی جانے کہ یہ اتّارہ کا ٹی ہوا یا بہیں ۔اس لیے مزید بہی سن لیجیے کہ مفدّمات کی ہم الشربیاں سے ہونی ہے :-

اوران بعدم زیر مفندات کے بعدد بگرے فائم کرکے اُن اعتراضات کے سائے سے صرح بیٹن کے افداً کو نکالنے کی کوشش کرنے کرنے جونٹیوں کے کہنے کے مطابن اصول اہلِ سنّت کی دوسے آپ کے اس افداً (بنفا بلؤ بزیر) بیعا مُڈہونے اور آپ کی تنہا دے کونٹہا دے کہے جانے سے بھی روکتے تھے آخویں اسی اولین مفدے کا مہارا لے کرنے تکلّف برہی مانے کونٹیا رہوجاتے ہیں کہ:۔

اوراسى طرح برهي كهية من آب كوكو في تأمل نه مواكه :-اگر وجيات جاد بنوه نداه شا ن اگراس اقدام كوجيا دنبس كما جامكانقا



نو (کھی کوئی حرج بہیں کبونکہ) آب اداد ہ جہاد سے باز آگرائی راہ جلجائے کے خوا ہاں ہو گئے تھے ، گریز بدہلید کے نشکرلوں نے داستہ نہ دیا اور کھر کرظا لمانہ ننہ بدکر دیا ۔ اور (نموجب حدیث) لینے ال اور آبروکی حفاظت بیں بارا جانے نیزا زنصتری جها دبا زایده می خانشند که براه خود روند بشکربان بزید بلید نگذانشنند دمحا حره کرده طلماً ننهید ساختند مَنْ فَیْنَ دُونَ با بِه وَعِرْ حِنْهُ فَهُو ننهید.

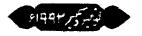
والابھی تہمید ہے.
اب اسکے بعد س کمنوب گرامی کی رفتنی میں اگر کوئی سوال راقم السطور سے کرناکسی بھی درج میں مناسب ہوسکنا ہے تو وہ صرف بیسوال ہے کہ تم اپنے اِن بزرگوں کے یا سے میں کیا کہتے ہو جھوں نے بزیدین معاویہ کوہلیدا ورفاست وفاجر باجکہ تم نے اُس پوست و فجور کے الزامات میں کلام کیا ہے ؟

اس بات برمطن جرفال والموال الماري الماري الماري الماري الماري المراق ال





فن وفجه كا فائل بوجائه كيك ببال نورا فم كے معاطين منط كامورت بھى ينهيں ہے كرمها اے بزرگو ل کھ فرمایا تھا اور من کے اور عرض کرنا بڑر ہاہے۔ راقم کی کراب میں بزید کے فاسن و فاہر موتے مار ہوتے کے بالدس خاكوئى مات بهدر كى جوبات ظاكرى عدوه مرت يدم كريز يدكى ولى عدى سعمر جيبن بن على اور مصرت عبدالسرب زبر وغيره كاختلات كمسليل من جدينهرت بهكريه اختلات بزيرك فاسن وفاجرا وربداعال بونے كى وجرسے تفا، اس كاكوئى تبوت بنيں ملنا. اورايني الماش وَفقين كے اس نتيج كو بهت زوردے کرکیوں کہاگیا نفاکبا بزید کی محبت اور حصرت جبین بن علی کی (معاد اللہ) عداوت بس وج لوگاس طرح کی باننس کریے اور معمل نے کی دھن س ملکے ہوئے ہیں، انھیں کا ش کوئی یا وولادے کرا کے ن مركر خداكے بها مانا بے اوران بے باك الزام نراننيوں كا وہاں جواب دينا بوكا ورة بمعفول بندآ دى دبيج كاكراس معالمة من المانن وتحفين كى مارى جدوج براگر محض ختيفت وا فغهركي يافت كےعلاو كهي اور عرص سے بھی کا گئی تھی نو وہ صحابی رسول مصرت معاور بڑکے اسی دامن کو مرمکن مائز صدیک بے داغ و کھا كى غوم تفي ص كوولى عبدى كے سلسلے بي برالزام سے باك بنانے كيليغ حصرت مافونوى اور عفرت مدنى (رحمن السُّرعليها) لِيدِإن مَنوبات مِن بِعِين نظرات مِن فاص كرصفرت مدنى حن كامكتوب اول مع مى اسى موال برد اورم بهن مجهاكه اكرميري حفر نلاش وتحقيق سے يہ مات يا يوننوت كو بہنج جانى ہے كه حصزت معاوئير نير مبريد كو دبي عهد منها باتها وفهن وفويك اعمال مي متلا بنيس يا يا جا ما تقاحتي كرآب كا وفات کے بھی انبی کوئی بات بنیں بائی جانی تھی تو بہجیز مبرے اِن بزرگوں کی روس کوخوش کرنے کے · بجائے الٹی ناخوشی کا باعث کیوں کرموگی اور پر ایکے کس تھنیدے کے خلامت ہوجا ہے گا ۽ ہاں اُن اوگوں كيل يقنبا كجدوث كاباعث مون والابنب مع يزير كفن وفورية وورييني بركروافة ولحمدكا كانذكره ابنى كما بون مبركرنغ جومے اونی دمین اس بات بس بنیں و کھائے كدار باب تا ایخ كے برای سے جي نشي الكرصرت ماوية كدوامن وكلني بي الغيس صاف كيا جاشد. يا وه لوك جصرت معادية له يهان اس من ميريات قابل وج ب كرصفرت ملائف ليفيزدكون كابيره ك كويرمولى ووفاكم إوجود وان كى بيرنايان صوميد التي يزيد كه ذكرس كمير مي طبيكا نفظ البير المنعال فراياب.

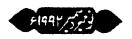




كىك خطاء اجتهادى كالفظ دس بار لولى كونيا دمبي . كرصفرت بين كيك اس كانسور كي كناه مجهة بن اوراس لي النيس فرورت مي كريزير كانسن وفجور برنسك وشيه سي بالانزرب.

#### حرب آخر

جى جابتا ہے كداب نفظ من مزيد كي نه كفنا برے اور يك محكوكد يرخ رانشاء التراس سلسلے کا آخری باہد ہے بلکہ اسی کوشش میں کہ بہ آخری باب ہی نابت ہوجائے ہن دبانی بخفر اکہنی ہیں ۔ ا جوشفص كذاب (وا نعة كرسلاا وراس كالبين نظر) كالمفدم أوج سے بيد هے كا اسے اس بالدے بير کوئی شیر نہیں دیے گاکہ کا ب دکسی کی تا بہریں کھی گئی ہے مذ نر دیدیں نرکسی کی حابیت ہی زن نحالفت يس بلكمرت مفيقن اورسيائى كى نلاش بربكمي كمي بديني بركه وافتد كربلاك اوراسكيس نظركى وه واقعی صورت کیا ہے جواس سلط کی نایج کے بے لاگ مطالع بن نظراً تی ہے بود کتاب کا نداز بان اورانداز بجب بهى اسى بات كاننا بدم كمصنف كوفرنبتين مي سيكسى كى بمى نائيروز ديرس درّه يواير رئيسي تبين ہے۔ دلجيبي صرف اس بات سے كم فارى برستيا ئى اورى ظاہر مور اور برانداز مطالعه، اندازببان اورانداز بحث اس نظريه كما تخت اختياركما كباب كرك فكضنفتون اورسجا تمون كوبغير مِذِباتَى رَا فلت كَ أَكُى اللَّهُ كَالْمِي مَنْ يَكِينَ كُوكُر مِن سَكِينِيم موجوده بباند كى سے اور بہنبي الله سكتے. م ين لوكورن مركزاك خلات تورم إياب كريهم تصين كى فالفت وعداواور فأنل حبين بزيد كانفرت وحايت بربكهي كي بدوه أكرانس ورني والفيس والفيس والفيس وما الماكم باليهب ابسي اببان موزنبيت كے الزام كاكوئى نبوت وہ التركی عدالت برمین كرمكيں كے ؟ اورخاص كر البي صورت بب كريز يدك مادي بي أوكى معزات في منعين طورس كاكب الفاظ بناكر بالكي طرف واضح اتناره كرك (جبياك الفرقان كي والدين ماظرين الفرقان ديكه ي بوتكى ابانت بإناانعاني فالكابت كي ب برُصر جيدين ك إلى مي كوني ابك فن ابك فن مي ويهين ك إوجود ايك نفظ يا ايك جدكنا بدي موسيدين ک اہانت وعداوت کا مظہرتہ آسکا کیا بیمکن ہے کہ جوکنا بکھی ہی کسی کی الفت میں گئی ہواس کے





کسی ایک لفظ بر معی اس جذبے کا اظیار مربوج

مع رابتک کوئی مغرض بنہیں بتا اسکاکر کمائے ہی کونسی بات کھاں بیغلط مکھی ہوئی ہے کہاں ارتی دبانت اورامانت كاخلات ورزى كگئى بدوتمام معرضانه بالون كامكل عرف بيكنان بدكر الاكفيم مرفيقن ك بوتصورد منوں میں ہوئی تھی، اس کانے اُس نصور میں فرق ڈالا ہے۔ باید کرزگوں کی جورائے بزید کے بالدس عام طورسيحيلي آري هي اُسكى صحت شكوك بوكئي بگركم اذكم ابل علم كرمحا فاسع توان بس كى وئى بات بربيان مونے كالبين بي تاريخ كافن نوجزافيداور كلم مشيت كاطرح كام جن مي روزنى فأوركان رائے آتی ہیں اور آنی رہیں گی ۔اس سے ہا ہے اُن بزرگوں کی کوئی نومِن ہمیں ہوتی جوان باتوں کو انتهو يُع فرون من جلك من ول أج مفك خير، منلاً زين كي باليمويج كامخرك موا. با بفول حصرت مولانا ابوا کسن علی دروی کے اس (فن تابیخ) کی شال ایک نهرم فصر کی چوکمندر کی نشکل مِن بِو؛ اسكارً يُولانا نے فرما يك السكے مليہ كے نيجے سے وہ سب بجونكل مكتاب حس كاسى طالب صاوق ياج ياشي كوخرورت بومكتي ليك وافم اسكي حكرب كهنا بيندكور كاكرة هونداني والمسلامت اس ملي كينيج سة قدروزنى جيزين كل كراويك. ان سه ورف اوركيوان كى كوفى صرورت أنس م . بلك ہمت افزائی کی مزورت ہے۔ اوراگر برچیز ڈرنے ہی کی ہے کاس سے عفیدرے خواب ہوں گے. جیسے كلبساكا عقيده زمين ككوم يح كاخرت يرتبياني مي يركبا تفا تؤي منرع حكم جارى كادبنا جاسط كه تاري ري ري رد دري مزيريان بن منوع ب جياكم بورب من كليساني ما المدانون كفلا ت كيا نفا مركب اس كا انجام معى وبى بوكا يوكلبان يورب بس معكما . عا

الخدا يجبره دسنال سخت بينطرت كانعزين

بزرگون اوردوستون سے گر اوش بے کہ لینے جندیاتی خیالات یا بزرگون کی معلومات وخیالاً اور عقبد سے میں فرق کریں . دو تون جیزوں کو گڑ ٹریڈ کریں . اور دوسرے ہے کرح ادر صواب کی اجارہ دادی کا ذہن ہری اور صواب کیلے مست زیا دہ خطراک ذہن ہے . واسلام علیم ورحمۃ الشر

اسله المرتفني (دوسرا الجدين) مسا

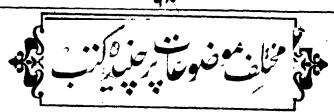
المستقفية

## اموی دُورگومت ایخی تجزیه

به نبرایدگ فلطی کوتون ا چعالیکی ان کی حکومت کی جا چعائیا ن مقیس ان کاا حراف کرندی سربی سے کام یا پیشک ادیوں نے اسلای حکومت کوتئ اوروپی ننگ دیا لیکن امغوں نے اسلام کے بی الاقعای فکر کو اپنی حکومت کے آئی دنیایی بنا پنر جہ داموی میں اسلام کا سبیاسی کرکودشش متھا کی وہ بنی اورطی کرکہ ہیں می را حاسرے فنظوں میں اسلامی فکر کی بین الاقعامیت سے ال دمی ہے وحلالا کا میکن کا فی میں اسلامی فکر کی بین الاقعامیت کا لیادہ ہیں ہے

بالنوم ابنا مد وادانطوم ويونيد التبرطفية)

نهایت اُمران زبان ادربید دلیشین وثرانژا دازخرل ملامی تعلیات کا مبارح اوگرل خلا اس کتام کے مڑھنے والوں کا ماگر احراک ہے کرانڈ تعالیٰ نے اس کوکوئی خاص مفبوليت إدرتا غريمنى سے يورمتا بازى طور ريتا زبونا سے \_ أن بندوں كى تعداد الله ي جا نتا ہے جن کی زندگان اور من محکروں کے نطنے اس کتا ہے ذریعے بل گئے۔ دین کی مروری واقعیت کے کڑ مى دس بكركا فرم ال اورالله كاولى بنف كے لئے اس كات كامطالعدادراس يول نشادالدكاتى ہے . مندی الدیش نے اور آران ترج سکے رما تھوٹا نے ہو مکا ہے عام المركيش ٢٢/٠ نیا ایڈیش مولا ناسدابونمن ملی ندوی کے مقدم کے ریاعہ نے نیزاً نزمن مرکا ہما بھی ۔ ل كتاب توميلا آخرت ، رماً لت ، خاذ، روزه ، زكوة وعج، آخلاق دمخاقاً. د مون جها د ، رئاست چی کومت ا درا مران و تصو ف کے مباحث **رائی محقا نرشونی ڈالی کئی سے میں ا**ل و داع اوتول و دموان ، ایان واطینان مضعمور بروجاتے ہیں ۔ اسلامی تعلیات کے بارے میں ذہنی اطلیبَ ان يكؤول منوانات كرستم تعلقه قراني أبات كونهايت مؤثراورزح يور تشریحات کے سَائِمَةُ مِعْ کِیاگیاہے ۔خاص طور پرقران کی دعوتِ توحید کا باک اس کتاب کا ٹام کارے مَنْ عَلَيْ الْدُيْنُ نُي كتابت كے ساتھ جيمت، ير. ٥ لذت مُناس کرتی ہے ۔۔۔۔ تا کرد جدد الف فی موای اورار فاوی تصویم احد سربندی مجددال فی کی کل موالے بیات ، ایکے تا کرد جدد الف فی کار اورار فای اورار فاوی تصومتیات اوراس عظیم کارنا مری تصیل عمل کے مجتمِي أكبرا وراس كحواريون كاجلايا بواسدين الي" تاركي قا ملفوظات حفرني لانا نهال يستن يكمطالع المي كولورى طرح جان اور مي سكت بي -برلمفوظات دین کے مقائق دمعارٹ کاعجیب وغریب تنجییز ہیں۔ اسسيديهي اندازه موجائع كاكر تفقدني الدين اورمضت رفيتين مي مولانا كامعت م كتت لمندتقا فيمت ملن يست الفرقان بكل ين ١١٠/١١١ نظير آبا دلكن ا



ہما ہے ہماں اپن مطبوعات کے علاوہ دوسرے اواروں کی ہمت ہی مطبوعات ہم مطبوعات ہم موجو در تم ہیں ، ان مغنات ہم ہمان ہم سے انتخاب کر کے کچھا ہو کی فہرسٹ کے فرر ہے ہیں ہمارے اطالت کی تما کت کے بارے میں جانے کے فواہم ند معنوات ہما ری تفصیلی فہرست کتب طلب فر ائمیں ۔۔۔

ہماری مطبوعات ہم موجود در تم ہمیں ، ان مغالب کو کا کت بارے میں جانے کے فواہم ند کو ہم ہمیں ہماری معنوات ہماری ہماری ہماری ہماری ہماری ہماری ہماری ہماری معنوات ہماری ہ

اسلام اوسي تولن مه عالى شرب ملاكات ملاكات المسلم ا

اکابرکا دمغنان مد-31 نیمنان محبت مد-23 تعمیرهای عمل بردوم انسان اورم کل میتغل مد-12 نیمنان سیم مد-25 تغمیر بیان القرآک به ۴

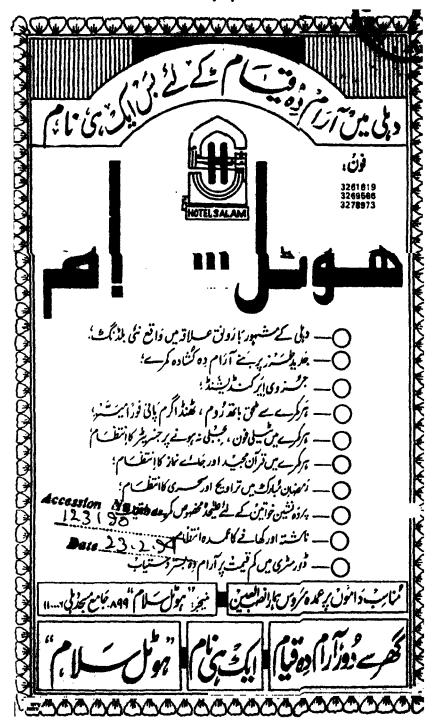
. 26-00	زذی ٹریین ترتم	20-00	فلنه جمير پرون	20-00	أدالبناء واستغناء
290-00	منن ابودا و وترلف مرا	15-00	قرانی تقریری	30-00	اكما لاكشيم
190-09	سنن ابن مایشریف	16-00	كانونيك كتعلم ورسلم بج	35-00	اغلاطالعوام
			معارضيخ جلداول		
1	_		ممبت اللى اونس		
- i	,		كمتوبات ا <i>جدى جلداول</i> ر		
i		,	کمتوباتِ ما <i>جدی جلدد</i> وم سر	1	
60/0	•	_	مودودی صل اکابرامت کم 	l	
50%	•	/	مستندطت بنوئ	Į.	
60/.		-	م <i>درمت بیجه ک</i> فمیادی خیار کتیب میران	.l	تبلیغ در میشنگی در میرون می
. 110%	کمالات <i>احترکی</i> ے م	12-00	کمتوبات بلیانی د در س	25-00	
60%	_	i	مقدس آیات مکار از میرود و	Ì	نقوتیةالایان ته په دان محزومار ب
30%	•		کمتوبات اکابردیوبند نفختمنبری	1	-,
15/		į.	محرمبري نعن <i>مدئ الكرمؤائري</i>	ľ	2
18%	- •		اسوهٔ دیول اکرم م م	1	1
6-00		1	القامو <i>س الجديده</i> في أر	1	1
7-0	يبول المركانتين	45-06	القاموس الجديداروكوني	ت [00- معر	مكيمالامت يقوش تاثرا
6-00	يول لرئ بي وميتي		م القارس (مديري	2- **	المنطق
3-00	لع	35-00	تحنق ماكزه بالرديكانم	3-00	الغليغ
4-00	دتيتيسغر	30-00	نغرير ميكين	1-75	آمال تجيد
دارا فيقالكم مدائمة الدكار ورساسات والمراء ودر	and a displacement of the second	L	A 20 Mars 20 M	1	- , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,

			1,5 -		
15-00	<i>زازل</i> ە <i>دىدازل</i> ە	7-50	تعليم أتعلم عوبي	to-00	املای متأثرت
20-00	ميريفخرت يومعن	8_00	تنقيدا نبيا وطحرصحابغ	10-00	املاح أسلين
	ميرية للميب				اصلاح المسلمين ادَّك
	المارط ارد وأعلش	22-00	تقرير ليصيح ادل دو	12-00	اسلاً م <i>یں موت</i> کا مقام اُمت کی مائیں
8-00	ليررائط	20-00	ئادىخ محىين ئادىخ محىين	10-00	أمت كى مائيں
					اسلامی عقیدے
30-00	تناك رزرى خصال نروى	3-00	تيرالبندى	8_00	ام لماح نیت
8-00	فيضم القاديجيلاني والم	3-50	تحريك إيان	400	اركان نمئاز
30-00	مش-کار	75 00	جَرِيرِ فِي لِفات	8-00	املاً) کے چاڈرک امول جینے
20-00	شرع بیک ریزرموم	33-74	عرنی إروو، اردو کرنی	8-00	امول شبيخ
	شرع بيك ريدرجيام			ľ	اسلامى کومت کی کمانی
2-00	شرع بيك ريزر بنجم	22 -00	مج وتمره	Jo- 00 .	الكينكونكم وكجلكات شيد
	طربيت منج		حق فها	10-00	اسلاً ميك نت سول كم
15-00	طريقير سنج ذاج نمينى	4-00 4	مفرشيخ كيوممالكو	8-00	الملاحى تقري <i>ري</i>
5-00	عورت إوربرده	25-00	حين هين	25-00	املامی میاست
	مغناح لقرآك اذل	1		5-00	أدالب يخ والمريد
4-01	مغناح القرآك دوم	15- 00	بماض لسلين		اسلامی آواب
6-00	منتاح الوَكن سيم.	9-00	صرفتنا زئأ درامالي عتر	6-006	اليكني بمامت كالأزاد
7-00	مغناح القرآك جيام .	3-50	ر حمن لفِري	6-00	اسلام اورسکس
8-1	مغناح لقرآك بتخم و	10-00	حوق زوبين	2-0	احكام المبيت
6-00	تتسليم العلاة	3-00	مح کی <i>شرعی تی</i> ثیت	7-50	امول فارسى تول ديم
1	ľ	•		•	

<del></del>				<del></del>	
7-00	ناز <u>ک</u> ببداجامی دعا	3.50	مرة النت	10-00	آبنب <sup>ر</sup> ناز
5-00	نكاح جبيز، بإرات	12-00	عنوابق الوالدين	12-00	آئينزماز مجلد
7-50	بادي أعظب	4-50	حياة النبي	3-004	بدعى ملاؤك متعكظ
9-00	ولاوت نبوى	7-00	تقوق الوالدين	60-00	شرح بانگ درا
	ہماری دعاقبول کیون کیا				
6-00	مندُرتال ورنظاً م قعز	12-00	خواتين كالسج وعمره	6-50 B	رادع كالمرزز كوا ياأة
5-00	بريية النساء	3-50	خوابنامرمع تعييزكم	60-00	المرتضى
28-00	علم مِدَيرِكا جِيلِج	25-00	د يارجبيب	45-00	اركان إربيه
22-00	عالم عربي كالمير طوفان سے ساماتك	4- 00	دين عق المعلما ئے رہانی	p to	انسانی دنیا پرسلانول
30-00	طوفان سے سامانکٹ	6-00	ددارا وردعاسي علاج	42-00	عسسروع دزدال
1 - 00	علم کامقاً) اورا بل کم کی ذمت، داری	8-00	وكرالبني	ي م	انسانى على كيميالة
	کی فرمشہ داری	72 -apr 27	تاريخ بروة العلاداول <sup>ا</sup> رير	/2-00	
	کی ذمت داری عصر صبر مذکاتی اور اسسسر کاجوات	4-00	رکی کی مجارداس <del>ی ا</del> لامی در	عيل مي	اسلامي شطع ومامول کي
-	T 7.10	-		· ->	
2-00	معمر خارمی بن ی نغیر	12-00	تخفيكمير	22-00	اسلاً)اوگویزسلامی تهنا رسیس
15-00	اعربي بمي نعشد يكام	6-00	وتخفؤ مشرق	6-00	اسلای فکر تمذیبات
3-00 6	ف و المريز لرستاني مما	والت مد ،	مختیق وانعیامت کی م	6-00	انسانيت محرثا
25-00	قاد إنيت عليل دجري	ול	ميل يمظلوم مسلح كامة	ك [ ٥٥-4	أئنده تسلول كمايا
6-00	ا قاد پائيت	8-00	تهذیب وتمدن . م	اری	
11-#	كاروان مرسيراهلي		اسلًا) كافرة ومكان	_	` <b>=</b>
فزيتٍ كا	المرماك ليلاين	12-00	تحقة ديرج وانش مام	4-00	الملا ايك يريدين
- Vincent	Prosecution of the second				

بندرسوي مدى بحري من محري دوانش اعلى ٥٠٥ مورا ياك اديت مدوا الكي تاريخي ما كرا ياك اديت مدوا الكي تاريخي ما كرا الكي المراق مدود معني ما كرا الكي المراق المي المراق مدود المي المراق المراق المراق المراق المي المراق ال يُرانع براغ الله ويم مه وه البريرة العب مه وي الغرب كومنا من باش مدود نزكره الإئمان بالعن ملوك مده 2 (ديائي السيخ ريائي يوك تايين <u>. 22 |</u> غربب و تهرن ناييغ وعوث موزيمة العل مد 55 | وستورميات مه- 28 | معالات مريت دوم ٥٥-٥٥ دومين امركيمي ٥٥-٥٤ منهب ادرماكنس ٥٥-٥٥ ر " سوم ٥٥- ونه سيريت تركيميا داندم وه- ولا معارق مناكل ٥٥- ٥٥ ر به چهارم مه 35 مشرق اوسط کی دائری ده یک اسیمیت تاریخی حقائق موتوق مدود بخم علی مده کا فعنائل رمعنان مده ها ملم برتل لاا دلاس مده کا مده تا کامانی نظر م مولان مُن رَمِّن فَيْعِ مِلْوَا بِا وَي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّةُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ مولانااليال أني دي وتقومه و مسلم خواتين كي بيريم من وولا أني دنيا امريجه مين اشرنی نادمترجم دی – 2 اسلال بوی مدی کاف مان مان باتی اُمْتِ الْمِيلِ وه - 15 مسلمان خاد تغمير كليد مد-ه الغوش احبّ ال مده. جلعت ليغ بالمرات سدوي مكاتيم لاناالياس مد- 18 منذستان ملال يُظري ٥٠-سياة الصحابية أول وه -وه مستون دعائيس مد- 8 يادِامّام مد رر و دوم ٥٥- ٥٥ مرنے كے بعد كيا بوگا ٥٥- 25 نفائل الحال اول ٥٥-ر سوم ه و و منون ومتول ملي ه و ۴ افغال اوم ه و م رسُولُ تُذِي مِيزَادِي مه-١١ كادكال ٥٠ -١٥ فعالَ شِلغ ضنأل درونشريعي مد- 15 لازمترتم كما عكى ﴿ يَهُ ١٠ ا صَالُق إِي تَضَارُ فعنائل ذكر علس وحدا الأثرتيم كمل عكى كال ووسو المعنائل تبجد

بندى تيان براسلامي اسلام اورمائنس مه - م انتخال السلام مه - م عنان كي بانتي مه ١٥٠٠ منائل رمضان زکوة ٥٠ - 2 مندي اردويجر ٥٠ - ١ يخو باتي ملبي ٥٠ - ٥ بندى بال بينك مه -5 مارى دعا تبول كون ين بي مهديم المل اد يجوت بيمات مه -4 ٥٥ - ١٥ الكني ما كاركزاري ٥٥ - ٥ منتوفين كاركام ٥٥ - ٥ ع کی باتیں مو-12 اعمال قرآنی مو-15 ارکان ناد میال بیوی کے تقوق وہ کے تصرت محسمد یا جائج وعمرہ رسول المرم بيوني وه - 10 وانش بماله ٥٠ - ٥٥ قيامت كأسكي وه - ١٥ رول فرک دعا میں ٥٠- ١٥ دمول ارم م ٥٠- ١ ميري نياز ٥٠-١٥ رسول منزي ختين سلام هه-١٥ مسلمان خاوند هه - ١٥ حبنت کي تنجي هه- جوج مانونا كااستر ٥٠ - ٥ اسلاً من يرد كي تقيت ٥٠ - ٥ مرنے كے بيدكيا بوكا ٥٥ - 32 اركان اسلام ٥٠- ١٤ مسلمان بوى ٥٥ - ٦ اتوال برزخ ٥٥ - ١ موت کی یا د ہندی ہو ۔ 8 مانوتا کا سندلش ہو۔ 8 دانش بشتی زبور ہو۔ م اَ درش شامک من مه مه الرسندي بال نيك وشكا مه مه ارسول شركيمين تومعوا مه-15 ا پھے ایھے نا) انٹرکے وہ - 5 کھلول سے علاج میں - 10 فغنائل در دھیرلیف وہ - 25 ٥٥- ١٥ منزلول سي علاج ٥٥- ١٥ مدييز كي دركر ٥٥- ١٥ مناز ٥٠- ١٥ مورة كسين ٥٠- عنال مدقات مدري يَتَكُمُ الفَّكِ إِنْ بَكُرُيوِ ١١٧/١١١ لَظَيْراً بَاهِ الْكَهِيُّ



هُ كُلُ يُ مِكُونِ دبگرمصنفین کرام کی نضابیف صحف الل دل .. . ازمون المدالوا عن على دوى .. . ١٠٠٠ رمنات لادت إقرآن كريم كالميك مدثرر از خار بدمودس مام به ۱۸/۰۰۰ ازمولانا بم احرفريدي امروبي مرملوی فلنه کا نباروب .... در دود اعمر عارب سل .. ازولا ناحدالشكوم دالودى موقع ريده تاریخ بیلاد . در ارنبوت کی حاضری .. . در مون ا مناظراحی محیلای تجليات رباني وتلميص وزحبه كمتوبات مجدوالف الأبره معولات إدمير . . . . ازحفزت واكراعدائي . . . . . . . . . . . . . صح وشام کی د عافمی … . ا زیولا ناعبدالغفورعباسی ... جلداول .... يربه المين المساول المساور المسلم المرحيين صاحب » دوم .. .../۳۰ لمِوْبات واج مُرْمعوم مرمندي مكى الريش ياسيد مرده احکام ناز . يذكره فواحرباني بالنزرم يمية الغريسان بكؤ تَذِكُره ثناه استنيل تنهيدُج. . . . . . . . . (زيطبع) وهابا نشخ شهاب الدين مهروروي م م م تذكره محصن عي مولانا محروست ومن من ٢٦/٠٠٠٠ نذكره نناه عبدالرحم والوالرضاد الوئ ... .. ١٦٠٠٠٠ يَدْكُرُهُ فِي الحديث مولانا كورْكر أن روم ... . ١٥٠٠ نذكره نناه الوسيدخشن واورسلسا وفاللبي كالكيكنام درولن برا لذكرة مولانانسيم احدفريدي r./. نذكره شاه عبدالعزيز د بلوئ .. .. .. ١٩٠٠ . ١٩٠٠ ماتيم مولانا إداكس زيز بوي كاكاب مولا المعيل بلوى اولونة الابان برعره صيب لفظ و كله ازمولاناعتبن ارحماستبطي ا ورمناظرهٔ جائ مبحر في استانية ) كافة دا ويي جيني ادراثنا تشريرك بالصي علائ كرام كانتفذ فيصل وانعة كرملا اورأم كالبس نظريه ابكث عملالعه كاروشي مين ل۲ملد/۵۲ ١٦ و كي مفروم من دومرا الدين سال بوكيا مالي دوسريه بهياداره وكالمبوغامة فنادود بتابي " تَعُمَ اعْلُ الر - الْ تَعْمَ عَامِ رِير الرح المع المعدي والغيث مكل أكيلة مادى كمن فهرست كنب اللب فراقي الغرقان كيزا كليدا من الفوت إن بكر بوانظرا بادرا ونياكا ون غربي لكهنون

#### ALFURQAN MONTHLY

12

31, NAYA GAON WEST, LUCKNOW-226018

Phone 245547

NOVEMBER: 1992

DECEMBER

